ایلو بریہ دو تیو ناسی

نمبر ۳

کلیات الکہدہاری کا چھٹا مقالہ

ترکیب تفرلی

بارہوان باب سٹرون وسمرتیون

وسرتیون ولپورالون وغیرہ

کا انتخاب

نیبی پرکاش کے رسالون اور دیگر تصنیفات

و ترجمے سے انتخاب

دوسری مرتبہ طبع ہوئی پانسو کاپی

مطبع

گل محمدی شہر لودیانہ اور دیگر مطبعون مین

بموجب حکم منشی کنہیا لعل صاحب الکہدہار

بماہ جنوری سنہ ۱۸۶۰ للعیسوی

ایکو برمہ دو ییتو ناستی

پنچانند سریب پتر کی کے متعلق بارہوین باب کی فصلون اور ظہور جیمنی بیدون اور شاستر

نمبر ۳۰

فہرست

اور سمرتیون اور متفرق شاستری کتابون کا خلاصہ یا ترجمہ ہے +

ایکو برہمہ دوتیونا آتی

کلیات الکہدہاری کا چہٹا مقالہ ترکیب ہندی مین اسکا بارہوان باب ہمہ تیون اور اونکے بیان میں

تمہید

نمبر ۱ - نسبت یہ کاس سبہالہ نہ سکے سالون مین وقت اتحاد یہ ہمہ تیون کا اور یہودیون کا جمع ہوا - اون سبکو اس باب مین لکہا تا ناظرین کو مجملہ مضامین یکجا ملین ٭

نمبر ۲ - اسباب مین - منو - یاگولک - پار اسر وغیرہ کی تصنیفات کتاب مین ہر کتاب کو عنوان پر لفظ فصل کا رقم ہوا - ہر کتاب مین متعدد دیا یعنے فصل مین بجائے ادہیا لفظ ظہور لکہا ہے ٭

نمبر ۳ - جتنے امر ہی راجون یا فقیرون - امیرون یا غریبون کے واسطے مذہب والون یا حکمت والون یا حکومت والون نے لکہے ہین سب کا علم ہر متنفس کو چاہئیے کہ امیر کو غریب اور غریب سے امیر ہوتے ہین ٭

نمبر ۴ - برہمنون نے بیشتر فضلون کو باعتبار قوم کے بیان کیا ہے - ہم تسلیم کرتے اگر برہمن زادہ جو ہوتا وہ برہم گیانی اور فاضل بیدون اور شاستر ون کا ہوتا اور چہتری زادہ - رن مین تلوار چلانے والا اور کمین قوم کا مثل اونکے مرتبہ حاصل نکرتا - ہم دیکہتے ہین - چہوٹی قومون کے مردم کو بیدون اور شاستر ونکا فاضل لہ تہا کر گور پرشاد رئیس بیسیوان قوم جاٹ مترجم جگر بید کا ہے اور پہلے بہی چہوٹی قوم کے فضیلت شی رکہیشر ہوگئے ہین اور جاٹ وکلال و اہیر اور مسلمان وغیرہ بہت قوم کے راجے آج مین اور پہلے بہی ہوئے ہین - برہمن راسدہاری باورچی -

کتہک کا پیشہ کرتے ہین اور جاہل مطلق دنیا اور عقبی سے بیشہر و ریوزہ گری یا ٹہہی یا خدمت کرتے ہین اور چہتری محمد یون کو جوتی ڈوے دیتے اور سر جہکائے اونکے ساتھ غلام بنے رہے اور اب بہی افیون یا شراب مین غرق ہین - کسی ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند - آدمی اپنے چال و چلن سے شریف و رذیل ہوتا ہے اور سعادت و سقاوت پاتا ہے - جب ہر ایک سے واسطے نیک افعال کے شرط ہے علم معقول کا بہی مستحق ہے +

نمبر ۵
نمبر ۵ - یورپ اور امریکہ کے مردم ہندوان وشاستروں اور بید و پران اور سمرتہ کی کتابون کا ترجمہ کرتے اور اوسکے مضمون سے واقف ہوا اپنی راے دیتے مگر افسوس رہتے ہین ہند کے ۲۴ کروڑ مردم مین بجز سوامی دیانند سرستی ایک کو اس طرف متوجہ نہین سنتے ہین - جب ہر برہمن اور آسرم کے آدمی کو علم نہین کہ ہماری شریعت یا فقہ کے کیا امر و نہی ہین پس اوکا وہی عمل ہے جو جاہل برہمن او جاہل بوڑہی مستورات ہدایت کرین +

نمبر ۶
نمبر ۶ - نامہ نگار غریب و جاہل و پیرو لا مذہب و آزاد ہے یعنے کوئی یار و مددگار نہین رکہتا ہے پس کسطرح سکتا ہنود کی معقول و منقول کتب کا ترجمہ کرنا - بکوشش تمام جو انتخاب کر سکا اوسکو پہلے رسالون مین لکہا اب اس باب مین جمع کیا +

نمبر ۷
نمبر ۷ - جب تک ہر ولایت کے دستور العمل حکمت نظری و عملی اور سلطنت و تقریر و دنیا داری سے واقف نہونگے اور بیوقوف و جاہل کے پیرو رہین گے - جس مرتبہ مین آج ہین اوس سے بلندی کیطرف نجاوین گے پستی مین بہی پہنچینگے +

نمبر ۸
نمبر ۸ - پیروی معقول و انصاف و مصلحت وقت کی چاہیئے - نہ پہلے ہوے کا بیٹا بہڑوا پن کرے +

نمبر ۹
نمبر ۹ - جیسے ست نراین کی کتہا اسوقت کی برہمنون نے بنائی ہے انکے بزرگون نے منو و جاگولک وغیرہ مین تحریف کی ہے مین نے تا بمقدور معقول کا انتخاب کیا ہے +

پہلی فصل شیو پرشاد کرت منو کا ترجمہ

تہذیب ہند رجبی رسالہ ۱۸۷۳ء صفحہ ۶۵۳

نمبر ۱ — نمبر ۱ لالہ لعل جی صاحب خزانچی ریاست بہوپال سپرنٹنڈنٹ کاشی بہاشا سبہا منیجر سبہا پر ابتدا سے ۱۸۶۹ء و بدل مہربان ہین کہ مطبع گیان پرکاش کی تصنیفات کو قدر دان اول درجے کے ہین اور چند ایسے ستہ اور گیانی اور نیک خیال ہین اونہون نے ترجمہ منو کا جسکو بابو شیو پرشاد صاحب رئیس بنارس نے بہاشا کر طبع کیا تہا برا طبع رسالہ مین بہیجا چونکہ فارسی حروف مین بہاشا کے لفظ صحیح پڑہے نہین جاتے اور اردو خوان بہاشا سے نا آشنا رہتے ہین لہذا منیجر سبہا نے سنسکرت اشلوک جو اوسمین تہے اون سے اردو کیا اسکے مطالعہ سے عوام کو معلوم ہوگا کہ ہنود کا دہرم کیا ہے اور اونکے رہبر جو ہدایت کرتے ہین کسقدر اوس کے برخلاف ہے — ۶ ماہ اکتوبر ۱۸۷۳ء منشی کنہیا لعل الکہ دہاری ولد دیوان دہرم داس آگرہ منیجر نیتی پرکاش سبہا لدیانہ +

نمبر ۲ — نمبر ۲ بابو شیو پرشاد صاحب کی رائے — منو سمرتی واسطے ہنود کے سب سے اول دہرم شاستر ہے ہندو کوئی مجال نہین رکہتا جو اسسے انکار کرے بید کی سمرتی ہے جن مین اب وت بہاہر چہ — یعنے جو منو کا کلام ہے وہ دوا ہے — اور برہسپت جی کا قول ہے کہ منو کا کلام سبکے کلام پر شرف رکہتا ہے کیونکہ جو اوسنے لکہا ہے بیدون کا خلاصہ ہے جو سمرتی منو کے قول کے خلاف ہو وہ نا معتبر ہے مسلمانون اور انگلستانیون نے بہی منو کے کلام کو سبکے کلام سے قدیم قرار دیا ہے مسٹر جون صاحب جج سپریم کورٹ کلکتہ کا قول ہے کہ منو کا شاستر مصر و یونان مین بہی مروج تہا — حیف ہر ہندو ہندو کہلاوین اور اپنے معتبر شاستر سے جاہل رہین اور جو فعل کرین سب برخلاف ہون — برہمن ہر قوم کو وہی کتہا سنایا کرتے رہین جو بحق انکے مفید ہو — جس نصیحت سے ہر قوم کا دین و دنیا کا بہلا تہا

اوسکو نیست و نابود کر دیا۔ اور کہدیا کہ یہہ وستو العل ست جگ کے واسطے تہا یا اوسکے
معنی و مدعا کو بطور خود بنایا اور دہمکایا کہ جو اعتراض کرے گا وہ ناستک متصور ہوگا۔ دلی
ارادہ تہا کہ ہندی مین ترجمہ کرتا کہ عوام کے دل سے جہالت جاتی لیکن پنڈت گماری لعل
صاحب نے واسطے دیپی دیال سنگہ صاحب تعلقدار بہر تہرا کے ترجمہ کیا مراد حاصل
ہوگئی ہین نے اوس سے اور ہیر ولیم جونز صاحب کے ترجمہ سے خلاصہ کیا تاکہ ہندو اپنے
دہرم سے واقف ہو جس راہ پر اونکو چلنا چاہیے چلین اگر عمل نکرین مختار ہین۔
غرض گو ناحق حجت کرتے ہین اونکے موہنہ کو بند کرنے کو۔ پانڈی ایشر دت۔
بہٹ سلہانند۔ بہٹ ہیرانند۔ شاشتری رام چند۔ درگادت سرما کے دستخط
کرائے کہ ترجمہ موافق مضمون اشلوکون کے ہے +

نمبر ۴ مولف نامہ نگار نے باعداد پنڈت مولراج ساکن لدہانہ کے وسے سنسکرت
وبہاشا پڑہتے گئے ترجمہ کیا ہم کسی کی زبان اور تلوار سے نہین ڈرتے ہین
اور وہ لکہتے ہین کہ مخالف مذہب بہی تسلیم کرتے ہین اپنی غرض کچہ شامل نہین
جو باور نکرے چاہ مین گرے اور اوسکے ہمراہ اوسکا گمراہ کرنے والا۔ ہماری
فقط ایک غرض اس طور دسر سے ہے جسکو ۱۸۵۸ء سے گوارا کی کہ تمام ہندو
باعتبار تناسخ پہلے برہمن وچہتری و ویش ہے ایکہزار سال سے گدہے اور الو
اور بکرے ود ختر فروش کی جون مین کایا کلپ کرتے ہین کہ پادری صاحب انکو
نیم وحشی اخبار ون مین لکہتے ہین اب یہہ پہر آدمی ہو جاوین۔ ضرور ہے ہمنونکو جنگلی
غذا ان جانورونکا گوشت ہی ناپسند ہے لیکن ہم کو ایک قوم کی خاطر سے ۵ قوم
کی خاطر مقدم ہے۔ برہمن غور کرین اونکے حق مین ہماری کوشش ونصیحت
مضر نہین بلکہ برہمنون کو جو کام کرنا چاہیے اوسکی ہدایت ہے۔ گورو واوستاد
اور بیغرض ناصح سے رنجیدہ ہونا نادانی ہے۔ جاہل قوم کا شریف ہو یا راجا یا
ساہوکار ہو حیوان کے برابر ہے اور جو بازو مین قوت رکہتے مفت کا مال کہاتا
چاہے وہ مخنث و دزد و واندہے و پاپاپج کے برابر ہے۔ یہی منو کے قول سے
ثابت ہی بابو صاحب نے منجملہ ۱۲۔ ادہیا منو سمرتی ۱۹۵۱۔ اشلوک کا ترجمہ
کیا ہے ہماری رائے مین چند اشلوک کے مضمون کو یکجا کرنا بہتر متصور ہوا اور

بعض کو ترک ہی کیا پہلی نمبر شمار دوسرے نمبر اشلوک - یہہ مضمون ہے - اے میرے
پیارے بہائیو ہندو دہرم پر قایم رہنے والو اس انتخاب کو اپنی ہر مرض کی دوا سمجہو
اور ست نرائن ور بہاگوت و راماین و گرڈ پوران و لنگ پوران و پنڈتی کی باٹ وغیرہ
پوتہیان جو تم سنتے ہو اون سب سے اسکو افضل جانو کیونکہ وہ سب قصے و کہانی ہین یہہ
احکام مذہبی - اے پوجا پاٹ کرنے و کرانے والو پہلے برہمن و سادہو و دانیو الو و ہیرادہ
و سینہ یدی کا مال بہرنے والو تم دیکہو کہ تمہارے واسطے منوجی نے کیا لکہا ہے چونکہ
منو کا شاستر بہت بڑا ہے اور یہہ انتخاب ہے - تم کو چاہیے کہ پنڈت گلزاری لعل صاحب
کے ترجمہ کو جو بہاشا ہے پڑہو و پڑہاو اور جہوٹی کہانیان کہنا ترک کرو اور محنت مشقت
کر کے کہاؤ مفت خوری سے پرہیز کرو تمہاری حرکات نے ہندو مذہب و ہندو قوم
کا نس کر دیا اب تیماں کرو - منوجی کا قول شاید فقط ہندو کیواسطے ہو نا منکر کا
ترجمہ ہر قوم کے واسطے ہے اور میری غرض ترجمہ سے یہی ہے کہ ہندو محتاج برہمنو کے
نرہین بلکہ اونکی تعلیم کو توانا ہو جاوین - جبتک ہندوستانی ولایتی کپڑون و سوئی
و دیا سلائی وغیرہ کے محتاج رہینگے لایق نہونگے لایق تب کہلاوینگے جب دوسری
ولایتون کے آدمی ان کے محتاج رہین اور یہہ اونکے محتاج نہ رہین - مجہے نہایت
غم ہے کہ برہمنون نے علم و عقل کو ہندیون کے سر سے نکال لیا اور مسلمانون
نے کبر نفس کو اور انگریزون نے قوت و دولت کو اب ہندیون کو بجز شراب
نوشی اور دختر فروشی کوئی کام کرنیکو نرہا (باوڑیا رتا)

پہلا ظہور اسکے ۶ - اشلوک ہین

۱ - اور ۲ و ۳ - منوجی جب تخلیہ مین بیٹہے - رکہیشرون نے کہا کہ ہمکو دہرم کی
راہ بتاؤ - منو نے کہا سنو ٭
۴ - ۵ - ۶ - ۷ - یہہ جگت پہلے اندہیرا تہا کوئی نشان محسوس نہ تہا اور نکوئی
ایسا اوسوقت تہا جو اوسکی حقیقت کو معلوم کرے گویا وہ حالت ایسی جو خواب
غفلت مین ہوتی ہے - اوس وقت مین پرمیشر نے پنج تت کو پیدا کیا تب تاریکی

دور ہوئی اور بہ ہما پیدا ہوا وہ بہشت جس کی حقیقت حواسون سے معلوم نہین ہوتی ہے۔ بسبب کمال لطافت کے محسوس نہین ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ روشن ہے۔ ودیما ایک حالت مین ہے۔ تمام موجودات اوسکے اندر سے خود بخود نمایان ہوا ؞

دوسرا ظہور اسمین ۴۵ اشلوک ہین

۳- ۱۲- بید سمرتی- نیک آفعالون کے دستور العمل- وجہ معقول سے جو ثابت ہو یہ چار اصول دہرم کے ہین ؞

۴- ۴۵- جب طعام آگے آوے اوسکو ادب سے دیکہے اور کسی قسم کا اوس عیب نہ لگاوے اور خوش ہو کے کہے کہ ہر روز ایسا نصیب ہو ؞

۵- ۵۶- پس خوردہ کسی کو ندے اور ایک آفتاب مین تین مرتبہ نکہاوے اور زیادہ نہ کہاوے اور جہوٹہے مونہہ عوام کے روبرو نہ جاوے ؞

۶- ۵۷- زیادہ کہانے سے عمر کم ہوتی ہے صحت جسمانی مین خلل آتا ہے بہشت سے محروم رہتا ہے- بدنام ہوتا ہے و نیک افعالی برباد ہوتی ہے ؞

۷- ۶۷- بید پڑہنا و بیاہ کرنا- گوروکی خدمت و شوہر کی اطاعت- اگن کی پوجن اور انتظام خانہ داری کا برابر مرتبہ ہے ؞

۸- ۸۸- بدافعالی سے کرم اندریون کو اور بدخیالی سے گیان اندریونکو روکے جیسے رتہبان سرکش گہوڑون کو سرکشی سے روکتا ہے ؞

۹- ۹۰- ۹۱- کان- ناک- تجا- آنکہہ- زبان پانچ گیان اندری اور ہاتہہ پانو آلہ تناسل- مقعد- نطق پانچ کرم اندری یہہ جملہ دس اندری ہین ؞

۱۰- ۹۲- دل بمنزلہ گیارہ ہے اگرچہ ہر ایک اندری اپنا فعل کرتی ہے لیکن دلکے قابو کرنے سے سب قابو مین ہو جاتے ہین ؞

۱۱- ۹۳- جو اندریون کو قابو مین رکہے وہ عزت پاوے اور جو اندریون قابو مین ہو جاوے وہ ہر قسم کی تکلیف پاوے ؞

۱۲- ۹۴- آدمی کامیابی مدعا سے سیر نہین ہوتا ہے کہ آگ جسقدر روغن زیادہ پاتی ہے زیادہ مشتعل ہوتی ہے ٭

۱۳- ۹۵- متمنی کسی نعمت سے وہ شریف ہے جو تمنا کو ترک کرتا ہے ٭

۱۴- ۹۶- بغیر حاصل کرنے گیان کے جو اندریون کو قابو کرے پہہ شرف زیادہ کرتا

۱۵- ۹۷- جس کا من سدھ نہین اوسکو بید وجگ و نیم و تپ ہی سے کچھ حاصل نہین ٭

۱۶- ۹۸- جبتک وہ سبب جو لذت محسوسات کا مبدا ہے سرور اور محرومی سے غمگین نہین ہوتا ہے ٭

۱۷- ۹۹- اگر منجملہ گیان اندریون دل مانندری و انتہہ کرن کوئی باغی و سرکش ہے تو عقل کا زوال ہو جیسے مشک مین ایک سوراخ ہونے سے مشک کا تمام پانی نکل جاتا ہے

۱۸- ۱۰۰- آدمی کو چاہیے کہ اپنے مطلب کو اسطرح حاصل کرے کہ کسی کو رنج و تکلیف نہو اور اندریان قابو مین ہین در تدبیر معقول ہو ٭

۱۹- ۱۱۰- جبتک کوئی بات اسسے نہ پوچھے جواب ندے اگر کوئی کسی حیلہ سے دریافت کرنا چاہے ہوشیاری سے اوسکے مطلب کو سمجھے گو کہ بخوبی حال سے واقف ہو اور جواب دے سکے مگر جواب ندے ٭

۲۰- ۱۱۹- جو جگہ بزرگون کے بیٹھنے کی ہو اوسپر نہ بیٹھے اور جب بزرگون کو آتے دیکھے اپنی جگہ سے اوٹھکے اونکو پرنام کرے ٭

۲۱- ۱۲۱- جو بزرگون کی تعظیم کرتا ہے وہ اپنی عمر و طاقت و علم و نیکنامی کو زیادہ کرتا ہے ٭

۲۲- ۱۳۶- دولت - بھائی - عمر - افعال - علم مین ایک سے دوسرے کو فضیلت ہے

۲۳- ۱۳۷- برہمن - چھتری - بیس - انمین تین برن او تمہین ان کی عزت کرنی چاہیے اور نود سالہ سودر بھی عزت کے لائق ہے ٭

مولف - اس اشلوک سے معلوم ہوتا ہے کہ تین قوم کے مردم اور اونکی اولاد علم و ادب رکھتے ہون گے کیونکہ اونکے بزرگ لائق ہوتے تھے اور سودر کبر سن ہونے سے تجربہ کرکے لائق ہو جاتا ہے یہہ مطلب نہین ہے کہ ان تینون قوم کا جاہل و گندہ لباس ناپاک خیال ہو وہ بھی لائق تعظیم کے ہے ٭

۲۴- ۱۳۸- سوار- پیر- بیمار- حمال- عورت- برہمچاری- راجا- برات کے واسطے راہ چہوڑ دینی چاہیئے +

۲۵- ۱۴۵- اوپادہیا سے دس گونہ اچارج کو اوس سے سو مرتبہ باپ کو اور اسسے ہزار مرتبہ مان کو فضیلت ہی +

۲۶- ۱۵۰- جو خورد سال علم و عقل مین فضیلت رکہتا ہو گورو کی برابر ہے +

۲۷ ۱۵۱- انگرا نے جب اپنے چچوان کو تعلیم کی بیٹا کہکے پوکارا +

۲۸ ۱۵۳- نادان طفل ہے اور عالم پدر کیونکہ بزرگ وہی ہے جو تعلیم کرے +

۲۹- ۱۵۴- رکہیشرونکا قول ہے کہ علم کو فضیلت ہی- سفیدی موے و درازی عمر اور زیادتی اقربا اور دولت سے فضیلت نہین ہے +

۳۰- ۱۵۶- رکہیشرون نے سفید بالون والون کو بیر نہین مانا مگر بدیا اورگن والون کو +

۳۱- ۱۵۹- متلاشی علم کو ایسے افعال کی ہدائیت ہو جو آزار دہی حیوانات ناحق وبطلع سے دور ہو اور شیرین کلام کرنے کو

۳۲- ۱۶۰- جو راست گو ہو اور جنکا دل صاف ہو اوسکو وہ مرتبہ ملتا ہے جو بیدانتی کو +

۳۳- ۱۶۱- اگر کسی سے رنجیدہ ہو اوس سے بہی ایسا کلام نکرے جسسے وہ رنجیدہ ہو اور ٹہگی و زبردستی مین خیال کو متوجہ نکرے اور جس کلام سے کوئی رنجیدہ ہو یا شرمندہ ہو نہ کہے +

۳۴- ۱۶۲- برہمن کو چاہیئے کہ جب کوئی اوسکی تعریف کرے اوسکو منع کری اور جو اسکی مذمت کرے اوسسے ملول نہو بلکہ دل لگا غور کرسنے +

۳۵- ۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹- شراب- گوشت- پہول مالا- عورت- وہ طعام جو سڑکے ترش ہو گیا ہو- قتل حیوانات- اوبٹنا- کاجل- جفت- چہاتہ- کام- کرودہ- لوبہہ- ناچ- گیت- باجا- قمار- جہگڑہ- تہمت- غیر کی مستورات کو گہورنا- غیر کی عورت کے پاس خلوت مین بیٹہنا برہمن کو نہ چاہیئے +

۳۶- ۲۰۰- گورو کی شکائیت نہ سنے جہان ایسا تذکرہ ہو وہان سے اوٹہجاوے +

۳۷ - ۲۰۶ - اچارج وغیرہ دس نوع کے واجب التعظیم شل گورو کے ہین اور چچا وغیرہ جو بزرگ ہین اور جو علم و عقل و عمل والے ہین اونکی تعظیم و ادب گورو کے برابر چاہیئے +

۳۸ - ۲۱۳ - عورت ہمیشہ شخص کو ملزم کرتی ہین اسواسطے انکی مصاحبت نکرے +

۳۹ - ۲۱۴ - پنڈت ہو یا جاہل عورت ہر ایک کی عقل کو خراب کرتی ہے +

۴۰ - ۲۱۵ - مادر ہمشیرہ دختر وغیرہ کے پاس تخلیہ مین نہ بیٹھے کہ اندریان پنڈتون کو بہی خراب کر دیتی ہین +

۴۱ - ۲۱۸ - جسطرح سے چاہ کہودنے سے آہستہ آہستہ پانی برآمد ہو جاتا ہے ویسے علم سیکہتے سیکہتے حاصل ہوتا ہے +

۴۲ - ۲۲۳ - طفل یا عورت معقول بات کہے یا پسندیدہ فعل کرے اوس پر عمل کرنا چاہیئے +

۴۳ - ۲۲۶ - برہمن کو چاہیئے کہ اچارج و پدر و برادر کلان کو کیسا ہی رنج ہو بیعزت نکرے +

۴۴ - ۲۲۷ - مادر و پدر بچون کی پرورش و تربیت مین جو ترددکرتے ہین اور تکلیف اوٹہاتے ہین اوسکا عوض تمام عمر اونکی خدمت کرنے سے بہی ادا نہین ہو سکتا ہے +

۴۵ - ۲۲۸ - مادر و پدر و اچارج کے خوش رہنے سے تمام عبادت نتیجہ دیتی ہین +

۴۶ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - انکی خدمت جملہ عبادت سے افضل ہے ۳ - لوک - ۳ - آشرم ۳ - آگ - ۳ - بید - یہی ہین - انکی خدمت ہی سعادت و نار نجات سے شقاوت ہے تمام عمر انکی خدمت کیا کرے +

۴۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - علم و نصیحت کمتر سے لے - زہر سے آبحیات بچے سے نصیحت دشمن سے عمدہ آئین لے - غرض کہ جہان سے عمدہ شئے میسر ہو حاصل کرے +

۴۸ - ۱۴۱-۲ - برہمن کو اگر چھتری تعلیم کرے معلم کو بجائے گورو کے سمجھے +

مولف - منو جی کی ہدایت ہے کہ اچھی علم وعقل کو جہان سے ملے حاصل کرے پہلیں شاستر مین لکہا ہے کہ اگر کوئی راہ و رسم انگریزوں یا مسلمانوں میں اچھی ہو اوسکو اختیار نہ کرے اور ناقص رسم بیوقوف باپ دادا کو تعویز بنائے رہے +

مولف

تیسرا ظہور اسمین ہزارہ[15] اشلوک ہین

۴۹ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - گہر کے بزرگ مستورات کو زیور دیا رکہا اپنی توفیق کے موافق دین - جہان مستورات کی عزت ہوتی ہے ہر قسم کی سعادت حاضر ہوتی ہے برعکس ہونے سے شقاوت - جہان مستورات غمگین رہین وہان ہر قسم کی بلا نازل ہوتی ہے برعکس ہونے سے رحمت مصیبت زدہ عورت کی بددعائے سے خاندان برباد ہوتا ہے - جو مستورات کی عزت کرتا ہی اور خوش رکہتا ہے وہ آرام پاتا ہے جب گہر مین زن ومرد راضی رہین وہان سعادت آتی ہے +

۵۰ - ۶۱ - جب زن ومرد باخود راضی نہین رہتے اولاد مین خلل پڑتا ہے +

۵۱ - ۶۲ - خاندان مین عزت عورت کے خوش رہنے سے اور ذلت غمگینی سے ہے +

۵۲ - ۶۹ - ضعیف القوا گرہست آسرم کی مہمات کو اچھی طرح مکمل کر نہین سکتا ہے

مولف - منو کے قول کو دیکہو اور آجکل کی رسم ورواج کو اور ہماری تحریر کو جو رسالون مین درج ہے تب معلوم ہو کہ تمہارے چال چلین درست ہین یا ہماری ہدایت

۵۳ - ۹۷ - جو ناخوانده و بدچلین برہمن کو دیو تو ان بزرگان کے نمت دیتا ہے وہ رایگان ہوتا ہے +

۵۴ - ۱۰۱ - اتیت کو بستر و طعام و مکان دے اگر کچھ نہ ہو ملایم بات کرے اور سہر دیا پانی پلاوے غرضکہ اچھے لوگون کے گہر سے ضرور مسافر کو کچھ ملتا ہے +

۵۵ - ۱۰۵ - تیار طعام کے وقت مسافر آوے ضرور کہانا کہلا دے اگر بیوقت

آوے تو بھی اوسکو بھوکہا جانے نہ دے +

۵۶ - ۱۰۶ - جیسا آپ کہانا کہاوے ویسا اتیت کو کہلا دے کہ مسافر نوازی سے بہشت و سعادت و تندرستی نصیب ہوتی ہے +

۵۷ - ۱۱۴ - نو عمر بہو - و لڑکی و خورد سال اطفال - و بیمار و حاملہ مستورات اور مسافر کو جلد کھانا کھلا دے +

۵۸ - ۱۳۲ - جو بکھر برہمن کو جو پتر دان اور دیوتو کے نمت طعام کھلاتا ہے جتنے لقمے وے کہاتے ہین اوتنے مرتبہ بیب کمراو نکی نمت ہو جن بنا دے شا نکو پہونچے +

مولف - برہمن جسکی عزت و تعظیم کرنی چاہیئے وہ ہے جو بیا خودان ہوا در برہم کو پہچانتا ہو - اور نیک عمل ہو ایسے برہمن کی جو عزت نہ کرے وہ گنہگار ہے یہہ برہمن جو محض ناخوانندہ ہین یا نجوم کے احکام بتاتے ہین یا مردون کے کریا کرم کراتے ہین یا بہاگوت و رامائین وغیرہ سناتے ہین برہمنون کی فہرست سے خارج ہین - جو راجے و ساہوکار و دولتمند انکو زر و زمین دیتے ہین اور اچھے مال کھلاتے ہین وے انکو گمراہ کرتے ہین - اور جو منو کا قول درست ہے بر سر خطا ہین

چوتھا ظہور اسمین ۹۳ - اشلوک ہین

۵۹ - ۱ - عمر کے چار حصہ فرض کرکے پہلے حصہ مین برہم چرج یعنے طالب علمی دوسرے حصہ مین گرہست آسرم کرے +

مولف - مولف جو اسی آئین پر عمل ہو ہند مین نہ لور چکے جو تمام دنیا مین نہو انگریز آج اسپر عمل کرتے ہین ہندو برہمن و چھتری و بیش ایک اسپر عامل نہین ہے فقط ذات کی شیخی پر قربان ہین +

۶۰ - ۱۲ - صبر و قناعت کو اختیار کرے کہ جملہ آسائش اس سے ہوتی ہے اور رنج زیادہ طلبی اور بے صبری سے ہے +

۶۱ - ۱۶ - جو شئے شبد و سپرس و روپ و رس و گند کی ذیل مین ہے اوس مین دلکو محو نہ کرے بلکہ انکو فانی سمجھہ ان سے دلکو ہٹا دے +

مولف۔ اس اشلوک کے معنے پر عمل کرنے سے مُکت ہوتی ہے ÷

۶۲ - ۱۹ - ایسی کتابوں کا مطالعہ کیا کرے جو عقل کو زیادہ کرین و دولت کو پیدا کرین الفت کو زیادہ کرین بیدون کے مضامین کو ظاہر کرین ÷

۶۳ - ۲۰ - جیسا جیسا شاستر پڑہتا ہے ویسی عقل ہوتی ہے جیسی عقل ہوتی ہے ویسا شوق ہوتا ہے جیسا شوق ہوتا ہے ویسا عمل ہوتا ہے جیسا عمل ہوتا ہے ویسا نتیجہ ملتا ہے ÷

مولف۔ جب ہند و جیورن لیلا اور کدا کب کی تاثیر سماعت کرین گیان کس طرح پاوین اسواسطے رسالون مین درج کرتا ہون کہ ہدایت کی ادب لشدون کو ترجمہ ہوا اور منو وغیرہ دہرم شاستر دن کو جس سے انسانیت آوے ÷

۶۴ - ۴۳ - جسکو کہانے کو میسر ہوا و پہننے کو کپڑے دور و کہاو سو کہانہ کہاوے اور میلا و پہٹا کپڑا نہ پہنے اور بکرو دہ صورت نہ رہے ÷

۶۵ - ۳۶ - بید و نکو پڑہے نیک عمل کرے۔ سر و ڈاڑہی و مونچہ کے بال بڑہا و کپڑے سفید پہنے۔ پاک رہے قوائے افعالی دحواس ظاہری و باطنی کو قابو مین رکہے

مولف۔ اسے مصرحی و لانہ جی تم کوئی اشلوک نکالو جسمین میلی سڑی دہوتی پہننا حکم ہو کہ تم لوگون کی جب دہوتی پر نظر پڑتی ہے بدر روکی کثافت اچہی نظر آتی ہے ÷

۶۷ - ۹۲ - آدمی کو چاہیے پہر شب باقی رہنے سے بیدار ہو کے دلمین خیال کرے کہ دہرم اور دارتہہ کے متعلق آج کون کام کرنیکہ ہین اور صحت جسمانی کیواسطے کیا کرنا چاہیے اور بیدون کے معنے و مدعا پر غور کرے ÷

مولف۔ بعضے برہمنون نے بیوقوف مریدون کے سمجہانے کو دو چار سمرتی بید کی اور سمرتی بعض شاستر ون کی یاد کرلی ہین اونکے ذریعہ سے احمقون کو ٹہگتے ہین جیسے صیاد پرندون کو پکڑتے ہین ÷

۶۸ - ۱۲۹ - آدمی کو چاہیے کہ جب بیمار ہو اور جب کہانا کہاچکا ہو غسل نکرے اور تمام جسم پر کپڑے پہنے غسل نکرے اور نصف شب کو غسل نکرے اور جس تالاب کے عمق سے ناواقف ہو اوسمین غسل نکرے ÷

مولف - مولف - یہہ امتناع بموجب علم طب کے ہے کہ ایسی حالت مین غسل کرنے سے بیماری پیدا ہوتی ہے احمق اصل مطلب سے ناواقف ماہ ایسے امر ونہی کو عاقبت کے ثواب وعذاب کے متعلق سمجہتے ہین ✚

۶۹ - ۱۳۸ - سچ کہے اور قائم بات کہے اگر بات سچ ہو لیکن درد ہو اور مرغوب نہو اور جہو شہد ہو نہ کہے ✚

۷۰ - ۱۴۰ - جسکا کوئی عضو زیادہ ہو جیسے کانا جسکا کوئی انگ زیادہ ہو جیسے چہنگا مورکہہ جیسے ناخواندہ پیر جیسے بشت دوتا بدصورت جیسے حبشی کم قوم جیسے بہڑوا کنگال جیسے ہندی کسی کی مذمت نکرے اور کانے کو کانا کہکے نہ پکارے ✚

۷۱ - ۱۴۵ - اندریون کو پاک کرکے حواسون کو قابو کرکے دلکو قائم کرکے عبادت کرے ✚

۷۲ - ۱۵۲ - پہلے مل تیاگ کرے پہر مسواک پہر غسل پہر سرمہ لگاوے پہر دیوتا پوجن کرے اور یہہ سب کام پہلے پہر مین تمام کرے ✚

۷۳ - ۱۵۴ - جو گہر پر آوے اوسکی تعظیم کرکے اوسکو بیٹہاوے اور جب وہ رخصت ہو تہوڑے دور اوسکو پہونچانے جاوے ✚

۷۴ - ۱۶۲ - اچاریج - بید کا معلم باپ مادر گرو برہمن گاے عابد پر ہاتہہ نہ اوٹہاو

۷۵ - ۱۶۳ - ناستک نہو جاوے دیوتون و بیدون کی مذمت نکرے اور کسی سے دشمنی پیدا نکرے و مکر و ظلم و غرور و غضب جلدی نہ کرے ✚

۷۶ - ۱۶۴ - غصہ کے وقت لاٹہی نہ چلاوے اور شاگرد و اولاد کو فقط دہمکاوے جسسے تحصیل علم مین قصور کرین ✚

۷۷ - ۱۷۲ - بدفعلی کا عوض جلد نہین ملتا ہے جیسے تخم ریزی سے زراعت جلد ثمر نہین دیتی بلکہ آہستہ آہستہ وقت آتا ہے ✚

۷۸ - ۱۷۴ - بدافعال پہلے فضیلت پاتا ہے پہر خوش ہوتا ہے پہر دشمنون پہ غالب آتا ہے پہر تباہ ہوتا ہے ✚

۷۹ - ۱۷۵ - سچائی و نیک افعالی اولاد و شاگرد کو سکہاوے و زبان و بازو و شکم سے نیکی کرے بدی نکرے ✚

۸۰ - ۱۷۶ - جو فعل شاستر اور رسم کے خلاف ہین اونکو نہ کرے ✤

۸۱ - ۱۷۷ - ہاتھہ و پانون وکسی عضو سے حرکت لغوی نہ کرے اور نہ اکڑکی نہ ظلم کرے ✤

۸۲ - ۱۸۶ برہمن کو چاہیئے کہ کسی قسم کا دان نہ لے کہ برہمت کو کہوتا ہے ✤

سولف - مولف - جو برہمنون کو دان دیتے ہین اونکو برہمت سے کہوتے ہین شاید یہہ مسئلہ اسی عمل پر موضوع ہوا ہے - زر دادن ور و سر خریدن ✤

۸۳ - ۱۸۸ - سونا زمین - گہوڑا - گائے - غلہ - کپڑہ - تل - روغن زرد جو برہمن اس قسم کے دان لیتا ہے وہ ناوان مثل ہیزم کے جل جاویگا -

۸۴ - ۱۹۰ - جو برہمن تپ نہین کرتا اور بید نہین پڑہتا ہے اور دان لیتا ہے وہ برہمن مع اوسکے جو ایسے برہمن کو دان کرتا ہے غرق ہوگا جیسے پتہر کی ناؤ -

سولف - مولف - ایسی اشلوک ورو پوتہی جسمین ایسے مضمون ہین برہمن کب کسطرح سنا وین اگر سنا وین مفت کا مال بے محنت کہانے کو کسطرح پاوین ✤

۸۵ - ۱۹۲ - جس برہمن کی عادت مثل گربہ کے ہو یا مثل پوتی مارکے اور بے علم ہو اوسکو پانی پینے کو بہی ندے ✤

۸۶ - ۱۹۳ - جو شخص محنت و مشقت واجبی سے دولت حاصل کرے اور ایسے برہمنونکو دے وہ دنیا اور عقبے مین خراب ہو ؛

۸۷ - ۱۹۴ - جیسے پتہر کی ناؤ پر چڑہنے والا غرق ہوتا ہے ویسے ایسے برہمنون کا دان دینے والا ڈوبتا ہے ✤

۸۸ - ۱۹۵ - بیرال برتک یعنے گربہ خصال کی تعریف نام کی شہرت کی غرض سے کچھ کام کرے طمع سے کرے ٹہگی و فریب سے کرے کسی کے قتل کرنے کی ارادہ سے کرے مذمت کرنیوالا ہو وہ گربہ خصال ہے ✤

۸۹ - ۱۹۶ - بک برتک یعنی بگلا خصال صورت نیک چلینون کی بناوے فعل بد معاش شہوات کے کرے مثل عابدون کے مراقبہ مین رہے جب مچہلی کو دیکھے گرطپ نگلجاوے ✤

۹۰ - ۱۹۷ - بیرال برتک و بک برتک یعنی بدارادی و بدافعالی سے جہنم کو جاتی ہیں ✤

۹۱ - ۲۳۸ - جاندار ونکی جان کی حفاظت کر دہرم کرے ✤

۹۲ - ۲۳۹ - مان باپ بہائی غرض کہ کوئی عاقبت مین مددگار نہین ہوتا ہے
فقط اپنے افعال مدد کرتے ہین جیسا کہ انہون نے کیا ہے +
۹۳ - ۲۴۰ - جیو اکیلا ہی تنہا آتا اور جاتا اور رنج وراحت کا متحمل ہوتا ہے +
۹۴ - ۲۴۱ - جب مردہ ٹہکانے لگایا جاتا ہے خویش و اقربا سب کنارہ کر
کہر آتے ہین اسکے افعال اسکے ہمراہ رہتے ہین +
۹۵ - ۲۴۲ - یقین کرو کہ نیک فعالی علت و اسباب نجات کی ہے +
۹۶ - ۲۴۶ - جو شخص ارادیکا مضبوط ہوتا ہے کہ جس کام کو شروع کرتا ہے انجام
کو پہونچاتا ہے اور ملائم طبع اور مصیبت کا متحمل اور حواسون کا قابو کرنیوالا اور
بدمعاشون کی صحبت سے دور رہنے والا اور حیوانات کی آزاردہی سے بچنے والا
اور دان کرنیوالا وہ بہشت پاتا ہے +
۹۷ - ۲۵۵ - جو اپنی قوم وغیرہ حالات کو چہپاتا ہے وہ دزد کی شبیہ اور سخت گنہگار ہے
۹۸ - ۲۵۶ - کلام سے جملہ امور کا تعلق ہے جسنے جہوٹہ کو اسمین شامل کیا اوسنے
ہر قسم کی بدفعلی کو کیا کہ جملہ بدافعالی کی بیخ جہوٹہ ہے +
مولف - اے بہائیو اس مختصر سمرتی کو اپنی اولاد کو پڑہاؤ تاکہ وے اسپر عمل کرین بورہے
طوطے ہرگز نہین پڑہینگے اور نہ اسپر عمل کرینگے نہ اونکے گرد کرنے دینگے + مولف

پانچوان ظہور اسمین ۹ - اشلوک ہین

۹۹ - ۴۶ - جو کسی جاندار کو نہین ستاتا ہے وہ ہر دل عزیز رہتا ہے +
۱۰۰ - ۴۸ - جب تک کسی حیوان کو قتل کیا جاوے گوشت کہانے کو میسر نہین ہوتا ہے
اور قتل حیوانات بہشت مین پہونچنے کو مزاحم ہے پس اسسے پرہیز چاہیئے +
۱۰۱ - ۴۹ - حیوانات کے پیدا ہونے او قتل ہونے کے وقت کی بیقراری پر خیال کر
ترک حیوانات کرنا چاہیئے +
۱۰۲ - ۵۲ - جو غیر کے گوشت سے اپنے گوشت کو قوی کرنا چاہتا ہے اوس سے
زیادہ کوئی پاپی نہین +

۱۰۳ - ۱۹ - پانی سے جسم - رستی سے دل پاک ہوتا ہے گیان سے عقل آتی ہے اور
برہم بدیا سے ایشر ملتا ہے +
۱۰۴ - ۱۵۰ - جو رو کو چاہیئے کہ جملہ کارخانگی مین چالاک و ہر کام مین خوش مزاج
اور انتظام خانہ داری مین لائق ہو +
۱۰۵ - ۱۵۴ - شوہر بدمزاج ہو یا دوسری عورت پر مہربان یا بیوقوف ہو عورتکو
چاہیئے اوسکو بیعزتی سے نہ دیکھے بلکہ عزت سے دیکھے +
مولف - ایک راہ سے واجب ہے کہ قصاب سے بکری غصہ کرے کچھ نیک نتیجہ نپاوے
لیکن منوجی نے انصاف سے نہ کہا جیسے انگریز لائیتیون کی خاطر کرتے ہین انہون نے
مردون کی خاطر کی ہماری راے مین جب شوہر دوسری عورت پر مہربان ہو یا بیحیا
یا بدخو ہو اگر کرے تاکہ شوہر کے سر پر چہار طرف سے جوتیان پڑین تب دیکھیے بہار کیسی
بہار رہو +
۱۰۶ - ۱۵۵ - عورتکو بجاے جگ و پوجا و برت شوہر کی رضاجوئی ہے +
۱۰۷ - ۱۵۶ - عورتکو چاہیئے کہ شوہر کی حیات و ممات مین برخلاف اوسکے ارادے
کے عمل نکرے +

چھٹا ظہور اسمین ۸ - اشلوک ہین

۱۰۸ - ۴۵ - آدمی کو چاہیئے کہ موت و حیات کی تمنا نکرے جیسے نوکر آقا کے حکم
کا منتظر رہتا ہے یہ وقت معینہ کا منتظر رہے +
۱۰۹ - ۴۶ - تلے کو دیکھکے راہ چلے پانی کو چہان کے پیئے اچھے وسچے کلام
کرے اور دلکو صاف رکھے +
۱۱۰ - ۴۷ - غیر کے مکروہ کلام کو بھی سن لے کسی کو بیعزت نکرے غرضکہ وہ حرکت
نکرے کہ دشمنی پیدا ہو +
۱۱۱ - ۴۸ - جو اسپر غصہ کرے اوسپر بھی غصہ نہو جو اسکی مذمت کرے اوس سے
سخت کلامی نکرے +

۱۱۲ا - ۶۰ - حواس قابو کرنے سے دوستی و دشمنی ترک کرنے سے جیوانات کی رچھیا کرنے سے مکت ملتی ہے +

۱۱۳ا - ۸۰ - جو محسوسات کی لذات کا خیال چھوڑ کے برہم کا گیان حاصل کرے وہ سعادت دارین پاوے +

۱۱۴ا - ۹۱ - و ۹۲ - برہم چاری وغیرہ کو دس بات پر نگاہ رکھنا و عمل کرنا چاہیے ۱- دہرتی یعنے قناعت ۲ چہما یعنے برداشت ۳ دم یعنے بدی سے بچنا ۴- چوری نکرنا ۵ سوچ یعنے پاک رہنا ۶ حواس ظاہری و باطنی و قوائے افعالی کو قابو میں رکھنا ۷ شاستروں کا علم حاصل کرا ونکے خلاصہ کلام کو سمجہنا ۸ آتما کا گیان حاصل کرنا ۹ راست گوئی و راست معاملگی ۱۰- اکرودھ غصہ نہ کرنا +

مولف

مولف - ہنود کے مذہب کی قدیم ہونے پر کوئی معترض نہیں ہے بلکہ سبکو اقرار ہی اور یہ بہی عقلاء و علماء کو اقرار ہے کہ علم ریاضی ہند سے یونان میں گیا - اور تواریخ سے ظاہر ہے کہ یورپ و عرب وغیرہ پہلے کچہہ عزت و عقل نہیں رکہتی تہی مصر و یونان کے خوشہ چین تہے - اخلاق ناصری کے مضامین اکثر ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ بجنسہ منو کے قول کی نقل ہیں - اور انگریزی اخلاقی کتب میں بہی بالمعنی برابر ہیں منو اور جنہوں نے سمرتیاں بنائی وے بادشاہ یا وزیر تہے اونہوں نے قدیم دستور العمل سے دیکھ حال کے مناسب احکام جاری کیے جب یہہ علم راجوں و اہلکاروں میں زیادہ پنڈتوں سے بیوستہ لینا شروع ہوا - پنڈت جیسے آج گیان و ودیا سے بہرے ہیں ویسے ہی تب بہی تہے - جب راجے و منتری نالایق ہو گئے تہے جو دلیں آیا بیوستہ میں لکہا کر پرہن تھن پرمان - ایسے بہائیو معقول بات کہنے کو قانون کا دیکہنا ضرور نہیں ہی کہ دل سے خود بخود دیراہ ہوتی ہے - مکاری و دغا بازی و صنعت کو قانون میں کہیکری نے نادہن گرد اوڑائی - اسپر وہ دفعہ قایم کرنی چاہیے جو مخل امنیت خلائق ہے یا گستاخی کر کہتی ہے تاوین گرد کہاں سے آئی - اپنے دلکو علم سے روشن کرو جہالت سے پاک کرو - جو منو و لقمان کو نہیں سوجہا تم کو خود بخود معلوم ہو جاوے اور جو -

۱۲ - ترک حیوانات کرے ۲ جو مال دوسرے کے آزار سے متعلق ہو اوسکو استعمال نکرے ۳ سوائے سچ کسی حیلہ سے جہوٹہہ نہ بولے ۴ علم حساب پڑہتے -

۵- ایک کے سوا دوسرے کو نہ مانے ۶- لذت محسوسات کو فانی سمجھے - ۷- دلکو پریشان خیالات مین سیر کرنے نہ دے - ۸- وہ منو و لقمان سے بڑھ کے بات کرسکے کہ لوح محفوظ کے یہہ حجاب ہین +

ساتوان ظہور - آئین ۱۰ - اشلوک ہین

۱۱۵- ۴۲- مجرم کو سزا نہ دینے اور نا مجرم کو سزا دینے سے تمام خلق کے مردم نفرین کرتے ہین +

۱۱۶- ۴۳- برہمنون سے تین علم سیکھے - ۱- نیت یعنے جوتیش و رنبوا آئین - ۲- ترک شاستر یعنے منطق ۳- برہم بدیا یعنے علم الہی اور دنیا دارون سے زراعت و تجارت و صنعت و پرورش حیوانات کا علم +

۱۱۷- ۴۴- راجا کو چاہیے کہ اندریونکو قابو کرنے مین شب و روز ساعی رہے کہ جو راجا اندریونکو قابو مین رکہتا ہے وہ تمام ملک کو قابو مین رکہہ سکتا ہے

۱۱۸- ۴۵- شہوت سے دس و غضب سے آٹھ عوارض پیدا ہوتے ہین ان کا علاج کرے +

۱۱۹- ۴۶- جو راجا شہوت کا مغلوب رہتا ہے اوسکی سلطنت جاتی ہے اور جو غضب کا مغلوب ہوتا ہے خود بھی غارت ہوجاتا ہے +

۱۲۰- ۴۷- شہوت کی لواحق - شکار - قمار - خواب یوم - مذمت غیرونکی - مستورات سے مشغولی - شراب - ناچ - سرود - باجا - جہوٹہہ و فریب و دغا +

۱۲۱- ۴۸- بدکلامی - زور آوری - فریب سے قتل کرنا - دوسرے کی اوپر حسد کرنا - عیب جوئی - ظاہر کو باطن کے خلاف رکہنا - بخیلی کرنا - سخت کلامی - زیادہ سزا دینا غضب کے لواحق ہین +

۱۲۲- ۴۹- جہل سے شہوت و غضب سرکش ہوتے ہین اور ظلم کو آمادہ کرتے ہین انکے مطیع کرنے سے سب فرمانبردار ہوجاتے ہین +

۱۲۳- ۱۱۱- جو راجا ظلم سے رعیت کو ستاتا ہے اوسکی جان و خاندان سلطنت

جاتی ہے +
۱۲۴ - ۱۱۲ - جیسے ایک عضو کے رنجور ہونے سے تمام جسم آسایش سے معطل ہو
جاتا ہے ویسے رعیت کی ناخوشی ہونے سے راجا کی آسایش سلطنت مین فرق آجاتا ہے
مولف - سلطنت کی اصول کیسے عمدہ مین اگر اسپر عمل ہو سب کچھہ حاصل ہوا
جی لکھتے ہین کہ مین نے جو کچھہ لکھا ہے یہ سب بیشتر کمیشنرونکے دستور العمل سے
لکھا ہے اس مختصر عبارت مین جمیع ارکان سلطنت کی اصول ہین افسوس کہ
اسوقت ہند کے رئیسون کو اس شاستر کے بخلاف عمل کرتے دیکھتے و سنتے
ہین بلکہ جن چیزونکو اونہون نے منع کیا ہے وہی انکے دستور العمل مین شامل ہین
عجب نہین اسیواسطے آج کل کے برہمن کہتے ہین کہ منو کا شاستر ست جگ کیواسطے
تھا آج کے واسطے وہ شاستر ہے جو منو کے احکام کے بعد ہے +

مولف

آٹھوان ظہور آئین ۱۳-۱ اسلوک مین

۱۲۵ - ۱۳ - جب کسی مجلس مین جاوے جو سچ ہو وہ کہے جھوٹھہ کہنے یا خاموش
رہنے سے گنہگار ہوتا ہے +
۱۲۶ - ۱۴ - جہان ست نہین ہوتا اور است ہوتا ہے اوس مجلس کے بیچ بھی پاپی
ہوتے ہین +
۱۲۷ - ۱۷ - سب لوگ مرنے سے دنیا مین رہ جاتے ہین فقط دہرم اونکے ہمراہ
جاتا ہے دہرم وہان دوستی کرتا ہے اور ادہرم دشمنی پس چاہیے کہ کسی کی خاطر
وہ کام نکرے جو ادہرم سے متعلق ہو +
۱۲۸ - ۱۸ - پاپ کے سزاوار چار شخص ہوتے ہین ایک جو کرتا ہے یعنے جج دوسرے
گواہ تیسرے عمل چوتھے راجا جسنے ایسے اہلکار مقرر کیے +
۱۲۹ - ۲۶ - تصویر دیال و کلام و اشارہ مونہہ سے جو کلام خلاف واقع کوئی
کہتا یا کرتا ہے اگر اور کوئی نہین جانتا دل خوب جانتا ہے +
۱۳۰ - ۷۵ - جو گواہ عدالت مین خلاف گواہی دیتا ہے وہ الٹا ہو کے جہنم مین جاتا ہے

اور بہشت سے محروم رہتا ہے +

۱۳۱ - ۶ - ۷ - کوئی اسکو گواہ قرار دے یا نہ دے جب اوس سے استفسار ہو اوسکو چاہیئے کہ جیسا دیکھا یا سنا ویسا ہی کہے +

۱۳۲ - ۸۳ - گواہ کی عزت راستی سے ہوتی ہے اور یہی ثواب بڑا ہے اسواسطے کسی قوم کا گواہ کیون نہو اوسکو سچ کہنا چاہیئے +

۱۳۳ - ۸۴ - آدمی کے دل کے حال کو اوسکی آتما خوب جانتی ہے جیسا وہ کہتا یا کرتا یا خیال کرتا ہے - پس چاہیئے کہ وہ حرکت نکرے کہ خود اوسکی آتما اوسکو جھوٹا سمجھے +

۱۳۴ - ۸۵ - جو پاپ کرتے ہین وے سمجھتے ہین کہ اوسکی حرکت کو کوئی نہین دیکھتا ہے یہہ نہین جانتے کہ وہ دیوتا پُرش جو اسکے ہر دے مین ہے اور تمام دیوتا یعنے حواس اوسکے فعل سے واقف ہوتے ہین +

۱۳۵ - ۷ - ۳ - مادہ گاوان کے چرنے کو دیہہ کے گرد اگر دیہہ سو ہاتھ تک زراعت نکرے یا ایک لکڑی کو پہینکے جتنی دور وہ جاوے اوسکے سہ چند زمین واسطے گہاس کے چہوڑ دے +

۱۳۶ - ۱۳ - ۲ - عاجز کے سخت کلام کی جو برداشت کرتا ہے وہ بہشتی ہوتا ہے جو بدلا کرتا ہے وہ نرگ مین جاتا ہے +

نہم ظہور اسمین ۱۷ - اشلوک ہین

۱۳۷ - ۳ - طفولیت مین مادر و پدر و جوانی مین شوہر و پیری مین پسر - عورت کے محافظ و منتظم رہتے ہین وے خود مختار گذران کر نہین سکتے ہین +

۱۳۸ - ۱۱ - گہر کی دولت - گہر کا خرچ - گہر کی صفائی اور ہر قسم کی خیرات اور انتظام طعام اور اسباب کی حفاظت یہہ سب کام عورت کے ذمہ ہین +

۱۳۹ - ۱۳ - شراب - بدصحبت - شوہر سے علیحدہ رہنا - جابجا پہرنا - بیوقت سونا - دوسرے کے گہر رہنا - عورت کو نہ چاہیئے +

۱۴۳- ۲۰۴- ستانا و بیاہ کرنا سنے جو گناہ ہوتے ہین نکرے اور شوہر کے سوا دوسرے سے الفت نکرے - وہ بہت لوگ کو بری ہے اور بہت رنا کہیانی ہے +

۱۴۱- ۰۵ اگر لڑکی حیض سے ہو جاوے یا تامرگ بے بچے بیوقوف نالایق لیز جیتے مین ندے +

۱۴۲- ۲۲۱- ۲۲۲ قمار و شرط کو راجا راج مین ہونے ندے کہ اس سے سلطنت کو زوال ہوتا ہے کیونکہ انکے فسد ظاہر ہین پس انکا انسداد ضرور ہے +

۱۴۳- ۲۲۳- ایسے ہی قمار بازی کو دو وت کہتے ہین - لال و بلبل و مینڈہے و بہینسے و گہوڑے لڑانے یا دوڑانے کو سما بہہ کہتے ہین +

۱۴۴- ۲۲۴- جو ان ہر دو قسم سے قمار بازی کرے یا کوئی شخص اپنے تئین برہمن و چہتری و بیس ظاہر کرے اوسکو جسمانی سزا دے +

۱۴۵- ۲۲۷- قمار بازی سخت مصیبت دینے والی امتحانی چیز ہے چاہیئے کہ اسکو ہرگز ہونے ندے +

۱۴۶- ۲۸۲- جو بغیر حالت مجبوری سڑک مین کثافت ڈالی وہ دو کار کہاپن جرمانہ دے اور جس چیز کو ڈالے اوسکو فوراً خود اوٹھا وے +

۱۴۷- ۳۰۰- کار کرنے سی اگر تہک جاوے تب بہی کاہل نہووے کہ دولت کام کرنے سے ملتی ہے +

۱۴۸- ۳۰۱- ست جگ تریتا دواپر کلجگ براے نام چار جگ ہین جیسا راجا نیای یا انیاے کرے ویسا جگ متصور ہو +

۱۴۹- ۳۲۹- جواہر و موتی و مونگا آہن سوت خوشبو وغیرہ اشیا کو جو بیش قیمت ہون کم قیمت پر خرید نکرے +

۱۵۰- ۳۳۰- کہیت کا اچہا و برا تخم بونیکا وقت و وزن ہر بیشر کو اسکا حال معلوم کرنا چاہیئے +

۱۵۱- ۳۳۱- ظروف کی پختہ و خام ہونیکا اور ہر ولایت کی گن اور دوگن اور سوداگری کے اشیائے نفع و نقصان کا حال حیوانات کے زیادہ اور کم ہونیکا سبب جاننا چاہیے

۱۵۲-۳۳۲- مرد و زن کی مزدوری و ہر دیس کی زبان و ہر شے کی حفاظت سے رہنے کی ترکیب اور خرید و فروخت کی آئین معلوم کرے +
۱۵۳- ۳۳۵ طہارت و بزرگون کی خدمت کرنا تکبر نہ کرنا اور علم والون کے قول پر اعتماد کرنا سو درونکو فرض ہے +

دہم ظہور سمین ا اشلوک ہے-

۱۵۴- ۶۳- اہنسا- راست گوئی- دزدی نکرنا- پاک رہنا- اندریون کو قابو رکھنا ہر شخص کو فرض ہے +

گیارہوان ظہور سمین ۳- اشلوک ہین

۱۵۵- ۵۵- برہم ہتیا شراب پینا- عالم کا مال چورانا- مادر سے مباشرت کرنا- مہاپاپ ہین جو اسکی رفاقت کرے وہ بھی ایسا ہی ہے +
۱۵۶- ۵۶- جہوٹی تقوم کا ہو کی اپنے تئین بڑی قوم کا ظاہر کرے- راجا کے روبرو ایسا جہوٹہ بولے کہ کسی کی جان کا نقصان ہو- گرو کے روبرو جہوٹہ بولنا برہم ہتیا کے برابر ہے +
۱۵۷- ۸۹- گواہی جہوٹھی دے- گرو پر تہمت کرے- عورت یا دوست کی قتل بابت جہوٹہ بولے اوسکا دوش بھی برہم ہتیا کے برابر ہے +

بارہوان ظہور سمین ۲- اشلوک ہین

۱۵۸- ۱۰- جو منسا و باچا و کرمنا سے بد افعالی کو چہوڑتا ہے وہ ترڈنڈی ہے
۱۵۹- ۱۱- جو انواع ثلاثہ مذکورہ سے پاک ہو حواسون کو ضبط کرے وہ ستدہ ہے +

خاتمہ

منتخب اس سمرتی کے ترجمہ کرنے سے وہ مطلب حاصل نہیں جو کل کے ترجمہ سے ہوتا لیکن اس خیال سے (دیدہ گو نتواند لیب تمام کند) امہ نگار نے سمرتی اور سمرتی و دہرم شاستر کے مضمون پورانون کا اور کلام مہا پرشون کا نمونہ دکہا دیا ہے باقی کام اوس دن پر ہے۔ اسوقت کہ مردم اپنے قدیم زمانے کی حالت کی نقصان کا کچھہ غم نہین رکھتے ہین اور نہ زمان آیندہ مین عزت پانیکا فکر ہر ایک مرد و عورت خواندہ و ناخواندہ شریف قوم و رذیل قوم آسودہ و مفلس مقیدان مذہب و آزاد سب ایسی کتابون کو پڑہنے و سننے کا شوق کرتے ہین جنمین مباشرت زنان و ترہا چلتر و نسخہ امساک و تسخیر و عشق آمیز باتین بدمعاشون کی حکایت و جہوٹہی گپ و بیم و رجا کی باتین و بدرفتاری سے معاش پیدا کرنے کی ترکیب و کواکب کا اثر و سحر و طلسم و کیمیا و عدالت کے جہگڑے و شاعری و راگ و ناچ ہون اور شغل شراب و گوشت و شکار و قمار و مباشرت زنان و شہدون کی مصاحبت و خوشامدیونکی تعریف و فاخرہ لباس و مکان و اسباب دباغ و پست ہمتی و عاجزی و نالایقی ثابت ہو۔ ۲۴ کروڑ ہندوستانی مین ۱۰۲۴ ایسے مسموع نہین ہوے جنکا فکر حکمت نظری و عملی کی تکمیل و تصنیف کو ہو۔ آدمی جبتک کسی چیز کو نہین چاہتا ہے کوئی چیز نہین پاتا ہے جب ہندوستانی معرفت الہی و حکمت و حکومت و صنعت کے خواستگار نہین ہوے کسطرح انکو ملے اور جب یہ حقارت و رذالت کی متحمل ہون نادان ہے جو ان کی تعظیم و تواضع کرے۔ امی بہائیو ہر کام کے کرنیکو ایک وقت ہے جو کام طفل پنجسالہ کرسکتے ہین اوسکے اوس عمر مین خوشنما معلوم ہوتے ہین پچپن سالہ وہ کام کرے معیوب نظر آتے ہین اسیطرح راجون کے دوسرے و اہلکارون کے تیسرے کام ہین۔ تم لوگون کو سوچنا چاہیئے کہ جو علم تم کو ہے اور جس علم کے تم شایق ہو اور جس شغل سے تم زندگی کو تمام کرتے ہو اسکا ثمرہ تمکو اور تمہاری اولاد کو کیا دیگا۔ اگر کوئی کہے کہ ہم کو ایسے افکار مین مبتلا ہونیکی ضرورت نہین دوسرا کہے گا کہ حیوان اور ایسے خیال والے انسان مین کچھہ تفاوت نہین تم غور کرکے سمجہو کہ منوجی نے جو نصیحت نامہ بنایا اوسکے نفعے

کو نہین مگر عام کے نفعے کو جو اوسوقت مین ہتے یا بعد مین ہونیوالے تھے - حیف ہی اونکی سمجھہ پر جنکا فکر اپنی عمر کے قطع کرنے کے سوای نفعت عام کو نہو - جو فکر اپنے نفس یا جسم یا حواس یا قوائے کے فربہ کرنے کو یا اپنے اقربا کے واسطے دنیا یا عقبے مین ہو وہ نفس پروری مین شامل ہے اسکے واسطے جنگ و جہاد و محنت و مشقت و ریاضت و عبادت و روزہ و تسبیح و دان و دین و تجارت و زراعت جو کرے برابر ہے ایسا عامل لائق تعریف کے نہین ہے حیوانات بھی یہہ کام پورا کرتے ہین اور خوش گذران رہتے ہین - انسانیت کا شرف یہی ہے کہ موجودات خالق کے امن و آسائش کے واسطے دل و زبان و ہاتھ و پانو وغیرہ سے سعی و کوشش کرے جو حرکت غیرون کے نفعے کے غرض سے بغیر اپنی غرض کے کرے وہ دان و عبادت و جنگ و تت و ریاضت و روزہ مین محسوب ہے کیونکہ اوسکا عمل فقط خدا کے واسطے ہوا - جس خیال و کلام و عمل سے براے خود کچھہ مقصود ہو وہ خدا کیواسطے کسطرح محسوب ہوسکتا ہے اور خیرات مین داخل کسطرح کیا جاسکتا ہے - نادان ہین جو تن پروری کے متعلق حرکات کو کار خیر مین شامل سمجھتے ہین اور ان سے زیادہ نادان ہین وے جو بدراہی سے پیدا کرتے ہین اور مستحقونکی حق تلفی کرنا لایق حرکات و رسومات مین صرف کرتے ہین فقط یہہ جانتے اور سمجھتے ہین کہ باپ دادا کی رسم ہے عقل کو دخل نہین دیتے ہین - آدمی یک بیک کم مرتے ہین ایکدو روز بیمار ہوکے مرتے ہین اور یک بیک اچھا بھی نہین ہوجاتا ہین دو چار روز پہلے بند و بست ہوتا ہے اور شکم مین نو مہینے مرتب ہوتا ہے مکان کا بننا اور گرنا مہینون و برسون مین ہوتا ہے - سلطنت کا زوال و اقبال سو دو سو سال مین ہوتا ہے - غور کرو کہ ہنود کی سلطنت و رسومات آٹھہ سو برس سے لایق تعریف کی ہین یا مذمت کی لاچار کہوگے کہ سلطنت کہان غلامی ہے اور رسومات سب خلاف سرتی و سمرتی - پس مین کہتا ہون کہ یہہ بزرگون کی بیتوفی کا نتیجہ ہے جو ہزار سال کے اندر پیدا ہو مرگئے جیسے ہزار سال کے مردون نے جہالت و گمراہی سے اوس دستور و رسومات کو بدل دیا جو اون سے پہلے کے تھے تم عقل و علم و ہمت حاصل کر ہزار سال کے مردون کی رسم

کو ہلاک کرکے اونسے پہلونکے آئین کو زندہ کرو۔ ور محنت و مشقت کرکے اونکو تباہ
درکیو رہیناؤ دیکھو انگریزونکے بزرگ کبھی لائق نہ تھے انہونے اپنی تئین کیسا لائق بنایا
کہ تمام جہانکے لایقونکو نالایق کردیا تم خاندانی ہوا تو خاندان پر نگاہ کرو۔ نگریزونکی
تقلید شراب خواری و بدمزاجی مین کرتے ہو جو عیب ہین اور یہہ ہی اون حرکت کو عیب
بتاتی ہین ریل و تار برقی کی نہین کرتے جسمین یہہ سرور کائنات و منفعت موجودات ہین بعضے
کہتے ہین کہ تو اور دنکو نصیحت کرتا ہی تو نے کونسا قل کیا یا اونکا جواب یہ ہی کہ مجھہ نالایق
بے زر و بی یہ وسیلے علم و لیاقت و بے مددگار و والد صاحب کے شفقت سے بچپنا ہی سے تک کچھہ
نہو سکا اور میری عمر محض رائگان گئی کہ نہ ایسا کام کرسکا جسکی ہدایت اور ونکو کرتا ہون
اور نہ ویسی کام کیے جیسے اسوقت کی مردم کرتی ہین بس ہر طرح عوام کی نا پسند رہا اب اتنا
وقت باقی نہ رہا جو کچھہ کرسکتا لیکن کہتا یہہ فرض ہی کہ نالایق سے اگر کچھہ لایقی نہو سکے جو لایق
ہین اونکو نالایق کی پیروی نہ ہو جاوین۔ آپ میری نالایقی کو دیگر نالایقون کی فہرست مین
درج کر ایسے کام کرو جیسے منو و جاگو لگم پاراسر وغیرہ نی کیے تھے اور ڈرو مت یہہ
بھی آدمی تھے جیسے تم ہو اور ایسی فضیلت حاصل کرو جیسے تار برقی و ریل و دیاسلائی بنانیوالون
کو ملی ہی یہہ بھی غور کر سمجھو کہ آپکی مفلسی و ذلت و غلامی سے میرا کچھہ نقصان نہین ہے کہ چند روزہ مہمان
گوشہ گزین ہون اور جب آپ آسودہ برسرکار ہونگے مین دیکھنے کو نہین آؤنگا کہ سوچی اب نہین
دیکھتی مین کہ انکہہ ہماری کیا کرتا اور لکھتا اور کہتا ہون پس جیسے فقیر ایک جنگلی پھول توڑکی امیر کی نذر
کرتا ہی۔ نامہ نگار اس خلاصہ کو ہنود بلکہ ہر قوم کے نذر کرتا ہی کہ تعصب سبب اسکے احاطہ سی باہر سے بعض
اشخاص نامہ نگار کی خود عادت و تحریر و تقریر کو دیکھہ و حسن خدمت کرتے ہین و بدانست خود گزند
پہونچاتے ہین خوش ہون کہ اگر نیکی سے مشہور کرنے کی لیاقت اونکو نہین بدی سے مشہور کرتے ہین
گمنام آدمی سے وہ بھی عزت دار ہی جو بدنامی سے مشہور ہو جسلیے مین اونکا شکر کرتا ہون اور حق اونکے دعا
مانگتا ہون کہ خدا اونکو متعصب و پرستی سے بچاوے اور اپنی محبت اونکے دل مین پیدا کرکے اور منقولات
جہلا اونکے دل سے نکالے اور انکو معتقد سید احمد خان صاحب جنت مکان اور افسران برہمو سماج کا بنادے لائقون
کی دشمنی بھی دوستی کا اثر رکھتی ہی۔ رام سنگہ کوکا ایک سپاہی ۲ آنہ یومیہ کا مزدور تھا۔ گورنمنٹ
نے غفلت کی تمام ہند مین مشہور ہو گیا۔ اور قارون نہایت بخیل تھا لیکن محض نالایق شاعرون نے
مثل ہلال عید اسکو انگشت نما کردیا رستم کو زور اور یوسف کو حسن شعرون نے بنایا جتنے پیر و شعرا کو گم

اونکی مریدون نے اوڑایا جتنے بدنام ہوگئے دریوزہ گرون و جاہلون و جہل مرکب کی بند دنج ہے ہوئی (خدا محفوظ رکہے ہر بلا سے آمین) - ۲ - ہند کی باشندی صاحب اپنے دست میں کہ سید احمد خانصاحب کے واسطے کفر کا فتوی عرب سے لکہا لائی اور عربی مسافرون کی اسباب پہ جہادی ہوئے کہ روم کا بادشاہ چار جورو سے زیادہ کیون رکہتا ہے اور آمین ہو کر کہ نیولو آہستہ بولو اگرچہ بنا نیکو دنہرا - روپیہ راجا صاحب جیمون نے دیئے اور لارڈ میو صاحب کی تصویر راجا صاحب جیپور نے بنوائی وسونیں توپ بردہ کہ راجا صاحب نے شادی دعمی میں ہر کوئی گہر ہو نکل تماشا دیکہتے ہیں یقین ہے کہ جب اسطرف متوجہ ہونگے جس کام کو اور سب نہیں کرتے ہیں گہڑیوں میں کرلین گے (خدا ایچو کند)

۳ - دو دنیا میں ایک جین دوسرا جڑ جو جین کو پوجتا ہے وہ جین ہوگا اور جو جڑ کو پوجتا ہے وہ جڑ ہو جاویگا کہ جیسی غذا کہاویگا ویسی طاقت ہوگی اور جیسا عمل کریگا ویسا نتیجہ پاویگا جین فقط ایک پرم آتما ہے دوسرا کوئی نہیں جو فانی ہے یا بنا ہوا ہے وہ جڑ ہے - اس سبہا کی تحریر و تقریر کا سب سے زیادہ یہہ قصور ہے کہ جین کی پوجا کو ترغیب دیتی ہے اور جڑ پرستی کو منع کرتی ہے دوسرا قصور یہہ ہے کہ مثل دوکاندار ونکے کسی کی خوشامد نہیں کرتی ہے سچ کہتی ہے - تیسرا قصور یہہ ہے کہ بدمعاشی و بد افعالی کی مذمت اسمین ہوتی ہے جو فی الحال مرغوب ہے ہر مذہب کا آدمی دوسری مذہب والونپر طعن کرتا ہے اور ہر قسم کا انسان اپنے برخلاف کو حقیر کہتا ہے کہ افیون کہانیوالے جو افیون نہیں کہاتا اوسکو ڈہور کہتے ہیں یعنی بیل تماش بین بہگت کو کہتے ہیں تم گدہا کیون نہوے ننگی نکو چڑاتے ہیں خدا پر نوع بنوع کے الزام لگاتے ہین علما کو کافر کہتے ہین نیک بد دونون ہیں اور بد نیکو نہیں معیوب نظر آتی ہین ہر وقت میں عالم و عامل نیک تہوڑے اور بد و جاہل زیادہ رہے +

اگر نیت پیکا شر پہ کوئی کچہہ عیب لگادے کیا عجب ہے نالایق جسکی تعریف کرین وہ بہی نالایق ہے جسکی وے مذمت کرین وہی شریف ہے - خدا واحد ہے -

۴ - یہہ سبہا رسالہ کے اجرا سے روپیہ نہیں کماتی ہے بلکہ پچاس ساٹھ روپیہ مشاہرہ گہر کا خرچ کرتی ہے جیسے اور شادی وغمی میں بارہ و تیرہ روپیہ ضایع ہوتے ہیں اور سو سو روپیہ پہینکتے ہیں دنیا میں نیکنامی اور عاقبت میں بہشت کی محتاج نہیں اس کی غرض دیوانوں کا علاج ہے - اور بیمارونکی صحت و جاہلونکی ہدایت شرک کی مخالفت - ای صاحب

انکو انعام دینا چاہیئے تھا - مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان - اور مشن پادری صاحبونکے
بانیا مین استادہ ہوا اور مولوی صاحبونکے مسجد مین و پنڈت صاحبان کی ایک گیہ مین
آسن جما ہو تو انکو شریر اشرفی ردپیونکے لالچ بلا اپنے راز دلکو ظاہر نہین کرتا ہی اور رسالہ
دسکو دیتا ہے جو درخواست کرتا ہے اور جو قیمت نہین دیتا اوسپر تقاضا نہین کرتا جسکو
اسکا مضمون ناپسند ہو وہ نہ دیکہی عیسائی سب قومونکے مقدسونکو عیب لگاتے ہین
اور ہر قوم کو وحشی کہتے ہین اور دارین کی نعمت کا دینیوالا اپنے مذہب کو سمجھتے ہین اور
محمدی ہنود و عیسائیونپر علاوہ تحریر و تقریر کے ستم بھی کرتے رہتے ہین اور برہمن جو
بتون کو نہین پوجتا اور انکو کچھ نہین دیتا اوسکو ناستک و بہرشٹ کہتے ہین اور جتنے
انگریزونکو جو یورپ و امریکہ مین رہتے ہین لال بال والا وحوش کہتے ہین - اگر الکھدہاری
اوسکو جو سوائے وحدہ لاشریک دوسرونکو پوجتا ہی بنظر حقارت دیکھے کیا نا انصافی ہے
(ہر یکے را بسر خود دیجہال وعقل خود بکمال نظر مے آید) معلم شاگردونکے لوسنے کی خوف سے تعلیم
کرنا ترک نہین کرتے ہین نادانون سے جب جہالت جاتی ہے اپنی حرکت سے خجل ہوتی ہین
ایسا ایکدن جلد آنیوالا ہے - منجملہ مسلمان و عیسائی کے کوئی الکھدہاری کی مذمت کر
یکہ افسوس نہین کہ وے ہنود کی دین و دنیا کے خواہان ہین اور مسلمان ان دونون مین
نمبر اول ہین کہ انہون نے سخت ظلم ہنود پر کیئے اور اب اگر انکا بس چلے پہلے سے زیادہ
ستم کرین کہ انکا دین و ایمان ہر قوم پر ستم کرنا ہے - اور الکھدہاری ہنود کا حامی افسوس
یہ ہی کہ جسطرح غدر ۱۸۵۷ء مین ہندو مسلمانون کو بہائی اور انگریزونکو دشمن سمجہتے تھے
ویسے میرے برخلاف سب بہائی ہوگئے جیسے خدا ایک ہی مین اکیلا رہ گیا ازین چہ بہتر
نیک باشی و بدت گویند خلق + بہ کہ بد باشی و نیکت گویند + الله بس باقی ہوس +
بدنام ہو گمنام نہ خوش نام رہیگا + آخر وہی الله کا ایک نام رہیگا +

٭ نامہ نگار نے پاراسر کا ترجمہ لالہ دوارکا داس سے بامداد پنڈت مولراج لکھایا اوسمین
بموجب تفصیل ذیل کے اشلوک ہین - پہلے ادہیا - ۸۰ و ۲ و ۱۵ و ۳ - ۱۵ و ۴۴ -
۲۰ و ۵ - ۵۰ و ۶ - ۷۹ - ۷ و - ۳۰ و ۸ - ۱۹ و ۹ - ۲۷ و ۱۰ - ۳۰ و ۱۱ - ۴۳ و
۱۲ - ۴۳ - میزان ۵۸۲ - پنڈت سنتہو کہہ سنگہ صاحب ساکن امرتسر سے معلوم ہوا
کہ پاراسر سمرتی کے دس ہزار اشلوک ہین - جو ترجمہ ہوا اسکے ملاحظہ سے معلوم ہوا

که ہمین فقط اس قسم کی ہدایت ہین که اگر فلانی قسم کا برہمن مواتہی گاے دان کرے تو اوسے
برہمن کہلا دی اتنے سخت برت کرے اور کوئی ہدایت متعلق تہذیب اخلاق و ترکیب منزلی
و سیاست مدنی نہین ہے شاید اسکا سبب یہہ ہوگا که واسطے یہ نصیحت کرانیکے پنڈتون
نے یہہ انتخاب کر لیا ہوگا اگر یہہ کتاب کل ہوتی جو کچہہ جس موقعہ مین رقم تہا بالضرور
لکہنا واجب ہوتا چونکہ وہ نہین اور جو یہ نصیحت ہمین رقم مین وے ست جگ کے
مردم ہی عمل کرتے ہونگے اسواسطے اسکے چہاپنے کا قصد نہین کیا - نامہ نگار کا قصد
ہے که ایک عمدہ کتاب جو علم الہی و تہذیب اخلاق و ترکیب منزلی و سیاست مدنی کو
رہبر ہو - سری مہاراج مہندر سنگہ صاحب بہادر مہندر والی پٹیالہ کے نام سے طبع
کرون - یاراسری مذکورہ جو ترجمہ ہوئی اونکے نام نامی سے چہپنے کے لائق متصور
نہوئی - پس یہہ فکر زیر تجویز ہے - یہہ ترجمہ جو یاراسری کا مطبع مین موجود ہے ناگری حرف
مین طبع ہونے کے لائق نہین ہے کیونکہ اکثر الفاظ فارسی اس مین ہین اگر کوئی
صاحب ممبران سبہا مین سے اپنے نام سے اس کا چہپانا اقرار کرین اونکی
خدمت مین بجنس بہیجدون بلکہ صاف کروا کے - جب وہ چہپا مین یا چہپوا دین
ایک کاپی بعوض جملہ حقوق تالیف و تصنیف و ترتیب [illegible] مجہکو بہیجدین که یہہ ہمارے
بیکار ہی کہ جو خط مجلو منو کے قول سے ملا اوس سے نہ ملا [illegible] کا قول حکیمانہ ہے جسکو
ہر مذہب کا تسلیم کر سکتا ہے اس کا قول برہمن تسلیم کرین گے - اور اوسپر
عمل وے ہی کرین گے البتہ اس کی ۱۲ - ادہیا سے جو جو اشلوک کچہہ عمدہ
معنے رکہتے ہین کسی وقت کسی رسالہ مین درج کر دون گا +

دوسری فصل دوارکا داس کرت منو کا ترجمہ

سالہ ۱۸۷۶ء صفحہ ۸

تمہید

بندہ دوارکا داس ولد لالہ سیدہ مل ساکن لاہور نائب سپرنٹنڈنٹ پرکاش سبھا واسطے ناظرین رسالہ یہہ تحفہ پیش کرتا ہے کہ میری حسن عقیدت خاص و عام کے دلپر ثابت ہوا اور بعد میرے میری یادگار رہے - ہند مین جو کسی قسم کا شاستر ہے منوجی سے پیشتر کا نہین ہے اونکے شاستر سے بس سنے جو اپنی راے مین بہتر سمجھا وہ چین لیا - نامہ نگار نے بہی اسی پر عمل کیا ہے اور یہہ پوشیدہ نرہے کہ منوجی سے پیشتر بہی شاستر کے رچنے والے تھے اگر اب ہند مین نہین اور ولایت مین ہین جہان علم و عقل ہے آیندہ بہی ایسا ہی ہوگا کبہی ناو گاڑی پر اور کبہی گاڑی ناو پر - تحریر بتاریخ ۸ فروری ۱۸۷۶ء

ظہور اول منو کی ۷ دین ادہیا کا انتخاب

۱- چہتری وہ ہے جو اپنے راج کی پرجا کا پالن نیاو سے کرے

۲- سرشٹ کرتا نے راجا کو اسواسطے پیدا کیا ہے کہ جس دیس مین راجا کی نہونی سے رعیت زبردستون سے ڈرتی ہے اونکے ڈر کو دور کرے

۳- راجا مین وے آٹھہ گن ہونے چاہئین جو ان آٹھہ دیوتاؤن کے ہین ۱ اندر جو نیک کرم کرنیوالون کا سردار ہے ۲ ہوا کہ سب جانداروں کی زندگی کی کارن ہے ۳ جم یہہ سب نیک و بدکرم جگت کے منشون کا ہے ۴ سورج یہہ جگت کی موجودات کو طاقت اور روشنی دینے والا ہے ۵ اگن یہہ موجودات عالم کی حیات ہے اسکو حرارت غریزی و بسوا نترا گنی بہی کہتے ہین

ہے برن پیدا تازگی دینے والا نباتات حیوانات مطلق ومالق کا ہے ۔ چاند ہر ایک کے دل کو فرحت اسکے سبب سے ہوتی ہے ۔ کیونکہ ہر ایک کی مایحتاج کو مہیا کرتا ہو +

۴ - جو راجا ایسے گن رکھے اوسکے تیج سے ہر ایک جاندار ڈرتا ہے +

۵ - راجا کا تیج سورج کے تیج کے برابر چاہیئے کہ جسطرح کوئی سورج کو آنکھیں ہول کے دیکھنے نہیں سکتا ہے اسکو دیکھنے نہ سکے +

۶ - جو راجہ اپنی برکت سے مثل اون دیوتاؤن کے ہے جنکا بیان ہم کر چکے ہیں ہو وہی راجہ ہے +

۷ - راجا عمر میں چھوٹا ہوتا ہم اوسکا نرادر کرنا نہ چاہیئے کیونکہ زمین پر وہی سب سے بڑا ہوتا ہے +

۸ - آگ فقط اوسی چیز کو جلاتی ہے جو اوسکے نزدیک جاتی ہے راجہ وہ آگ ہے جو تمام خاندان اور اسباب معیشت کو خاک میں ملا دینے سکتا ہے

۹ - راجہ کام یعنے حواس - اور شکت یعنے طاقت - دویش یعنی ملک وکال یعنے وقت کے مناسب نوع بنوع کی صورت تبدیل کرتا ہے +

۱۰ - جو راجہ صاحب دولت ہوتا ہے یعنی لوازمات سلطنت درست رکھتا ہے وہی پراکرمی اور فتح نصیب اور دشمنوں کو موت کا دینے والا ہوتا ہے +

۱۱ - جو شخص ایسے راجہ کے ہمراہ دشمنی کرتا ہے وہ جلد برباد ہو جاتا ہے کیونکر راجہ ایسے شخص کے استیصال کو دیر نہیں کرتا ہے +

۱۲ - اسواسطے واجب ہے کہ جس آئین کو راجہ جاری کرے اوسمیں رخنہ اندازی نکرے

۱۳ خالق خلقت نے رعایا کی حفاظت وغمخواری کو راجہ سے تئین اپنی قائم مقام پیدا کیا ہے +

۱۴ - راجہ کے ڈنڈ کے بیم ور جا سے سب جاندار ساکن - متحرک اپنی حد پر قائم رہنے کو توانا ہوسکے ہیں اور بے اعتدالی نہیں کرتے ہیں +

۱۵ - لائق راجہ مناسب حال - دیس - وقت - شکت یعنی طاقت اور علم کو ظلم کرنیوالی کو سزا دیتا ہے

۱۶ - راجہ مانند شوہر کے ہے اور رعیت مثل جورو کے اور چارون برن یعنی برہمن - چھتری - بیس - سودر - اور چارون آسرم یعنے برہم چاری وگرہست وبان پرست وسنیاس پر حکومت کرنیوالا - اور ذمہ دار اونکے اونکے متعلق

کام کے لینے کا راجہ ہے +

۱۷ - رعیت کی پرورش کرنیوالا - رعیت پر حکم کرنے والا - غافلون اور جاہلون اور سوتون کو ہشیار کرنیوالا - یہی ڈنڈی یعنے راجہ ہے کہ قدیم زمانے کے عالمون نے یہی لکہا ہے +

۱۸ - جو راجہ ڈنڈ کو استحکام سے ہاتہہ مین لیتا ہے یعنی آئین سلطنت پر عمل کرتا ہے وہی رعیت کی دلکو تازہ کرتا ہے جو جہالت سے ڈنڈ کو ہاتہ مین لیتا ہے وہ رعیت کو تباہ کرتا ہے +

۱۹ - اگر راجہ کسی وجہ سے گنہگارون کے تدارک مین توقف کرے زورآور اشخاص کمزور آدمیونکو زندہ رہنے ندین +

۲۰ - جہان ڈنڈا اپنا کام نہین کرتا ہے وہان انسانونکی خوراک کو زاغ وسگ کہاتے ہین اور وہان مالک وغلام کی تمیز نہین رہتی ہے +

۲۱ - ڈنڈکے خوف سے زبردست کمزورونکو نہین ستاتے ہین اگر ڈنڈ کا خوف نہو انسان کی خواہش اپنے نفس کے تازہ کرنیکو دوسرے کے نقصان کا خیال نہین کرتی ہے

۲۲ - ڈنڈکے خوف سے بہائم خصال - حیوان سیرت - وحشی مثال - جبر وزیادتی نہین کرتے ہین اور فرشتہ خصال آرام سے حیات کو تمام کرتے ہین +

۲۳ - جو بیگناہ کو سزا دیتا ہے اور گنہگار سے رعایت کرتا ہے وہ رعایا کے دلکو باغی کرتا ہے انجام اسکا بخیر نہین ہوتا ہے +

۲۴ - جہان سیہ فام - سرخ چشم غارت گر یعنے ڈراونا ڈنڈ گہومتا ہے وہان رعیت کا دل راجہ سے الفت نہین رکہتا ہے مگر وہان سے کوئی گستاخ نہین ہوسکتا ہے

۲۵ - راج کے لائق وہ ہے جو سچ بولنے والا ہو - بچار کرنیوالا ہو - دہرم وارتہہ وکام کے متعلقات شاسترونکا فاضل یعنے پنڈت ہو کہ ایسا ڈنڈ دہاری راجہ ہونے سے راج کو رونق ہوتی ہے +

۲۶ - ڈنڈ سے راجہ کو کام وارتہہ ودہرم زیادہ حاصل ہوتا ہے اور جتنی کامی دکرودہی اور نیچ ہین وے سب نابود ہوتی ہے +

۲۷ - ڈنڈ زورآور ہے جو راجہ راج نیتی سے جاہل رہتا ہے وہ اس کو

ہاتہہ مین لینے کو توانا نہین ہوتا ہے کہ جاہل ـ بدافعال راجہ ہدر اوسکے لوجہون کو
وہی ڈنڈ غارت کردیتا ہے +

۲۸ ـ وہی ڈنڈ قلعہ ـ سلطنت ـ ساکن متحرک جو دنیا مین ہین اور جونیک
خصال گوشہ گزین ہین سب کو برباد کرتا ہے +

۲۹ ـ جو راجہ انصاف کرنا نہین جانتا ہے یا نہین کرتا ہے یا جاہل و بیوقوف
وطامع اور عیاش ہے وہ ڈنڈ کے دہارنے کے لایق نہین ہے +

۳۰ ـ جو راجہ علم و عقل والا ہو اور راست کو دراج نیت کا عالم ہو ۰ وہ عزت دار
آدمیونکو چہوٹے قصور پر زیادہ سزا نہ دے +

۳۱ ـ دشمنون کو سخت سزا دے اور برہمنون سے درگذر کرے +

مولف سب جتنے بید اور شاستر اور سمرتی اور پوران اور اپ پوران ـ مہاتم
ـ استوتر ـ کوبچ ـ کتہا ـ کہانی ہند مین نظر آتی ہین سب برہمنون کے تصنیف
کئی مین ـ اسی وجہ سے ہر ایک جملہ اور فقرہ اور لفظ اور حرف سے برہمنونکی
تعریف اور فضیلت اور ہر کام اور ہر فعل مین استحقاق ہے اؤنڈ بہہ ہین یعنے
سزا سے محفوظ ـ زن ـ زمین ـ زر ـ تن ـ من ـ دہن کے مستحق یہہ ہین ـ عربی
فارسی کتابین محمدیون کی تصنیف ہین اونکے ہر ایک اسم و فعل و حرف مین محمد
صاحب اور اونکے متعلقان اور اونکے خیر خواہان مردہ اور زندہ فیلسوفی کی
دنیا و عقبے کی نعمت اور فضیلت ہے اور اونکے مخالفون کے واسطے
بڑی مار ہے +

عیسائی کتابون اور قوانین اور دستور العمل سے حضرت عیسیٰ اور حواریا
اور پوپ اور پادری اور عیسائی ہر ایک نعمت دین اور دنیا کے مستحق ہین
کہ مصنف اونکے عیسائی ہین +

کچھ خصوصیت ان تین اشخاص پر نہین جس مذہب کے موجد اور جس سلطنت
کے سلطان نے جو کتاب یا آئین بنائی ـ فضیلت اپنے اور اپنے متوسلان
کے واسطے درج کی اور مخالفون کے واسطے تیز تلوار قرار دی ـ عالمگیر
نے دارا شکوہ کو قاضیون سے فتوی لیکے اس جرم میں قتل کیا کہ وہ موحد

سے الفت رکہتا تہا اور اپنے باپ کو اسواسطی قتل کیا کہ وہ داراشکوہ کو پیار کرتا تہا
جو ہندؤن سے اتفاق رکہتا تہا +
نامنگا بھی رسم کا پابند ہے ۔ رسم کو برخلاف کرنیسی یہہ خوف رکہتا ہے کہ برادری
کے مردم ذات سی خارج نکر دین اسواسطی لکہتا ہون کہ میرے خاندان کے
اور میرے دوست آشنا کیسی ہی جرایم کبیرہ مین ملزم ہوا ہون اور تمام
دنیا کے مردم جرم کرین یا نکرین سخت سزا کے لایق ہین ۔ اور تمام دنیا کا مال
میرے واسطی ہے اور عاقبت کی بہلائی بہی میرے متوسلونکو ۔ تمام جہان کے
آدمیون کے واسطے وہ مرتبہ ہے جو سوورونکو ۔ اے ناظرین ذرا انصاف
سے دیکہو میرا یہہ حق نہین ہے کہ اپنی قوم کو سزا کا مستحق اور دوسری قوم کو سزا
سے معاف قرار دینا ۔ جنسیت اور ہم قومی کی یہی شرط ہے ۔ خیر واسطی اپنے
شر واسطے دشمنون کے +
۲۳ ۔ ۳۳ ۔ جو راجہ راج نیتی پر عمل کرتا ہے اوسکی نیکنامی اسطرح پہیلتی ہے جیسے
پانی کے پیالہ پر تیل کا قطرہ اور برعکس کرنیوالے کی یعنی جسنے حواسون اور ندیون
کو قابو نہین کیا ہے اوسکی نیکی مشتہر نہین ہوتی ہے جیسے پانی کے پیالہ مین گہی کا
قطرہ نہین پہیلتا ہے +
۴۳ ۔ راجہ فقط اسہی واسطی موضوع ہوا کہ ہر ایک برن ۔ آسرم کے مردم اپنے
اپنے متعلق کامون کو بواجبی اوسکے بیم ورجا سے کرین +
۵۳ ۔ راجہ اور اونکے اہلکارونکو جس آئین سے عمل کرنا چاہیئے وہ یہہ ہے
۶۳ ۔ راجہ صبح طہارت کرے اور بیدون اور شاستر ون کو مطالعہ کرے
اور جو احکام معقول ہین اونپر عمل کرے +
۷۳ ۔ جو انوکشکی ۔ تری ۔ بارتا ۔ ڈنڈنیتی کے عالم ہون اون سے مصاحبت
رکہے ایسے راجہ پر کوئی زور آور زور کرنیکو توانا نہین ہوتا ہے بلکہ وے اسکو
سلام کرتے ہین +
۸۳ ۔ خلقی تمیز و صنعتی تمیز سے آتما کو ملائم کرنا چاہیئے کہ ملائم طبع کبہی
برباد نہین ہوتا ہے +

۳۹ - بہت راجی سختی طبیعت سی معہ سلطنت کی غارت ہوئے اور خشکی ستی سکہہ ستے اونکی سلطنت دولت کو چہین لیا جو کہ طبیعت کو ملایم رکہتے +

۴۰ - سخت مزاجی سے راجہ بین و نہکہ و راجہ جیمین کا بیٹا سہ اس و راجہ ہمکہ و راجہ یکم نے راج کو کہو یا +

۴۱ - ملایمت طبع سے پرتہو من نے راج کو پایا - اور کبیر ایشہ کا بہنڈاری دخزانچی ہوگیا بسوامتر جہتری سی برہمن ہوگیا +

مولف اس تحریر سے صاف ثابت ہے کہ برہمن فعل ہے نطفہ نہیں ہے دیکہو منو سمرتی کی ساتوین ادہیا کو جو شاستری ہے +

۴۲ - راجہ کو چاہیئے کہ بید کے فاضلون سے مہرسہ بید کو پڑہے اور ار تہہ اور نیتی کے عالمون سے اون دو نو علم کو حاصل کرے اور برہم بدیا کے جاننے والون سے برہم بدیا کو پڑہے اور بارتا کے عالمون سے یعنی جو دولت کے جمع کرنے اور صنعت کی بنانے اور تجارت کی کرنیوالے ہین اور جانورونکا علم رکہتے ہین اون سے اونکا علم سیکہکے ہمہ دان ہووے

۴۳ - جو راجہ اندریون اور پرانون کو روز و شب قابو مین رکہہ سکتا ہے اور سچ و تم پر غالب رہتا ہے اوسکی رعیت اوسکے قابو مین رہتی ہے +

۴۴ - شہوت سی دس چیز پیدا ہوتی ہین اور آٹہہ چیز غضب سی اونکو ترک کرے +

۴۵ - جو راجہ شہوت کی متعلقات مین محو ہوتا ہے دہرم اور ارتہہ کو کہوتا ہے اور جو غضب کے متعلقات مین مبتلا ہو جاتا ہے وہ خود ہی برباد ہو جاتا ہے +

۴۶ - شہوت کی فروعات ۱ شکار بازی ۲ قمار بازی ۳ خواب نیم روز ۴ غیرون کی عیب جینی ۵ عورات کی رضا جوئی ۶ شراب نوشی ۷ ناچنا ۸ گانا ۹ بجانا ۱۰ لا حاصل گہومتے پہرنا +

مولف - اگر تواریخ دان اور اخبار خوان حالکے راجون کے واقعات کو دیکہین قدیم زمانے کے راجون کے واقعات کے ادراک کا محتاج نہے +

۴۷ - غضب کے متعلقات کا نام ۱ بغیر تحقیق کرنیکے کسی کے عیب کو ظاہر کرنا ۲ اپنی طاقت پر غرہ کرکے کام کرنا ۳ دغا و فریب سے کسیکو ہلاک یا تباہ کرنا ۴ دو...

کی فضیلت کو دیکھہ نہ سکنا ۵ دوسریکے ہنر کو عیب قرار دینا ۶ سعی و مدعا کو غلط کرنا اور حق تلفی کرنا ۷ سخت کلامی کرنا ۸ زدوکوب کرنا +

۴۸ شہوت اور غضب کی باتونکو ترک کرنا چاہیئے کہ ان کی پیدائش طمع سے ہوتی ہے +

۴۹ - شراب پینی قمار اوس سے عورتون کی محبت اوس سے شکار کھیلنا ایکدیگر سے زیادہ زبون ہے +

۵۰ - مارنے سے گالی دینا اوس سے حق تلفی زیادہ نالایق ہے +

۵۱ - یہہ ساتون سخت عیب ہین +

۵۲ - اٹہارہ عیب مذکورہ سے موت اچھی ہے ایک عیب جہنم کو جاتا ہے اگر مر جاویگا عیب نکریگا پھر جہنم سے بچیگا البتہ جو عیبونکو ترک کرے وہ بہشت کا مستحق ہووے +

۵۳ - جو خاندان کے اچھے ہین جو ماں باپ کی خدمت اچھی طرح سے کرتے ہین جو علم سے فضیلت حاصل کرتے ہین جو بہادر ہین جو نشانہ اندازی مین یعنے جنگ کی چال بے خطا کرتے ہین جو اعلیٰ خاندان مین پیدا ہوے ہین ایسے شخصون مین سے انتخاب کرکے اور اونکا امتحان لیکے اونکو وزیر بناوے اور وزیر عدد مین سات یا نو ہون +

۵۴ - آسان کام بھی ایک شخص سے انجام نہین پاتا ہے راج کا کام بھاری ہے وہ کسطرح ایک آدمی سر انجام کرسکتا ہے +

۵۵ - وزیرون سے ہر روز مشورت کرے در باب صلح - جنگ - خزانہ - شہر - سلطنت کی لوازمات - رتھہ خانہ - وغیرہ یعنی فوج کے سامان و اسباب - فوجکی پرورش - خراج - معدنیات - حفاظت - خرچ کرنا جایز ہو +

۵۶ - ہر ایک وزیر کی صلاح سنکے اور سمجھکے جو مناسب ہو وہ عمل کرے +

۵۷ - وزیرون مین جو اول نمبر ہو اور جو یہہ صفت سے موصوف ہو اوس سے پوشیدہ مقدمات کی صلاح کرے +

۵۸ - ایسے وزیر کے کلام پر یقین کرکے کام کرے +

۵۹- عیبون سی پاک ہے اور جو ہر ایک علم اور ہر ایک ہنر سے واقف ہے جو دولت کو اچھی راہ سی زیادہ کرنے کی عقل رکھتا ہے جو امتحان مین پورا اوترا ہے وہ وزارت اور مصاحبت کی قابل ہے +

۶۰- جسقدر آدمیونکی ضرورت ہو اوستنے نوکر رکھے جسکو نوکر رکھو وہ چالاک اور اپنے کام مین ہوشیار اور صاحب ہمت ہو +

۶۱- اہلکارون مین جو ہشیار عمدہ خواندان لطیف مزاج - صابر - لالچ ہو اوسکو خراج اور خزانہ کے متعلق کام سپرد کرے اور بزدل آدمی کو میدان جنگ کا کام سپرد نکرے قلعہ کے اندر کی کوئی خدمت دے +

۶۲- جو ہر علم کا جاننے والا ہو اور اشارہ سے اور قیافہ سے دوسرے کے دل کے حال کو جاننے سکے اور ہر کام مین ہوشیار ہو - لطیف مزاج ہو بڑے خاندان کا ہو - ایسے آدمی کو دوسری ریاست مین وکیل کرے +

۶۳- جو وکیل اپنے مالک کا خیرخواہ اور صاحب حافظہ اور وقت اور موسم کا جاننے والا - اچھی صورت شکل والا - بیخوف اچھی تقریر کرنیوالا ہو وہ وکالت کی لائق ہے +

۶۴- وزیرون اور اہلکارون کے اختیار مین جو دیش کے متعلق کام رہتے ہین اور راجہ کے اختیار مین رعیت کے متعلق کام ایجنٹ کی اختیار مین صلح اور جنگ ہی +

۶۵- وکیل فساد کو دور کرتا ہی اور یہی فساد کرا دیتا ہی گویا دوستی اور دشمنی کی حصل کی یہہ کلید ہوتا ہے

۶۶- وکیل ایسا لائق چاہیئے جو اشارہ - کنایہ - جنبش چشم ابرو سے دوسرے کے دل کے ارادہ کو جیسا کہ ہے جان لے +

۶۷- دوسرے ملک کی راجہ کے دلی ارادہ کو حکمت عملی سے معلوم کر کر اور وہ تدبیر کرے جس سے اسکی جان پر آفت نہ آوے +

مولف - ایسا وکیل اون راجون کو نوکر رکھنا چاہیئے جو دل - دماغ جگر رکھتے ہون جو راجے یہہ تین عضو نہین رکھتے - اونکی وکالت کی لائق گدھے ہاتھی شتر وحمار خان بہت خوب ہین +

۶۸- جو جگہہ ناقص ہو یعنے مرطوب ہو یا ریگستان ہو یا آب و ہوا ناقص ہو جہان موذی جانورون کے بل ہون- جہان بیجے درخت پیدا نہ ہو سکین وہان راجہ اپنا قیام گاہ نہ کرے- جو جگہہ ہر آفت سے محفوظ ہو اور دشمنون کی آفت سے ایمن ہو اور دلچسپ ہو وہان اپنے رہنے کا مکان بناوے +

۶۹- جسکے چارون طرف دریا ہو یا پہاڑ ہون وہ جگہہ تو قلعہ کے موافق ہے کہ دشمن کا وہان گذر آسانی سے ہو نہین سکتا +

۷۰- جب تک اچھی جگہہ ملے ناقص جگہہ قبول نہ کرے +

۷۱- جسطرح جنگلی جانور مثل ہرن کے دشمنون کے خوف سے قلعہ بنا کے رہتے ہین یعنے میدان مین اکٹھے ہو ہوشیار- اسی طرح قلعہ راجہ کو دشمنون سے امن دیتا ہے +

۷۲- قلعہ کا ایک سپاہی قلعہ کے باہر والے سو سپاہی سے جنگ کرسکتا ہے اور قلعہ کے اندر کے سو سپاہی میدان کے دس ہزار سپاہیون سے مقابلہ کرسکتے ہین +

مولف- ایک یورپ والے آدمی نے ایک ایشیا کے باشندے سے بسبیل تذکرہ کہا تہا کہ برہما کے پیدا ہونے سے پیشتر ایک حریف شہر پناہ کے اندر ہو- اوسکے پاس مثلاً دس ہزار فوج ہو- ہمارا کمانڈر انچیف کہتا ہے کہ جب تک میرے پاس تیس ہزار فوج نہو حملہ نہیں کرونگا- کہ اگر کامیاب نہون سو جب جنگی آئین کے ملزم ہون- دوسرے موقع مین کہتا تہا کہ اگر دشمنون کے وار سے مجہے اتنی مہلت ملے کہ قلعہ کی دیوار مین فٹ اونچی بن سکے پانسو آدمی جو آج میرے پاس ہین دس ہزار دشمن کو توپ کے نشانہ تک آنے نہ دونگا- اس تقریر سے یہہ غرض ہے کہ جب ہند مین آدمی رہتے تہے اونکی وہی راہ تہی جو آج یورپ کے باشندون مین ہے اور ظاہر النظر آتا ہے کہ لکہنؤ کی بیلی گارد اور دہلی کی پہاڑی پر احمق نمک حرام کامیاب نہو سکے- اور انگریزون وار کوئی قلعہ مین پناہ لینے والا عہدہ برا نہو اسسے مضبوط قلعہ علم اور عقل ہے حاصل کیجئے قلعہ جیلی نہ ہے +

۷۳- قلعہ کے اندر ہتہیار- دولت غلہ- سواری- درزی- کاریگر- ہر قسم کی کلین- کہار- پانی وغیرہ جو چیز آدمیون کی زندگی اور جنگ کے کار آمد ہون سب موجود رکہنے چاہئین +

۷۴- قلعہ کے اندر گہر ایسا بنانا چاہئے کہ واسطے رانیون کے- سپاہیون کے

وزیرون کے اور ہر قسم کے اسباب جنگی اور گرستی کے علیحدہ علیحدہ گھر ہوویں اور پانی کیواسطے کنوے اور باولی ہوون اور پھل پھول ترکاری سب پیدا ہوون اور ہر موسم کے لایق ہوا اور ہوادار ہو اور سفید رنگ ہو +

۷۵ - اپنی بیا ہتا رانی کو وہان رکھے +

۷۶ - اور مذہبی آدمی بھی وہان ہوون تاکہ ہر کوئی عبادت کرے +

۷۷ - اور جو عبادت کرانیوالے ہوون اونکو راضی رکھے +

۷۸ - رعایا سے معمولی خراج لے اور جسطرح باپ بیٹے کو دیکھتا ہے رعیت کو دیکھے +

۷۹ - ہر ایک کام پر ایک لایق خواندہ عہدہ دار ہو +

۸۰ - جو طالب علم علم تحصیل کرکے آوے اوسکی خاطر کرے +

۸۱ - علم والے آدمی سب قسم کی دولت سے افضل ہین اور یہہ ایسا خزانہ ہے کہ اوسکو چور - غارت گر کوئی لینے نہین سکتا - جو علم والے ہونگے وہ اچھا کام کرینگے اور جو گیانی اور بگیانی ہین وہی براہمن ہین +

۸۲ - طالب علمون اور علم والے کی خاطر کرنا گویا پرمیشر کو راضی رکھنا ہے +

۸۳ - رعیت کی پرورش کرنیوالا راجا اور میدان مین جنگ کرنے والا - اور نیاو کرنے والا نہریت ہے +

۸۴ - اگر لڑائی مین راجا مارا جاوے بیکنٹھ کو جاتا ہے +

مولف - اگر جنگ رعیت کی امنیت کیواسطے ہو ضرور نیک نتیجہ دیتا ہے اگر اپنے نفس پروری کو ہو جہان رہزن جاتے ہین وہان یہہ راجا جاوے +

۸۵ - جو ہتھیار زہر سے بوجھایا ہے یا جسکے اوپر لکڑی اور اندر لوہا ہے غرض کہ فریب اور دغا سے جنگ نہ کرے +

مولف - جب میدان جنگ مین جانیکی ضرورت ہو جسطرح دشمن زیادہ مرین اور دوست کم مرین اوس طرح جنگ کرے - جنگ کا دھرم یہی ہے کہ دشمن کو مارنا +

۸۶ - جو اپنی جگہہ پر کھڑا ہو مخنث ہو - عورت ہو - ہاتھہ جوڑکے پناہ مانگے - پگڑی اتارکے ننگے سر آوے - کہے کہ مین تمہارا غلام ہوون اور بیٹھے ہوئے کو نہ مارے +

مولف - صایب کہتا ہے - چون شود دشمن ملایم احتیاط از کف مدہ - پای بوس

سہیل انداز یا افگند دیوار را - بہشیم نے سکنڈے کے اوپر وار نہیں کیا اس سبب سے مارا گیا +

۷۸ - جو سوتا ہو - جسکے بدن پر زرہ نہو - بے ہتھیار ہو - لڑنے کا ارادہ نہ رکہتا ہو تماشہ دیکھنے کو آیا ہو - ایسے شخص کو نہ مارے +

مولف - آج کل کے بہادر ایسے شخص کو قید کر لیتے ہیں +

۸۰ - جسکا ہتھیار ٹوٹ گیا ہو جو بیٹے کے مارے جانے کے غم میں ہو - جو زخمی ہو - پیچھے کو بہاگتا ہو - ایسے آدمی کو نیک بخت نہیں مارتے ہیں +

مولف - یہہ ست جگ کی باتیں تہیں اب کلجگ ہے +

۸۱ - جو سپاہی خوف سے لڑائی کے بہاگے وسکا مال ضبط کرنا چاہیئے +

مولف - ایسے بدمعاش نمک حرام کو توپ سے اڑانا چاہیئے +

۹۰ - جو بہاگتا مارا جاوے وہ جہنم کو جاتا ہے +

۹۱ - رتہہ - ہاتہی - چہتر - دولت - غلہ - حیوانات - عورت اور ہر قسم کا اسباب - سونا چاندی یہہ سب معروفہ مال راجہ کا ہوتا ہے - سیسہ یعنے جست - پیتل وغیرہ جو مال لوٹ میں ہاتہہ لگے وہ لوٹنے والے کا ہوتا ہے +

مولف - دشمن کی عورت کو بہن بیٹی کے برابر سمجہنا چاہیئے جو اوس پر نگاہ رکہے وہ راجا نہیں چنڈال ہے - اور دشمن راجہ کا چہتر اور وہ چیزیں جو جنگی اور سلطنت کی ہیں جیسے توپ - بارود - سلاحات - اور بادشاہی خزانہ وہی حق راجہ کا ہے اور سب چیز فتح کرنے والے سرداروں - اور سپاہیوں کو تقسیم ہونی چاہیئے - اور جو خزانہ ملے اوسمیں بہی کچہہ دے کیونکہ سپاہی اور مال راجا مارے یہہ انصاف نہیں +

۹۲ - راجہ اون سب چیزوں کو بطور مناسب ہر ایک کو تقسیم کرے +

۹۳ - بہادروں کو چاہیئے کہ جنگ کیوقت ادہر ادہر نگریں +

۹۴ - دشمن کا جو مال ملے اوسکی حفاظت کرے اور جو پوشیدہ ہو اوسکی تلاش کرے اور وزیروں اور اہلکاروں اور سرداروں کو انعام میں دے +

۹۵ - راجا کو چاہیئے کہ ان کاموں میں سستی نہ کرے +

۹۶ - خزانہ کو سود سے زیادہ کرے +

۹۷ - جنگ کے قواعد سیکہے - اور سکہانے کی کوشش کرے - اور سامان جنگ درست

رکہے اور ہمیشہ اوسکی ورزش رکہے اور اپنی بہادری کو مشہور کرے اور اپنے خیال اور اپنے ارادے کو پوشیدہ رکہے اور دشمن کے عیبون کو جانتا رہے اور اوس سے کبہی غافل نرہے ❖

۹۸ - جس راجہ کا ڈنڈ زبر ہوتا ہے اوس سے سب اجا ڈرتے رہتے ہین کہ جگت کے مردم کے ڈرانے کو فقط ڈنڈ ہے ❖

۹۹ - آپ فریب نکرے دشمن کے فریب کو جانتا رہے اور اپنے تابعدارون کو تکتا رہے ❖

۱۰۰ - راجا کو چاہئے اپنے عیبون کو دوسرے پر ظاہر ہونے نہ دے جیسے کچہوا اپنی گردن کو اپنی پیٹہہ کے تلے چہپا لیتا ہے اور دشمن کے عیبون کو معلوم کرے جیسے آئینہ مونہہ کو دکہاتا ہے ❖

۱۰۲ - بگلہ کیطرح یار سا صورت بنا رہے۔ شیر کی طرح حملہ کرے۔ بہیڑیے کے مانند بکریاں کو پکڑے۔ خرگوش کیطرح بہاگے ❖

۱۰۳ - فتح کی خواہش رکہنے والے راجا کو چاہئے دشمنون سے۔ سام۔ دام۔ ڈنڈ۔ بہید سے جو مناسب ہو وہ کرے ❖

۱۰۴ - جب دشمن کسی ترکیب سے قابو مین نہ آوے تب ڈنڈ کو کام مین لاوے ❖

۱۰۵ - ان چارون تدبیرون مین سام۔ ڈنڈ کو کام مین لانا عقلمندون کا کام ہے ❖

۱۰۶ - جسطرح کہیتی کرنیوالا زراعت کی ترقی کو گہاس کو اکہاڑتا ہے۔ اوسطرح راجا دشمنون کو اوکہاڑتا ہے ❖

۱۰۷ - جو راجا۔ کام۔ کرودہ۔ موہ۔ لوبہہ سے رعیت کو آزردہ کرتا ہے وہ اپنے راج کو کہوتا ہے ❖

۱۰۸ - جسطرح سے جسم کے زخمی ہونے سے روح کو تکلیف ہوتی ہے اوسیطرح رعیت کی آزردگی سے سلطنت کو نقصان پہونچتا ہے ❖

۱۰۹ - جو راجہ راج نیتی پر عمل رکہتا ہے اوسکی سلطنت کو وسعت ہوتی ہے ❖

۱۱۰ - پانچ موضع کے وسط مین ایک چوکی مقرر کرے ❖

۱۱۱ - زمین کی لیاقت کے موافق ۱۰ - ۱۰۰ - ۱۰۰۰ موضع پر ایک کو افسر کرے ❖

۱۱۲ - جب واردات علاقہ مین ہو اوسکی اطلاع ہر موضع کا نمبردار بترتیب نمبر افسر اعلیٰ کو دے ❖

۱۱۴ - خراج سرکاری نمبردار کی معرفت داخل خزانہ ہوا کرے ٭

۱۱۵ - ۶ بیل ایک ہل کے واسطے قرار دیوے ایسے دو ہل سے جسقدر زمین مین قابلیت ہو سکے اوسکا نام کُل فرض کرے اور اسقدر زمین دینی موضع کے ذمہ دار کا حق الخدمت قرار پاوے اسیطرح حساب کرکے ایک قسمہ گذارہ قرار دیوے ٭

مولف - ہماری رائے مین ششٹو ہل کا ایک موضع ہونا چاہیئے اور ایک ہل کے واسطے پچاس بیگہہ زمین اور دس موضع کے واسطے مین ایک چوکی - اور دو چوکی پر ایک تہانہ اور دو سو موضع پر ایک تحصیلدار اور دو تہانہ و پانچ تحصیل پر اس حساب سے کہ ہر طرف بارہ میل سے زیادہ دور سرحد نہو ایک ضلعدار مقرر ہونا چاہیئے کہ وہ بہ آسانی بضرورت اپنی سرحد پر پہونچ سکے - اور تنخواہ ہر شخص کی اسقدر چاہیئے کہ وہ اپنی گذران کو خیانت کرنا چاہے - اور آمدنی کے دس روپیہ فی صدی سے زیادہ خرچ ضلع کے متعلق مال کا نہ پڑہے اور پانچ روپیہ فیصدی سے زیادہ پولیس کا اور دیوانی معاملات کا فیصدی پانچ روپیہ اور مدرسہ و دار الشفا و سڑک و پل و سرائے وغیرہ کل خرچ ضلع کا فیصدی آمدنی کا ۲۵ روپیہ ہو

۱۱۶ - معتمد ریاست جو عالم - عاقل - اور دیانتدار - عدالت پرور ہو - وہ ہمیشہ نگرانی ہر قسم کے حالات جزوی و کلی ضلع کا کیا کرے ٭

مولف - پانچ ضلع پر ایک افسر اعلے ہونا چاہیئے - وہ برس مین دو دفعہ تمام علاقہ کی سیر کیا کرے اور جو زیادتی کارداران مفصلی کی ہو اوسپر نگرانی کرے ٭

۱۱۷ - ہر ایک شہر مین ایک عمدہ مکان بناوے جیسے ستارون مین چاند نمایان ہوتا ہے

مولف - ہر موضع و علاقہ و پرگنہ و ضلع مین جو مکان افسر کے رہنے کا ہو یا عبادت خانہ یا مسافرخانہ و مدرسہ و دار الشفا و پنچایت کا گھر - وہ اوس موضع یا شہر کے باشندون کے مکانون سے فضیلت رکھنے والا ہو اور ہر ایک کھیت و کھیوٹ دار کی زمین کا حلقہ ایک خوب صورت شکل کا مثل باغیچہ کے ہو اور آبادی کے مکانات خوش قطع ایک دوسرے سے جدا اور شاہراہ کشادہ ہو ٭

۱۱۸ - افسر اعلے ہر موضع و شہر و محلہ کے سرکردون کو بلا ضرورت بھی وقت بوقت دیکھے اور اونکے - خیال - کلام - افعال پر غور کرے ٭

۱۱۹ - محصل وار سرکاری جو اعلے جو اوسنے مال مردم خور ہوسکتے ہین اور جبر و

زیادتی بزور حکومت کیا کرتے ہین اور بیگانہ جو بیگانہ ہو وہ آنکھ سے دیکھتے ہین راجہ
ذمہ دار ہے کہ کوئی زیادتی رعیت پر کرنے نپاوے +

۱۲۰- جو بدمعاش اہلکار رعیت کے زن - زمین - زر - وغیرہ امنیت مین خلل انداز
ہون اور رعیت سے کینہ و عناد رکھتے ہون انکو جلاوطن کرے +

۱۲۱- ہر ایک ملازم کی تنخواہ باعتبار رتبے عہدے کے ذمہ داری کے مقرر کرے +

۱۲۲- جو ملازم گھر کو صاف کرتا ہے یعنے فراش - مہتر وغیرہ اور جو پانی لاتا
ہے یعنے آبکش وغیرہ انکو ایک پن ایک مہینہ دے اور چہ مہینے مین ایک دون
غلہ - اور برس مین دو کپڑے دے +

حساب ۸ موٹھی ۱ کنیت + ۸ کنیت ۱ ابشکل + ۴ ابشکل ۱ انگ + ۴ انگ ۱ درون + ۴ درون ۱ کھارن +

مولف - یہہ رائے اوسوقت کے واسطے لایق تھی جب کنگال سستے
ہونگے کالمر بند پہنتے تھے اور مرگ چھالا بچھاتے تھے اور سر پر دنکا نکٹ
سرپر رکھتے تھے اور گوبر سے کانون کو لیپتے تھے - برہنہ پانون پہرتے تھے اور
نور جے دہوتی چادر لپیٹتے تہے اور جوار - بلی کے آٹہ کی روٹی السی کی
کہاتے تھے اسوقت کے مناسب ہے کہ کمین خدمت کا مہتر ہے اوسکی
تنخواہ بہی پانچ روپیہ مشاہرہ سے کم نہ چاہئے - ہندوستان کی یہہ رسم
نہایت خراب ہے کہ تنخواہ ملازمان کو کم دیتے ہین زیادہ دینے کو بہت
ناپسند کرتے ہین وے رعیت اور سرکاری خزانہ کو بے تکلف لوٹتے ہین کہ
جو پانچ روپیہ تنخواہ پاتا ہے وہ پچاس روپیہ مشاہرہ سے زیادہ کماتا ہے
واجب ہے کہ تنخواہ بیش قرار دیوین جیسے انگریز دیتے ہین اور بالائی کہانیکو
روکین تاکہ رعیت وخزانہ دو آباد رہے +

۱۲۳- ہر طرح سے حساب کرکے دوکانداروں سے یہ مٹ مقرر کرے
کہ وے مال کو کس قیمت سے خرید کرتے ہین اور کتنی دور سے لاتے ہین اور
کتنا خرچ خوراک و کرایہ وغیرہ مین اونکا ہوتا ہے اور کتنا حفاظت مال کیواسطے
اور کتنا نفع اونکو بچتا ہے

۱۲۴۔ [illegible] ہم کا خراج اسطرح پر مقرر کرے کہ رعیت آسودہ رہے اور خزانہ وافر ہو
اور ہر متنفس پر مساوی اثر کرے +

۱۲۵۔ جیسے جونک۔ گائے کا بچہ۔ بھورہ۔ تھوڑا تھوڑا خون۔ دودھ شیرینی
کو کہاتے ہین اوسیطرح سے راجہ خراج لے +

۱۲۶۔ حیوانات اور طلا کے نفع سے پچاسوان حصہ لے۔ غلہ کے نفع سے ۸
۔۶۔۱۲ حصہ لے زمین کی لیاقت۔ کاشتکار کی محنت دیکھہ کے خراج تجویز کرے

۱۲۷۔ درخت [illegible] ب۔ روغن زرد [illegible] خوشبودار اشیا اور ادویات
پھول پھل۔ مول۔ برگ [illegible] چرم [illegible] مٹی کے ظروف وغیرہ سے چھٹا حصہ
خراج لے +

۱۲۸۔ مصنف اس صحیفہ کی قوم کے مردم سے ہرگز محصول نہ لے بلکہ اونکی
گذران کے اسباب مہیا کردے +

مولف۔ جو قانون بنتی ہے اوسکو عقلمند۔ علم والے۔ تجربہ کار۔ جو کل حالات
[illegible] پر نگاہ کرکے بناتے ہین اور بندوبست کیوقت ہر ایک بات پر
[illegible] آفات سماوی و ارضی پر نگاہ رکھتے ہین۔ قدیم زمانے کا انتظام منو کے
[illegible] معلوم ہوتا ہے اور حال کا انگریزونکے بندوبست سے کہ زمین کی اقسام
اور [illegible] کی [illegible] کاشتکاری کی محنت اور پیداوار کی مقدار اور نرخ
بازار [illegible] کاشتکاران کی حق الخدمت وغیرہ پر نگاہ کر۔ وہ یہہ خرچ کو خارج کرکے جمع
[illegible] کرتے ہین اور ہمیشہ تحقیقات کرتے ہین کہ ہر قسم کے مردم کی گذران کو
کسقدر نقد و جنس درکار ہے اور ہر کام کے حاصل و نقصان پر نگاہ کرتے ہین
تب خراج محصول ٹیکس لگاتے ہین ہندوستانی رئیس نہ سابقہ قانون کی وجوہ پر
غور کرتے ہین اور نہ انگریزونکی آئین پر مثل مقلدون کے ہر کام کو کرتے ہین
ہندوستانی بندوبست سے اونکی رعیت ناراض رہتی ہے اور انگریزی بندوبست
سے گو کیسا ہی ہے رعیت راضی ہے اور درحقیقت ہندوستانی ریاستو
بندوبست سے سئو مرتبہ افضل ہے۔ ہندوستانی ریاستونکے بندبست مین
ایک یہہ غضب ہے کہ جو دیہات اہلکارون اور اونکے متوصلون کے قبضہ مین رہتی ہین

اونکی جمع اوس سے کم ہوتی ہے جتنا آردین نمک۔ اور رعایا پر جلاوطنی خرچ۔ بیگار۔ علیہ اونکو تباہ کرتا ہے مصلحت ہر وقت و دیس کی جدا ہوتی ہی ہر وقت کے مناسب ہندوستانی راجون کے واسطے نہ وہ بندوبست مناسب ہے جو قدیم کتابون مین رقم ہے اور نہ وہ جو انگریزونکا ہے جب یہہ خود علم حاصل کرین اور خود متوجہ آئین بنانے کے ہون اور ماضی و حال کے دستورالعمل اور حالت ملک کو دیکھ کے آئین بنا دے تب لائق تعریف کے ہون۔ لیکن یہہ خیال مولف کا بادرہ ابتست بیہودہ ہے۔ دیکھو انگریزی ایک آئین۔ روئی۔ نمک۔ شکر پر پرمٹ مقرر کرکے ہرایک چیز کا محصول لینا چھوڑ دیا اس ٹکس سے لنگوٹی والا بھی محفوظ نہین رہا اور پرمٹ کی تلاشی سے جو عام کو تکلیف ہوتی ہے اوس سے ہر متنفس بچ گیا +

۱۲۹۔ باورچی برہمن اور ہر قسم کے مرد و زن سے بعوض خراج مہینے مین ایکروز خدمت لیوے +

۱۳۰۔ اگر راجہ انصاف سے خراج ستانی نکرے اوسکی سلطنت کی جڑ اوکہڑ جاوے اور جب رعیت نیک ہووے نتیجہ نیک دیوے +

۱۳۱۔ راجہ کو سختی اور نرمی دونو کام کرنیکو مین بدون پر سختی۔ اور نیکون پر نرمی کرنی چاہیئے +

۱۳۲۔ راجہ تجویز کرے کہ کیا کام اہلکارون سے ہو سکتا ہے اور کیا مجھے کرنا چاہیئے جو اسکے کرنیکے لائق ہے وہ کرے بیہودگی سے وقت کو ضایع نکرے

۱۳۳۔ جس راجہ کی رعیت چورون و ہر قسم کے ظالمون سے نالایق ہو یقین کرو وہ راجہ زندہ نہین ہے گویا مرگیا ہے +

۱۳۴۔ راجہ کا فقط یہی دہرم ہے کہ رعیت کی نگاہ بانی کرے +

۱۳۵۔ راجہ کو چاہیئے پہر رات سے اوٹھے۔ اور ضروری معمولی کامون سے فارغ ہو مصاحبین کے ہمراہ صبح سبہا مین اجلاس کرے +

۱۳۶۔ پہلے رعایا کے حالات سے مطلع ہو بعد الفراغ مصلحت ملک کی آئین کے بنانے اور ترمیم و تجدید کرنے مین وزرا سے مشورت کرے +

۱۳۷ - مشورت کیوقت وہ بند وبست کرے کہ رازسے کوئی خبردار نہو اور جو مقصد راز کے افشاں کرنیوالے سنائین انکا ر ہون انکو ہٹا دوے +

۱۳۸ - جس راجہ کا راز پوشیدہ ربتا ہے اگر وہ مفلس محض ہو تو بھی پرتھی راج ہوسکتا ہے +

۱۳۹ - وقت مشورت کے اشخاص مفصلہ ذیل حاضر نہین - دیوانہ - گونگا - اندھا - بہرا - بہ نسبے جو بولتے مین مثل طوطا - مینا - پیر جو از باختہ - بچہ بیٹے بعض مذہب - عورت - مریض جسکا کوئی عضو نہو یہ ایسے اشخاص را کو ظاہر کردینگے مولف جس ریاست مین کلیات یا سبہیون کی رائے ہے کام ۱۴۰ تا ۱۴۴ مخالف مذہب مدار کار ہون اور جاہلون سے ڈر سے بہرا ہو وہان منوجی کی سا تین اوہیا سے ۱۴۵ - اشلوک کا شنوا کون ہوسکتا ہے +

۱۴۰ - دوپہر کے وقت اطمینان خاطر کے وقت وزیرون سے مشورت کرے یا خود اپنے دل مین سوچ بچار کرے +

۱۴۱ - دہرم - ارتھ - کام کے متعلقان علم وعمل ایک دیگر کے مخالف ہین ایسی تدبیر سے عمل کرے کہ ایک کے عمل سے دوسرے مین خلل عائد نہو - خراج زیادہ کرکے خزانہ جمع کرے شاہزادونکو علم وادب ہنر سکہاوے وکلا کو ان کے متعلقات کی ہدایت کرے شہرون کا انتظام دوسرے راجون کے دلی خیال کا علم ان باتون پر فکر کرنا راجہ کا کام ہے +

۱۴۲ - رعیت کی خراج مقرر کرنا - نوکرون کو تنخواہ معمولی دینا - انتظام سلطنت کے جملہ امورات کو کرنا - تجارت کی کیفیت وصنعت کو معلوم کرنا - ملاحظہ کرنا کہ جس برن اور آسرم کا جو کام ہے وہ کرتا ہے یا نہین - راست گو آدمیون کو متعین کرنا کہ ہر ایک کی حالات کو صحیح ظاہر کرین جو سوداگر و دستکار مفلسی عاجز سے اپنے کام کرنے کو عاجز ہوا ہو اسکی دستگیری کرنا - جو بدمعاش اپنی تئین کراماتی ظاہر کرتے ہین اور اپنے چیلون سے اپنی شہرت کراتے ہین انکو انکی حرکت سے باز رکہنا - سرحد کے راجون کی دلی دوستی ودشمنی پر نگاہ کرنا اور مناسب تدبیر کرنا یہہ راجا کا دہرم ہے +

۱۴۳۔ وہ دشمن جو غلبہ کیا چاہتا ہے۔ مدہم جو دو نو سلطنت کے درمیان مین سلطنت کرتا ہے وہ دونون سے ساز رکھتا ہے اور کینہ بہی رکہتا ہے اور دونونکا فسا دبہی دور کراسکتا ہے۔ اوداسین یعنے جو طرفین سے بیغرض ہو اونکی دلی خواہش کو عقل سے دریافت کرے +

۱۴۴۔ راج منڈل کی یہہ چار بیج ہین۔ دشمن کے ملک کو لشیت کا دوست۔ دشمن کا دوست۔ دشمن کے دوست کا دوست۔ پارسن گراہ۔ اکرند۔ پارسن گراہ کا سار۔ اکرند کا سار۔ دوست کا دوست ان بارہ ریاست سے منڈل ہوتا ہے +

مولف۔ مہندر ساگر مین اسکی تعریف مفصل رقم ہے ہمین بالاجمال لکہا ہے +

۱۴۵۔ ہر ایک ان بارہ کے پانچ پانچ پرکرتی یعنے وزیر۔ سلطنت۔ قلعہ۔ خزانہ فوج کو شامل کرنے سے ۷۲ ہوتے ہین +

۱۴۶۔ جو راجہ مقابلہ پر ہے وہ دشمن ہے اوسکے جو زیر حکم ہے وہ بہی دشمن ہے اوس راجے کے ملک سے جو آگے کا راجہ ہے وہ دوست ہے۔ اوس سے جو آگے کا راجہ ہے وہ اوداسین ہے +

۱۴۷۔ ۷۲ مذکورہ کے ہر ایک کو سام۔ دام۔ ڈنڈ۔ بہید سے اپنے کام کے موافق کرے +

۱۴۸۔ صلح کرنا۔ جنگ کرنا۔ دمدا مین رکہنا۔ دشمن پر یورش کرنا۔ آسن یعنے بجائے خود رہنا۔ پناہ لینا کسی زور آور کی۔ جیسا جب موقعہ ہو وہ عمل کرے

۱۴۹۔ یہہ چہئون حرکت دو دو قسم کی ہین +

۱۵۰۔ ایک راجہ سے اتفاق کرکے اور دوسرے پر چڑہائی کرے اسکو ساناپان کرپا کہتے ہین۔ اگر تم فلانی جگہہ جاؤگے ہم فلانی جگہہ جاوینگے اسکو ساناپان کرپا کہتے ہین +

۱۵۱۔ جب کسی سے تکرار ہوجاوے یا تکرار کہی یا جیسنے اپنے دوست کی بیعزتی کی اوس سے بگاڑ کرنا ایک قسم کا بگاڑ ہے +

۱۵۲۔ کسی قسم کی ضرورت کیوقت بغیر مدد دوسرے راجون کے کسی دشمن

حملہ کرے یہ ایک قسم کی جاترا ہے اور دوستون کی مدد سے کرے یہہ دوسری قسم کی ...

۱۵۳- جب کمبختی سے سامان جنگ بگڑ جاوے یا سامان ... اور انتظام کی شکل نہو اوسوقت دوسرے راجا ... جاترا یعنے چڑھائی نکرے آسن سے یعنی صبر کرے

۱۵۴- اپنے مطلب کی حاصل کرنیکو افسر فوج سامان جنگ ایک جگہہ موجود رکھنا یہہ ایک قسم کا دو وہے بہاو ہے۔ اور قلعہ مین اوس قسم کا سامان رکھنا دوسری قسم کا دو وہے بہاو ہے +

۱۵۵- دشمن کے خوف سے یا دشمن کی آفت سے جو پناہ ہے ... کی ...

۱۵۶- جب اپنی سامان اور اپنی فوج سے کامیابی کی امید رکھتا ہو ... جنگ کرے جب میدان جنگمین کامیابی کی امید نہو تب صلح کا بندوبست کرے +

۱۵۷- اپنی فوج و ہمت و سامان وطاقت قوی ہو اور دشمن کی ... جوگ ہے +

۱۵۸- جب اپنا سامان ضعیف ہو اپنی جگہہ سے نہ ہلے اور دشمن کو کوئی تدبیر سام دام وغیرہ کرے +

۱۵۹- جب دشمن ہر طرح سے زور آور نظر آوے اپنی فوج کے دو حصہ کرے ایک حصہ اپنے پاس قلعہ مین رکھے دوسرا حصہ فوج کا دشمن سے مقابلہ کیجو ...

۱۶۰- جب معلوم کرے کہ دشمن سے عہدہ برا نہو سکیگا کسی زور آور کی پناہ مانگے

۱۶۱- جب دشمن کی پرکرت وفوج کو قابو نکر سکے اوس کی اطاعت اسطرح کرے جیسی مرید پیر کی کرتا ہے +

۱۶۲- جب کسی کی پناہ لینے سے بھی نقصان نظر آوے تب بیشک دلکو مضبوط کرنکے جنگ کرے +

۱۶۳- نیت کا واقف راجہ بندوبست کرے دوست۔ دشمن۔ اوداسین مین سے کوئی اوسپر غالب ہونے نہ سکے +

۱۶۴- تمام عیب و ہنر واقعات ماضی و حال۔ استقبال پہ غور کرکے سلطنت کا انتظام کرے +

۱۶۵- جو راجہ ہر طرح سے غور و فکر کرتا ہے وہ دشمنون سے مغلوب نہین ہوتا ہے

۱۶۶- وہ تدبیر کرے کہ منڈل کا کوئی راجہ اوسکو ستانے نہ سکے +

۱۶۷- جب دشمن پہ یورش کا قصد ہو مناسب تدبیر سے اوس کے ملک مین جاوے +

۱۶۸- ماہ اگن - یہا گن چیت مین دشمن پہ جا تراکرے +

۱۶۹- اور مہیون مین بھی جب یقین ہو کہ غالب ہونگا جا ترا کرے اور جب دشمن کو کسیطرح دکھی یعنے عاجز دیکھے تب سستی نکرے فورًا اوسپہ جاترا کرے +

مولف - اوسر چوکی ڈومنی گاوے تال بتال +

۱۷۰- اپنے ملک کا بندوبست کرکے اور اسباب و سپاہ اور سامان موجود ذات لیکے اور دشمنون کے نوکرون کو باخود موافق کرکے اور دشمن کے ملک کا کل حال معلوم کرکے دشمن کے ملک پر جاوے

۱۷۱- راہ مین جنگل ہو اوسکو صاف کرے - اونچا نیچا ہو اوسکو برابر کرے جانورون اور آدمیونکی خوراک ہمراہ لے - بیمارون اور مجروحون کے صحت کا اسباب ساتھہ لے تب دشمن کے ملک کو جاوے +

۱۷۲- جو اپنا دوست پوشیدہ دشمن کا دوست ہو اور جو نوکر کسیطرح آزردہ ہون اون سے ہوشیار رہے کہ ایسے وقت مین وہ فساد کرتے ہین

۱۷۳- لشکر کے جمانے کی چھہ ترکیب ہین ۱ ڈنڈ ۲ شکٹ ۳ براہ ۴ ملر ۵ شوچی ۶ گرر - گویا چھہ طرحکے بیوہ یعنے قلعہ ہین - ڈنڈ - بطور چوب دستی - شکٹ بصورت چھکڑہ - براہ بصورت میخ - ملر جسطرح چیونٹی قطار باندھکے چلتی ہے - شوچی سوئی کے موافق - گرر ہرایک قسم کے قلعہ کا ایک سبب خاص ہے - کہ جب دشمن کا خوف داہین یا باہین یا آگے یا پیچھے ہو تب وسطرح کا قلعہ بناوے - مثلاً آگے خوف ہو سوچی بیوہ بناوے +

مولف اسوقت کی کار آمد یہہ تدبیر نہین ہے +

۱۷۴- جسطرف دشمن غالب ہو اوسطرف زیادہ فوج رکھے اور راجہ لشکر کی بیچ مین رہے اسکو پدم بیوہ کہتے ہین +

۱۷۵- دس سوار - دس ہاتھی - دس گھوڑے - دس پیادہ پہ ایک کو افسر کرے

اس افسر کو پتگ کہتی ہین دس پتگ پر ایک سیناپت دس سیناپت پر ایک ...
بلا دیجئے - سیناپت - جماد جہہ ایسے سپاہیون کو چارون طرف رکہے
جسطرف خوف ہو اوسکو بے قرار دے +
۱۷۶ - جو حصہ فوج کا جس مین سیناپت یا وجہہ وغیرہ سپاہی ہون اور باجہ
کی آواز کے اشارہ انکو سمجہتے ہون اور کہڑے ہوتے - آگے بڑہتے پیچہی ہٹتے
مین ہوشیار ہون نمک حرام نہون - ایسی فوج سے دشمن کو مارے اور دشمن
کے دلکی خواہش کو جانے +
۱۷۷ - تہوری فوج ہو اکہٹا کرکے جنگ کرے - بہت فوج ہو کسی جگہہ متعین کر
جنگ کرے +
۱۷۸ - برابر زمین مین رتہہ و گہوڑون کے وسیلہ سے اور دریا مین کشتی اور
ہاتہیون کے ذریعہ سے اور پہاڑیون پر تیر وجہہ بان سے اور میدان جنگ
پر تلوار سے جنگ کرے +
۱۷۹ - کہیتر - متس - پنچال یعنی پنجاب اور سورسین کے باشندون کو
فوج مین بہرتی کرے +
۱۸۰ - فوجکو خوش رکہے اونکا امتحان لیوے اور خیال رکہے کہ دشمن سے
سازش کرتی ہے یا نہین +
۱۸۱ - دشمن قلعہ مین ہو یا میدان مین اسکو گہیرے باہر نکلنے نہ دے اور اوسکے
گہاس - پانی - غلہ - لکڑی وغیرہ کو خراب کر دے +
۱۸۲ - تالاب قلعہ - بالاخانہ ہر ایک چیز کو خراب کرے اور ہر طرح اسکو
ڈرا دے +
۱۸۳ - دشمن کے وزیر - اقربا - سپاہ سالار وغیرہ کو توڑ - پہوڑ کرکے اپنے
ساتہہ ملالے اور رقیا ذرے معلوم کرلے کہ یہہ سچے دوست ہوئے ہین کہ نہین اور
سب تدبیر درست کرکے تقدیر پر بہروسہ کرکے لڑے +
۱۸۴ - جب تک سام - دام - بہید سے کام چلے جنگ نکرے +
۱۸۵ - جنگ سی بہروسہ نہین کہ جیتیگا یا ہاریگا +

۱۸۶ - جنگ سب سے اخیر علاج ہے +

مولف - منوجی کے دہرم شاستر کو اگر اچھی طرح سے حفظ کرتی مین ہند و جاہل راجہ کیا جانے جنکے گرد برہمن بہیکہ مانگتے پہرتے ہین +

۱۸۷ - فتح ہونیکے بعد پرمیشر کا شکر کرے اور جنکی کوشش سے فتح ہوئی اونکو انعام سے مالا مال کر دے اور دشمن کی رعیت کو تسلی دے +

۱۸۸ - جس راجہ پر فتح پائی ہو اوسیکے خاندان مین سے کسیکو راجہ کر دے +

۱۸۹ - فیاضی کو ایسے وقت مین ضرور کام مین لانا چاہیئے +

۱۹۰ - اگر دشمن ملاپ کرنا چاہے ملاپ کرے +

۱۹۱ - جنگ کیوقت یا رسن گرہ - اگر ندسے صلاح کرے جنگ کرے +

۱۹۲ - راجہ کو جیسے مددگاروں سے ترقی ہوتی ہے ویسی زمین اور دولت سے نہین

۱۹۳ - دوست وہ اچھا ہے جو اپکاری ہو - دہرم آتما ہو مستقل مزاج +

۱۹۴ - جو دشمن علم والا - بہادر - ہوشیار - متحمل ہوتا ہے وہ قابو مین نہین آسکتا

۱۹۵ - جو راجہ اوداسین ہو اور ہر طرح لائق ہو اوس سے کمک لے +

۱۹۶ - مصلحت وقت کے خیال سے غالب دشمن جو مانگے وہ دیدے +

۱۹۷ - تدبیر سے سب کام درست ہوتے ہین +

۱۹۸ - جو راجہ علم والا ہوتا ہے وہ اس قانون پر چلتا ہے یا اوسکا وزیر لائق ہوتا ہے تب کام چلتا ہے +

مولف - سلطنت ایک خدمت ہے واسطے امن دینے اون آدمیون کے جو ایک دیس مین رہتے ہین اور جس دیس کا ایک شخص راجہ کہلاتا ہے پس نقد و جنس جو کسی سے راجہ لیوے یا کسی کو دیوے یا جو عمل نیک یا بد رعیت لوگ ہمسایہ کرے زندگی کے واسطے یا عاقبت کے واسطے و ترقی علم - دولت - طاقت کیواسطے - اگر وہ مصلحت عام کے واسطے ہو - اوس خیال - کلام - عمل سے راجا گنہگار نہین - اور نہ اوسکو کچھ ثواب ہوگا - کیونکہ اوسکی یہی خدمت ہے جسنے اپنی خدمت کو ادا کیا گویا اپنا فرض ادا کیا - اگر راجہ اوس کام کے کرنے کی عقل نرکھتا ہو یا نفس پرور ہو کر اپنے دین یا دنیا کے نفع کیواسطے یا اپنے بندہ یا اقربا کی خاطر کچھ کرے اوس وقت مین اور اوس دولت سے کرے جو سلطنت سے متعلق ہے

گنہگار ہے اگر اپنی فرصت کیوقت کرے مثل عوام کے ہے +

۱ ۔ رعیت کو دکھ دینے والے گروہ کے راجہ ہوتے ہین کہ مذہب کے دشمن اور اپنے ملک کو زیادہ کرنے کی غرض سے اور اپنے رعایا اور توابع کی مروت سے اور فرزندون کی نا اتفاقی سے فساد کرتے ہین ۔ انکے فساد کے دفع کرنیکو فوج ۔ سامان جنگ ۔ علم ہمت جنگ اور آئین سام ۔ دام ۔ دنڈ ۔ بھید ۔ اور وکیل ظاہر اور مخبر پوشیدہ کی ضرورت ہے پس راجہ کو چاہیئے کہ اور دوسرے راج کے راجون سے درستی رکھے اور دوستی ہوتی ہے وقت پر دوسرے کی مدد کرنے سے اور برابرانہ دادوستد اور ملاقات رکھنے سے اور اوس کی رعایا اور اوسکے توابع سے ویسا سلوک کرنے سے ۔ جیسا اپنی رعایا کیواسطے دوسرے سے چاہتا ہے +

۲ ۔ ہر چند آدمی خود نیک ہو اور دوسرے بدی کا ارادہ نہ رکھتا ہو یہ ضرور ہین کہ جیسا یہ نیک ہو دوسرا بھی نیک ہو ۔ دوسرونکے بد ارادہ کے پست کرنیکو فوج اور وکیل اور مخبر اور ہمت اور ہوشیاری اور منڈل کے راجون سے دوستی اور قانون کی درکار ہے پس ہر ایک راجے کو چاہیئے کہ منڈل کے راجون سے ایسا عہد و پیمان کرے کہ ایک دوسرے پر غلبہ کرنے نہ سکے اگر کوئی بد ارادہ کرے سب ملکے اوسکے ارادہ کو پست کرین اور منڈل سے کوئی باہر کا راجہ اونکے منڈل مین پانو دہرنے نہ پاوے +

۳ ۔ فوج اور سامان جنگ اور آئین جنگ دشمن کے دفع کرنے کو ضرور ہے اور دشمن وہی ہے جو دوسرے دیس کا راجہ ہو ۔ بھائیون سے لڑنیکو جیسے کیرو اور پانڈو لڑے یا دارا شکوہ اور عالمگیر جنگ جو ہوے نہین ہے جہان اس قسم کا جنگ ہوتا ہے وہان دشمن اسطرح مار لیتا ہے جیسی کتون کو مہتر

۴ ۔ رعیت کو دکھ دینے والے چور ۔ ڈکیت ۔ بد معاملہ ۔ دغاباز ۔ جھوٹھے جوآری ۔ شرابی ۔ زناکار ۔ وغیرہ ہوتے ہین انکی بدی کے دور کرنیکو قانون عدالت چوکیدار اور عدالتی کی درکار ہوتی ہے زیادہ سزا دینیسے اگرچہ جرم کی کمی ہوتی ہے لیکن بیرحمی رعیت کے دلکو باغی کر دیتی ہے اور نرم تدارک سے رعیت کا دل گستاخ

ہوجاتا ہے اور رعیت کو زر۔ زمین۔ زنان۔ مذہب۔ عزت۔ پر جب راجا یا اوسکے
اہلکار جہالت۔ تعصب۔ طمع۔ سفارش۔ رشوت خاطر سے دست اندازی
کرتے ہین۔ رعیت سلطنت کی بیخ اوکھاڑنے کی تدبیر کرتی ہے کہ نواح کے
سلطان سے رجوع کرتی ہے راجا کے خاندانیون مین سے کسیکو سرکش کرتی
ہے اہلکارون مین باخود نفاق پیدا ہوجاتا ہے یا خود ایک جماعت باغی ہوجاتی ہے
اسکا علاج فوج و خزانہ کوئی چیز سے نہین ہوتا ہے لیکن واجب ہے کہ وہ قانون
جاری ہو اور ویسے آدمی مقرر ہون کہ جہالت۔ شرارت۔ تعصب۔ سفارش
۔خیانت سے ظلم نکرے اگر رعیت راضی رہے اور علم۔ عقل۔ ہمت۔ طاقت
دولت مند رہے راجا کو وقت ضرورت تمام رعیت سپاہ اور رعیت کا سامان خزانہ
ملک کا منتظم ہو اور رعیت کو دلمین یہہ خیال رہے کہ دوسرا بادشاہ جو زبردستی ہمارے
ملک کو لیگا وہ ہمکو غلام بنا دیگا یہہ راجا جو ہم پر حکومت کرتا ہے ہمارا مصلحت اندیش
ہے اسکا دور ہونا ہمارے دین و دنیا کا برباد ہونا ہے جسکی رعیت راجا سے بدل
راضی ہے کسیکا مقدور نہین کہ اوسکی طرف بد نظر کرے جب ایک راجا دوسرے راجا
کو کسیطرح ضعیف دیکھتا ہے یعنی بیوقوف۔ ظالم۔ کام سے غافل۔ اہلکارون کو
منافق۔ رعیت کو دکھی۔ خزانہ کو خالی۔ سامان کو شکستہ دیکھتا ہے تب اوسپر طمع کو
تیز کرتا ہے جسکا اوپر کوئی درست ہوتی ہے اوس سے خود ڈرا کرتا ہے۔ اسواسطے ضرور ہے کہ اقربا
اہلکار۔ رعایا کے حق مین ایسا بندوبست کرے کہ سب ہم ورضا مین رہین
و سلطنت کا کام ایک شخص سے پورا نہین ہوتا اور سلطنت کی کام کا ملکی و مالی اہلکارون پر
اختتام نہین ہے کہ تجار۔ دستکار۔ ہر قسم کے مزدور اور ہر ملک کی زباندان
اور ہر مذہب کے عالم اور ہر ولایت کی قانون کو جاننے والے اور ہر رسم کے مجتہد اور ہر ایک
کھیل تماشا کے استاد کی ضرورت ہے اور ہر فن کا ایک آدمی کافی نہین کہ ایک جب
مرجاتا ہے وہ جگہہ خالی رہتی ہے اور جب تک اوسکے دوسرا نہین ہوتا وہ فن معدوم
ہوجاتا ہے اور سب شاگرد برابر لیاقت پیدا نہین کرتے ہیں ہم نے ارجن اور جرجودھن کو
تربیت کیا تھا مگر دونو کی حوصلہ مین تفاوت تھا اسواسطے ضرور ہے کہ راجہ کے قلمرو کو ہر ایک
مہتر مزدور وہ علم۔ لیاقت۔ ہمت پیدا کرے کہ جب وزیر اعظم مرجاوے اور کار غد ضعیف

میدان جنگمین مارا جاوے اور تخت راجکا اور ویران ہوجاوے غرض کسی فن کا
ہنر اعلیٰ معدوم یا مردہ ہوجاوے راجہ کی قلمرو کا ہر ایک ادسنے اعلیٰ
اور ہر عہدہ کے سرانجام کے لایق نظر آوے جہان ایسا نہین ہوتا وہان سلطنت
قایم نہین رہتی ہے کہ اکبر کے بعد تیمور یہ سلطنت کا حسن جاتا رہا یہ رعیت کے
علم و ہنر و ادب سکہانیکو ہر موضع و محلہ مین مدرسے ۔ اور تجارت کو زیادہ کرنیکو
مہاجنون کو زر سے امداد اور صنعت کے زیادہ کرنیکو قدردان صنعت کی عادت
اور بیمارونکے علاج کو دار الشفا ۔ اور مسافرونکے آرام کو ہر سرے ۔ سڑک ۔ پل
وغیرہ اور جاہلونکے ڈرانے اور بہو سلانے کو اور اونکی شادی غمی کے انتظام کو
اونکے مذہب کے عالم مجتہد چاہتین +

۶۔ جب رعیت اندرونی اور بیرونی ظالمون سے مطمین ہو اور علم و ادب کے لایق
اور دولت و صنعت میں فایق اور راجہ کے ظلم سے آزاد ۔ اسکا مقصود ہے جو
اوسکی طرف دیکہے +

۷۔ ان کامون کے سرانجام کو روپیہ چاہیئے روپیہ کے بہم پہونچانیکے واسطے
نوع بنوع کا خراج مقرر ہوا ہے جسطرح کوہی کی مٹی کو لگتی ہے اسیطرح
خراج کا خزانہ رعیت کی مصلحت کے مہمات مین خرچ ہونا چاہیے اور راجہ کے خرچ
کو بحساب فیصدی کچھہ ملنا چاہیے کہ اوس سے اپنی دنیا ۔ عقبیٰ کا کام کرے کہ جیسے
پر اور سپہ سالار عہدہ دار مین یہہ بہی ایک عہدہ دار ہے یہہ واجب نہین جسطرح التمش
زندگی کرتا تہا کہ اوسکی بادشاہ بیگم کو ایک کنیز میسر تہی اور اوسکی گذران قرآن کی قیمت سے
تہی جتنا وقت اوسکا قرآن کے لکہنے مین صرف ہوتا تہا سلطنت کی کام مین
فتور ہوتا تہا اور ذلیل اوقات اوسکے دل و دماغ کو تازہ نہین کرتی تہی جو شخص
ایسے بڑے عہدہ پر مقرر ہو اوسکا گذارہ ایسا چاہیئے کہ وہیں کے تمام آدمیون سے
خوش گذران ہو اور راجا کو اتنا اختیار دینا نہین چاہیئے کہ جسطرح غازی الدین حیدر
نے تمام ملک اودہ کی آمدنی اور سعادت علیخان کے اٹہارہ کروڑ اندوختہ کو بدفعلی
مین سب صرف کیا اور ملک کی مصلحت کو کچھہ خرچ نکیا +

۸۔ منو کی آئین بہت خوب تہی مگر پچہلے وقت کیواسطے قطع نظر اسکے وہ آئین غایب

ہوگئی یہہ منو سمرتی برہمنون کی انتخابی ہے اسوقت کی مناسب انگریزون کی
آئین ہے اگر میسر ہو +

۹۔ سلطنت جب اوس راجہ کی ہو جو دیس کے بیشتر اشخاص کی قوم و مذہب کا راجہ
ہو اوسی کی آئین واسطے اوسکی قوم کے دہرم شاستر ہے کیونکہ اوسکا مذہب ہے
ہر ایک برن وآشرم اور پیشہ کے فرد سے واجبی کام لینا اور شادی و غمی
وغیرہ رسومات کو قایم کرنا۔ جب تک ہندوستان مین راجا عالم و عاقل رہے اونہون نے
سمرتیان بنائین وہی دہرم شاستر ہوئے منو کے قول کے غلام کوئی نہین
رہے جب نالائق ہو گئے اور جہالت چھا گئی پرانے نسخون کو دیکھاتے پہرے
جس کے سر مین عقل ہو وہ سمجھ سکتا ہے ایک آئین مناسب حال تمام دنیا کے مرد
کے واسطے کبھی مصلحت نہین۔ ہر وقت اور ہر ملک اور ہر عمر و ہر قوم کے واسطے
مصلحت علیحدہ ہے مثلا جو حکم شیر خوار بچے کے واسطے ہونا چاہیے جب اوسکے
واسطے واجب نہین جو پچاس برس کیواسطے روا ہے وہ دس سالہ کیواسطے ناروا ہے جو بالغ کیواسطے
روا ہے وہ نابالغ کیواسطے روا نہین جوان کیواسطے اور۔ اور پیر کیواسطے اور
مصلحت ہی تندرستی کی حالت مین اور۔ اور بیماری کے واسطے دوسری مصلحت
ہی اگر سفر دریا کا کرے اوسکی اور مصلحت ہی جہاز پر سوار ہو اوسکی دوسری مصلحت
ہی اور خشکی اور پہاڑ اور ریگستان کی دوسری مصلحت ہی اگر چین کو جاوے وہان کی
زبان سیکہے۔ اور وہان کے رسم ورواج پر خیال رکہے جب ایک آدمی کے
واسطے باعتبار زمان۔ مکان۔ حالت صحت و بیماری و امیری و غریبی علیحدہ
مصلحت ہی ایک عالم کے واسطے منو کا دستور العمل کس طرح کارآمد ہو سکتا ہی پس
راجگان با اختیار کو واجب ہی کہ وقت کے موافق دستور العمل بنا دین۔ منو دنیا دار
آدمی تہے یہہ بہی آدمی مین قدیم کے آدمیون سے حال کے آدمیونکو تجربہ زیادہ حاصل ہی

۱۰۔ یہہ کتاب منو کی کتاب ہی نہین ہے اصل کتاب منو کی محجوب ہی جو کتاب منو کے
نام سے مشہور ہے وہ برہمنون کی بنائی ہے جو مضمون معقول ہے منو کا ہے جو
نامعقول ہے وہ خود غرض برہمنون کا ہے اور بعض مضمون منو کا بہی ایسا ہے
جسکا عمل درآمد اسوقت ہو نہین سکتا اس کتاب مین وہی سچ ہوتا ہے جو

معقول ہے اور خاص و عام کے پسند کے لایق ہے ✣

منو کی ۸ وین ادہیا کا انتخاب

۱- وزیرون اور مصاحبونکو ہمراہ لیکے اور سادہ پوشاک پہن کے دربار خاص کی جگہہ بیٹھے ✣

۲- داد و ستد قرضہ اشیا رسم و عادات کو عہد و سلطنت دلیل اور قدیم اور خاندان اور رواج عالمون اور معتبر گواہون سے تجویز کرے ✣

۳- ۱ قرضہ ۲ امانت ۳ لاوارث مال پر حق دار ۴ شراکت ۵ قرضہ سے منکر ۶ تنخواہ یا اجرت سے منکر ۷ عہد شکنی ۸ داد و ستد مین تکرار ۹ نوکر یا مالک کا جھگڑہ ۱۰ زمین کی حد کی تکرار ۱۱ دشنام دہی ۱۲ زد و کوب ۱۳ خفیہ چوری ۱۴ ظاہر ڈاکہ زنی ۱۵ عورت کا زبردستی سے بہا لیجانا ۱۶ جورو خصم کی تکرار ۱۷ تقسیم حصص ۱۸ قمار بازی- خون- ٹہگی- جعل سازی- قلب سازی- خیانت- رشوت- نمک حرامی- بغاوت وغیرہ جتنے جرایم تعزیرات ہند مین ہین ممکن ہے کہ سبکو انکی ذیل مین داخل کر دے اور یہہ بہی اختیار ہے کہ تعزیرات ہند کے جرایم سے اور زیادہ حد قایم کرے ✣

۴- راجا جو اس کام کے واسطے مقرر ہو اوسکو واجب ہے کہ خوف خدا اور شرم دنیا کو پیش نظر کرکے کاہلی اور خود غرضی سے کنارہ کرکے انصاف بہبودہ کرے ✣

۵- عدالت کی محکمہ مین ایک ایسا فاضل چاہیئے جو بید و شاستر سے ہمہ دان ہو اور تین اوسکے ہمراہ عقلمند کے ہون ایسے سبہا کو برہما سبہا کہتے ہین- اور بدمعاش حاکم نہو- بدمعاش وہ ہے جو بغیر سمجہے خاطر سے بات کرے جیسے مشہور ہے ستجکین ✣

۶- عدالت کی سبہا مین جانا نہ چاہیئے اگر جاوے سچ کہنا چاہیئے- دیکہ و دانستہ جو جہوٹ بولے وہ گنہگار رہے ✣

۷- جس سبہا مین ناحق ہوتا اور جو جانتے ہین اوسکو دفع کرنے نہین سکتے جانکر وہ ہی الگ جاوے

۸- آدمی کے مرنے بعد اوسکے اعمال اوسکے ہمراہ ہوتے ہین بد خلقی سے بد نتیجہ پاتا ہے

نیک فعالی سے نیک +

۹۔ گنا ہ کے چار حصہ ہوتے ہین ایک حصہ گناہ گار پر دوسرا گواہ پر تیسرا عدالتی پر چوتھا راجہ پر عائد ہوتا ہے +

۱۰۔ جس راجہ کا عدالتی جاہل یا رشوت خوار ہوتا ہے اوسکا راج اسطرح مرتا ہے جیسے گاے دلدل مین پھنس کے +

۱۱۔ جس راجا کے اہلکار سب جاہل ہون وہان ہر طرح کی آفت سماوی - ارضی ہوتی ہے

۱۲۔ راجہ واجب غیر واجب کو تحقیق کرے اور جس قوم اور جس مذہب کا آدمی ہو اوسکی رسم کے موافق اوسکا فیصلہ کرے +

۱۳۔ آدمی کے کلام - اور اوسکی شکل اور اوسکی آنکھ - وبھون کی اشارہ سے اوسکی حقیقت کو معلوم کرے +

۱۴۔ بشرہ اور گفتار سے اوسکے دلکا حال معلوم ہوجاتا ہے +

۱۵۔ لاوارث لڑکے کی دولت کو اوسکے چچا - تایا - وغیرہ غبن کرنا چاہتے ہین اسواسطے راجا کو چاہیئے کہ جب تک وہ بالغ ہو - اوسکی جایداد منقولہ وغیر منقولہ کی حفاظت کرے +

۱۶۔ جیسے نابالغ لڑکے کے مال کی حفاظت چاہیئے ویسے لاولد - بیوہ عورت جو کوئی طرح سے عاجز ہو اوسکے مال کی حفاظت کرے +

۱۷۔ جو شخص ایسے لوگون کے مال پر خیانت سے متصرف ہو اوسکو وہ سزا دے جو چور کے واسطے واجب ہے +

۱۸۔ جس مال کا کوئی وارث معلوم نہو تین سال اوسکو امانت رکھے بعد تین سال کے اوسکو راج کا حق سمجھے +

۱۹۔ جو آدمی اوس لاوارث پر دعوی دار ہو اوس سے اوس مال کی صورت و مقدار کے تصدیق کرے +

۲۰۔ اگر دعوی دار صحیح پتا نہ بتا دے اور معلوم ہو کہ یہ فریب کرتا ہے تو ویسا ہی بقدر قیمت اوس مال کے جرمانہ کرے +

۲۱۔ جو مال اسطرح امانت رہا ہو اوسکا چھٹا - دسوان - بارھوان حصہ حق حفاظت کا

وقت کے مناسب دیکھ کے لیوے +

۲۲ - اوفتادہ چیز جو لے اوسکو حفاظت مین رکھے جو ایسے مال کو چھپاوے - اوسکو سزا دے

۲۳ - اور جو چیز زمین مین گڑی ہو اگر اوسکا کوئی مالک ہو اوسیکا حق ہے اور اوس کا چھٹا یا بارہوان حصہ راجہ لے +

۲۴ - اگر [illegible] راجہ کو ملا ہو اوس مال کے دسوین حصہ کی مقدار [illegible]

۲۵ - اگر راجہ کو دفینہ ملے وہ مال راجا کا ہے +

۲۶ - اگر راجہ چوری کا مال لیوے جو گناہ چور کا ہو وہی راجہ پر منسوب ہو +

۲۷ - جو ملک کا - ذات کا - خاندان کا [illegible] دستور العمل دیکھ کے ہر مقدمہ مین نیاو کرے +

۲۸ - جو اپنے کام کو درست کرتا ہے اوسکی نیکنامی ہوتی ہے +

۲۹ - راجا اور اوسکے اہلکار کسی غرض نفسانی سے مدعی - مدعا علیہ کی حقتلفی نکرین

مواہف - لاوارث اوس مال کو کہتا ہین جسکا مالک نہووے جیسے کوئی جانور آوارہ پھرتا ہوا کہین گرفتار ہووے - یا کوئی جنس شارع - سرائے - کشتی - گاڑی وغیرہ مین کوئی بھولکر چھوڑ جاوے - یا کوئی مرجاوے اور اوسکا کوئی وارث نہووے - یا کوئی دفینہ برامد ہووے - اور جو شخص نابالغ اولاد چھوڑ جاوے یا ناخواندہ عورت رانڈ و بیکس بچ جاوے یا کوئی مرد یا عورت مجنون یا حواس باختہ ہو جاوے - وہ بدلاوارث سے باہر ہے وہ زیر تدابیر و عاجز کے ہین ان ہفت قسم کے مال کی نسبت جو حکم دہرم شاستر مین ہے اور جو قانون انگریزی مین ہے اور جو دستور العمل ہندوستانی ریاستون مین ہے اوسکو بہت آدمی جانتے ہین ہم اپنی رائے کو ظاہر کرتے ہین +

۱ - لاوارث جانور جب گرفتار ہووے اوسکو احتیاط سے رکھا جاوے اور اوسکی خوراک کی بھی خبرگیری ہو اور یہہ بھی خیال رہے کہ بیشتر بد معاش پاسبان بطمع حرام خوری راہ چلتے جانور کو گرفتار کر لیتے ہین - اور چورون سے سازش کرکے مجرم کو چھوڑ دیتے ہین اور مال کو آوارہ گرد قرار دیتے ہین نامہ نگار نے ایسے بد معاش پاسبانون کو بارہا سزا دی ہے جب ایسا ثابت ہو پاسبان لائق موقوفی اور سخت سزا کے ہین اگر آوارہ مال ہو - چاہیئے کہ اشتہار بذریعہ منادی کرایا جاوے

اگر ہفتہ کے اندر مالک پیدا نہو نیلام کیا جاوے کہ زیادہ حوالات مین رکھنے سے
اوسکی خوراک کا خرچ زیادہ ہوگا اور مدعی نقد اوسکو خوراک کم دیگا - اگر میعاد
کے اندر مالک پیدا ہوا اور اوسنے معقول اپنے دعوے کو ثابت کرے - اپنا مال
پاوے اگر بعد میعاد کے اپنے دعوی کو ثابت کرے اوسکی قیمت اوسکو [illegible]
چھ مہینے تک اگر کوئی دعویدار نہو گورنمنٹ کے خزانہ مین جمع ہووے +
۲ - مال اوفتادہ ایک برس تک امانت رہے اور اوسکا اشتہار بذریعہ منادی اور
مطبع مشتہر ہووے بعد ایک برس کے نیلام کیا جاوے میعاد کے بعد ایک برس
تک اوسکی قیمت امانت رہے پھر گورنمنٹ کے خزانہ مین داخل ہو - اگر دعویدار کی
حق دار ثابت نہو +
۳ - لاوارث متوفی کے مال کو مسجد اور اوسکے باپ یا دادا یا پردادا وغیرہ کی اولاد
کو دیتے ہین ہماری رائے اسکے برخلاف ہے اگر راج یا ریاست ہو تو بیٹی کا شوہر یا بیٹی
کا بیٹا موجود ہو وہ مستحق ہے بشرطیکہ متوفی نے کسیکو متبنے کیا ہو اگر بیٹا یا بیٹی کی اولاد
مین کوئی نہو تب بھائی و بہن کی اولاد مستحق ہے اگر بھائی اور بہن کی اولاد نہو تو انکا
یا اوسکا شوہر مستحق ہے پھر چچا اور تایا کی اولاد - آخر اوسکی گوت کا کوئی ہو وہ
بھی مستحق ہے جب کوئی وارث نہو جس راجہ کے زیر حکم ہو وہ متصرف ہو - اگر خزانہ
ہو اسکے اہلکار قرعہ اندازی کرین اور اوسمین دغا و فریب کو کام مین نہ لاوین
جسکو قسمت دے وہ وارث قرار پاوے - اور عام اشخاص کی جائداد بیٹا اور بیٹا
بیٹی کی اولاد کو ملے - پھر تین پشت کی اولاد تک اگر کوئی وارث نہو سرکار مین ضبط
ہو - خلاصہ اس تقریر کا یہہ ہے کہ بیٹی کو محروم رکھنا اور وارث نہ سمجھنا اور بھائی بیٹی
کو حقدار کرنا جو تمام عمر دشمنی کیا کرتے ہین سراسر ظلم ہے اور یہہ ایک خیالی بات ہے
کہ بھائی ترین - گیا - کریا کرم کرینگے اور بزرگون کا نام قائم رہیگا - اسکی کچھ اصل
نہین محض ڈھکوسلہ ہے +
۴ - دفینہ جسکو ملے اوسکا حق ہے کیونکہ اتفاق سے ملتا ہے لیکن جسکی زمین مین سے
ملے وہ بھی ایک حق رکھتا ہے اور راجا ہر قسم کی محنت و مزدوری کرنیوالے سے
خراج لیتا ہے جسکو ایسا مال مفت ملے اوس سے خراج نہ لے اسکی کوئی وجہ نہین

کہ ایسا اختیار دینے سے شان حکومت مین ضعف ہوتا ہے اور مشکریہ مدعاعلیہ پر ہزار
یہ زمانہ مین تجویز نہین کرتا کیونکہ یکجوبی ثابت ہو نہین سکتا کہ مدعاعلیہ جو شبہہ ہے یا مدعی
جعلساز و فریبی ہے البتہ جب بوجہہ معقول جعلسازی ـ فریب یا حلف دروغ
وغیرہ سے مدعی کا جہوٹہہ ثابت ہو +

۳۷ ـ جب مدعاعلیہ دعوی مدعی سے انکار کرے تب دستاویز گواہ طلب
کیئے جاتے ہین

مولف ـ یہہ راے مناسب ہے کہ ناحق مدعی و مدعاعلیہ پر خرچہ یا گواہان
وغیرہ عاید نہو لیکن دستاویز جو مدعی کے پاس ہو اوسکا لے لینا اسوجہہ سے
ضرور ہے کہ اکثر یہان مدعی بوسیلہ اوسہی دستاویز کے مکرر دعوی دایر
ہوتے ہین +

۳۸ ـ مدعی اگر موقع واردات مین یا اور کسیطرح سے خلاف گوئی کرتا ہو اور حاکم
کے سوال کا جواب نہ دے واہیات گفتگو کرے یا گواہون کو ترغیب دے
یا جسکو گواہ قرار دے پہر اوسکو حاضر نکرے ان وجوہات سے مدعی کو جہوٹہا
سمجہنا چاہیئے +

۳۹ ـ مدعاعلیہ کے غیبت مین حاکم کے روبرو کچہہ کہے اور مواجہہ مین کچہہ اور
واجب السزا ہے +

۴۰ ـ جب مدعی واجبی دعوی سے زیادہ بیان کرے یا مدعاعلیہ واجبی دعوے
سے انکار کرے مستوجب جرمانہ کے ہین +

۴۱ ـ جس حالت مین مدعاعلیہ دعوی مدعی سے منکر ہو تین گواہ شہادت کو طلب
کرے +

۴۲ ـ گواہ دولتمند ہون اور راست گو اور عیالدار اور شریف خاندان اگر
ایسے گواہ نہون جیسا گواہ ہو اوسکی گواہی سماعت کرنی چاہیئے +

مولف ـ غرض یہہ ہے کہ اچہے آدمی پر احتمال غلط گوئی کا نہین ہوتا ہے ورنہ
نالایق طمع یا خاطر سے برخلاف کہسکتا ہے +

۴۳ ـ مقدمہ مرجوعہ سے تعلق رکہنے والا ـ دوست ـ دشمن ـ بدنام عیبی

لکھنا ضرور نہیں +

۵۲ - حاکم عدالت رو برو تین مابین گواہان سے کہے کہ جو کچھہ اس مقدمہ مین جانتے ہو راستی سے بیان کرو کہ فلانے نے تمکو گواہ قرار دیا ہے اگر غلط کہو جہنم نصیب ہوگا کہ گواہی مین سچ کہنا منش کا دہرم ہے آتما کی گواہ آتما ہے اور سب سے شرف آتما کو ہے اسلئو خراب کرو تمہارے باپ کو کوئی آدمی نہیں دیکھتا مگر وہ خود گواہ ہے کہ تمہاری اندر بیان ہو دیوتا ہین یہہ سب در حقیقت مین اور سورج اور برن وایو تہی وغیرہ جو دیوتا ہین یہہ سب تمہارے جسم مین چاند اور آگ اور جم - ہوا - اندر دن یہہ سب تمہارے جسم کے اندر تمہاری کرنون کے گواہ رہتے ہین +

موءلف - دیکھو منو کے قول کو اگر کل تمام دیوتا ہر دنی سمجھتے ہو وہ سب تمہاری جسم کی اندر موجود مین +

۵۳ - سچ کہنے کو نکوئی دارین اور جہوٹ بولنے سے عذاب کو نین سمجھا دو اور کہے کہ جہوٹ بولنے سے تمہاری تمام عمر کی نکوئی سب بے ثمر ہوگی اور پرمیشر ہر ایک کی خیال و کلام و افعال سے واقف ہی +

۵۴ - جو گواہ جہوٹھ بولے اوسکا سر برہنہ کر سر مونڈ دو اوسکو اوسکے دشمن کے گہر بہیکہہ مانگنے کو بہیجنا چاہیئے +

۵۵ - جو گواہ رشوت لیکر جہوٹی گواہی دیتا ہے وہ مچھلی کو معہ کانٹے کی کہاتا ہے

۵۶ - جو سچی گواہی دیتا ہے وہ اس دنیا مین دیوتا کی مانند ہے +

موءلف گواہ اور متخاصمین اور پنچ بہلے ہون یا برے مضایقہ نہین ہے لیکن منصف رشوت لینے والا اور قوم و وطن و مذہب کی حمایت کرنیوالا سفارش کا سننے والا مدعی مدعا علیہ اور اونکے حمایتیون سے بیم و رجا رکہنے والا اور جاہل و بیوقوف و کند ذہن اور بد چلن ہونا نہ چاہیئے کہ ہوشیار - دیانت دار - بیدار مغز منصف کی روبرو جہوٹھے بہی سچ بولتے ہین اور منصف اونکے لب و رخسار و چشم و ابرو کی حرکت سی تغیر دیکھنے سے مقدمہ کی حقیقت کو پا جاتا ہے اور بد معاش منصف کی روبرو سچے بہی جہوٹھے ہو جاتے ہین

موءلف

۲ شرع و شاستر و قانون اگرچہ ضروری چیزین ہین مگر جب منصف انکے پابند ہوجاتے ہین
اور مستخاصمین اور گواہ اونکے شرائط سے واقف ہوجاتے ہین حق پوشیدہ ہو جاتا ہے
۳ جب راجا کو رسوم عدالت کی طمع ہوتی ہے انصاف ریل پر سوار ہو کر ظلمات
کو چلا جاتا ہے ۴ وکیل و مختار کے ذریعہ سے انصاف کم اور ظلم زیادہ ہوتا ہے
کہ وکیل اپنی غرض کے شامل ہونے سے راستی کیطرف مائل ہونے نہین دیتے ہین
۵ گواہان اور مستخاصمین کو ڈرا دینا بہت ضرورت ہے اور جہوٹھون کو سخت
سزا - کہ تجربہ سے ثابت ہوا جب تک غلاف کی رسم تہی گواہ جہوٹھ کم بولتے
تہے کہ ایک خوف حاکم دوسرا خوف خدا رکہتے تہے جب سے حلف شرعی ناجائز
ہوا عاقبت کا خوف جو سب سے زیادہ آدمیون کے سر مین تہا وہ جاتا رہا ۶
عدالت کا منصف یا راجہ یا پنچ یا گواہ خدا واسطے انصاف کرے تب انصاف ہو
جب رسوم و رشوت و محنتانہ و ہرجانہ کا خواستگار ہو وہی ہوتا ہے جو نظر آتا ہے راجہ
کی رسوم خراج اور منصف کی رسوم تنخواہ اور گواہ و پنچ کی رسوم خدا واسطے
کی بیگار ہے ۷ پوربیہ کہار و کولی و چمار جنکی آئین سے یا خود فیصلہ کرتے ہین
۱۰۰ برس پہلے یہی آئین ہر قوم کے مردم کی تہی ۸ جسقدر اسوقت مین جو عام
مقدمات دیوانی ہندوستانی اور انگریزی ریاستو مین ہے آدم کے وقت
سے ہند مین کبہی نہ تہی عدالت رعایا کی دولت کو اسطرح برباد کرتی ہے جسطرح
طوطا باغون کے پہلون کو کہ کہاتا تہوڑا اور خراب بہت کرتا ہے ۹ جب
برہمنون کی سلطنت تہی اونہون نے حصر دیانت و امانت و راستی و درستی
کا برہمنون پر کیا تہا علی ہذا القیاس یہی سلسلہ ہر ایک حکومت مین مرعی رہا کہ جو راجہ
ہوا اوسنے اپنی قوم یا اپنے ساتہہ کہیلنے والے جاہل بدمعاش مصاحبون کو
منصف کیا عدالتی جن شرائط سے ہونا چاہیے معلوم نہین کسوقت مین ہوا ہوگا
۱۰ عدالتی بے باک و بے غرض و آزاد چاہیئے کہ ہمہ کس را دندان بترشی کند
شوند مگر دندان قاضی بشیرینی ❊
۷۵ - بموجب ۱۰۱ - اشلوک منو سمرتی کی آٹھوین ادہیا کے جو برہمن چوداہے کا
کام کرے اور تجارت کرے اور باورچی کا کام کرے اور گانے و بجانے

ونیا چنے کا کام کرے اور نوکری یا غلامی اختیار کرے ورسود کہا ہے اوس کو
سودر سمجہنا چاہیے +
مولف - خلاصہ یہہ ہے کہ برہمن کا کام ہے بیدونکا پڑہنا اور پڑہانا اور تعلیم و
تلقین کرنا اور بموجب بیدون کے منترون کے ہر قسم کے ہوم وسنسکاری وکلی
وجگ وجگوپویت وغیرہ نت کرم ونت کرم کرانا یہہ اونکا کام نہین ہے کہ اکب ہی
بہوت و مسانسے ڈرانا اور ستنرائن کی کتہا کہنے کے بہانے سے عام کو لوٹنا اور
بہیکہہ مانگنا اور پترادبا سے میلی وبہوتی پہنے مثل سگ گلی کوچہ مین پہرنا اور بیگانی
بہو بیٹی پر ہاتہہ پہیرنا اور شراب پینا گوشت کہانا اور اپنے تئین اوتم سمجہنا اور نطفہ
ورحم مادر پر فخر کرنا کہ فخرسے جو دور ہونے سے خوار رہتا ہے ہر ایک طرف آشنا
معلوم کر سکتا ہے - جو برہمن حسب آئین برہمنون کے عمل کرے وہ بیشک لایق
تعظیم کے ہی اور اوسکی گذران کا سبب کر دینا ہنود پر فرض ہے جو ایسی صفت
نہین رکہتا ہو اور بر خلاف اوسکے عمل ہون وہ بدمعاش لایق سزا جسمانی کے
ہے دیکہو تعزیرات ہند کو کہ کونسی دفعہ موزون ہوگی +
۵۸ - جاندار کی جان پر رحم کرکے جہوٹ بولے مضایقہ نہین ہے اوسکے
خیال وکلام سے خدا واقف رہتا ہے اور برہمن وچہتری وبیس وسودر کی جان
بچانے کو جہوٹ بولنا روا ہے +
مولف - یہہ کلام منو کا ہرگز نہین ہوگا کسی خود غرض راجا یا وزیر یا برہمن نے اپنی
طرف سے لگا دیا ہوگا کہ اگر ایسے جہوٹہ کو روا سمجہا جاوے عدالت کا ۰ بند ہو جاوے
ظالم اگر ظلم کرتا ہو اوسکے ظلم سے اپنی جان بچانے کو یا دوسرے کی جان پر رحم
کر سخن سازی کرے یہہ ایک صورت جہوٹہ بولنے کی روا ہو سکتی ہے اگر
طرفداری باعتبار قومیت یا رشتہ وغیرہ کی جاوے محمدیون نے جو رعایت
اپنی قوم ومذہب والے کی اپنے عہد حکومت مین کی تہی یا انگریز ایسا کرین
کیا جاسے شکایت ہو سکتی ہے رحم اور رعایت و خاطر وعداوت کو عدالت
کے گہر کے اندر ہرگز آنے دینا نچاہیے کہ عدالت کو اسنے بدخلاقی ہے نوشیروان
اور بساونحل کو عزت عدالت سے ملی تہی اور جگدشتر کو بدنامی - حلف دروغی سے

خدا کیواسطے ہندوستانیونکو چاہیئے کہ جھوٹ و فریب کا کالا مونہہ کرین اور عدل و انصاف کو دلکے تخت پر بٹہاوین تب دیکہنے بہار کیسی بہار ہو +

۹ - دیوانی مقدمات کا گواہ در حالیکہ تندرست ہو یعنی عذر معقول عدم حاضری نرکہتا ہو گواہی دینے سے ایک مہینے پندرہ یوم تک عذر کرے زر دعوی کا دہم حصہ اوس سے بطور جرمانہ لیا جاوے +

۱۰ - جو مقدمہ گواہیاں کی گواہی کے اعتبار فیصل ہوا ہو پہر معلوم ہو کہ وہ غلط تہا تجویز ثانی ہو +

۱۱ - حلف دروغی کے سبب طمع - محبت - خوف - کام - کرودہ - اگیان - طفولیت ہین +

۱۲ - اگر گواہ طمع سے جہوٹہہ گواہی دے ہزار پن جرمانہ دے - اگر محبت ہے تب پورب سانس جرمانہ دے - اگر خوف سے جھوٹہہ بولے دو نیم سانس جرمانہ دے - اگر دوستی دد - ورغ کیے چار پورب سانس جرمانہ دے - اگر شہوت کیے جہوٹہہ بولے دس پورب سانس جرمانہ دے - اگر غضب سے جھوٹہہ بولے تین دہم سانس جرمانہ دے - اگر اگیان سے جہوٹہہ بولے دو سوپن جرمانہ دے +

۱۳ - چہتری بیس - سودر جہوٹہہ بولے انکو جلا وطن کرنا چاہیئے - اگر برہمن جھوٹہہ بولے اوسپر جرمانہ نکرے مگر وطن سے نکال دے +

مولف - جھوٹھی گواہی کسی وجہ سے دے یا تجویز مقدمہ کی کرے اور کسی قوم کا ہو اوسکا کالا مونہہ کر عدالت کی ملک سے باہر نکال دینا چاہیئے برہمن کو بہ نسبت دیگر اقوام کے زیادہ سزا چاہیئے کیونکہ اس قوم کے مردم نے بہشت و دوزخ کو بخوبی دیکہا ہے اور جلاوطنی اور قوم سے خارج کرنا بیوقوفی کی آئین ہے کہ اپنے مذہب و اپنی حکومت کو کم زور کرتی ہے جو جلاوطن ہوتا ہے وہ دشمن کا دوست ہو جاتا ہے اور جو قوم سے خارج ہوتا ہے وہ ہمقوم کو گمراہ کرتا ہے بحث بیوقوف تہا وہ شخص جسنے جلاوطنی اور مذہب سے خارج کر دینے کی آئین جاری کی تھی انگریز جسکو جلاوطن کرتے ہین اپنی حکومت سے باہر نہین کرتے ہین دیکھو جزایر کالے پانی کے +

نچاہیئے - اگر رہن کی مدت زیادہ ہوجاوے مدعی کو زر دعوی سے دوچند دلانا چاہیئے - جس کے پاس رہن ہووہ کیسکے پاس جائیداد فروخت نہ کرسے فقط اوسکے حاصل پر نظر رکھے +

۳ ۷ - زبردستی سے شے مرہونہ کو تصرف نکرے اور اگر کرے چور کی موجب ہے

۴ ۷ - جو چیز کسی نے رہن کی ہو یا عاریت دی ہو جسوقت مالک اوسکا طلب کرے فوراً دیدے +

۵ ۷ - گائے - اونٹ - گھوڑا - بیل - اگر کوئی آدمی عاریت دے جب وہ طلب کرے واپس کردے +

۶ ۷ - اگر دس برس تک مالک مال دیکر جانور دانستہ واپس نچاہے جسکے پاس وہ رہے اوسیکا حق ہے کیونکہ اوسکی صورت تبدیل ہوجاتی ہے اور اوسکی پرورش کا وہ حق ہوجاتا ہے جتنا مالک کا نہین +

۷ ۷ - شے مرہونہ یا بایع یا امانت یا جو چیز سر بمہر بلا شما کسی کے سپرد ہووے اوسپر تصرف کرنا نچاہیئے +

۸ ۷ - ایک دو مہینے بعد حساب کرکے قسط بندی کردے اور آخر سال تک کا سود شامل کرلے اس سے زیادہ سود نہ لے

۹ ۷ - چار قسم کا سود لینا جایز ہے ۱ چکر برودہ یعنی سود بالا سود ۲ کال برودہ دوچند سے زیادہ ۳ کار تا برودہ جو قحط وغیرہ کی مصیبت میں قرض لے اوس سے سود کا لینا ۴ کایکا برودہ یعنی گای و بیل وغیرہ کو کفیل کرکے سو لف - یہ بات کہ مہاجن چکر برودہ سود لیتے ہین اور محمد صاحب نے اپنے امتیون کو سود جو حرام کیا تہا وہ کار تا برودہ تھا اور شکرم والے کایکا برودہ سود لیتے ہین فی الحقیقت ایسا سود لینا حرام سمجھنا چاہیئے

۱۰ ۷ - گاڑیبان یا جو ٹھیکہ دار کسی قسم کا ہے اگر وہ اپنی شرط کو پورا نہ کرے مستحق اُجرت کا نہین ہے +

۱۱ ۷ - سمندر کے سفر مین مناسب وقت وموسم بندوبست کرنا چاہیئے +

۱۲ ۷ ... اشلوک ہشتم حصہ منو مین سمندر کے سفر کا ذکر ہے اگر ہندی

سمندر کا سفر نہیں کرتے تھے اوسکا ذکر کیون ہوا +

۸۲ - حاضر ضامن اگر اوس شخص کو حاضر نہ کرسکے جسکا ضامن ہے تو اوسکے دین کے ادا کا ذمہ دار ہے +

۸۳ - اگر کوئی قمار بازی یا شراب نوشی وغیرہ بد فعلی کا قرض دار ہوا اوسکا بیٹا اوسکے ادا کا ذمہ دار نہیں ہوگا +

۸۴ - جو ضامن ہو اہے اوسکے مرنے سے اوسکا بیٹا مثل ضامن کے دینے [illegible] +

ولف - مال ضامن کا بیٹا مال ادا کرے یہہ الف صیحے مگر حاضر ضامن کا بیٹا حاضر کرے یہہ انصاف نہیں ہے کیونکہ جو واقف کار تھا شخص سے کسی کو ہوتی ہے بیٹے کو نہیں ہو سکتی ہے +

۸۵ - قرب ست جو داد وستد ہو وہ اعتبار کے لائق نہیں ہے +

۸۶ - قرض لے کے عیال و اطفال کی ضرورت مین خرچ کرے وہ شخص مر جاوے اوسکے وارث ادا کرین +

۸۷ - جو داد وستد نوکر یا غلام نے آقا کے واسطے کی ہو اوسکو اوسکا [illegible] کرنے نہیں سکتا ہے +

۸۸ - زبر دستی سے جو اقرار لکھا یا کرایا ہو وہ نا درست ہے +

۸۹ - گواہ و ضامن اور خاندان کے غیر کیواسطے تکلیف پاتے ہین اسواسطے لازم ہے کہ حتی الامکان گواہی کا کام نہ کرین +

۹۰ - علم والا حکومت والا تجارت دولتمند اور ان کی معاونت کرتے ہین انکو چاہئے کہ اپنے کام مین کوشش کرین +

۹۱ - راجہ کو کیسی ہی ضرورت پیش آوے جو چیز جس شخص سے لینا حق نہیں ہے ہرگز نہ لیوے اور دولتمند کو واجب نہیں ہے کہ کسی چیز کو حقیر سمجھ کے اوسکی فراہمی کی کوشش سے باز رہے +

۹۲ - جو راجہ ناکردنی کرتا ہے اور کردنی سے غفلت کرتا ہے ریاست کی طاقت کو ضعیف کرتا ہے +

۹۳ - راجہ کو چاہئے کہ مانند جم راج کے مرغوب و نامرغوب کا خیال ترک کرکے

ندیوں کو قابو مین رکہے +

۹۴ - جو راجہ جہل یا شہوت یا غضب سے ظلم کرتا ہی اوسکے گردنواح کے حریف اوسکی سلطنت کو چہین لیتے ہین +

مولف - یہہ مضمون منو کے ۴ ۔ ۱۷ ۔ اشلوک آٹہوین ادہیا کا ہے اور جیسا جیسا اوسنے لکہا ہے ویسا اب آنکہو سے نظر آتا ہے اگرچہ یہہ پرانا ہے مگر یہ تجربہ دانمان پر فضیلت رکہتا ہے +

۹۵ - جو راجہ کام ۔ کرودہ ۔ موہ ۔ دلوبہہ کو ترک کر کے عدالت کرتا ہے اوسکی رعیت اوسکے رنج مین شریک رہتی ہے جیسے تمام جہان کی ندیان سمندر سے ملجاتی ہین +

مولف - افسوس ہے کہ آجکل کے راجے نہ متقدمین کے اقوال پر نظر کرتے ہین نہ ہم جنس کی حالت پر غور کرتے ہین +

۹۶ - اگر مقروض محنت و مشقت کے لایق ہو اور ادائے قرض کی طاقت نرکہتا ہو اوسکی خدمت کر کے ادا کرے +

۹۷ - راجہ اصلیت مقدمہ کے گواہ و دستاویز اور جسطرح ممکن ہو تمیز کرے

۹۸ - جو چیز جو شخص جس طرح کسیکو سونپے واجب ہے بجنس واپس کرے +

۹۹ - جو شخص جس چیز کو امانت رکہے اوسیہی کو واپس کرنا چاہئے اوسکی اولاد وغیرہ کو دینا نہ چاہئے متوفی کی امانت کو امانت رکہنے والا ازخود اوسکے وارثون کو حوالہ کردے +

۱۰۰ - جس چیز کو کوئی امانت رکہے بجنسہ واپس دے اوسمین کچہہ تصرف نکرے +

۱۰۱ - امانت رکہنے والے کے پاس سے اگر شے امانت جوری جاوے جل جاوے کسی طرح غارت ہوجاوے بشرطیکہ عذر جہوٹہہ نہ ہو واپس نہ دے +

۱۰۲ - سمبہرو کٹ وہ چیز امانت کو جو واپس نہ کرے امانت کے مقدار کے برابر اوسپر جرمانہ واجب ہے +

۱۰۳ - اگر کسی حیلہ سے جو دوسرے کے مال امانتی کو خیانت کرتا ہو اوسکو اوسکے مددگار رونکو مجمع عام مین سزادے

۱۰۴- جس امانت کے وجود مین کچھہ شک نہ ہے اور امانت رکھنے والا حیلہ کرے اوس سے بمقدار امانت کے جرمانہ لیا جاوے +

۱۰۵- اگر کوئی شخص ہشت ترکہ شئے کو بغیر اجازت شرکا کے تلف کرے یا بیچ کرے وہ چور کے برابر گنہگار ہے +

۱۰۶- دوکاندار سے بڑے بازار کوئی چیز کوئی خرید کرے خریدار اوس مال کو واپس نہ کریگا- اگر وہ مال مسروقہ ہو بشرطیکہ خرید کرنا ثابت ہو +

۱۰۷- اگر خیانت سے کم قیمت سے بینا ثابت ہو وہ مال مالک مال کو واپس کرنا ہوگا

۱۰۸- کسی جنس مین ناقص جنس کا ملانا اور ناقص شئے کو عمدہ کہہ کے فروخت کرنا وزن مین کم دینا اور ناقص شئے کی مثال عمدہ کرکے دینا جرم ہے +

۱۰۹- اگر کوئی شخص نسبت کیوقت ایک چھوکری دکھاوے اور شادی کیوقت دوسری سے عقد کردے دولہہ دونون کو عقد کرنے کا مستحق ہے +

حواشی- اس حالت مین قصور اوس لڑکی کے باپ کا ہے اوسکو سخت سزا چاہئیے اون لڑکیون نے کچھہ قصور نہین کیا اونکو ناحق بہ جبر ایک کے حوالہ کرنا ہرگز جائز نہین ہے +

۱۱۰- اگر کوئی شخص کسی شخص کو کچھہ زر یا زمین کسی نیک کام کے واسطے دے اور وہ شخص اوس کام کو نہ کرے خیرات پانے والے کو وہ مال واپس لینا چاہئیے +

۱۱۱- جو مزدور یا ٹھیکہ دار بغیر وجہ معقول اپنی خدمت کو پورا نہین کرتا ہے اوس سے جرمانہ لینا چاہئیے +

۱۱۲- اگر ٹھیکہ دار کام کو نامکمل چھوڑ دے زر اجرت کا مستحق نہین ہے +

۱۱۳- جو شخص کسی کام کی شرکت سرانجام کا اقرار کرکے منحرف ہوجاوے وہ سخت سزا کے لایق ہے +

۱۱۴- جو عیب دار لڑکی کے عیب کو پوشیدہ رکھہ کے عقد کردے وہ جرمانہ کے لایق ہے +

۱۱۵- جو کسی لڑکی کو ناحق عیب لگاکے اوسکی شادی مین مخل ہو وہ سخت گنہگار ہے +

۱۱۶ - اگر چرواہے کی حفاظت سے مویشی گم ہو جاوے تو چرواہا [illegible] ہے +

۱۱۷ - اگر مویشی چرواہے کی حفاظت میں موت سے مرے چرواہا اوسکا ایک عضو مالک کو دکھاوے اگر شیر یا زبردست جانور مار ڈالے چرواہا ملزم نہیں ہے +

۱۱۸ - مویشی کے چرنے کے واسطے [illegible] آبادی کے گرد سو گز زمین [illegible] آباد رہے و شہر کے گرد اوس سے چوگنی زمین زراعت سے خالی رہے +

۱۱۹ - جس زراعت کا احاطہ نہو اوس میں اگر کوئی مویشی [illegible] چرواہا ملزم نہیں ہے +

۱۲۰ - زراعت کے گرد احاطہ ایسا بنانا چاہیے کہ [illegible] اوسکے اندر جا نہ سکے +

۱۲۱ - اگر مویشی کسی کے کھیت میں گھس جاوے اور چرواہا ہمراہ نہو مویشی کو کھیت سے نکالے +

۱۲۲ - بٹائی والے کھیت میں اگر کاشتکار کی مویشی گھس جاوے کاشتکار گنہگار ہے +

۱۲۳ - دو موضع کی حدبندی کا فیصلہ ماچیت سابقہ نشانوں کو دیکھکے کرنا چاہیے +

۱۲۴ - حدبندی کیواسطے بڑ - پیپل - پلاس - [illegible] شیر والہ درخت لگانا چاہیے غرضکہ جس سے نشان قایم رہے +

۱۲۵ - تالاب - چاہ - باؤلی - کوہی حد پر قایم کرنا چاہیے +

۱۲۶ - پتھر - ہڈی - گئو کے بال - بھوسا - راکھہ - اینٹ - کھپرا - ریت - ایسی چیزیں دبا رکھے جو جلد خراب نہیں ہوتی ہیں - ان کو حدبندی کے موقع پر دفن کرنا چاہیے +

۱۲۷ - قبضہ مدت کا اور نالہ و ندی کے پانی کی دہار کے خیالات سے حد کا تصفیہ

۱۷۷۔ اگر مرد و بد نہون۔ یا تھی نہون یا ضعیف نہون۔ یا ٹھین کے پیدا ہوئے
ہون انتظام دنیا خراب ہوجاوے ◆

ظہور سی و سوم بارہوین دنیا کا انتخاب گیان متعلق

۱۔ نیک بد جتنے فعل ہین دل اور زبان۔ جسم سے پیدا ہوتے ہین ◆
۲۔ فعل وغیرہ ہر ایک کے تین ہین۔ وہ یہ ہین۔ اوتم۔ مدہم۔ ادہم ◆
۳۔ وہی علامت خیال۔ گفتار۔ افعال۔ اوتم۔ مدہم۔ ادہم کے ہین ◆
۴۔ دوسرے کی دولت لینے کا خیال۔ کسی کی برائی کا خیال۔ خدا سے انکار
یہہ دل سے پیدا ہوتے ہین ◆
۵۔ بغیر دئی چیز کو مانگنا۔ حیوانات کو قتل کرنا۔ دوسرے کی عورت کے ہمراہ
فعل کرنا۔ یہہ تین کام جسم کے متعلق ہین ◆
۶۔ ناگفتنی کہنا۔ جہوٹہہ بولنا۔ دوسرے کی عیب چینی۔ فضول کلام۔ یہہ
چار کلام کے متعلق ہین ◆
۷۔ جو فعل جسم یا گفتار یا خیال سے ہوتا ہے اوسکا نتیجہ ملتا ہے ◆
۸۔ بدخیال۔ بدکلام۔ بدافعال مثل درخت کے ہے ◆
۹۔ جو بدفعلی کو ترک کرتا ہے وہ تر ڈنڈی لقب پاتا ہے ◆
۱۰۔ جو ان تینون کو قابو کرتا ہے اور کام کرودہ کو دست نارج کرتا ہے وہ
فضیلت پاتا ہے ◆
۱۱۔ جو جسم کو افعال مین مشغول کرے۔ چھتری اور کرم کا کرنیوالا بہوت
آتما کہلاتا ہے ◆
۱۲۔ جتنے جسم ہین سب کے ساتھہ انتر آتما جیو جسکا نام مہتت ہی ہے علیحدہ
ہے اور سکھہ دکھہ کا تمیز کرنیوالا چھترگ ہے ◆
۱۳۔ مہتت اور چھترگ عناصر سے مرتب ہین ◆
۱۴۔ پنج تت کو لنگ شریر تمیز کرتا ہے اور وہ بھی عناصر سے بنا ہوا

آخر وہ اپنی اصل مین ملتا ہے +
۱۵۔ جو نیک کام بہت کرتا ہے اور بد کام تھوڑے وہ آرام پاتا ہے جو
جو برعکس کرتا ہے وہ تکلیف پاتا ہے +
۱۶۔ ست۔ رج۔ تم۔ یہہ تینون مہتت آتما کے گن ہین +
۱۷۔ جسکے جسم مین جو گن زیادہ ہے وہ اوسی قسم کا فعل زیادہ کرتا ہے
۱۸۔ ست گیان ہے۔ تم اگیان ہے اور راگ مرغوب کی خواہش اور مکروہ
سے نفرت یہہ رج ہے ہر ایک جان دار ان تین گن سے بندا ہے +
۱۹۔ جو آتما کو سانت یعنی روپ دیکھے وہ ستوگنی ہے +
۲۰۔ جو آتما کو رنج مین دیکھے وہ رجوگنی ہے اور یہہ مشکل سے دفع
ہوتا ہے +
۲۱۔ جو آتما کو موہ مین دیکھے وہ تموگنی ہے اور تموگن کے واسطے
اور کوئی دلیل درکار نہین +
۲۲۔ ستوگن کی علامت ۱ علم کا حاصل کرنا ۲ نیک و بد کی تمیز کرنا ۳
اندریون کو قابو کرنا ۴ غور۔ فکر کرنا ۵ پاک و صاف ۶ علم کے موافق
عمل کرنا ۷ حق کو پہچاننا۔ غیرہ ان کی معاونت کرنا +
۲۳۔ رجوگن کی علامت ہین ۱ بدفعلی مین رغبت ۲ بے صبری ۳
کمینون کی خدمت +
۲۴۔ ۱ لالچ ۲ حرص ۳ بے صبری ۴ بہت سونا ۵ سخت دلی ۶
بے پرواہی ۷ ناپاک رہنا ۸ بھیک مانگنا تموگن کی علامت ہین +
۲۵۔ زمان ماضی۔ حال۔ استقبال۔ مین ان تین صفت کے آدمی
اور ہون گے +
۲۶۔ بے شرمی تامس کا گن ہے +
۲۷۔ جس کام کے کرنے سے نام پیدا ہو اور مفلسی نہو وہ رجس گن
کہلاتا ہے +
۲۸۔ جو حق کی تمیز کی خواہش کرے اور وہ فعل کرے جس سے دلی

شہر منی نہ کرے اور وہ فعل کرے جس سے معاونت ہو ستوگن کی علامت ہے +

۲۹۔ شہوت تموگن۔ ارتھ رجوگن۔ دہرم ستوگن ہے +

۳۰۔ ستوگنی فرشتہ۔ رجوگنی آدمی۔ تموگنی حیوان ہے +

۳۱۔ رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن۔ دیس وقت وغیرہ کے سبب سے اوتم۔ بدہم۔ ادہم ہو جاتے ہین +

۳۲۔ درخت حشرات الارض۔ بہائم کی خصلت والے تموگن کے ادہم گت والے ہین +

۳۳۔ ہاتھی گھوڑے۔ سور۔ شیر کی خصلت والے تموگن کی مدہم گت والے ہین +

۳۴۔ نٹ۔ پرند۔ کیٹ۔ ٹھگنے والے۔ راچھس پساچ۔ تموگن کی اوہم گت والے ہین +

۳۵۔ چہل کرنیوالا بل کرنے والا سلاحت سے زندگی کرنے والا قمار باز۔ شراب پینے والا۔ رجوگن کی نیچ گت والا ہے +

۳۶۔ راجہ اور راجہ کا وزیر علم کا پڑھانیوالا۔ تکلیف کو پسند کرنیوالا۔ رجوگن کا مدہم ہے +

۳۷۔ گندہرپ۔ دیوتاؤن کے پیچھے چلنے والا۔ رجوگن کی ادہم گت والا ہے +

۳۸۔ جتی۔ برہمن۔ ستوگن کے نیچ گت والے ہین +

۳۹۔ جنگ کرنے والا۔ ستوگن کی مدہم گت والا ہے +

۴۰۔ پرمیشر کا پہچاننے والا۔ ستوگن کی اوہم گت والا ہے +

۴۱۔ دل۔ گفتار۔ بدن۔ رج۔ ست۔ تم۔ اور اوتم۔ مدہم۔ ادہم۔ یہ ۹ قسم کے ہین اور دنیا پانچ عنصر سے بنی ہے +

۴۲۔ بے علم بے وقوف جو معقول فعل نہین کرتا وہ حقیر رہتا ہے اور کتے۔ گدہا۔ سور۔ اور اونٹ کے مثال

h gafur alli

متصور ہوتا ہے +

۴۳ - جو برہمن شراب پیتا ہے جانورون کو مارتا ہے وہ آیندہ جنم مین اون جانورون کے جنم پاتا ہے جو سرگین کھاتے ہین - دیکھو ۵ - اشلوک ۱۲ - ادہیا کا - اور اسیطرح اور کئی اشلوکون مین برہمن کے واسطے لکہا ہے +

۴۴ - بید کا پڑہنا - جپ کرنا - گیان حاصل کرنا - اندریون کا قابو کرنا - جان دارون کو نہ مارنا - یہہ سب کام برہمنون کے واسطے ہین +

۴۵ - آتما کا گیان سب کامون سے اوّل ہے کہ اس گیان سے مکت ہوتی ہے +

۴۶ - جو اور کام بیدون مین لکھے ہین اون سب کامون سے سکہ ملتا ہے اور قید رہتی ہے - برہم کے گیان سے نجات ہوتی ہے +

۴۷ - بیدمین دو قسم کے عمل کرنے کا حکم ہے ایک پربرت - دوسرا نبرت - دنیا کا عیش دینے والا پربرت ہے لیکن اس عمل کے کرنے والے کو مکت نہین ہوتی ہے - نبرت والے کرمون سے نجات ہوتی ہے +

۴۸ - رجوگن - تموگن سے جو کرم ہین وے پربرت ہین گیان سے جو کرم ہین وے نبرت ہین +

۴۹ - پربرت کرم کرنے والا - دیوتاؤن کے برابر ہوجاتا ہے نبرت کرم کرنے والا پانچون تت کو مٹا دیتا ہے +

۵۰ - اپنی آتما اور سب جان دارون کی آتما کو ایک جاننے والا برہم پد کو پاتا ہے +

۵۱ - برہم گیانی کو چاہیے کہ سب کرمون کو ترک کرے اور اندریون کو جیت کر پرنو اور اوپ نکہد وغیرہ کا دہیان کرے +

۵۲ - برہمن - چہتری - بیس کو آتما کا گیان چاہیے خصوصًا برہمن کو دیکھو ۹۲ - ۹۳ - ۵ - اشلوک ۱۲ - ادہیا کا +

۵۳ - **جتنے مت** بیدون کے خلاف ہین وہ سب نالایق آدمیون کے بنائے ہین

۵۴ - چارون برن - تینون لوک - چارون آشرم اور اونکے احکام سب بید سے بنے ہین اور ست - رج - تم اور شبد - سپرش - روپ - رس گندھ سب بید سے پیدا ہوے ہین پس بید کا جاننا چاہیئے +

۵۵ - سینا پت و راجہ و عدالتی کو بید و شاستر کا جاننا چاہیئے جو بید کو جانتا ہے وہ تمام کرمون کو اسطرح جلا دیتا ہے جیسے تیز آگ گیلے درخت کو

۵۶ - بید - شاستر کے مطلب کو جاننے والا نجات پاتا ہے +

۵۷ - وہ بھی غنیمت ہے جو کچھ جانتا ہے +

۵۸ - تپ گیان یہ فعل سے افضل ہے کیونکہ عبادت سے گناہ مٹتے ہین اور نجات گیان سے ہوتی ہے +

۵۹ - کردنی اور ناکردنی افعال کے جاننے والے کو تحقیق و امتحان کرنا چاہیئے کہ جو غور و فکر کرتا ہے وہ مطلب کو پہونچتا ہے +

۶۰ - دس یا تین فاضل جو کہین ورمھا انسا کے جاننے والے دس جو کچھ کہین اوس کو معتبر سمجھنا چاہیئے +

۶۱ - دس ہزار ناخواندہ سے ایک خواندہ بید ونکا فضیلت رکھتا ہے +

۶۲ - جو قوم کی فضیلت رکھتا ہے وہ لایق نہین ہے - دیکھو ۱۱۴ - اشلوک

۶۳ - جو بیوقوف برہمن پراچھت وغیرہ بتاوے وہ گنہ گار ہے +

۶۴ - بیفکر ہوکے آتما کو سب بات دیکھے اور اوسکو دیکھتا ہوا ادھرم مین دل کو نہ لگاوے +

۶۵ - آتما سے سب پیدا ہوئی ہین اور آتما مین سب لین ہوتے ہین +

۶۶ - ہر دے کی آکاش مین باہر کے آکاش کو محو کرے اور باہر کی آگ کو پیٹ کی آگ مین رکھے - اور باہر کی ہوا کو دل کی ہوا مین - اور جل کو اندرونی جل مین اور پرتھی کو جسم مین - دل مین چاند کو - اور سماعت کی قوت مین مشرق مغرب وغیرہ کو یاد اندری مین - بشن کو بل مین - ہر کو پانی مین - آگ کو پانو مین آتر کو لنگ مین پرجاپت کو ملا دے - گویا سب یہ حکم کرے - اور وہ جو یہ کچھ

سب سے بڑا ہے اوسکو پہچانے +
۶۷ - اوس برہمہ کو کوئی شخص من - کوئی اگ - کوئی پرجاپت - کوئی اندر - کوئی برہم کہتا ہے
۶۸ - آتما تمام جانداروں کے جسم مین پانچ عنصر کی صورت بنا کے پیدا کرتی ہے پرورش کرتی ہے - فنا کرتی ہے اور جیسے چکر گھومتا ہے دور تسلسل رکھتی ہے +
۶۹ - جو شخص اس آئین سے تمام جانداروں میں آتما کو دیکھتا ہے وہ سب کو دیکھتا ہے اور ہوکے برہم پدوی کو پاتا ہے +
مولف - دیکھو کہ اس ادہیاے مین منوجی کے قول کے موافق کیا ہے اور لوگ کیا کرتے اور کیا سکھاتے ہین - اس ادہیا کے ۱۲۶ اشلوک تھے ہم نے وہی لکھے جو معقول ہین +

ظہور چہارم عورت - مرد کے عقد - طلاق متعلق منو کی نہم ادہیا کا انتخاب -
یہہ ۳۳۶ اشلوک مین نامہ نگار یہین دو چار اشلوک کو پیش کرتا ہے بعض اشلوک کو ترک کرتا ہے

۱ - جو عورتین کسی خانگی شغل مین مصروف رہتی ہون اونکو مختار رکھنا چاہیے اور جو بیکار رہتی ہون اونکو زیر نگاہ رکھنا چاہیے +
۲ - لڑکی کی حفاظت اوسکا باپ اور جورو کی شوہر اور بیری کی اوسکا بیٹا کرے +
۳ - جس لڑکی کا باپ یا سرپرست بعد کنیادان شوہر کے ہمراہ نکرے اور جسکا شوہر فارغ ہونے حیض سے زوجہ سے ہمبستر نہو وہ گنہگار ہے اور بیوہ کا بیٹا حفاظت نکرے وہ ملزم ہے +
۴ - عورت کی پارسائی سے اولاد صحیح النسب پیدا ہوتی ہے +
۵ - جبر سے حفاظت نامناسب ہے تدبیر سے حفاظت کرنی چاہیے +
۶ - عورت کی باحتیاج کواہ رطعام لباس - مکان مکلف اور خانہ داری کے کامون کا اختیار زوجہ کو دینا چاہیے +
۷ - عورات کو چھہ چیزنا جایز ہین ۱ شراب پینا ۲ عیاش لوگون کے پاس بیٹھنا ۳ شوہر

... وہ رہنا ۔ گلی کوچہ مین پہرنا ۔ بیوقت سونا ۔ غیر کے گہر مین رہنا +

۱۰ ۔ عورت خوبصورت مرد پر چنداں ملتفت نہین ہوتی ہے جسقدر جوان مرد

۰ ۔ عورات کی بدکاری پر خیال کرکے تصدیق کرنا مشکل ہے کہ ان نا بہمن قوم صرف ہے یا نہ

۔ اپنے اپنے شوہر کے سوائے دوسرے مرد پر ول زبان ۔ افعال سے

ملتفت ہو رہتی برتا ہے +

۱۱ ۔ جیسے مرد سے عورت مواصلت کرتی ہے ویسے وہ اولاد عزت ... ہوتی ہے

۱۲ ۔ بشسٹ سے مسماۃ اکہہ مالا نے وصل کیا ۔ ام المومنین ہوگئی ∴

مولف ۔ وجہہ ظاہر ہے کہ امیر و معزز عورت سے جو مرد متصل ہوگا وہ بھی عزت

پا جاویگا اور امیر مرد سے جو عورت متصل ہوگی وہ بھی سبکی شخص کہلاویگی

مرد شوہر برخوردار اور عورت برخوردار نی ۔ مگر اسوقت جہانتک سے جو عورت

کسی قوم کی برہمن کے دم مین آویگی ٹکڑے مانگنے کی عادی ہو جاویگی

کر اس قوم مین دولت و حکومت و فضیلت مطلق نہین ہے اور یہہ مضمون

جو ۳۰۴ ۔ اشلوک کا ہے فریب سے خالی نہین ہے اور بشسٹ جی کی بدچلنی اس

اشلوک سے عیان ہوئی کہ بشسٹ جی بھی عیاش تھے ۔ دور کے ڈہول سہاونے

نیڑے سے پہوٹین کان +

۱۳ ۔ اولاد اور انتظام خانہ داری کے واسطے عورت ہے +

۱۴ ۔ جو عورت غیر متعلق مرد سے صحبت کراتی ہے وہ بدنام ہوتی ہے

۱۵ ۔ بعض کہتے ہین کہ جسکا تخم ہے وہ باپ ہے بعض کہتے ہین کہ جسکے ... مین

پیدا ہوا وہی باپ ہے یعنے بعض پکارتے ہین کہ فلانے کے بیٹے اور بعض

پکارتے ہین کہ فلانی کے بیٹے +

۱۶ ۔ بعض موقع مین نطفہ کو فضیلت ہوتی ہے ۔ اور بعض موقع مین تخم کو

فی الحقیقت فضیلت وہی ہے جو طرفین سے درست ہو +

۱۷ ۔ نطفہ کو بہرحال فضیلت ہے کہ جیسا تخم ہوتا ہے ویسی صفت کی ثمر ہوتا ہے

مولف ۔ برہمنون کے بچے جب انڈے سے باہر ہوتے ہین یہی پکارتے ہین

دان کرو مہاراج +

۱۸- دوسرکی عورت سے مباشرت کرنا اس وجہ سے منع ہے کہ اپنا تخم کیون ضایع کرے +

۱۹- اس زمین پر سلطنت کو پہلے راجہ پرتہو نے کی اور اسنے اسکو ہموار کیا اس وجہ سے زمین یعنے پرتہی کا شوہر پرتہو کہلایا +

۲۰- مرد یا عورت سے جسم مرتب نہین ہوتا ہے دونوکے اتصال سے جسم قرار پاتا ہے +

۲۱- جو غیر کی عورت سے مباشرت کرے وہ اولاد کا مستحق نہوگا- جورو کا شوہر اوسکا باپ متصور ہوگا +

۲۲- لاوارث عورت سے جو بچہ پیدا ہو وہ عورت کا ہے اور دو کی شراکت یعنے قلبہ رانی سے جو بچہ پیدا ہو وہ دو باپ کا بیٹا ہوتا ہے +

الف- دیکھو جسوقت یہہ آئین بنی تہی کیسے دانشمند مردم ہتے +

۲۳- جو تخم ہوا سے اوڑکر کسی کے کہیت مین گرے اوسکا ثمر کہیت والے کا ہے +

۲۴- گئو- گہوڑا- اونٹ- بکری- بہیڑ- کنیز کی اولاد بہی صاحب مال کی ہے +

۲۵- بڑے بہائی کی جورو سے چہوٹا بہائی اور چہوٹے بہائی کی جورو سے بڑے بہائی کو زنا کرنا ناجایز ہے لیکن اولاد کی ضرورت سے بموجب حکم ناورد پار سے چہوٹا بہائی بڑے بہائی کی جورو سے اولاد پیدا کرسکتا ہے یہہ آئین راجہ بین نے جاری کی تہی مگر کہیشرون نے پہر اسکو منع ہی کردیا

مولف- پچہلے وقت کے آدمیونکی دانست مین اولاد کے نہونے سے بہشت نہین ملتا تہا اس خیال سے یہہ حکم جاری کیا ورنہ کوئی طرح روا نہین کہ بزمین حیات عورت کے شوہر کے کوئی مرد کسی عورت سے ہم بستر ہو- اگر عورت رانڈ ہو اور مرد بہی رنڈوا یا کوارہ ہو- اور دونو باخود راضی ہون اور ایسا کوئی قریب رشتہ نہو جو محض ناجایز ہو عقد کرلینا یا گہر مین ڈال لینا یا کسیطرح ہم بستری کرنا عیب نہین اور جسطرح سے جاٹ پہاڑی

بڑے بھائی یا چھوٹے بھائی کی عورت کو جورو بنا لیتے ہیں بہت اچھا کرتے ہیں اگر اتنا قصور ایسے معاملہ میں رہتا ہے کہ اگر عورت اگر دیور کے ہمراہ رہنا نہیں چاہتی بجبر اوسکو جورو بناتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ہماری ملک ہے ہمارے بھائی نے اتنا روپیہ خرچ کیا تھا حالانکہ زوجیت اور ملکیت میں بڑا فرق ہے اور جب عورت کا شوہر مرگیا اگر اوس عورت کو کنیز بھی قرار دیا جاوے آزاد ہوگئی جب تک عورت راضی نہو شادی اوسکی کسی مرد سے نہو۔ اور رضامندی اعتبار کے لایق نہیں ہے جب تک عورت حیض سے نہو۔ یہ آئین ترمیم کرنے کے لایق ہے اور اسوقت کے مصلحت سے بالکل برخلاف ہے +

۲۶۔ جب ایک شخص سے لڑکی کی نسبت ہو جاوے اگر اوس سے عقد نہ کرے دوسرے سے عقد کرے وہ اتنا گنہگار رہے جتنا کہ ہزار آدمی کا قاتل ہوتا ہے دیکھو نہم ادہیاکا ۷۱ - اشلوک +

۲۷ ۔ جو عورت بدکار ہو اوسکو طلاق دینا چاہیئے +

سوائے قتل کرنے کا حکم کہیں نہیں ہے +

۲۸ ۔ جو عورت کسی قسم کا عیب رکھتی ہو اوسکا مورث اوسکو پوشیدہ رکھ کے کنیادان کرے وہ گنہگار ہے +

۲۹ ۔ شوہر کو واجب ہے کہ جب سفر کو جاوے جورو کے نان محتاج کا سب سامان مہیا کردے کہ جب محتاج کو عاجز ہوگی لاچار بدکاری کو آمادہ ہوگی +

۳۰ ۔ جس عورت کا شوہر آٹھ سال تک کسی مفید کام کے واسطے پردیس ہے اور طالب علمی کے واسطے چھہ برس اور دولت کمانے کے واسطے ۳ برس جورو انتظار کرے +

۳۱ ۔ اگر مرد دوسری جورو کرے اور پہلی عورت اسوجہ سے ناراض ہو نکل جانا چاہے برادری کے روبرو اوسکو جدا کردے

مولف ۔ قدیم زمانے کے شاستروں نے مردوں کی رعایت کی ہے عورت کے حق میں انصاف نہیں کیا ہے بلکہ ظلم کیا ہے ہماری راے میں جو جو حقوق عورت کے قایم کیئے جاویں وہی مردوں کے اور جو اختیار مرد کو

دیا جاوے وہی عورات کو کہ انسانیت مین سب برابر ہین +
۳۲ - عزت کیواسطے وہی جورو ہے جو اپنی قوم کی ہے دوسری قوم کی نہین ہے ۔
مولف - اوپر لکہا ہے کہ وششت کی زوجیت سے عورت اُم المؤمنین ہو گئی اس تحریر
سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہی بے عزت رہی ہو گی - ہماری رائے مین دولتمند
- علم دار - ہنرمند مرد کی عورت بہی عالی - دولتمند کی بیٹی اور ہنرمند ہو وہ
شریف ہے - دویم جو ایک دیگر کو پسند ہو - سیوئم خاندان علم والے و دولت
والے وصنعت والے کی بیٹی بہی شریف ہے - اگر برہمن کی بیٹی ہو اور بدشکل و بدمزاج
وجاہل و کمینہ مزاج و بدچلن اوس سے وہ مہترانی شریف ہے جو بخضند کو رہ بالا
ہو کہ لایق عورت کی اولاد لایق اور کمینی کی اولاد کمینی ہو گی - شرافت و رذالت
خلق و ادب و عالت سے وابستہ ہے نطفہ پدر و رحم مادر سے نہین ہے جیسے
چہوکری کے مادر وپدر لڑکے مانگ مانگ زندگی کیا کرتے ہین وہ چہوکری اگر پیدا
کے گہر مین جاوے کیا اوس عادت کے خلاف کرے گی جو مادر وپدر کی دیکہتی
رہی - ہمارے دعوے کا ثبوت یہی ہے کہ ہزار سال کے اندر ایک پنڈت اور
ایک سپاہی اور ایک سوداگر پیدا نہین ہوا - اگر نطفہ و رحم پر نگاہ رہے لایق مرد
لایق عورت سے عقد کرے اور قومیت کا خیال چہوڑ دے پہر دیکہو جو پیدا
ہو وہ بہادر جنگ - سرب بدیا ندہان پنڈت اور ہمیر چند کی شبیہہ ہو +
۳۳ - اگر لڑکی کو باپ کے گہر مین حیض ہو جاوے مضایقہ نہین مگر بے ہنر کے ہمراہ عقد
نکرے دیکہو ۸۹ - اشلوک +
مولف - جوگو برس کے کرم اور اُلو کے آتما جاوے اور بیل کے بہتیا اور ابا کہہ کے
نندن - پانچ برس کے چہوکرون کے ہمراہ اپنی بیٹیون کو نیلام کرتے ہین یا
کنیا دان کرتے ہین یا بیٹہ سٹا کرتے ہین وے بہڑوے اور اونکے پیرو بہت
قرم ساق منو کے اس قول کو کیون نہین دیکہتے - اس اشلوک سے صاف
ثابت ہوتا ہے کہ لڑکا جب تک علم و ادب سے لایق نہو اوسکو کوئی دختر نہ دے
اور دختر کو قبل اسکے کہ حیض ہو عقد کر دے حیض اگر کسی عورت کو مادر کے
شکم مین ہو جاوے خاص بات ہے کہ محمد صاحب نے بی بی عایشہ سے

جب وہ ۸ سالہ تھی ہمبستری کی - اور بعض عورات نے اس سے بھی کم عمری
مین بچے جنے لیکن عام دستور کے موافق عورت کو حیض اور مرد کو احتلام
چودہ برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے یعنی سولہوین سال مین +
۳۴ - جس لڑکی کے مادر و پدر اوسکی شادی کرنین توقف کرتے ہون وہ عورت
اگر اپنی پسند سے کسی مرد سے عقد کرلے گنہگار نہو - دیکھو ۹۱ - اشلوک
۳۵ - پہلے حیض پر جو مرد سے ہمبستر ہو اوسکے حمل ضرور ہوگا +
۳۶ - ۳۰ سال کا لڑکا اور بارہ سال کی لڑکی کا بیاہ ہونا چاہیئے یا ۲۴ برس
کا لڑکا اور آٹھہ برس کی لڑکی کا - کہ اسکے پہلے طالب علمی چاہیئے گرہست آشرم
کا وقت اس عمر کے بعد ہے دیکھو ۹۴ - اشلوک
مولف - یہہ حکم ضرور عقلمند کا ہے جسقدر بیاہ برخلاف اس حکم کے ہوتے
ہین - کرنے اور کرانیوالے حرام کرتے اور کراتے ہین اسیہی وجہ سے بے شرم و
بے غیرت و نالایق و نیم وحشی و کاہلے آدمی کا فرپیدا ہوتے ہین اگر اس آئین پر عمل
ہو جو بچہ پیدا ہوا فلاطون اور رستم ہو کسی انگریز کو نہین سنا ہوگا کہ منو کے برخلاف
عقد کرتا ہوگا - اس اشلوک مین اسقدر ترمیم کرنا چاہیئے کہ عورت بھی جوان ہو
ہماری راے ہین جیسا مرد ویسی عورت - جیسا جوہڑا ویسا برہمن ایکو برہما
دوتیو ناستی +
۳۷ - عورت حمل رکھوانے والی اور مرد حمل کرنے والا ہے یعنی ایک دیگر سے لازم
و ملزم لیس جملہ کام دنیا و عقبیٰ ایک دیگر کے اتفاق سے کرے +
مولف - یہہ واجبی ہے جب مرد و جورو کرے یہہ شرط کیا اتنی خالو کے ہمراہ پوری کیسے
شاستروں کا مطلب سمجھنے کو آدمی چاہئین - بھیکھہ مانگنے والے اور گدہون کو
ٹھگنے والے کیا مطلب کو سمجھہ سکتے ہین - بیترنی کے پار اتارنے کو چمارون سے
گنوان لیتے ہین اور قصابون کے ہاتھہ فوراً فروخت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جلدی
حلال کرلو مردہ کو کنارہ پر دیر نہو - معقول راہ بموجب دھرم شاستر کے جو دکھاتے
ہین انکو چنڈال ہردے - برشٹھہ و ناستک بتاتے ہین اور جو مہتر سے زیادہ ٹھگ
ہین اوسکو بیوقوف گرو اور پروہت سمجھتے ہین - آدمیان گم شدند ملک خدا خر گرفت -

نامہ نگار دوکاندار نہین ہے جو دوکان کی خاطر خوشامد کرے جیسے مرہٹون کی
کی عملداری کے وقت آگرہ مین قاضی للو بہت ہوا تھا ویسے اپنے دل کی سلطنت کا
قاضی القضات ہے ✽

۳۸- کنیا کو شلک دے کے شلک کا دینے والا مرجاوے اگر وہ کنیا راضی ہو اور
کوئی وجہ ناراضی ظاہر نہ کرے اوسکا چھوٹا بہائی اوسی شلک سے عقد کرسکتا ہے

۳۹- سود ربہی کنیا کا دیا ہوا شلک نہ لیوے کہ اوسکے لینے سے دختر فروش کہلاتا
ہے دیکھو ۹- اشلوک

مولف- شلک کے مرادی و اصطلاحی معنے ہین وہ زیور و نقد وکپڑہ جو لڑکا لڑکی
کو بطور مہر کے دیوے اور یہہ رسم عیسائی و محمدی سب قوم مین مروی ہے
ہنود مین بہی یہی رواج قدیم تہی اور اصل مین از روے عقل کچھہ عیب نہین ہے بلکہ بہت
مناسب ہے کہ مرد کی آسودگی اور خواہش بہ نسبت عورت کے عیان ہوتی ہے بدعاقل
آدمیون نے اوس شلک کو جو فقط اوس لڑکی کا حق ہے کہ اپنی عیش و آرام و زندگی کا
سرمایہ سمجھہ کے خود لیکے دختر فروشی کو رواج دیا جب شاستر مین رقم ہے کہ سود ربہی
اوس شلک کو نہ لے پہر برہمن وکہتری و بیس کسطرح دختر فروشی کے مستحق ہوسکتے
اور کسطرح لڑکے کے مادر و پدر خسر کے دیے جہیز کو اپنا سمجہین- اور جو بونہ
برادری کے لوگون نے دیا وہ کسطرح لڑکے کے مادر و پدر کا ہوا جبکہ طرفین
اقربا اور مادر و پدر دین وہ دولہا اور دولہن کا ہے اور کو اوسکا لینا مثل
گوشت گاو کے سمجہنا چاہیئے- چنڈال ہین وے آدمی جو دختر فروشی کرتے
ہین اور اونکے گہر کا پانی پیتے ہین اور اونکے پردہ ہتائی اور لوازمات رسومات
مین شریک ہوتے ہین- متقدمین نالایق افعال کرنے والون کو جہنمی لکہتے ہین
ہم نے جہنم کو مسمار کر دیا اسو جہسے بحق اوسکے ناسزا کلمات لکہتے ہین کہ شرمندہ
ہوکے باز رہین ورنے ہم کو کچھہ غرض نہین گوشت خر دندان سگ- جو لوگ
دختر فروشی کرتے ہین چاہین اپنی لڑکیون سے کسب کرا دین +

۴۰- شلک کو اوسکے بزرگ متقا بعض ہوون قدیم زمانے مین کبہی ایسا نہین ہوا
۴۱- جب تک جورو خصم مین سے ایک اپنی موت سے نہ مرے ایک دوسرے

جدائی مگر بے بیہہ اچہا دوسرم ہے +
۴۲ - طرفین کو مناسب ہے کہ ایسے خلق و ادب سے گذران کرین کہ ایکی مگر سے مفارقت دل مین نجا ہے +
مولف - اس حکم کی تعمیل اوس حالت مین کب ہو سکتی ہے کہ مرد تمام عمر ایک کرے یا دوسری جورو کرے +
۴۳ - مادر و پدر کے حین حیات اولاد مثل نابالغان کے متصور ہو مرنے سے بڑا بیٹا وارث ہو اور چہوٹے بہائی گذارہ پاوین جیسے باپ اپنے بیٹون کا گذارہ دیا کرتا ہے +
۴۴ - بڑے بیٹے کو مالک کرنے کی وجہ یہہ ہے کہ اوسکے پیدا ہونے سے باپ صاحب اولاد کہلاتا ہے +
۴۵ - بیٹا بموجب احکام زبانی وہی ہے جو اصل ہے اور جتنے قسم کے بیٹے ہین اونکے جواز کو رکہیوان نے حکم دیا ہے +
۴۶ - اگر بڑا بہائی چہوٹے بہائیون کی خاطر مثل باپ کے کرے بڑا بہائی ہے ورنہ برابر کا بہائی ہے +
مولف - اگر بڑا بہائی صفات نکوہیدہ رکہتا ہو وہ حکم ناجائز متصور ہو گو کہ منو کی رائے کے موافق انگریزون کی رائے بہی ہے مگر نامہ نگار کی رائے مین ترکہ پدری تمام بیٹا و بیٹی کو برابر تقسیم ہونا چاہیے کہ کبہی بہائیون سے وفا نہین ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی اور مجہہ سے زیادہ اس مقدمہ مین فرشتہ بہی واقف نہین - مگر سلطنت فقط بڑے بیٹے کو ملنی چاہیے کیونکہ وہ ترکہ نہین ہے نوکری ہے - نوکری دو کے ذمہ داری مین ہو سکتی نہین سکتی ہے -
۴۷ - اگر علیحدہ رہین بڑے بیٹے کو بیستم حصہ اور ثانی کو چالیسوان اور تیسرے کو ۸۰ حصہ کا ایک حصہ زیادہ دیا جاوے باقی سب برابر ہین +
مولف - سب بیٹا بیٹی کو برابر حصہ ملنا چاہیے کہ آنکہہ جیسی دہنی ویسی بائین مگر عالی ہمت بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے ترکہ کو مثل تنخواہ ان بہنیکے ہوسکے التفات نہو گو کہ کتنے اونکے واسطے بہی لڑا کرتے ہین - دولت یہی اچہی ہے

جو اپنے بازو سے پیدا کی ہوا ور جورو وہی اچھی ہے جو اپنے پسند سے عقد کی ہو فعل وہی اچھا ہے جو اپنے عقل سے ہو شراب وہی اچھی ہے جسکا نشہ کسی وقت نہ اوترتا ہو - طعام وہی اچھا ہے جو بھوک کے وقت میسر ہوے یار وہی اچھا ہے جو مصیبت مین ممد ہو - کرم وہی اچھا ہے جو غیرون کو مفید ہو - اوپاشک وہی ہے جو اودیبی برہم کا ہو - جوگی وہی ہے جو اجوگ کرم نکرے - گیانی وہی ہے جو ان دس حکم کو سنے کہ ان دس حکمون سے پچھلے دس حکم منسوخ ہو گئے +

۴۸ - اس قسم کی تقسیم تب واجب ہے جب بڑا بھائی لایق اور چھوٹے نالایق ہون

۴۹ - جملہ برادر اپنے اپنے حصہ سے چہارم حصہ ہمشیرہ کو دین اگر نہ دین گنہگار ہین

مولف - اگر یہہ رواج ہو نہایت عمدہ ہو خدا جانے کس بدمعاش برہمن نے اس رسم کو رد کرا دیا دیکھو ۱۱۸ - اشلوک

۵۰ - اگر بیٹا نہو بیٹی وارث ہو کیونکہ جیسا بیٹا باپ کی آتما ہے ویسی بیٹی بیٹی کے موجود ہوتے دوسرا مستحق نہین ہے دیکھو ۱۳۰ - اسلوک

۵۱ - بیٹا و بیٹی کے زندہ نہونیسے بیٹے کا بیٹا - اور بیٹی کا شوہر یا اولاد وارث ہین کہ دونو دادے یا نانا کے خون ہین +

۵۲ - لڑکی کو بجاے فرزند وارث قرار دینے کے بعد لڑکا پیدا ہو جاوے لڑکی اور لڑکا کا برابر حصہ پاوین مگر لڑکی کو جیٹھا انس یعنے بزرگی کا حصہ حق نہین ہے

۵۳ - لڑکی جو بجاے فرزند کے قرار دی ہو اور وہ حین حیات پدر کے مرجاوے لڑکی کا شوہر مثل لڑکی کے وارث متصور ہوگا +

۵۴ متوفی برادر کی جورو پر جو بھائی متصرف ہوا وسکے ترکے سے جو دولت ملے اوسکو وہی لڑکا پاویگا جو متوفی کے نطفہ سے پیدا ہوا تھا +

مولف - خلاصہ یہہ ہے کہ متوفی کا وارث وہی ہو جو متوفی سے نسبت رکھتا ہو از قسم پسر یا دختر اور جتنا قریب ہو بہ نسبت بعید کے زیادہ مستحق ہے +

۵۵ - اگر ایک برہمن کی چار برن کی چار جورو ہون اونکی اولاد برہمنی کا فرزند ۴ حصہ چہتری کا ۳ حصہ - بیسانی کا ۲ حصہ - سودرانی کا ایک

حصہ پاوے۔ معترض نے کہا کہ اگر سودر کی چار جورو چار برن کی ہون کسطرح
تقسیم ترکہ کی کرنی چاہیئے +
مولف۔ سودرانی کے بیٹے کو ۴۔ جیسانی کے بیٹے کو ۳۔ چھترانی کے بیٹے
کو ۲۔ برہمنی کے بیٹے کو ایک دینا چاہیئے نہین نہین ایک بھی نہین کہ وہ بھیک
مانگ کے گذران کر سکتا ہے اور چھتری کا بیٹا ٹھگی وچوری و سینہ دری کرا ور بیسیہ
کا بیٹا ٹھگی اور ڈنڈی کی چھو کہ مار کے دولت پیدا کریگا سودر کے بیٹے کو
دین کا ملنا ڈرلب ہے وہ بچن راجہ بھاید رسوجی کا شاید ہوگا جنکی اولا بھیکہ
مانگتی پھرتی ہے یہہ کلام ست چت انند اودیتی کا ہے۔ س۔ یہہ کیا انصاف
ہے۔ ج۔ اگر پہلی تقسیم انصاف سے ہے یہہ بھی انصاف ہے اگر وہ ظلم
ہے یہہ بھی ظلم ہے +
س۔ انصاف کیا ہے۔ ج۔ جسکو جورو بنایا وہ جورو ہے اور جو جورو کے
شکم سے اپنے نطفہ سے پیدا ہوا وہ بیٹا ہے۔ بدمعاش شہوت نفسانی
کے واسطے غیر قوم کی عورت کو جورو بنا دین تقسیم ترکہ کے وقت قومیت کا
خیال کرین یہہ کبھی روا نہین ہے جو مرد غیر قوم کی عورت کرے یا اپنی ایک
منکوحہ کے جین حیات دوسری جورو کرے اوسکی چوٹی اور ڈارہی اور
مونچھہ گدہے کے پیشاب سے مونڈ اوسکا کالا مونہہ کر تمام شہر مین پھرا اوسکو
اوسکے گھر پہونچا دینا چاہیئے اور گدہے کا کرایہ بھی اوس ہی سے دلانا چاہیئے
او تیس بیت اوسکی پیٹھہ پر لگانا چاہیئے اور اوسکے گرو اور پروہت کا گھر لوٹ
لینا چاہیئے تاکہ عوام اس حرکت سے باز رہین +
۶۷۔ جب بیٹا اور بیٹی موجود نہون اور اولاد ۱۲ قسم کی مرقوم ہے اون مین
سے کسی قسم کا نہو تب بھائی اور باپ ترکہ کے وارث ہوتے ہین +
مولف۔ یہہ نہایت پسندیدہ آئین ہے کیونکہ اولاد اصلی یا نقلی کیسی ہو متوفی سے
تعلق رکھتی ہے بھائی کبھی کسی کے دوست نہین ہوسے اونکو بھی متوفی
کا ترکہ ندے اگر کوئی مستحق نہو سرکار مین ضبط ہو زمین مین دفن ہو رنڈیون
اور بہڑوون کو عطا ہو بھائی اور برہمن کو ہرگز اور ہرا ئینہ ایک حبہ دینا نہ چاہیئے

۳۰ سال پیشتر کے بدمعاش بہائیون کا ذکر کرنا فضول ہے کہ قصہ چہار درویش و یوسف زلیخا اور رامائین اور مہا بہارتہہ و گل بکاولی و نل دمن وغیرہ تصنیفات الکہداری مخبر ہین - لودہیانہ کے متصل حضرت لوط کی اولاد مین ایک بدمعاش کا بہائی لاوارث تہا باوجودیکہ یہہ بدمعاش جانتا تہا کہ بجز اسکے دوسرا اوسکا وارث ہونے نہین سکتا ہے اور وہ برادراسیر عنایت مثل خواجہ سگ پرست کرتا تہا یہہ نطفہ حرام ہمیشہ کہتا تہا کہ خدا بہائی صاحب کو سلامت رکہے یعنے امام حسین اوسکو جلد فنا کرے +

۵۷ - سا تہہ پشت مین جو متصل ہو درحالت قریب ہونے کے وہ وارث ہے

مولف ہماری راے مین تین پشت تک کے مردم ترکہ کے مستحق ہین اگر انمین کوئی نہو یتیمون اور لاوارث اطفال کی پرورش کو ایسے متوفی کا مال ہو سرکار مین ضبط نہو اور نہ برہمنون وغیرہ کو دیا جاوے - یا اوسکے شاگردون اور غلامون وکنیزون وخدمتگارون کو دیا جاوے جو کہ اوسکی سلامتی چاہتے ہے اور اوسکی دل سے خدمت کرتے تہے جو ان مین نمک حرام ہون انکو جوتیان اور پنجابیون کے سڑے حقہ کا پانی - اور لودیانہ کے جہیبون کی جوٹہی روٹیان

۵۸ - درحالت نہونے وارث کے راجہ وارث ہے +

مولف یہہ برہمنون نے لکہا ہے کہ برہمن لاوارث کے مال کو راجہ نہ لیوے دوارکاداس لکہتا ہے کہ بیشنون کے مال کو راجہ نہ لیوے کیونکہ جیسے شاستر کا مولف برہمن تہا ویسا اردو کا مصنف بیشن ہے ہر کوئی اپنی قوم کیواسطے بہتری چاہتا ہے نہ دوسری قوم کی - میرا بہی حق ہے کہ جسقدر ممکن ہو اپنی قوم کی فضیلت کو بیان کرون اور اونکی بہتری کو کوشش کرون +

۵۹ - اگر کسی عورت کے دو شوہر سے دو بیٹے پیدا ہون جسکے نطفہ سے جو بیٹا پیدا ہوا اوسکی نکسو پہ دولت کا اوسکا بیٹا مستحق ہے +

مولف - ایسا حکم جاری ہونے سے خواہ مخواہ جہگڑہ پیدا ہوگا اور رشوت خوار وکیل ترکہ کو کہا دینگے اور عملہ رشوت لینگے اور لڑانے والے ترکہ کو

یاد کرینگے عدالتی حق کو تمیز کر نسکے گا - پس بہتر ہے کہ بغیر خیال کسی بات کے ہر ایک کو حصہ مساوی تقسیم ہووے مگر ایک صورت اور بہی ہے کہ جب دلی عورت اپنے پہلے شوہر کے مرنے سے دوسرا شوہر کرے اور پہلے شوہر سے لڑکا یا لڑکی گود مین رکھتی ہو تو جو زر پہلے شوہر کا ہو وہ تصرف کرنے نہ پاوے حاکم وقت یا پنچایت کی حفاظت مین رہے اور اوسکی اولاد جب لایق ہو تب وہ پاوے کہ جب عورت نے دوسرا شوہر کیا ہر قسم کا تعلق پہلے شوہر سے چہوڑ دیا اگر اولاد نہو شوہر کے ترکہ کی مستحق ہے کہ جورو کے مرنے سے شوہر مستحق ہوتا ہے +

متوفی زوجہ کا جو ترکہ ہو اوسکا مستحق اوسکا شوہر نہو اگر اوسکی کچہہ اولاد ہو کیونکہ جب یہہ دوسری جورو کرے پہلی جورو کی اولاد بیشک تکلیف پاوے - اور الفت پدری سے محروم ہو جاوے اور اس تحریر سے یہہ بہی ثابت ہوتا ہے کہ جس زمانہ مین یہہ کتاب بنی اوس زمانہ مین عورت کو دوسرا شوہر کرنے کی ممانعت نہ تہی +

۶ - استری دہن نے لڑکی کے مادر و پدر وغیرہ جو لڑکی کو دین بوقت لگن یا رخصت یا کسی اور وقت مین دین نے شوہر خسر و ساس دیہانی شوہر جو دے جب وہ مرے اوسکی اولاد اوس دہن کی مالک بنے +

مولف - شادی کے وقت یا گونہ یا سوگی کے وقت جو طرفین کے بزرگ و اقربا و احبا نقد و جنس بطور نوتہ دین طرفین کے ساس وسسر کو دیں مین سے ایک حبہ لینا حرام سمجہنا چاہیئے وہ تمام نقد و جنس منقولہ و غیر منقولہ دولہا اور دولہن کا حق ہے اور اونکے بعد اون کی اولاد کا اور شادی مین بجز اون کاموں کے جو بیاہ پدہتی مین رقم ہے اور کوئی عمل کرنا نہ چاہیئے جسکے پاس روپئے حرام کے جمع ہوں یعنے رشوت و جعلسازی و قلتبانی چوری و غبن و نمک حرامی اور غربا کشی و لواطت و دیوسی و گداگری سے اوسکو اختیار ہے بہو ربانٹے - باڑہ دلوے - بکہیڑ کرے - بزم بہوج کرے - برادری کی دعوت - رنڈیوں کا ناچ - آتش بازی - باغ بازی

فی زنار وجھنا۔ فی مراسی و بہاٹ نذر۔ اور راد سکو اختیار ہے کہ
حرام کے مال کو حرام مین کہوے۔ ہرچند اس کتاب مین بہت باتین ہے
ہین جن کو جہوٹھے برہمن منو ولد راجہ برہما کا قول بتاتے ہین لیکن نصیحت
جو مقسم ہو ئی ہر ولایت کے مذہب والون اور عقل والون کی راے سے
مطابق ہے اور منو جی نے بہی ایسی واہیات رسومات کو کہین نہین لکہا
ہے جسطرح سے طوطا تہوڑا آپ کہاتا ہے او بہت خراب کرتا ہے ویسے
دلو طے چشم برہمنون نے نادان اقوام کے مردم کو فضول ولغو رسومات
مین مبتلا کیا ہے ہند کے مردم بر عوام مسلمانون کو ظالم قرار دیتے ہین
وتم ہے مجہے نسٹ مائی ماڈیر شیطان کی کجو خرابی ہند پر ہائیدہ ہوئی اور
آیندہ ہوگی ہمارے سکین مائی ڈیر برہمنون سے کہ جو بہیکہ نا مکتے ہین
اور جہوٹہی کہانی کو ست نرائن کی کتہا دیپیل کی اور تلسی کی اور گرار ریم
ہاگوت کی بتاتے ہین اور چیلون کو سنا ادنے کالا موہہ کرتے ہین اور بہوتون
سے ڈراتے ہین اور کواک کی بد نظر سے ہر ایک کے دلکو لرزان کرتے ہین
اور جہوٹ ہلالی سب گن رکہتے ہین جو انکے مرید ہون وے کیا گیانی یا
سورما ہو سکتے ہین نہین نہین وے ان سے بدتر ہوتے ہین۔ سگ م
سگ زادہ وکرسی بکرسی +

۶۱- برہم- دیو- درکہہ- کانڈ ہرت- پرجاپت بیاہی جورو کے مال کا اوس کا
شوہر بعد وفات جورو کے مالک ہوگا +

۶۲- اکسر- راجہس- پیساچہ- بیاہی عورت کے وفات کے بعد شوہر وارث
نہوگا عورت کے مادر و پدر وارث ہونگے +

۶۳- عورات کا زیور وغیرہ تقسیم برادرانہ سے مستثنیٰ ہے +

۶۴- مخنث- پتت- مادر زاد اندہا- بہرہ- گونگا- دیوانہ انگ ہین
ترکے مستحق نہین ہین مگر حین حیات گذارہ کے اگر کوئی انکے گذارہ
کے دینے مین کوتاہی کرے گنہگار ہے +

مولف- کوئی وجہ معقول نہین ہے کہ یہہ ترکہ سے محروم رہین بلکہ

زیادہ کے مستحق ہین کہ اپنی قوت بازو سے پیدا کر سکتے ہین انکی آسودگی
بغیر ترکہ کے ظاہرا کوئی صورت نہین ہے۔ عدالت اور تدبیر سے اور
خود مطلبی اور رشتے ہے۔ جو آئین انصاف سے باہر ہے وہ ظلم سے
بہری ہے کہ آئین کے بنانے والے منصف وسی ولائیت کے ہو سکتے
ہین جہان سلطنت جمہوری یا نوعیہ ہو۔ سلطنت شخصیہ کے راجہ اور
حاکم کبہی منصف نہین ہوے اور نہ ہونگے برہمنون کی بنائی سمرتیون
سے حکم ہے کہ بدکار عورت ترکہ سے محروم کیجاوے اگر بدکار مرد کو
بہی ترکے سے محروم کرتے ایک طرح واجب ہوتا کہ شرکہ کی طمع سے بدکاری
کو اولاد کم کرتی۔ بدکار مرد کو محروم نکر بدکار عورت کو محروم قرار دیا
یہہ انصاف نہین ہے شیطانیت ہے +
۶۵- بہائیون کے شامل رہتے ہوے بڑا بہائی دولت حاصل کرے
چہوٹے بہائی حصہ مین شریک ہین بشرطیکہ چہوٹے بہائی صاحب علم ہون
مولف۔ اس سے یہہ غرض معلوم ہوتی ہے کہ اگر صاحب علم ہون گے
کسیطرح کی معاونت کرتے ہون گے۔ دوسرے ثابت ہوتا ہے کہ یہہ
جاہل کو آدمیون کے شمار مین نہین سمجہتے تہے اور فی الحقیقت وہی
سود رہے جو جاہل ہے جیسے کہ آج برہمن ہین اور یہہ برہمن بہی خاندانی
نہین ہین جو ہر جگہہ کتہا سنا لوگون کو ٹھگتے پہرتے ہین +
۶۶- جو باپ کی دولت کو کام مین نلاوے اور اپنی قوت بازو سے کچہہ مال
جمع کرے اوسمین سے بہائیون کو حصہ دینا ضرور نہین +
۶۷- اگر دو بہائی بعد تقسیم ترکہ کے پہر شریک ہوجاوین جب پہر تقسیم ہو بڑے
بہائی کا جہٹا انش محسوب نہین ہوگا +
۶۸- اگر کوئی بہائی سنیاسی ہوگیا ہو اوسکا حصہ علیحدہ رکہنا ہوگا اور سب
بہائی و بہن اوسکو برابر تقسیم کرین +
۶۹- جو بڑا بہائی چہوٹے بہائیون کی حق تلفی کرے اوسکو راجہ ڈنڈ دے
مولف۔ اگر اس اشلوک پر عمل ہو سوم سرکار اور محکمہ دیوانی مین خلل عظیم آوے

کہ ان دو کیواسطے تکرار برادران آب حیات ہے +
. . - ویوت اوس قسم کے قمار کو کہتے ہین جو غیر ذی روح چیزون سے جیسے
پاسہ چوسر کا اور سماہدی اوس قمار کو کہتے ہین جو جانورون کے لڑانے پر
بازی مقرر ہو جو ایسی قمار بازی کرے اوسکو راجہ جلاوطن کرے کہ یہ
بدمعاش خلل عظیم پیدا کرتے ہین +
مولف - انگریزی قانون سے گھوڑ دوڑ اور انبہ وغیرہ سب روا ہین کہ بڑے
بڑے عہدہ دار اس کام کو کرتے ہین معلوم نہین دیوانی ہین قمار بازی کو کس
شیطان نے حکم دیا ہے جو منو کے برخلاف ہے دیکھو ۲۲۰ تا ۲۲۳ - اشلوک
۱۷ - قمار باز - رقاص - گانے والے - عام سے مخالفت کرنے والے -
پاکھنڈی بدفعلی کرنے والے - شراب بنانے والے - ان آدمیوان کو راجہ
جلاوطن کرے +
مولف - قمار باز بڑے بڑے مہاجن ہوتے ہین اور رقاص اس دھاری
اور کتھک برہمن ہوتے ہین اور گانے والے رامائن اور بھاگوت کے باچنے
والے پنڈت وگوسائین ہوتے ہین - عام سے مخالفت رکھنے والے مسلمان
ہوتے ہین - پاکھنڈی جملہ سنیاسی و بیراگی و برہمن ہوتے ہین - بدفعلی کرنیوالے
تمام اجرا و سردار ہوتے ہین - شراب بنانے والے شراب پینے والون سے
کم ہوتے ہین اور زہر کھلانے والے وہی ہوتے ہین جو معتمد ہوتے ہین
یہہ سب کسطرح نکلنے سکتے ہین - آبکاری کا حاصل زمین کی پیداوار سے زیادہ
ہوتا ہے اگر کلال نہوتے کرشن چندر کا خاندان غارت نہوتا یس یہہ ہم پیدا
چلے آتے ہین جو چوڑے تلک لگاتے ہین وے پوشیدہ شراب پیتے ہین +
۲۰ - یہہ لوگ اچھے آدمیون کو خراب کرتے ہین اور سب سے زیادہ خراب
قمار ہے اسکا نام بھی لینا نہ چاہیئے اور جو سب سے زیادہ قمار باز کو سزا دے +
۲۱ - جو حکم انصاف سے جاری کرے اوسکو تبدیل نہ کرے اگر وزیر -
عدالتی وغیرہ ظلم کرین راجہ ظالمون کو سزا دے +
مولف - جب راجہ لایق ہو تب ایسا ہو نہ تو منو تبدیل ہوگا اور نہ راد ماجھیگی

۷۴ - جو بدفعلی کرین ذکو برادری کے مردم ترک کرین +

مولف - اگر اس آئین پر عمل ہو جلد اصلاح ہو جاوے گی نقل ہیہ ہے کہ ایک عورت سے ایک شخص نے کہا کہ تمکو فلانی عورت بدکار بتاتی ہے اوسنے جواب دیا کہ اگر میرے دامن مین ایک انچ سیاہی کا داغ ہوگا کہنے والے کے تمام لباس مین گلکاری ہوگی +

۷۵ - گنہگار ون سے جو جرمانہ لیوے وہ برہمنون کو دیوے +

مولف - یہہ بہت مناسب ہے کہ کوے کی ستی کوے کو لگنی چاہئے معترض نے کہا کہ برہمن بوجہ مین انکو ایسا مال دینا چاہئے جواب اوسکے کہنے ہر ان کرایف قوم کو حق واحق یہہ کیا ہوا ہر قسم کا مال دلانا روا ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہہ قول منو کا نہین ہے حرام خور برہمنون کی صنعت ہے - کیونکہ ون کو راج دہان لینانا روا ہے کہ وہ زور و ظلم سے حاصل ہوتا ہے چورون کا مال لینا کسطرح جایز ہو سکتا ہے +

۷۶ - جسقدر جرم بیگناہ کے قتل سے ہوتا ہے اوس سے زیادہ گنہ ہوتا ہے گنہگار کو قتل نکرنے سے +

۷۷ - جو راجہ راج نیت پر عامل ہو وہ ملک گیری کا حقدار ہے +

۷۸ - جو راجہ اولوالعزم ہوتا ہے اور رعایا پرور وہ استحقاق بہشت کا رکھتا ہے +

۷۹ - جو راجہ رعایا سے خراج لیتا ہے اور رعایا کی داد رسی نہین کرتا ہے اوسکی رعیت لعنت کرتی ہے پس زوال ہوتا ہے +

۸۰ - جس راجہ کے حسن انتظام سے رعیت خوشحال رہتی ہے اوسکی سلطنت کو ترقی ہوتی ہے +

۸۱ - بطور ناجایز فروخت کرنے والے اشیا کے ظاہری چور ہین اور پوشیدہ چیزون کے چرانے والے پوشیدہ چور ہین راجہ دونو کی حقیقت کو معلوم کرکے

۸۲ - ٹھگی سے نقد وجنس لینے والے ۲ دھمکا کے چیز لینے والے ۳ کہوٹ ملانے والے ۴ دوسرے کی حق تلفی کرنے والے ... ری والے ۶ تعریف

وندمت کرنیوالے ۵ ظاہرا الٹی کر بدفعلی کرنے والے ۶ نجوم درروم چھپا وانہ جال وغیرہ سے دہوکہے سے ٹہگنے والے ۹ قلتبانی کرانے والے ۱۰ طبابت کرنے والے بشرطیکہ اہی خدمت کو دانکرین اور زرکو لیوین ۱۱ بت بنانے والے ۱۲ بیگانی عورت کو ہنکانے والے ۱۳ جوایسے بدمعاش ہون اونکومثل خار کے سمجھنا چاہیئے اوران سے زیادہ بدمعاش وے ہین جو پارسا صورت بنا عوام کو ٹہگتے ہین +

۸۳ - راجہ کو چاہیئے کہ بذریعہ مخبرون کے ہرایک چال وحیلن سے واقف ہوکے وہ تدبیر کرے کہ وے بدمعاشی سے بازرہین اور اونکو واجبی سزا دے کر بغیر اسکے وے باز نہ آوینگے +

۸۴ - چوربدمعاش اکثرایسے مقامات مین رہتے ہین جیسے باغ جنگل کہنہ ویرانہ مکانات - شراب خانہ - غلہ کی منڈی وغیرہ - طوائف کا مقام +

۸۵ - جو بدمعاشون کے حامی اور تہانگ دار ہون اونکا بہی تدارک کرے +

۸۶ - بغیر ثبوت جرم مجرم کو راجہ سزا نہ دے +

۸۷ - جو برہمن اور دن کو جنگ اوقات گذاری کے واسطے کراوے وہ بہی سزا پاوے

۸۸ - جو شخص صاحب طاقت ہو اور دیدہ و دانستہ مجرمون کی گرفتاری سے پہلوتہی کرے وہ بہی سزا کے لایق ہے +

۸۹ - سلطنت کے مال کا چورانے والا اور سلطنت کے حکم مین خلل ڈالنے والا اور سلطنت کے مخالفون سے سازکرنے والا سزا کے لایق ہے +

۹۰ - جو چور کی طعام وشراب وسلاحات وغیرہ سے مدد کرے وہ مثل چور کے ہی

۹۱ - جو تالاب وسڑک وچاہ وغیرہ مفید عام چیزون کو خراب کرے اوسکو سزا دے اور خراب کو اوسکے زرسے درست کراوے +

۹۲ - جو طبیب انسان وحیوان کی طبابت کے لایق نہین ہے اور طبابت کرے وہ سزا کے لایق ہے +

۹۳ - اچھی چیز دکہا کے ناقص چیز دے وہ گنہ گار ہے +

۹۴ - جیلخانہ ایسے موقع پر بناوے جو گذرگاہ خاص وعام ہوتا کہ قیدیونکی

خرابی و شکستہ حالی دیکھہ کے عوام عبرت کرین +

۹۵ - جو قلعہ وغیرہ سلطنت کے لوازمات کو خراب کرتا ہو اوسکو سخت سزا دے +

۹۶ - جو اوچاٹن وبسی کرن وغیرہ جنتر منتر تنتر کرے اوسکو سزا دے +

مولف - اگر اس پر عمل ہو جتنے چوراتلک لگائی لوگون کو ٹہگتے پہرتے ہین اور حیلہ لکو بیچے آپ جتاتے ہین اور ڈراونکو ستہم کراتے ہین سب نکالے پانی بہیجنے کے لایق ہون +

۹۷ - سونار سب سے زیادہ بدمعاش ہوتا ہے اسکو ہمیشہ تکتا رہے +

۹۸ - راجہ ۲ وزیر ۳ قلعہ ۴ ملک ۵ خزانہ ۶ فوج ۷ مددگار کا نام پرکرت ہے ان ساتون کو راجہ قوی رکہے جیسے اربعہ عناصر کے اعتدال سے صحت رہتی ہے ویسے ان سات کے انتظام سے سلطنت رہتی ہے +

۹۹ - مخبرون اور اپنے قیاس سے ہمسائیون واہلکارون وغیرہ کے خیالات کو معلوم کیا کرے +

مولف جو ایسے نہین ہوئے ہین وہ خود نوکرون کے ہاتھہ سے شہید ہوے ہین +

۱۰۰ - جب ایک کام کرنے سے تہک جاوے ستا کے دوسرا کرے کیونکہ دولت واقبال کام کرنے والے کے ہمراہ رہتی ہے سست کے ہمراہ اوسکی جان بہی نہین رہتی ہے +

۱۰۱ - ست جگ - ترتیا - دواپر - کلجگ برائے نام ہین جیسا راجہ ہوتا ہے ویسا جگ ہوتا ہے - دیکھو ۱۰۳ - اشلوک +

۱۰۲ - ہر طرف نگاہ کرکے جزو وکل کامون کا بندوبست کرے +

۱۰۳ - بیوقوف وکاہل وجاہل وعیاش راجہ کا راج کلجگ ہے +

۱۰۴ - جب راجہ واہیات افعال مین مشغول رہے تب دواپر ہوتا ہے +

۱۰۵ - جب راجہ انتظام کرتا ہے ترتیا ہوتا ہے +

۱۰۶ - جب بموجب عدالت کے کام کرتا ہے تب ست جگ ہوتا ہے +

۱۰۷ - اندر - سورج - جمراج - برن - چاند - اگن - زمین کے جو فعل ہین وہ راجہ کو کرنے چاہئین +

۱۰۸ - اندر جسطرح چار مہینے مینہہ برساتا ہے ویسے راجہ انصاف اور زر و مال سے مراد برآری رعایا کی کرے - اور جسطرح سورج اپنی شعاع سے زمین کی رطوبت کو کشش کرتا ہے رعیت سے خراج لے - اور جسطرح ہوا تمام جانداروں کے ہر عضو مین داخل ہوتی ہے اسیطرح راجہ ہر متنفس کے دل کے خیال سے واقفیت پیدا کرے - اور جسطرح جمراج عام و خاص کو ہلاک کرتا ہے راجہ مجرمون کو کرے - اور جسطرح برن ہر شے کے محیط رہتا ہے ویسے دشمنون کو گھیرے اور جسطرح چاند کے دیکھنے سے آدمیون کا دل خوش ہوتا ہے ویسے رعایا کے دل مین محبت پیدا کرے کہ راجہ کے دیکھنے سے خوش ہوویں اور آگ کی طرح دشمنون کو جلاوے جسطرح زمین تمام جانداروں کا بوجھہ اٹھاتی ہے اوسیطرح رعیت کی نازبرداری راجہ کرے جو اسطرح راج کرے وہ کمال پاوے *

۱۰۹ - ۳۱۳ - اشلوک مین رقم ہے کہ وارکا داس کی قوم کے مردم کو راجہ کبھی آزردہ نہ کرے - مترجم نے کہا کہ جھوٹھہ نہ لکھو اس اشلوک مین لکھا ہے کہ برہمنون کو رنجیدہ نہ کرے *

مولف - اوس کتاب کا لکھنے والا برہمن تھا بس اوس نے اپنی قوم کی سفارش کی - اس کتاب کا مصنف مین ہون مین نے اپنی قوم کیواسطے سفارش کی اگر اوس نے اپنے مطلب کی بات کی مین کیون اپنے مطلب کی نہ کہتا - اگر تم بڑے منصف ہو کہو کہ کسی آدمی کو ناحق رنجیدہ نہ کرو - برہمن کی دم اور سینگ نہین ہین اور نہ اونکے دم کے تلے بارہ سنگہ کے سینگ اور نہ مثل سانپ کے انکے دانتون مین زہر - بھیکھہ کے مانگنے والے بیحیائی سے زندگی کرنے والے ہین ایسے آدمیون سے وے اچھے ہین جنہہ بموجب آئین اکبری ایک من بوجھہ لادنا شرط ہے - شاستر ہی ہر ایک کتاب دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح پادری اپنی تصنیفات مین تھوڑا علم معقول کا بیان کرتے ہین پھر مسیح کی تعریف اوسکے اندر گھسیڑ دیتے ہین - اور قاضی محمد صادق اختر ساکن ہوگلی نے محامد حیدریہ مین پہلے ہر ایک علم کی تعریف کی - اخیر مین لکھا سبحان اللہ غازی الدین حید سلطان لکھنو اس صفت سے موصوف ہے حالانکہ

دس سلطنت کے غارت کرنے کو آغا میر صاحب بہادر تھے - ورہیہ غریب کا تھہ کے - اور محمدیون کی کتابون مین بہی درمیان اور باتون کے یہی بات ترانن سے بولتی ہے کہ محمد کی غلامی اختیار کرو - اور اُٹھتے بیٹھتے علی کو پکارو - اور کسبیان ہولی مین دو چار بول گاوے ایک آدمی کا دامن پکڑ نہین کچھہ دیدے - برہمنون کو اپنی تصنیفات مین جہان موقع ملتا ہے مطلع یا مقطع مین برہمنون کی تعریف راون کے گیارہوین سر سے کرتے ہین - ناظرین کو واجب ہے کہ جو کتاب کسیکی ہو اوسکو دیکہین اور معقول کلام کو چن لین - اور جو مصنف کے مطلب کی باتین ہون اون کو مثلیان کے شور پانی سے دہو وین جیسے اس کتاب مین بعض قول بہرگ جی کے ہین اور بعض منوجی کے اور بعض برہما پدر منوجی کے - حالانکہ کوئی کلام منو کے قول کے موافق ہوگا ورنہ سب جعلسازی دو چار سو سال کے اندر والے برہمنون کی ہے ویسے یہہ حکم برہما وبشن وردور کے پیدا کرنے والے اودیتی کا ہے جو یقین نہ کرے اوسکو مسلمان جہادیون کے سپرد کرنا چاہئے +

ظہور پنجم تیسری ادہیا کا انتخاب جسمین ۲۸۶ - اشلوک ہین آشرم کے بیان مین

اچہتیس برس یا اٹہارہ برس یا نو برس تک تینون یا دو یا ایک بید کو پڑہنا چاہئے اسکے بعد دنیاداری کا حقدار ہے +

مولف - اس ادہیا کا یہہ دوسرا اشلوک ہے - آج کوئی برہمن اس دنیا مین کیا دکہائی دیتا ہے جسنے اس حکم کی تعمیل کی ہو یا اور قوم سے کرائی ہو اور بید وہ کتابین تہین جسمین ہر قسم کا علم تہا - برہمنون نے ہر قوم کو ناخواندہ سمجہہ اوسکے مضمون کو اولٹ پولٹ کر دیا جیسے پادریون نے پورانی انجیل اور نئی انجیل مین کر دیا اور محمد کی حدیثون مین سنی اور شیعہ نے کر دیا اور عثمان نے قرآن مین - چالاک بیچنے لگے اور بیوقوف پوچنے لگے جس برہمن نے بموجب قول منو کے برہم چرج کر کے بیدون کو نہین پڑہا اور کہتا ہے کہ

بین شاسترون کے موافق عمل کرتا ہون اور فلانا بیدون کے برخلاف
کرتا ہے وہ برہمن نہین ہے اور صاف ظاہر ہے کہ ڈگری ایک نہین ہے
جس کے لڑکا - لڑکی سے چھہ سات برس کی عمر سے بیس اکیس برس کی عمر
تک علوم معقول ومنقول کی طالب علمی نکی ہو ایسی برہمن چہتری بیس
کس ہو نہ ایسے دعوی فضیلت خاندان کا کرتے ہین اور کس برتے پر
تتا پانی مانگتے ہین +
۲- جب گرو سے سارٹیفکٹ پاوے تب عقد کرے +
۳- مان - باپ کے گوتر کو بچا کے شادی کرے +
۴- جس عورت سے شادی کرے وہ جزام اور بواسیر وغیرہ امراض مین مبتلا ہو
اور اوسکا نام خراب ہو جیسے چوہیا۔ اور اپنی قوم کی ہو غرض کہ ہر عیب سے
پاک اور ہر صفت سے موصوف ہو اگر کوئی شہوت رانی کے واسطے کسی اور
قوم کی عورت کرے اوسکی اولاد عزت دار نہوگی +
۵- سودر کی لڑکی سے برہمن عقد کریگا جہنم کو جاویگا دیکھو ۱۷- اشلوک
مولف- تمام ہند مین کسی قوم کا کوئی آدمی ہے جو بوقت عقد کرنے لڑکا یا
لڑکی کے ان احکام پر نگاہ کرتا ہے ہر کوئی خیال کرتا ہے کہ فلانے بوڑھے
نے فلانی چھوکری کی اتنی قیمت دی یا فلانا ذات کا بڑا ہے یا فلانا زیادہ دولت
اور حکومت رکھتا ہے جب ہر قوم کا مدار کار برہمنون کی راے پر ہوا اور
برہمنون کو دہرم شاستر کا کچھ علم نہوا ایسی برہمن اور اونکے پیرو سب بیدین
ہوگئے۔ اور اونکو پوتر کرنے کو پرمیشر نے مجھے بھیجا ہے +
۶- آٹھ قسم سے عورت اور مرد کا اتصال ہوتا ہے ۱ برہم ۲ دیو ۳ ارکہہ
۴ پرجاپت ۵ اسر ۶ گندہرب ۷ راچہس ۸ پساچ +
۷- جب لڑکی کو اوسکے بندگی زیور اور لباس سے لڑکی کو آراستہ کرکے
دین وہ براہم بیاہ کہلاتا ہے دیکھو ۲۷ - اشلوک +
۸- جگ کرکے لڑکی کو دیا دیو بیاہ کہلاتا ہے - یعنی بڑا دعوت کرکے
۹- دو بیل یا دو گاے بیٹی کا باپ لیکر بیٹی کو دے ارکہ بیاہ معلوم ہو +

۱۰- لڑکا لڑکی دونو راضی ہون اونکے مان- باپ بیاہ کر دین پرجاپت ہوسوم
۱۱- لڑکی کو یا لڑکی کے باپ کو کچہہ دیکے بیاہ کرے وہ اُسر بیاہ ہے +
۱۲- لڑکا لڑکی آپس مین راضی ہو جاوین وہ گندہرب بیاہ ہے +
۱۳- زبردستی گہر مین ڈال لینا راچہس بیاہ ہے +
۱۴- نالایق مرد یا عورت سے شہوت رانی کرنا پیساچ بیاہ ہے +
مولف- بیوقوف بیاہ کے معنے سمجہتے ہین عقد باندہنے کو- جیسے گہرسے چرانے والے برہمن سمجہاتے ہین کہ سمندر ۱۶ کوس زمین سے مثل دیوار کے اونچا ہے اور لنکا سات سمندر کے پار ہے اور برہمن برہما کے سر سے پیدا ہوے ہین- اصل غرض مصنف کی یہہ ہے کہ آٹہہ طرح سے مرد- عورت کا اتصال ہوتا ہے- کسبیون اور خانگیون سے جو اتصال ہوتا ہے یہہ پیساچ بیاہ ہے- جنکے وارث کچہہ لیکے دختر فروشی کرتے ہین یا جو لوگ لونڈیون کو خرید کر کے تصرف کرتے ہین یہہ اُسر بیاہ ہے جسطرح سے مسلمانون نے ہنود سے ڈولے لیئے یا پرسرام نے چہتریون کی عورت پر تصرف کیا یہہ راچہس بیاہ ہوا- کوئی کنگال لڑکی کا وارث دو بیل یا دو گاے اس غرض سے لے کہ براتیون کی خوراک کا سامان درست کرے وہ ارکہہ بیاہ ہے- یہہ چار قسم کے بیاہ محض ناقص ہین اور بدمعاشون کے دستور العمل- اگر قدیم زمانے کے برہمن شہوت پرست نہوتے مسلمان ہنود سے ڈولے نہ مانگتے اصلی بیاہ وہی ہے جسکا نام پرجاپت ہے یعنی لڑکا اور لڑکی بطور خود راضی ہون اور برہمو بیاہ اور گندہرب بیاہ بہی اوسی کی شبیہہ ہین- انگریز جو بیاہ کرتے ہین پرہمو- دیو- پرجاپت- گندہرب بیاہ کی شرایط کو پورا کرتے ہین- پس انکی اولاد صاحب غیرت اور ہمت اور ہر طرح لایق ہوتی ہے- برہمن اور انکے بیوقوف غلام ارکہہ- اسر- راچہس- پیساچ بیاہ کرتے ہین پس انکی اولاد بہوت اور چڑیل ہوتی ہے اسی سبب سے ہندوستانیون کو بہت چڑیل چمٹتے ہین آدمی کو چاہیے کہ عقل کو دخل دے گدہون کے کہنے پر نہ چلے عقد سے غرض ہے کہ ایک عورت اور ایک مرد شہوت رانی کا بندوبست کرلے

اور اپنی زندگی کی شہوت رانی سے بیفکر کاسطے اور اولاد کی پرورش اور
تربیت بغیر ایک مرد اور ایک عورت کے ہو نہین سکتی۔ وہ ان دو کے اتفاق
سے بخوبی ہووے اور مرد کماوے اور عورت خانہ داری کرے یہہ
انتظام تب ہی اچھا ہوسکتا ہے کہ جب مرد عورت پر اور عورت مرد پر
عاشق ہوکا دم بھرے نئی عمر مین بایک جب شہوت کا غلبہ ہوتا ہے مرد یا عورت
کو تمیز نیک و بد کی نہین رہتی ہے جو پیش نظر آتا ہے اوس سے متصل
ہونیکو خواہش ہوتی ہے چند روز کے بعد جب ایک دیگر کو بد افعالی و بد
کرداری و نالایقی معلوم ہوتی ہے یا دوسرے سے الفت پیدا ہوجاتی
ہے تب خواستگار جدائی کے ہوتے ہین اسواسطے ضرور ہوا کہ مادر پدر وغیرہ
جو شہوت رانی سے غرض نہین رکھتے ہین اور مثل تجربہ کار جج کے ہین وے
تجویز کرین کہ یہہ لڑکا اور یہہ لڑکی آپس مین گذران کرنیکے لایق ہین یا نہین اور
کوئی قباحت اور بدنامی ان دو کے اتصال مین نہین ہے اسکے سوائے مادر
و پدر کے امتزاج کی کوئی ضرورت نہین ہے کہ یہ مرجاتے ہین اور
گذران ان دو کو کرنی پڑتی ہے۔ عقد کیوقت ہندو مسلمان عیسائی اپنی ولایت
کی زبان مین تین قسم کا مضمون ادا کرتے ہین ایک اقرار طرفین کے شرطونکے
ہمراہ دویم حمد خدا کی سیوم شکر خدا کا اور برادری کے حاضر ہونے اور
ہوم وغیرہ پوجن کرنے۔ اور گرجا اور مسجد مین جانے سے یہہ غرض ہوتی
ہے کہ اس عہدنامہ کے خدا اور دیوتا اور بزرگان برادری کے قوم کے
شاہد ہین کہ اس عقد مین کسی کی حقتلفی نہین ہوئی۔ کسی پر جبر نہین ہوا اور
شروط کا پورا کرنا ان دونو پر فرض ہوا۔ ایسا بیاہ تب ہوسکتا ہے کہ جب لڑکا
اور لڑکی اتنی عمر کے ہون کہ اپنے نیک و بد کو سمجھ سکین اور رسومات خاندان
اور رسم زمانہ اور دستور العمل مذہب سے واقف ہون۔ ایک دیگر کے خیالات
روحانی اور افعال جسمانی کو دریافت کر ایک دیگر کو پسند کرین اور اونکے
بزرگ اونکی تجویز کو پسند کرین اور یہی خلاصہ مطلب پر جابت بیاہ کا ہے
پس یہی بیاہ ہے اور ساتوین قسم کے فقط نقشہ مین خانہ پوری کو ہین

جو جوان آزاد مرد و عورت ہین یار انڈو رنڈوے اون کے واسطے گندہرپ بیاہ ہے جس بیاہ مین لڑکا اور لڑکی کی رضامندی بسبب کم عمری یا مجبوری نہو وہ بیاہ نہین حرام کاری ہے حرام کار عورت یا مرد سے جو اولاد ہوتی ہے وہ ایسی ہی نالایق ہوتی ہے جیسے ہند مین نظر آتی ہے۔ برہمن بھیکھ مانگتے ہین۔ چھتری ڈوبے دیتے ہین اور بنئے کو توالون کی جوتیان کہاتے ہین
۱۵- چار قسم سے جو بیاہ کرتا ہے وہ خوب صورت صاحب علم نیکنام صاحب عصمت اور ایماندار اور دولت والا ہوتا ہے۔ جو اخیر چار قسم سے بیاہ کرتا ہے وہ ہر طرح بدمعاش ہوتا ہے دیکھو ۱۰ اشلوک +
۱۶- غیر کی استری کے ہمراہ کبھی جمل نکرے +
۱۷- کرشن پچھ کی اشٹمی - چودس - ماوس - پورنماشی و سنکرات کو اگر عورت خواہش کرے اوس سے اتصال کرنا چاہیے اور بعد فارغ ہونے حیض سے سولہوین رات تک - مگر پہلی - چوتھی - گیارہوین - تیرہوین مین ہم بستر نہو - چوتھی - آٹھوین - دسوین - بارہوین - چودھوین سولہوین مین لڑکا پیدا ہوتا ہے اور پانچوین - ساتوین - نوین - گیارہوین تیرہوین - پندرہوین مین لڑکی پیدا ہوتی ہے +
۱۸- مرد کا نطفہ زیادہ ہونے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور عورت کے نطفہ زیادہ ہونے سے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور دونون کے برابر پیدا ہونے سے مخنث پیدا ہوتا ہے +
۱۹- جو تواریخ ممنوعہ مین متصل نہین ہوتا وہ برہم چاری کے مرتبہ کو پاتا ہے +
مولف - یہہ بات طب کے متعلق ہے باپ دین سے کچھہ تعلق نہین رکھتی ہے - تصدیق اسکی تجربہ سے ہوسکتی ہے ہند مین جو پیدا ہوتے ہین سب مخنث ہین کہ میدان مین بیٹھہ کر کہاتے ہین اور حکیمون سے نسخہ امساک اور قوت باہ کا مانگا کرتے ہین +
۲۰- اکیاون سے تا ترپن اشلوک مین لکھا ہے لڑکی کے وارث یعنے

مادر - پدر - برادر وغیرہ لڑکی کے شوہر و شوہر کے وارثون سے کسی
حیلہ سے کچھہ نہ لے - ارکہہ بیاہ مین جو دو بیل یا دو گاے کا لینا رقم
ہے کسی رکھیشر نے لکھدیا ہے یہہ دختر فروشی ہے ✚
مولف - ہم پہلے رقم کر چکے ہین کہ اس پوتہی مین بہت چالاکی ہوئی ہے اور
جب دو بیل کا لینا روا کیا جاوے دو کروڑ روپیہ لینے مین کیا قباحت ہے
بدمعاش پرومہتون نے فقط ایک اشلوک کو دیکھہ کے پہلے کہترین مین
پہر جاٹون مین اب ہر قوم مین دختر فروشی کو رواج دلایا اور خود برہمن
بہی ایسا کرتے ہین کمال افسوس ہے کہ یہہ برہمن جو اپنے تئین خواندہ بتاتے
ہین اور اپنے دُم کے ہمراہ سمرتی لگاتے ہین اور پنڈت جی کہلاتے ہین
یہہ سب بردہ فروشی کے دلال ہین یہہ لوگ نیک راہ اپنے کسی مرید کو
نہین سکہاتے ہین سواے ٹہگنے کے دین اور دنیا سے کچھہ خبر نہین
رکہتے ہین - منوسمرتی منشی نول کشور کے چہاپہ خانہ کی چہپی ہوئی
ایک روپیہ آٹھہ آنہ کو ہر ایک جگہ ملتی ہے اور دو بہی ہے سنسکرت بہی
ہے - کیا بیوقوف ہین وہ لوگ جو اوسکو نہین دیکہتے اگر دیکہین جو لودیانہ
کے جہیون کے گہر کی روٹیان کہاتے ہین اونکے بہہ پرلا بغیر جوتی کے رکہین
۲۱ - لایق بیاہ وہی ہے کہ لڑکی والا کچھہ نہ لے مگر کچھہ دے دیکہو ۵ - اشلوک
۲۲ - جس گہر مین عورتین دکہی رہتی ہین وہ گہر برباد ہوتا ہے اور جہان
خوش رہتی ہین وہ آباد رہتا ہے کہ اونکی بددعا سے بڑی آفت پیدا ہوتی ہے
۲۳ - جورو خصم کا ایک دل رہنا بہت اچہا ہے جہان ان دونوین نفاق
رہتا ہے ہر طرحکی خرابی رہتی ہے ✚
۲۴ - جو آدمی بیدونکا علم حاصل نہین کرتا اور بیاہ بطور ناجائز کرتا ہے مد
غرور رکہتا ہے وہ خراب ہوتا ہے ✚
۲۵ - جو برہمن اوس شخص کو جگ کراتا ہو جسکو جگ کرنا حق نہین ہے وہ گنہگار ہے
مولف - ہماری راے مین دنیا مین کوئی آدمی ایسا نہین ہے کہ جسکے
واسطے کوئی نیک کام کرنا منع ہو اور جگ کرنیسے موجد کی یہہ غرض ہے کہ بارش ہو

۲۶- گرہست آسرم بہت اچھا ہے کہ اسکے محتاج دیوتا - رکہہ - پتر سبہی شے ہین
۲۷- جو برہمن بید دہکا علم رکہتا ہے وہ عزت اور خیرات کا مستحق ہے جو بیوقوف
جاہل بدمعاش برہمن کو پتر یا دیوتا کے واسطے دیتا ہے وہ ناحق نقصان کرتا ہے
دیکہو ۹- اشلوک +
۲۸- مسافر کو مکان اور کہانا اور پانی دینا بہت اچہا ہے اور راتی - بیمار - بچہ
اور بوڑہے سب سے پہلے کہانا پانے کے مستحق ہین +
۲۹- صاحب خانہ کا حق ہے پہلے سب کو کہلاوے جب آپ کہاوے +
۳۰- دیوتا اور پترون کے واسطے جو چیز دے بید خوان برہمن کو دے جو بید خوان
نہین وہ اسکا مستحق نہین دیکہو ۱۲۸ - اشلوک
۳۱- ایک لائق برہمن دس لاکہہ مورکہہ سے فضیلت رکہتا ہے +
مولف - ہمکو ایسا برہمن دنیا مین ایک نظر نہین آتا جسکی ہم بڑی تعریف سنتے ہین
دیکہو اوسکی چیلیون پر سوار ہونے کے مقدمہ سنتے ہین اور ہر طرح کی بدمعاشی
سے اوسکو موصوف دیکہتے ہین +
۳۲- برہمن چار قسم کے بموجب اشلوک ۱۳۴ کے ہین ۱ گیانی ۲ تپیسری
۳ بید خوان ۴ کرم کانڈی +
۳۳- جو چیز پترون کے واسطے دیجاوے وہ گیانی کو - اور دیوتون کے
واسطے تپیشریون کو دے - غرض کہ چارون قسم کے برہمنون سے اول قسم
کا نہ ملنے سے دوسرے تیسرے چوتہے قسم والے کو دے +
۳۴- جسکا باپ بید خوان نہو اور خود بید خوان ہو یا جس کا باپ بید خوان
ہو اور خود نہو - ان مین وہ شریف ہے جسکا باپ بید خوان ہو +
مولف - ہماری راے مین یہہ کلام معقول نہین آدمی کو فضیلت اپنے علم
و ادب سے ہوتی ہے - مان - باپ کے عیب و ہنر سے بیٹے کو نیک یا بد کہنا
ظلم ہے کہ وہ اپنی مان کی بدکاری کو روکنے نہین سکتا تہا اور نہ باپ کو تہذیب
کر سکتا تہا دنیا مین جتنے آدمی نظر آتے ہین اپنے علم و ادب سے عزت پاتے
ہین اور اپنے جہل اور بد افعالی سے بے عزت ہوتے ہین اگر تیمور اور

احمد کو تانی کی اولاد کی وہ عزت ہوتی جو ایک روز بھی البتہ چوبے جی۔ ترویدی جی۔ دوبے جی۔ بید ی جی۔ شاستری جی۔ پنڈت جی فضیلت رکھتے۔ ہر کوئی دیکھتا ہے کہ جنکے باپ کلین پیشہ کرتے تھے اور اونکو علم یا حکومت یا دولت سے بندگی ملی۔ ہر کوئی اوسی کو سلام کرتا ہے۔ کیا نجیت سنگہ کی اولاد کی وہ عزت ہے جو گلاب سنگہ کی اولاد کی ہے پس وہی شریف ہے جسکو خدا نے علم و ادب مین شرف دیا۔ البتہ جو خود لایق ہوا اور اوسکے باپ۔ دادا بھی لایق تھے وہ اوس سے شریف ہے جسنے اپنی ذات سے شرافت پیدا کی ہو اور اوسکی وجہ ظاہر ہے کہ جو کئی پشت کا شریف ہوگا اوسکا چال و چلن اور اوسکا دماغ عالی ہوگا غیرت اور ہمت اور استغنا اور جوانمردی اور بدکاموں سے نفرت اوسکو زیادہ ہوگی اور جو خود لیاقت پیدا کریگا ضرور بدکاری کی طرف متوجہ ہوگا +

۵ ۳۔ سراوہ کا طعام [۱] چور [۲] بانکی [۳] مخنث [۴] ناستک [۵] برہمچاری [۶] جاہل [۷] ڈوشٹ [۸] ردھی [۹] قمار باز [۱۰] بیگانی عورت اور چیلیون پر سوار ہونے والا کھانیکا مستحق نہین ہے +

۶ ۳۔ جو اون لوگون کو جگ کراتاہے جو جگ کرنے کی استحقاق نہین رکھتے اور مزدوری لیکے بید پڑہاتاہے اور جو مورتون کی پوجن کرتاہے اور جو گوشت فروخت کرتاہے۔ جو برہمن سوداگری کرتاہے اور جو مزدوری یا نوکری کرتا ہے جنکے دانت کالے ہون۔ جو اپنے گورد کے برخلاف فعل کرتا ہو۔ جو اگنی ہوتر نکرتا ہو۔ جو سود لیتا ہو۔ جو دائم المریض ہو۔ جو جانور پالتا ہو۔ جسنے بڑے بھائی سے پہلے اپنا بیاہ کیا ہو۔ پانچ مہاجگ نکرتا ہو۔ لوگون سے دشمنی کرتا ہو جو بیگانے مال مارتا ہو۔ ناچ راگ سے زندگی کرتا ہو۔ کمذات عورت اپنے گھر مین رکھتا ہو۔ مزدوری لیکے بید پڑھانے والا ہو۔ سودرونکو چیلا کرنے والا ہو۔ ماں۔ باپ کو چھوڑ دینے والا ہو۔ گھر مین آگ لگانے والا ہو۔ جوا کھیلنے والا ہو۔ شراب پینے والا ہو۔ کشتی کھیلنے والا ہو۔ سلاحات بنانے والا ہو۔ مترورہی ہو۔ اندھا ہو۔ جو تس ہڈیا سے زندگی کرتا ہو۔ سپاہی کا کام کرتا ہو۔ بندہے ہوے پانی کو دوسری جگہ لیجانے والا ہو۔ بہتے جل

بد رکھنے والا ہو ۔ باغبانی کرنے والا ہو ۔ شکاری ہو ۔ بہت آدمیون کو جگ
کراتا ہو ۔ جسکا پاؤن سوٹا ہو گیا ہو ۔ جس آدمی کی بہت مذمت کرتے ہون
یہ سبب اس قسم کے برہمن نالائق ہین کہ جیسے راکہہ مین ہوم کرنا ویسے ان برہمنون
کو دینا ہے دیکہو ۱۸۰ ۔ ۱ شلوک تک

۲۳۱ ۔ ۲۳۲ ۔ شلوک مین لکہا ہے کہ مہا بہارت ۔ شمیو شکلسیہ وغیرہ یہ پہلا
سناوے ۔

مولف ۔ منو کو برہما کا بیٹا بتاتے ہین اور برہما کی پیدائش کو کروڑون برس
بتاتے ہین اور مہابہارت کے واقع کو پانچ ۔ چار ہزار برس کی مدت قرار
دیتے ہین ۔ دیکہو کیسی جعلسازی ہے ۔ آدمی کو چاہیئے کبہی دوسرے کے
کہنے پر اعتماد نکرے ۔ جو اچہی بات ہو نکال لے ۔ آج وہ وقت ہے کہ ایک
نئی سمرتی بنائی جاوے اور ہر قوم کے عقلمند اور علم والے اوسکا مسودہ
بنانے مین شریک ہون اور جو باتین اس وقت کی مصلحت کے موافق ہین وہ
اسمین درج ہون اور جو برہمن ہو اوسکو قرار دیا جاوے ۔ جو خدا پرستی کی راہ دکہاوے
اور چہتری وہ سمجہا جاوے جو دشمنون کے دور کرنے کو کوشش کرے اور
بیش وہ ہے جو عوام کی مصلحت کا سامان مہیا کرے ۔ سودر وہ متصور ہو
جو علم ۔ طاقت ۔ دولت سے محروم ہو ۔ قوم کا جہگڑا کہانے ۔ پیشے اور شادی
اور بیاہ مین دور کیا جاوے اگر ایسا نہو گا جو حال یہودیون اور پارسیون کا
ہوا وہی حال برہمنون کے پیچہگون کا ہوگا ۔

ظہور ششم دسوین ادہیا کا انتخاب

جو معقول کلام ہے اور انصاف سے قرین ہے وہ اسمین رقم ہے ہماری آنکہہ
مین برہما ۔ منو ۔ بہرگ یہ آدمی تہے اور جتنے دیوتا اور پیغمبر مشہور ہین وہ
بہی آدمی تہے اونکے بیوقوف معتقد جسقدر اونکی زبان کو طاقت ہے مبالغہ
بیان کرین اونکی تعریف کرین ہماری آنکہون مین اون مُردون سے اچہے

زندے شریف ہین - ہم کسی مردہ یا زندہ کے پیرو نہین - لقمان وغیرہ حکما کو مرد معقول سمجھتے ہین مگر جو بات پیچیدہ اور انمان سے قریب نہین اوسمین اون بزرگون کے قول کو بھی پرمان نہین دیتا ہون کہ جتنے حواس وہ رکھتے تھے ہم رکھتے ہین اور جتنا تجربہ زمانہ کا اونہون نے کیا تہا اوس سے زیادہ ہمکو ہوا ہے - کہ ما ہے جو کہتا ہے کہ کنہیا لعل ہے برخلاف بشسٹ اور بیاس اور کرشن ور منو اور جاگولک وغیرہ کے لکھا ہے - جو دوسرے کے حکم مین چلتا ہے وہ دنیا مین یا عقبی مین کسی چیز کا طالب ہو اپنی غرض سے ہر کس وناکس سے ڈرتا ہے اور اونکی خوشامد کرتا ہے جیسے بچے بہوت و چڑیل سے ڈرتے ہین اور بیوقوف ہند و بدمعاش بہیکہ مانگنے والے برہمنون کے پانو مین سر دہرتے ہین - ہم تینون لوگ کو مرگین کے کرم کی برابر سمجھتے ہین اور مذہب کے چلانے والون کو بالکل ٹھیک یہی جو ہمارے ذہن مین پسند آتا ہے اور معقول معلوم ہوتا ہے وہ ہم رقم کرتے ہین - وید کا ندا رتم نہین ہین جو کسی ایک نطفہ حرام کی کسی تحریر و تقریر سے دیوالیہ ہوجاوین - اور ہم لوہ یا نہ کے جیبون کو چلا کرنا نہین چاہتے اور نہ اونکا بیکا پا کہاتے ہین اور نہ چیلیون کی ننگی پیٹھ پہ سوار ہو نا روا کرتے ہین پس سگ نزاد کے بہونکنے سے کچھ پروا نہین - اس ادہیا مین ۲۶۵ - اشلوک ہین اونمین سے جو معقول تھے رقم کیے

۱- برہمن - چہتری - بیش کو دو جنما کہتے ہین پہلا جنم نطفہ پدر اور رحم مادر سے متعلق ہے اور دوسرا جنم علم و عمل معقول سے - جو علم و عقل نہین رکھتا وہ شودر ہے سوا اس چار نوع کے درفی الحقیقت دو نوع ہین تیسری یا پانچوین نوع انسانونکی نہین ہے مولف - یہہ خلاصہ چوتھے اشلوک کا ہے دسے گدہے اسکے معنی کیا سمجھتے ہین جو بہیکہ مانگتے ہین اور شہر بشہر چوٹے تلک لگا لمبی دہوتی پہن کا - جہوٹی کہانی سنا بیوقوفون کو بہتہرون اور بہوتونکی طرف سے دلا شغل بہتری کے بشنیون کا مال مارتے ہین - ایسے کلام کے سمجھنے کو وزیری اور بادشاہی کا دل و دماغ چاہیے ۲- جو عورت حرام کا نہین ہے اور حسب رسم ملک کے اوسکے ساتھہ شادی ہوئی ہو اوس سے جو اولاد پیدا ہو وہ از جانب مادر و پدر شریف ہے اور جو

اولاد بدکار عورت یا غیر منکوحہ سے پیدا ہو وہ حقیر ہے ٭

مولف - اس کتاب مین بہت تفصیل ہے کہ برہمن کے نطفہ اور چھتری کی شکم سے
پیدا ہوا اوسکو یہہ کہتے ہین اور جو کسی اور عورت سے پیدا ہوا اوسکو یہہ کہتے ہین
خلاصہ یہہ ہے کہ جو بے ضابطہ اور خلاف قانون پیدا ہو وہ حقیر ہے - قیمت جس
قوم کی وہ عورت ہو اوس شخص کا وہ بیٹا منسوب ہوگا ہم اسکو رد کرتے ہین اگر سودر
برہمنی سے بیٹا پیدا کرے کیا ہم اوسکو برہمن مانینگے نطفہ پدر اور رحم مادر کا خیال
فقط بیوقوفی ہے محمود غزنوی اور نواب سعادت علی خان لونڈی بچہ تھے لیکن
اونہون نے بہت برہمنونکو انہونکے ہاتھہ اور برہمنیونکو انہونکے ہاتھہ فروخت
کیا اور بیاس دیا راسر وغیرہ جنکے نام کچھ سمرتی مین رقم ہین از جانب مادر و پدر صحیح
نہ تھے مگر تمام ہندوستانیونکے مسجود ہوگئے اور برہمنون کے جد اکبر کہلائے اور
چھ ہشتر اور جو دہن کی کم اصلی مہابہارت سے ظاہر ہے اسطرح ہزار دن کم اصل
اور سودر بیشیہ علم اور طاقت اور دولت سے بزرگ ہوگئے اور جو دعوی شرافت
خاندان کا رکھتے تھے مثل برہمنون اور سیدونکے وہ بھکاری بنگئے پس نطفہ پدر کچھہ چیز نہین
جبالی نام ایک عورت پہلو مین ایک بچہ اپنی گود مین رکھتی ہے وہ بچہ کسی ایک چنڈال
کو اپنا باپ بتاتا ہے اور اوسکی مان نے عدالت مین کسی دوسرے کو اوسکا باپ بتایا
پس کچھہ اعتبار نہین کہ وہ کسکا ہے مگر حرامزادہ سے حرامزادہ ہے اگر وہ علم یا دین
یا طاقت حاصل کرے شریف ہوجاوے گو اوسکا باپ مہتر ہو اگر نالائق رہے کسی کا
نطفہ ہو نالائق ہے اس رائے کی تائید ۴۲ - اشلوک اس ادہیائے ہوتی ہے
کہ اوسمین رقم ہے کہ میوامترپ کرنیسے برہمن ہوگیا اور ۴۴ - اشلوک سے ثابت کہ
پونڈرک - اوڈر - دراوڑ - کامبوج - یون - شک - پارٹ - پہلو - چین
کرات - دردہ - کہش - ملکون کے باشندہ بدافعالی سے دوجاتی تھے مگر سودر ہوگئے
پس صاف ثابت ہے کہ جو جیسا فعل کرتا ہے وہ ویسا خطاب پاتا ہے نطفہ پدر
اور رحم مادر کو کوئی ثابت کرنے نہین سکتا ہے جنکے باپ جیتے ہین اونکی مان غیرون
سے نطفہ مانگ لاتی ہین - ایرانی تورانی وغیرہ سب ایک ہی نسل مین افعال کی بھلائی
اور برائی سے اونچ نیچ قوم کے ہوگئے آدمی کو چاہیئے کہ مغز ای کلام کو سمجھے - بہکیہا نگئے

والے اور بدمعاش ٹھگنے والے اور حرام خوری سے گذر کرنے والے کب تباہ ہونگے وہ
باتین جنسے معلوم ہو کہ یہہ جاہل بہرکے کام کے لایق ہی نہین ہین ۔۔
۳۔ بدچلنی سے ظاہر ہوتا ہے کہ اوسکی اصلیت مین کچھ جھوٹ ہے دیکھو ۵۸ شلوک
مولف۔ جو شخص اور ونکو برت وجیب دیتے ہون اوجنا بتادے اور خود شراب
پیوے اور گوشت کہاوے اور ناستک مین سے ہے اور کبہی گلاب داسیونکا چیلہ
بہی ہو کے باغی ہو گیا ہو۔ اور جنکو چیلی بناوے اونپر سوار ہووے ایسے شخص
کو بجاے گو موتر کے گدہے کا پیشاب پلانا چاہیئے ✱
۴۔ جس سلطنت مین حرام کاری زیادہ ہوگی وہ جلد تباہ ہوگی دیکھو ۶۱۔ اشلوک
۵۔ کسی جاندار کو قتل نکرنا۔ چوری نکرنا سچ بولنا۔ پاک و صاف رہنا۔ حواس کو
قابو مین رکہنا لازمہ انسانی ہے ✱
مولف۔ یہہ برہمن جو لکہا کیتے پہرتے ہین اور کہوٹی وساد کہاتے ہین کیا یہہ سچ بولتے ہین
۶۔ ۶۶۔ اشلوک مین لکہا ہے کہ برہمن مرد اور سودر عورت سے جو بچہ ہو وہ افضل
ہے اور برہمنی کے شکم مین سودر سے جو پیدا ہو وہ حقیر ہے ✱
مولف۔ یہہ واہیات بیان ہے البتہ جو دو شکل سے پیدا ہو جیسے حبشی اور ہندی
یا دو رنگ سے پیدا ہو جیسے فرنگی اور حبشی وہ مثل خچر کے ہے یعنی دونو جنس سے آئے
جب دونو کا رنگ بشکل مساوی ہو کسی قوم کا ہو۔ برابر ہے۔ زور آور مرد کا بیٹا
زور آور ہوگا بشرطیکہ جیسا تخم ہو ویسا کہیت ہو۔ برہمن کا بیٹا بجز بہیک مانگنے کے اور
کچہہ کام نہین کریگا اوس سے وہ بہی اچہا ہوگا جو چرم دوزی کرکے حلال لقمہ کہاتا
ہے بغیر محنت دوسرے کا مال کہانے والا لوطے امردون سے بہی حقیر ہے ✱
۷۔ برہمن کے چہہ کام ہین ۱ پڑہنا ۲ پڑہانا ۳ جگ کرنا ۴ جگ کرانا ۵ دان دینا ۶
دان لینا۔ دیکھو ۷۵۔ ۱۰۔ اشلوک ✱
۸۔ نمبر ۲ و نمبر ۴ و نمبر ۶ برہمنون کے گذران کے واسطے ہے۔ چہتری کو ایسی
ضروری ضرورت نہین ہے اسواسطے اوسکو منع ہوا ✱
مولف۔ بیوقوف برہمن کہتے ہین کہ چہتری اور ویش اور کو بید نہ پڑہاوے وہ
مطلب سے واقف نہین ہین اصل مطلب یہہ ہے کہ اجرت لیکر نہ پڑہاوے ✱

۹۔ سستر یعنی ہتہیار باندہنا اور استر یعنی جو منتر پڑہکر دشمن پر وار کیا جاوے یہ کام چہتری کا ہے اور بیش کا کام ہر قسم کی تجارت و دستکاری کرنا بید ون کا پڑہنا ہر ایک قوم پر فرض ہے +

مولف۔ نا منصفون نے کہین نہین لکہا کہ برہمن سے تا مہتر اور زن۔ مرد۔ شودر کوئی شخص ناخواندہ رہے اور کسی برہمن نے کبہی کسی آدمی کو علم حاصل کرنے نہین دیا اور جہوڑ جاہل مطلق ہوگئے اور سستر میں سے اون ہتہیار دن سے جنکو کاغذ پنجیف چہپا ہے ہین اور استر رہے ہین جنکو صاحبان پولٹیکل ایجنٹ کام مین لاتے ہین +

۱۰۔ واسطے انتظام دنیا کے ہدایت کرنا عوام کو اور رد کرنا کمزور زندگی اور مہیا کرنا اسباب عیش و آرام کا لازمہ انسانی ہے +

۱۱۔ جب برہمن اپنے متعلق پیشہ سے زندگی بکر سکے چہتری یا بیش کا پیشہ اختیار کرے مگر زراعت نکرے کیونکہ اس سے جاندار ونکی جان کو تکلیف ہوتی ہے +

مولف جس حالتمین برہمن کو کہیتی کرنا نا روا ہوا بموجب ۱۰۴۔ اشلوک کے پہر گوشت کہانا اور شراب پینا برہمنونکو کسنے حکم دیا ہے +

۱۲۔ ایکسوتین اشلوک مین لکہا ہے کہ برہمن آگ کی موافق ہے کہ جس چیز سے متصل ہوتا ہے اسکو جلا دیتا ہے اور پانی کی موافق ہے کہ جو اس سے قربت کرتا ہے وہ ڈوبجاتا ہے

مولف۔ اے یارو خاک ڈالو انکے سر پر کہ انسے کبہی بہلائی نہوئی ہے اور نہ ہوگی۔ قانون کا بنانا انکے ہاتہہ مین تہا اور جسطرح سے انگریزون نے ہندوستانیونکو بے ہتہیار کر دیا ان ظالمون نے سب بے غیرت و بیوقوف بنا دیا کہ ۱۰۸۔ اشلوک مین لکہا ہے کہ بسوامتر نے مہتر سے کتے کی ران کو لیکر کہا یا جس حالتمین منو کے بیان سے انکے جدا مجد نے کتے کا گوشت کہایا ہے اگر کوئی بے وقوف چہوکرہ عورت کی محبت یا کسی دم بازی کے دہوکہے مین آکے مسلمان یا عیسائی کے ہمراہ گاے کا گوشت کہالیوے کیا بسوامتر سے زیادہ ناپاک ہوجاویگا جو بیوقوف منشائے کلام نہین سمجہتا ہے وہ جوگی کے پیشہ کے کتہا کہنے سننے کے لایق نہین ہے لودیانہ کے لچہ بازار مین جو بوجہی بوڑہی رنڈی رہتی ہے اوسکے پیچہے طبلہ بجانے کے لایق ہے +

۱۳۔ تقسیم سے جو مال ملے ۲ دفینہ ملے ۳ قیمت سے ملے ۴ جنگ مین غنیمت سے ملے

۵۔ تجارت سے نفع ملے تو محنت سے جو مزدوری ملے وہ حلال ہیں ⁂

مولف ۔ جنگ میں جو لوٹ کا مال ہے وہ حلال نہیں ہے مگر غنیمت کو جو مخالف راجہ کا مال البتہ حلال متصور ہو سکتا ہے ⁂

۶۔ ضرورت کے وقت راجہ رعیت سے چہارم حصہ بھی لے سکتا ہے ⁂

مولف ۔ ضرورت کے معنی یہہ نہیں ہیں کہ محکموں کی تنخواہ دینی ہے یا باپ [illegible] زیادہ کرنا ہے یا اپنے قوم یا اپنے وطن کے آدمی کی بہبودی کرنا ہے یا دوسرے ملک کو دبانا ہے مگر ضرورت کے یہہ معنی ہیں کہ رعایا کی بہتری کو روپیہ کی ضرورت ہو اور خزانہ میں نہو ⁂

۷۔ جنگ میں قایم رہنا اور نہ بھاگنا یہہ راج نیت ہے ⁂

مولف ۔ ۱ ۔ ہندوستان کی ہر قوم نے بے غیرت بھیکہ مانگنے والے برہمنوں اور [illegible] کی فرمانبرداری کر کے مسلمانوں کی جوتیاں کہائیں ۔ دہرکا ستیاناس اور ان [illegible] دستاویزوں ۔ اور راجپوت کے معنی گوروں کے ہیں ۔ جبتک یہہ اپنے تئیں بھکاریوں کے پیار نہ سمجھینگے اگر ایک کی غلامی سے آزاد ہونگے دوسرے کی غلامی میں رہینگے ⁂

۲ ۔ جس مرد کی دو جورو ہونگی وہ جسپر سب سے زیادہ مہربان ہوگا وہ بھی اپنے شوہر کے [illegible] اوس جورو کے بدل مہربان نہوگی جبتکہ سوت نہیں ہے کہ سوت کی حکمت عملی کا فکر سیقدر اوسکے دلپر رہیگا ⁂

۳ ۔ جو مرد متعدد جورو رکہتا ہوگا شہوت رانی کا کچھہ لطف اوس سے زیادہ پاتا ہوگا جتنا ایک جورو والے کو ملتا ہے لیکن جملہ امورات خانہ داری میں روز شب مثل مار سے کے پیچ کہایا کرتا ہوگا اور رشک اور بے اطمینانی سے بے چین رہتا ہوگا کہ ہر طرف سے شکایت کا بازار گرم رہتا ہوگا ⁂

۴ ۔ جو کہ حرام و حلال پر نگاہ نہیں کرتا ہے اور منو شاستر اور دیگر کتب قصص و صور [illegible] سے ظاہر ہو گیا ہے کہ لاچاریکی حالتمیں سگ و مردہ حلال متصور ہوتا ہے [illegible] ہو کہہ بقطرہ نہیں ہے جسکا تعلق طعام سے ہی عورت کو مرد اور مرد کو عورت کی ضرورت مانند طعام و شراب کے ہے وہ رانڈ جو عقد ثانی کو توانا نہیں ہوئی پارسا رہے تا دشوار [illegible] جو عقد نخستین نکر سکی اچہوتی رہے ناممکن ہے جب مرد [illegible]

اسوجہ سے مستعد دشمن اور نقصان وضو کو شکست کرتے ہین ... اپنا ... سے
ست بد خواہ نہ اپنے افعال کے اسباب کرتے ہین +

۵۔ جو دوست مرد ہون یا عورت ۔ یا مرد و عورت کسی خاص وجہ سے باہم صلح و
اخلاص و انس پیدا کرتے ہین ۔ دونو ایک ہو نیکو صورت شکل و علم و عقل و ہنر و
کلام و خلق و ادب و غیرہ کی شرط نہین ہے اور بیان نہین ہو سکتا ہے کہ کسی کو کیا دا
کسکو پسند آتی ہے ۔ دوستی بھی دو صورت کی ہوتی ہے ایک یہ ہے کہ دونا خلوص کی کر
ایک وقت ایک [illegible] ن یا ایک ہفتہ یا ایک مہینہ [illegible] ن با خوشی بیٹھ کے صلاح و مشورت اور
[illegible] کرتے ہین اور ایک جیسے جور جسم کی مثل سایہ و دہوپ کے ہمراہ رہتے ہین جب یہ
ایک دیگر کو پسند نکرین اور [illegible] والدین [illegible] ہو [illegible] امید نہین ہے [illegible] دوست ہون [illegible]
جسطرح ظالم بادشاہ کی رعیت زندگی کرتی ہے اور اسکے ظلم [illegible] انصاف تبابی ہے
[illegible] سکتے ہین اور قیدیو نکی طرح چلنا نہین ہنس بول کے [illegible] کرین ممکن ہے

۶۔ عورت کمزور اور حقیر مرد کو پسند نہین کرتی ہے اور [illegible] تو بیہ کو [illegible] ہے
اور مرد نازک و کمسن عورت کو تمنا کرتا ہے اور جو اوسکے قدر عمر و طاقت و [illegible]
مین زیادہ ہوتی ہے اوسکے رعب سے شرماتا ہے اگر اسطرح انکا اتصال ہوتا ہے اولاد
لایق نہین ہوتی ہے اور نہ لذت ملتی ہے اسی واسطے منو نے بھی لکھا ہے کہ تیس
برس کا مرد ۱۶ برس کی عورت سے عقد کرے [illegible] لڑکے لڑکیو نکے [illegible]
اسباب پر خیال نکر عقد کرتے ہین وے اپنی اولاد کو بلکہ اپنی نسل کو بدکار اور نالایق
کرتے ہین +

۷۔ جیسے شکر سے نمک قوی ہے کہ ایک سیر شکر کے ذایقہ کو ایک تولہ نمک خراب
کر دیتا ہے اور شکر اوسکا مقابلہ نہین کر سکتی ہے ویسے [illegible] نیکی کو ایک بدی بدنام
کر دیتی ہے پس بدی نیکی سے جلد اثر کرتی ہے اور شہرت پاتی ہے +

۸۔ جیسے رات و دن کا اتصال ہونے نہین سکتا ہے کہ جب ایک ہوتا ہے دوسرا
معدوم ہوتا ہے ویسے عاقلون اور ناقلونکا ۔ کہ عاقل دلیل کے قایل ہوتے ہین اور ناقل
اپنے پیشوا کے کلام کے ۔ عاقلونکو گاہ بگاہ جہل و شہوات و غضب ٹھوکر مارتے ہین
ناقل زندہ و مردہ غلامی سے آزاد نہین ہوتے مین اپنے پیشوا کے بیم و رجا مین [illegible]

دیجاتے ہین - عاقلونکو اونکی عقل گاہ بگاہ ستاتی ہے ناقلونکو غیرونکی عقل چاہ مین ڈالتی ہے

۹ - اصل کسبی کبہی یہہ خیال نہین کرتی ہے کہ کل شب لانیکے بدلے سے ہمبستر ہوئی تہی آج اس سبب پرہیز چاہیے کہ اوسکے دستور العمل بنقدہ دہرم شاستر مین رقم ہے کہ چہہ روپیہ دیوے اوسکے ہمراہ شب کو تمام کرے اسیطرح لالچی ادمی حق فراموشی اور نمک حرامی کا خوف نہین کرتا ہے البتہ اگر وقت نہین ملتا ہے خیر خواہ بنا رہتا ہے اور جس حرکت کو ظاہر کرنے شرماتا ہے پوشیدہ کرتا ہے اور جس کام کو بدست خود کرنا بہتر نہین سمجہتا ہے دوسرے سے کراتا ہے بغرض لالچی کی دوستی اور کسبی کی آشنائی کو بجنس کنہیالعل کے دوسرا نہین جانتا ہے جیسے گیتا کے ارتہہ بجز کرشن کے دوسریکو معلوم نہوئے

۱۰ - جیسے ایک کسبی کے دو آشنا باخود دوستی کرنے اور رکہنے نہین سکتے ہین ویسے ایک شے کے دو طالب باخود اتفاق رکہنے نہین سکتے ہین +

۱۱ - درندا گر چرند کی جان پر آج رحم کرے کل نہین کریگا ویسے جو دوسریکے مذہب وملک کا خواہان ہے بغیر لینے کے صبر نکریگا +

۱۲ - ملک الموت کسی بشر سے نہین کہتا کہ آج یا کل تجہے قتل کرونگا ویسے قاتل مقتولکو خبردار کرکے قتل نہین کرتے ہین اور ملک الموت اپنے تئین قاتل قرار نہین دیتا ہے اپنے فعل کو تپ یا اسہال یا ہیضہ کے ذمہ لگاتا ہے ویسے ہوشیار قاتل مقتول کی موت کی دوسری علت ظاہر کرتا ہے +

۱۳ - ہر ایک مذہب کی شرط ہے اپنے مذہب کی فضیلت اور دوسرے مذہب کی حقارت ظاہر کرنا اور غیرون کو عاجز کرنا - وہ عقلمند نہین جو مخالف مذہب سے نیکی کی امید کرے صلح کل والا کسی سے کینہ نہین رکہتا ہے لیکن اوسکو نکٹے نکو بنا اسطرح مارتے ہین جسطرح منصور کو +

۱۴ - موتی کی قدر جوہری جانتا ہے ویسی راستی راستبازونکو پسند آتی ہے اور اونکی مجلس مین کام دیتی ہے - جہوٹہون سے بغیر جہوٹہ کے کام نہین چلتا کہ اسہال کا علاج اسہال سے کیا جاتا ہے +

۱۵ - ہر شخص چاہتا ہے کہ میرے روبرو کوئی جہوٹہ نہ بولے اور مجہپر ظاہر اور پوشیدہ ظلم نکرے اور میرے زن - زمین - زر اور مذہب پر دست درازی

۱- شیطان کی کسی نے صورت نہیں دیکہی اور نہ اوسکا رنگ معلوم ہوا نہ اوسکا حدیثی نے لکہا جیسے کامدہن گاہے اور ہما اور پارس پتہر اور آبحیات ہین ویسے شیطان بہی ایک ہے +

۲۷- بہشت اور دوزخ کا اس برہمانڈ کے اندر کہین پتہ نہیں ہے مگر مدعیان مذہب کی کتب سے باہر نہیں ہے +

۲۸- عورت دہر کوئی ہونا کہتا ہے لیکن کوئی اسکی رضاجوئی سے باہر ہی نہین رہتا اور نشہ کو ہر کوئی ہوش ہربا جانتا ہے مگر جسطرح عورتین کوسے من کرتی ہین ہر کوئی اسکا استعمال کرتا ہے +

۲۹- پروانہ نہیں جانتا کہ شمع پر گرنے سے وہ جل جاویگا بس وہ غلط فہمی سے جلتا ہے اور اسکے بہول سکے دور کرنے کو اوسکی جنس توانا نہیں ہے پس اوسکا جلنا اندہیرے کا آرہ ہونا برابر ہے۔ افسوس ہے اون آدمیون کی سمجہہ پر جو دوست اور دشمن کو نہیں پہچانتے اور طالبان زر۔ زمین۔ زن اور تن۔ من۔ دہن کے پانو مین سر دہرتے ہین اور جو اونکے دین۔ ایمان اور جسم وجان کی حفاظت کو راہ بتاتا ہے اوسکو دشمن جانتے ہین +

۳۰- علم کی طاقت جسم کی طاقت سے بڑی ہے اور دل کی طاقت علم کی طاقت سے بڑی ہے۔ شیر ہاتہی کو جسم کی طاقت سے نہیں مارتا ہے اور ہزار من بارود کو ایک دیاسلائی عقل سے اوڑاتی ہے +

۳۱- جو طالب کسی چیز کا کسی شخص سے ہے وہ اوس شخص کو وہ راہ کیون بتاویگا جس سے اوسکا مطلب فوت ہو بیغرض اگر خاموش رہے ممکن ہے مگر گمراہی کو ہدایت کیون کریگا +

۳۲- شبہہ باز جس سے شبہہ کرتا ہے یہہ غرض رکہتا ہے کہ جسطرح ہم ہنستے ہین تم بہی ہنسو ہوئی سکے روز ہنسنے والا براسے خود فضیلات اور دوسرکی رذیلت کو نہین جاہتا ہے نقد جسکو نصیحت کرتے ہین اونکی غرض ہوتی ہے کہ ہمکو پیر سمجہہ شہرطہ مریدی کی بجالاؤ +

۳۳- ہر مذہب کا آدمی دوسرے مذہب والے پر ظاہر یا پوشیدہ ظلم کرتا ہے

مگر سب کے مرشد مسلمان ہین ❖

ترجمہ۔ منو سمرتی ہنود کی فقہ کی اول کتاب ہے اور پاراشر سمرتی اور
جالولک بہی دو اسمرتیون سے معتبر ہے ہم نے تینون کو ملاحظہ کیا انمین ہر قسم کے جرایم خفیف
وسنگین کی علامت اور اونکی سزا رقم ہے اور جتنے افعال نیک ہین اونکی ہدایت اور
جزا بہی رقم ہے اور جن افعال کو سزا و جزا سے بری سمجہا ہے اونکا بہی تذکرہ ہے
اغلام کا تذکرہ نظر سے نہین گذرا۔ اسوجہ سے ثابت ہوتا ہے کہ یہہ مکروہ فعل
ہند مین نہ تہا اور ولایت سے جو حملہ آور ہوے وہ فاعل و مفعول ہمراہ لاے
اور حضرت لوط کی امت کے اخبار سے اس علت مشایخ کا وجود اون ولایتون مین
جہان حضرت لوط کی امت رہتی تہی ثابت ہے اسکی سزا کا لکہنا علیحدہ ضرور نہ تہا
کہ تعزیرات ہند مین رقم ہے اور فقہ کی کتب مین درج ہے فقط تنقیح اس امر کی ہے
کہ وجود اس شیطنت کا کس طرح اور کہانسے ہوا پس قیاس مین آتا ہے کہ بنیاد اس فعل کی
اون فقیرون نے قایم کی جنہون نے فقیری کو تجرید سے اختیار کیا ہنود مین
فقیری کی آئین ہے طفولیت مین طالب علمی کرنا اور جوانی مین عقد کرنا اور جب پیری ہو
تب اپنی زوجہ کے جنگل مین رہنا۔ جب شخص ہیچکارہ ہوجاوے تب سنیاس یعنی
فقیری اختیار کرنا۔ اس آئین سے تجرید فقیری کی شرط نہین ہے کہ جس وقت مین
شہوت کا غلبہ ہوتا ہے اوسوقت تجرید نہین رہتی ہے اور جتنے قسم کے جوگی اور
بیراگی ہند مین آج ہین یہہ خلاف قانون ہین۔ بس نالایق ہین جب سمرتیان بنتی تہین
اور راجہ خواندہ تہے تب خلاف قانون کوئی حیلہ ہی کرنے نہین سکتا تہا جب سے علم
عقل کو زوال ہوا ہر قسم کے بدمعاش بیراگی بن گئے جو کہ محض جاہل و بدمعاش و بد
افعال ہین۔ قدیم زمانہ مین یہہ بدمعاش نہ تہے بیراگیون کا فرقہ پانسو برس سے جاری
ہوا ہے جوگی البتہ پہلے تہے مگر جوگ شاستر کی شرایط سے معلوم ہوتا ہے کہ وے جاہل
نہین ہوتے تہے تہذیب اخلاق اول شرط جوگ کی تہی یعنی جم و نیم۔ دیگر ولایت مین
جہان یہہ رسم ہوگی کہ فقیری کی شرط مجرد رہنا ہے وہان سے یہہ عمل شروع ہوا
ہوگا کہ آدمی پہلے حرص یا ہوس یا کسی اور علت سے فقیری کو آسان سمجہہ اختیار
کرتا ہے جب وہ شوق یا رنج کم ہوجاتا ہے دنیاداری کی ہوا لگتی ہے کہ جتنے فقیر

دہینت مسند نشین و جاگیردار ہین پہلے فقیر تہے اور تارک لذات دنیا۔ جب وہ مرتبہ جاتا رہا اور اسباب دنیا جمع ہوا فرعون کے نانا اور رہا ہو گئے جس شخص کو جملہ اسباب دنیاداری میسر ہوا اور عقد کرنے کو روا نہوا اوسکو بالضرور بیگانی عورت سے اور وسکے نہ میسر ہونے سے چیلو نکے ہمراہ فعل بد کرنا ضرور ہوا اس وجہ سے بانی اس فعل کا مہاپرش فقیرون کو قیاس کیا جاتا ہے +

۲۔ کوارے اور رنڈوے کمینون سے کاروائی کرتے ہین جب ولایت مین کسبیونکے رہنے کو ممانعت ہوئی اور آسان ترکیب سے عورت میسر نہوئی وہان اس فعل قبیحہ کا رواج ہوا چنانچہ فارس کے شاعرون نے امردونکے عشق کے شعر لکہے اور محمود غزنی اور ایاز شہادت دیتے ہین +

۳۔ فوجی جنکو ہمیشہ سفر مین رہنا فرض ہوا اور رکمی مشاہرہ بازاری عورات کے پاس مانع ہوئی۔ اونکے فریق سے یہہ فعل جاری ہوا +

۴۔ مکتبوان کے طلبا اور معلمون سے اس فعل کی ایجاد ہوئی سو عجب نہین کہ یہہ لشکر بہی شیطان کا مشہور ہے +

۵۔ جیلخانہ کے قیدیونسے رواج پایا ہو ممکن ہے کہ قیدیونکو عورت کا ملنا مشکل ہوتا ہے +

۶۔ کسی مذہب کی کتاب مین رقم ہے کہ عورتین تمہاری کہیتی ہین بطرح سے چاہو ورو کرو شاید ایسے حکم الہی کے معنی کے سمجہنے مین کچہہ غلطی ہوئی ہو +

کوئی سبب ہو اور کوئی پیشوا اس امت کا ہو اور کہین سے اسکی بنیاد قایم ہوئی ہو فی الحال ہند کے بہت شہر اس علت سے بدنام ہین کہ بعض آدمی سے جب پوچہتے ہین کہ تمہارا وطن کہان ہے وطن کا نام بتاتے شرماتے ہین۔ انگریزی عملداری مین ایسے مجرمونکو سخت سزا ملتی ہے ہندوستانی عملداری مین ہیجڑے اور خواجہ سرا اور ناچنے والے چہوکرے دراصل واسطے کسب کے مثل کسبیونکے پیشہ کرتے تہے۔ صحبت بد سے جتنے فعل ناقص ہین آدمی سیکہتا ہے اور جہالت سے آدمی اپنے فعل کے نتیجہ کو نہین سوچتا ہے جو دولتمند کمینون اور مفلسون کی صحبت مین بیٹہتے ہین وے گانجہ و چرس و پوست پینا اور افیون کہانا اور ایسے فعل کرنا یا کرانا اختیار کر عادی ہوجاتے ہین کہ تا دم مرگ اس سے باز نہین آتے ہین جو شخص حیوان سے یا امرد سے خلاف فطرت فعل کرتا ہے وہ کوئی خدمت

میں بھی کر سکتا ہے لیکن جو معقول ہوتے ہیں وے بجز اسکے کیا کہہ سکتے ہیں کہ وے سجادہ نشین یا مسند نشین یا قایم مقام شیطان کے ہیں۔ کئی وقت کسی اخبار میں لکھا دیکھا اور سنا کہ بعض مقام میں ایسے اشخاص کا عقد بھی ہوتا ہے آفرین ہے انکے بزرگونکو جنہون نے حرامکاری سے بچانیکو عقد کرا کے حلال کرا دیا +

اس علت کے انسداد کو سب سے بہتر یہہ ترکیب ہے کہ کمینہ اطفال و بدچلن آدمیون سے اطفال کو زیادہ ہمنشین ہونے نہ دے اور ہمیشہ نگاہ رکھتا رہے اور مجرد فقیر اور دنیادار کے پاس مستورات اور چھوٹی عمر کے آدمیوں کو جانے نہ دے گو وہ کیسا ہی صاحب اعتبار و کمال و طبیب و سیانا اور جھاڑنے والا مشہور ہو۔ کہ خبث نفس نگر و بسا اہا معلوم۔ ہنود کے قدیم پورانون نے اندر اور کرشن اور بڑے بڑے دیوتون اور رکھیشرون اور راجونکی زناکاری کا تذکرہ کیا ہے۔ کسی کتاب سے اس قسم کی بدفعلی ہند میں پائی نہیں جاتی ہے پس ہند کی یہہ علت نہیں ہے جن ولایت کے شاعرون نے امردون کے باب میں شاعری کی اونکے یہہ دستور العمل میں چاہیئے کہ لعنت کرین اونپر اور اونکے بزرگون اور ہر ان پر جو اس علت میں مبتلا ہوتے یا ہون۔ اور ہندوستانی راجے بھی اس فعل کے انسداد کو توجہ کرین کہ قہر خدا کے نازل ہونیکو یہہ بھی ایک بڑی علت ہے +

اور جو فقیر مجرد رہتے ہین اور اولاد جانشینی کو پیدا نہیں کرتے اور جسطرح کسبیان اپنی جانشینی کو لونڈیان خریدتی ہین یہہ اپنی جانشینی کو چھوٹی عمر کے چیلے کرتے ہین جیسے استل دھاری۔ بیراگی۔ بھٹ دھاری۔ جوگی۔ سراوگیون کے جتی۔ بھنت۔ ان لوگون کو چھوٹی عمر کا چیلہ کرنے کو ممانعت ہووے۔ گمان غالب ہے کہ یہہ جسکو چیلہ کرتے ہین نہین سے جنکو مسند نشین کرتے ہین وہ ایاز ہوتا ہوگا جب مسند نشین ہوتا ہے محمود بنجاتا ہے +

ظہور ہفتم پانچویں ادہیاے کا انتخاب اسمین ۹ ۲ ۱ - اشلوک آچار کے متعلق ہین

۱- اس ادہیا مین ۲ ۳ - اشلوک تک کہانے وپینے کی چیزونکا ذکر ہے گوشت جانورنکا
کہانیکو منع نہین مگر شرط یہہ ہے کہ فلانے جانور کا گوشت کہاوے اور فلانے کا
نکہاوے چنانچہ موسی نے بہی ایسا ہی لکہا ہے کہ جس جانور کا کہور پہٹا نہوا وسکا گوشت
نہ کہاوے اسنے بہی ایسا ہی لکہا ہے پس معلوم ہوتا ہے کہ اسکی اور موسی کی ایک ہی
آئین تہی - دویم اس مین رقم ہے کہ جو جانور ہوم کے واسطے یا مہمان کے واسطے
قتل نہین ہوا اوس کا گوشت نہ کہاوے اور بعض ترکاری اور
بعض غلہ کو منع کیا ہے اور بعض کو اجازت دی ہے ہماری راے مین گوشت
حیوانات کا کہانا اس وجہ سے ناجائز ہے کہ جانور کی جان جاتی ہے اور لذت
فقط ایک لمحہ ملتی ہے اگر اس وجہ کو ناپسند کیا جاوے منجملہ نباتات وحیوانات
اوسکو نہ کہایا جاوے جس سے کوئی بیماری پیدا ہو جس چیز کے کہانے سے
بیماری نہوا ور موت نہ آوے اور جو لوگ کہاتے ہین وہ سب سلامت نظر آوین
پہر کیا وجہ ہے جو اون چیزون کے کہانے سے پرہیز کیا جاوے - گناہ ہوتا ہے آزار
دینے سے حیوانات کے - جب وہ روا کیا جیسے گاے ویسی بکری - جیسا کتہ ویسی
بہیڑی - کہانے وپینے مین چار لحاظ چاہئین ایک جاندار کی جان نجاوے دویم
بیماری پیدا نہووے - سیوم عقل نجاوے چہارم کراہیت نہو - طرفہ یہہ ہے کہ
اٹہائیس اشلوک مین لکہتے ہین کہ ساکن اور متحرک سب مین جان ہے ✦

۲- ۳۳ - اشلوک مین لکہا ہے کہ جو برہمن بغیر مجبوری کے کسی جانور کے گوشت
کو کہاویگا دوسرے جنم مین وہ جانور اسکے گوشت کو زور سے کہاویگا ✦

مولف - جب گوشت کا کہانا برہمن کو نا روا ہوا جب کا گوشت جو دیوتا کو کہاویں
کیا اونکو [illegible] گوشت کہانے والون نے دیوتون کو ایک حیلہ بنایا
ہے جیسے لڑکوری [illegible] کے بہانہ سے کہاتی ہے - اگر گوشت کہانا روا ہو -
اپنے واسطے پکاوے دیوتا کو متہیا الیون بناوے ✦

۳- جو آدمی بے فایدہ جانور کو مارتا ہے وہ جہنم آیندہ مین ناقص
جون پاتا ہے
۴- ۵ ۳- اشلوک مین لکھا ہے کہ برہما نے جانورون کو جگ کے واسطے
پیدا کیا ہے +
مولف- ہم نہین جانتے کہ برہما نے کس جانور کو کس غرض سے پیدا کیا
لیکن بخوبی واقف ہین کہ ہندوستانیون کو اور ولایت والون کی جوتیان
کھانے کو بنایا ہے اور برہمنون کو جھوٹھ بولنے اور فریب کرنے اور
بھیک مانگنے کو
۵- جو آدمی کسی جانور کو نہین مارتا ہے وہ ہر دم کامیاب ہوتا ہے +
۶- گوشت کھانے کو نہین ملتا جب تک جانور نہ مارا جاوے- گوشت
کھانے والون کو سرگ نہین ملتا پس چاہئے گوشت کا کھانا ترک کرین +
مولف- کیا بے ایمان ہین وہ آدمی جو دیوتاؤن کو جگ کا گوشت کھلا کے
جہنم مین بھیجتے ہین +
۷- جو اپنے گوشت کے فربہ کرنے کو جانور کا گوشت کھاتا ہے وہ گنہگار ہے
۸- ۵۳- اشلوک مین لکھا ہے کہ سو اسمیدھ جگ کا پھل اوسکو ہوتا ہے جو
گوشت کے کھانے کو ترک کرتا ہے +
۹- گوشت کھانا شراب پینا مجامعت کرنا ہر ایک آدمی کی رسم ہے لیکن
اس کا ترک کرنا عمدہ صفت ہے +
مولف- ۱- گوشت حیوانات. برہمنون نے جو دہرم شاستر بنائے اون مین
گوشت حیوانات کے کھانے کو منع کرکے لکھدیا کہ دیوتاؤن کی قربانی کے واسطے
حیوانات کا قتل کرنا اور اونکا پرشاد کھانا درست ہے اور یہہ بھی لکھا کہ فلانے
جانور کا گوشت کھانا چاہئے اور فلانے کا نہ کھانا چاہئے صاف ظاہر ہے کہ
دیوتا اور پتر کچھہ کھاتے نہین مین جو کچھہ اونکے واسطے دیا جاتا ہے اوسکو
برہمن کھاتے ہین اس وجہ سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ان بدمعاشون نے
اپنے مزہ کے واسطے اپنے معتقدون کو قتل حیوانات و بیوقوف بنایا

مدہ دیس کہلاتا ہے ✦

مولف پہلے لوگون نے جغرافیہ میں لکھا ہے ✦

۱ - پیدا ہونے کے گیارھوین یا اٹھارھوین دن نام رکھنا چاہیئے ✦

۷ - چوتھے مہینے لڑکے کو گھر سے باہر نکالے اور چھٹے مہینے ان چٹانا چاہیئے

مولف - غلہ چٹانے مین غشی دیر کی جاوے اور باہر کی ہوا کہلانے کو جتنی

جلدی کی جاوے اچھا ہے ✦

۸ - آٹھوین - گیارھوین - بارھوین - برس لڑکے کو جکوپویت کرنا چاہیئے

مولف - برہم چرج سے مراد طالب علمی ہے چھٹے سا تین برس اسکا

عمل چاہیئے - اس کتاب مین برہم چرج کی تعریف اس طرح سے کی ہے کہ

طالب علم منج کی تگڑی پہنے اور بہت ایسے سخت شروط مین ہماری رائے

مین جو بامقدور ہو اوسکے ماں باپ یا دیگر کدران کا اسباب مہیا کرین

بے مقدور کے واسطے راجہ یا خیرات سے گذارہ مقرر ہو - بھیک مانگنے کا

عادی کرنا کسی کو واجب نہین ہے کہ جب آدمی بھیک مانگنے کا عادی ہوتا ہے

غیرت اوسکے دل مین نہین رہتی - بے غیرت آدمی کا دل و دماغ چھوٹا ہوتا ہے

اور طالب علم اگر راجہ کا بیٹا ہو اوسکو بہی عمدہ اسباب اور مکان دینا نہین

چاہیئے تاکہ اوسکے مزاج مین تکلف زیادہ ہو جاوے - اور جب تک طالب علمی

کرے اوسکو شادی اور غمی کے رسومات اور برت اور تیرتہہ وغیرہ کے تکلفات

سے باز رکہے اور جسطرح لڑکون کو پڑہاوے اوسیطرح لڑکیون کو پڑہاوے

اور خلق و ادب برابر والون اور بزرگون سے جیسا چاہیئے سکہاوے - لڑکی

کی شادی جب وہ اسکول سے باہر ہو کردے اوسکی رضامندی اور پسند

کے موافق اور لڑکیون کو بہت علم پڑہانے کی ضرورت نہین ہے کہ تھوڑا

لکھنا - پڑہنا - حساب کرنا - آئین مذہبی کا جاننا - منجملہ علوم - اور گانا - بجانا

تصویر کھینچنا - اور سوزن کا کام ✦ اور کہانے پکانے کی آئین کا جاننا - اور

بیماریون کا نام اور علاج جاننا کافی ہے اور اتنی لیاقت سولہ برس کی

تک ہو سکتی ہے - اور لڑکون کو بیس برس کی عمر تک بہت سے علوم اور

ان کے واسطے راہ چہوڑ دینا چاہیئے +

۱۱- بید کا ایک دیس اور چہہ انگ یعنے ۱ سچہا ۲ کلپ ۳ بیاکرن ۴ نرکت ۵ جوتش ۶ چہند- انکو جو پڑہتا ہے وہ اپادہیا کہلاتا ہے +

۱۲- اوپادہیا سے دس ہزار اچارج اوس سے سنو ہزار باپ اوس سے ہزار ہزار ماں کو فضیلت ہے +

۱۳- جو بید کو کسی قدر پڑہاتا ہے اوس کو بہی گرو سمجہنا چاہیئے- جو عمر مین چہوٹا ہو- اگر تعلیم کرے وہ بہی گرو ہے +

۱۴- انگراکے لڑکون نے اپنے چچاؤن کو بید پڑہایا اوبڑہانے کے وقت بیٹا کہا یہہ کلام واجبی تہا +

۱۵- جو کچہہ نہین جانتا وہ بچہ ہے جو تعلیم کرتا ہے وہ باپ ہے +

مولف- صاف ثابت ہے کہ بزرگی علم وادب وعقل سے ہے عمر اور قوم پر کچہہ نہین دیکہو ۱۵۳ اشلوک- کیا گدہے ہین جو ناخواندہ وبدمعاش برہمنون کے کہنے کو سنتے ہین اور ہمارے حکم کو نہین سنتے +

۱۶- ۱۵۵ اشلوک مین لکہا ہے کہ برہمنون کو فضیلت گیان سے ہے اور چہتریون کو فضیلت طاقت سے ہے اور بیسون کو دہن سے اور سودرون کو جنم سے +

۱۷- بالون کے پکنے سے آدمی بوڑہا نہین علم سے شیخ کہلاتا ہے +

۱۸- دیکہو ۱۵۸ اشلوک کاٹہ کا ہاتہی- چمڑہ کا ہرن- مورکہہ برہمن نزار تہہ ہین +

۱۹- نامرد آدمی عورتون مین نالایق ہے اسیطرح سے مورکہہ اور نہک برہمن نالایق ہین +

۲۰- آدمیون کو دکہہ نہ دیتا ہو اچہے کام کرتا ہو- ملایم بات کرتا ہو- نیک راہ سکہاتا ہو- بید انت کو جانتا ہو- سچ بولتا ہو- وہ برہمن ہے +

۲۱- جو برہمن بیدون کو نہ پڑہتا ہو اور شاسترون کو نہ پڑہتا ہو

وہ مثل اپنے تمام خاندان کے سعوردون کے برابر ہے دیکھو ۹۶ اشلوک
۲۲ - ۸۸ - اشلوک تک برہم پارق کے واسطے ہدایت ہے اور سب
مباشرت بھی منع ہے جو برہمن طفولیت مین شادی کرتے ہین کیا اتنی
شہوتون کو پیدا کر سکتے ہین +
۲۳ - کام اور کرودہ اور عورت - پنڈت - مورکھ - سب کو
گمراہ کرتے ہین +
۲۴ - خلوت مین مان - بہن - بیٹی کے ہمراہ بھی نہ بیٹھے +
۲۵ - زمین کو کھودتے کھودتے کوئے سے پانی نکلتا ہے اسیطرح
پرستش کرنے سے علم حاصل ہوتا ہے +
۲۶ - عورت یا چھوٹا آدمی اچھی بات کو کہے مان لے +
۲۷ - کسیکی راے مین دہرم اور ارتھ اور کسیکی راے مین فقط ارتھ
اور کام کو فضیلت ہے درحقیقت یہ تینون لازم اور ملزوم ہین +
۲۸ - مان باپ اوستاد مانند تینون بید اور تینون آشرم اور تینون
اگ کے ہین +
۲۹ - علم اور خوب صورت عورت چنڈال سے بھی لے لینی چاہیئے +
مولف - کیا بدمعاش ہین وہ لوگ جو ان آدمیون پر عیب لگاتے ہین
جو چھوٹی ذات کی عورت اور مرد سے آشنائی کرتے ہین مثل کرسچن
ومسلمانی وغیرہ کے دیکھو ۲۳۸ - اشلوک +
۳۰ - اچھی چیز اور اچھی عقل اور اچھی دستکاری جہان سے ملے لیلے +
مولف - کیا بدمعاش ہین وے جو ہندوستانیون کو ولائت جانے
سے عیب لگاتے ہین
۳۱ - ۲۴۱ - اشلوک مین لکھا ہے کہ برہمن چھتری سے بھی علم حاصل
کرسکتا ہے +
مولف - کیا بدمعاش ہین وے جو کہتے ہین کہ گنہیا لعل کیون لوگون کے
واسطے بیدانت کا ترجمہ کرتا ہے +

ظہور نہم پہلی ادہیا کا خلاصہ جسمین ۱۱۹ - اشلوک ہین موجودات کا حال

واضح ہو بیدانتیون کے قول سے دل برہما اور دماغ بشن اور رودر جگر
ہے اور منو اور دل بالمعنی ایک ہے پس جتنی چیز پیدا ہوئی ہین برہما سے
اور جو چیز پرورش پاتی ہین بشن سے اور جو فنا ہوتی ہین وہ رودر سے
برہما - بشن - اور رودر مجسم نہین ہین - خداوند عالم کی صفت ہین - نہ
ان سے اولاد ہوتی ہے اور نہ یہہ لڑائی کرتے ہین اور نہ یہہ بہاگتے ہین
اور نہ کچہہ کام کرتے ہین جیسے خدا بیچون و چرا ہے ویسی اوسکی صفات
ہین آدمی کے بہی دل - دماغ جگر ہے پس جو باتین کسی زبان مین نیک یا بد
ظاہر ہوتی ہین سب آدمی کے منو سے ہین. اور بہرگ کی پیدایش کو یہہ آگ
سے بیان کرتے ہین - گویائی کو طاقت آگ سے ہوتی ہے پس منو کا بیٹا
آگ ہے - خلاصہ یہہ کہ منوسمرتی کسی ایک تیز فہم آدمی نے بنائی تہی اور
وہ آدمی کا بیٹا تہا جسطرح سے اٹہارہ سمرتیان ہین اوسیطرح جسکو اندک عقل ہوئی
اور جسکی طبع تیز ہوئی اوسنے کچہہ لکہا جو صاحب اختیار ہوا اوسنے اپنے
نام سے مشہور کیا جو حقیر ہوا اوسنے کسی بزرگ کے نام سے اپنی رائے کو
لکہا - کامندکی کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ منو کی ہزار ادہیا تہین اور یہہ
سمرتی جس سے یہہ خلاصہ ہوا اسکے کل بارہ ادہیا اور ۲۶۸۴ - اشلوک ہین
پس صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہہ اصل منوسمرتی نہین ہے اور جسقدر معقول
کلام ہے وہ منو کا ہے اور جو عقل کے خلاف ہے وہ خود غرض برہمنون کا
ہے - میری رائے کسی کتاب کے ترجمہ کو نہین ہے مگر معقولات کے اظہار کو
مین اوس مضمون کو لکہنے نہین سکتا جس پر مخالف مذہب اعتبار نکرے اور
میری زبان کو جواب دہی کی قدرت نہو - برہمنون نے خلاف قیاس
باتین اس غرض سے لکہین کہ معتقد اعجاز سمجہینگے مجکو یہہ امید نہین بلکہ میرا
قصد ہے کہ تمام دنیا کے آدمیون کے دل سے نامعقول خیال جاتے رہین
لہذا ہر ایک ادہیا سے جو معقول سمجہا وہ چہن لیا - اس ادہیا مین دنیا کی

پیدایش کا ذکر ہے اور وہ محض بے اعتبار ہے کیونکہ کسی کو معلوم ہو سکتے
نہین سکتا کہ دنیا کب پیدا ہوئی اور کیا چیز پہلے تہی - جوگ بشسٹ مین
مرقوم ہے کہ دنیا کی پیدایش کو بارہ قسم سے بیان کیا ہے موسی نے کچہہ اور
ہی لکہا ہے ہر ایک نے ہر ایک طرح پر لکہا ہے آدمی کسیطرح جان نہین سکتا
کیونکہ جب پہلے خلقت انسانی ہوئی تہی مثل حیوان کے تہے مذہب اور
آئین اور سلطنت کچہہ نہ تہی بہت عرصہ کے بعد کسیقدر عقل انسان کو ہوئی
پس کسطرح اسکو معلوم ہو سکتا تہا کہ دنیا کسطرح پیدا ہوئی - منو جینن یا پرشوتم
کے مت والون کا وزیر یا راجہ تہا اسکے پہلے بہی کوئی مذہب یا سلطنت تہی
اگر اس کتاب کو برہمنون کی کارسازی نہ سمجہی جاوے منو کی بہی جاوے
ایک ادہیائے بہت اشلوک مین مرقوم ہے کہ یہہ راے رکہیشرون کی
ہے اور یہہ راے پنڈتون کی ہے پس اسنے رواج ملک اور متقدمین
کی راے کو دیکہہ کے اپنی راے کو دخل دیکے لکہا ہے نامہ نگار کہتا ہے اسکو بہی
والا نہین ہے اور نہ بہیکہہ مانگنے والا اور نہ لوگون کو دم دے مفت کا مال
کہانے والا ہے اور نہ جاہل برہمنون کے پانون مین مہر دینے والا بلکہ اگر
برہمنون کی دم مین گیان کی آر لگانے والا ہے - اگر ہماری راے مین ظلم
یا طرفداری یا خودغرضی پائی جاوے وہ انصاف کی راے لکہے وے بیوقوف
ہین جن کا قول ہے کہ بزرگون کی راے پر ہم قلم چلا نہین سکتے اگر ہندو
متقدمین کی راے کی پیروی کرنے سے ایران و توران ولایت کو فتح کرتے
اور اپنے مذہب کو تمام دنیا مین پہیلاتے ہم اس راے کو بہتر سمجہتے ان کی
راے نے ہندوستانیون کو گدہا - الو - کافر - نیم وحشی - کالا آدمی بنا
دیا آگ لگا دینگے دل مین اور خاک پڑے اونکے سر پر جو مثل انگریزون
کے نیو جینٹلمین بنانے کو آمادہ نکرین انسان اور حیوان مین یہہ فرق ہے
کہ حیوان فقط اپنے نفس کی بہتری کے واسطے کوشش کرتا ہے غیرونکی
امداد نہین کرتا انسان غیرونکی امداد کو توانا ہے اگر غیرون کی امداد نکرے
حیوان ہے اگر غیرون کو ستا دے حیوان سے بدتر ہے - عالم کے

ہمارے جینے کی امداد کسی بادشاہ سے بھی نہین ہوسکتی جو دولتمند غیرہ
کو طعام و شراب دیتے ہین وہ بعض سے بطور غیر واجبی لیتے ہین یہ وہ
امداد مثل کوبلون کی دلالی کے ہے نیک راہ جو معقول ہے وہ سیکھنا اور
سمجھنا یہی امداد ہے جس چیز کا پتہ کسیکو نہین لگا جیسے بہشت - دوزخ
تناسخ - اور اون دیوتاؤن کا جو خیالی ہین جیسے برہما بشن مہیش - اندر
- اسمی کمار وغیرہ یا پیدا ہونے سے پیشتر یا مرنے کے بعد کا یا انتہای
نظر سے تلے اور اوپر - اول اور آخر کا بیان کرنا - آدمی کو معقول راہ
سکھانا نہین ہے گمراہ کرنا ہے جنہون نے ایسا کیا ہے زن - زمین - زر
حکومت اور نام کے واسطے - نامہ نگار اون خیالون کو بازیچہ اطفال
سمجھتا ہے اور یہہ غرض رکھتا ہے کہ ہر شخص مرد و زن - مخنث غریب
امیر خوش گذران رہین اور ایک دیگر کی معاونت کرین اس دنیا مین
یک دیگر کو دستاویز ہے اور پیدائش سے پہلے اور مرنے کے بعد
یکرا ور انتہای نظر سے بالاتر کے خیال کو زیر مد مفسدے سمجھے +
۱ - ۱۹ - اشلوک مین رقم ہے اکاش کا گن شبد ہے ہوا کا گن سپرس ہے
آگ کا گن روپ ہے - جل کا گن رس ہے - مٹی کا گن بو ہے +
۲ - ۲۴ - اشلوک مین رقم ہے ان پانچ سے یہہ جایت - کام - کرودہ -
وغیرہ سب بنے +
۳ - ۱۳ - اشلوک مین رقم ہے ایک جسم کے دو حصہ کرکے ایک نر دوسرے
کو مادہ بنایا +
۴ - ۲۲ - اشلوک مین رقم ہے کہ انسان - اسر - پساچ - گندہرب - وغیرہ بنے
۵ - ۱۴ - عقلمندون نے قانون بنائے ہین +
۶ - ۴۷ - جسمین پھول نہین ہوتا ہے پھل ہوتا ہے اوسکو بناس پت کہتے ہین
اور جسمین پھل اور پھول دونو ہوتے ہین اوسکو برچھ کہتے ہین +
۷ - ۵۳ - جب شنکلپ و بکلپ جاتا رہتا ہے تب پرلے ہوتی ہے +
مولف - جب جانور مرتا ہے تب ہی قیامت ہوجاتی ہے بحق اوسکے +

۸ - ۶ - ۵ - کہ یہہ سلسلہ ہمیشہ قایم رہیگا +

مولف - کیا احمق ہین جو قیامت کو نشان دیتے ہین +

۹ - ۱۸ - پل کا ایک کاشٹہا اور تیس کاشٹہا کا ایک کلا تیس کلا کا ایک مہورت تیس مہورت کا ایک دن رات ہوتا ہے +

۱۰ - ۶۵ - دن کامون کے واسطے رات سونے کے واسطے ہے +

۱۱ - مکر کی سنکرات سے متہن تک سورج اُتر مین رہتا ہے اور کرک سے مین تک دکہن مین +

۱۲ - سچ بولنا برا کام نہ کرنا ست جگ ہے جب ایک حصہ نیکی کم اور بدی زیادہ ہوسے ترتیا ہو - دو حصہ زیادہ ہونے سے دواپر ہو - تین حصہ زیادہ ہونے سے کلجگ ہو +

مولف - کلجگ مین نیکی کا تخم ضایع نہین ہوا پانی دینے سے سبز ہوسکتا ہے اور ست جگ آسکتا ہے +

۱۳ - ۸۸ - برہمن کا کام ہے پڑہنا - پڑہانا - دان دینا - دان لینا - جگ کرنا - جگ کرانا

مولف - جو برہمن بید نہکین پڑہتا - جگ نہین کرتا - استری دان نہین دیتا وہ کس واسطے کہتا ہے کہ منشی گنہیا لعل الکہہ دہاری کنہٹی - چوٹی - جنیو - تلک - نہین رکہتا بموجب ۸۸ - اشلوک منو کے وہ کلی ہے واسطے اوٹہانے طبل سوران لو دیا نہ والی رنڈی کے

۱۴ - پرجا کا پالنا - دان دینا - جگ کرنا - بید پڑہنا - دنیا کی لذات مین محو نہو جانا یہہ پانچ کام چہتری کے ہین +

مولف - کیا یہی چہتری ہین جو آپ رعیت کو لوٹتے ہین اور اپنے اہلکارون سے لوٹ واتے ہین - اور راتدن شکار - شراب - رنڈی مین غرق رہتے ہین جب یہہ نالایق ہین کیا انکی تعریف کرنی چاہیئے کیا ہم اونکے بہکیارے یا مراسی ہین +

۱۵ - جانورون کو پالنا - دان دینا - جگ کرنا - بید پڑہنا - بیوپار کرنا سود لینا کہیتی کرنا بیسون کا کام ہے +

مولف - جیسے (ماس بناسب گہاس رسوئی) ویسے بغیر بید کے پڑہنے کے بیش نرسے اُلو ہین لعنت ہے انکے اوستادون پر یعنی انکے گرو اور پرہت پر جو دان لینے کو کہڑے ہو جاتے ہین اور بید پڑہنے کو فہمایش ہنین کرتے

۱۶ - سودر کے واسطے فقط خدمت کرنا رکہا ہے +

مولف - جو برہمن اور چہتری اور بیش منو کے ۸۸ - اشلوک سے ۹۰ - اشلوک تک شرایط کو پورا ہنین کرتے وسے سب سودر ہین - ہمارے مکان کے پاس نالی بنتی ہے چاہیئے کہ سب کیچڑ صفا کرنے کو حاضر ہون +

۱۷ - ۱۰۲ - اشلوک ہین رکہا ہے چارون برن کو جو کرم کرنا چاہیئے اسواسطے یہہ منو شاستر بنا ہے +

۱۸ - ۱۰۹ - اشلوک مین لکہا ہے کہ جو برہمن اپنے کام کو نہین کرتا وہ برہمن نہین ہے +

ظہور وہم چوتہی ادہیا کا انتخاب جسمین ۲۶۰ - اشلوک ہین - آسرم وغیرہ کے بیان مین

۱ - پہلے برہم چرج کرے - عمر کے دوسرے حصہ مین دنیاداری تیسرے حصہ مین بان پرست چوتہے حصہ مین سنیاس - چونکہ عمر سو برس کی ہے اور برہم چرج کی حد ۳۶ برس تک اسواسطے ظاہر کیا جاتا ہے کہ جتنی عمر تک ممکن ہو وے جتنا علم حاصل کیا کرے اوسکو چوتہا حصہ سمجہے +

۲ - برہمن کو چاہیئے کہ گذران کے واسطے تہوڑی کوشش کرے +

۳ - بد وضعی سے روٹی حاصل نکرے +

۴ - برہمن کو جو بغیر مانگے ملے وہ نیک ہے جو جہوٹہہ سچ باتین بنا کے یا وے وہ کتہ سا موافق ہے +

۵ - جو ستت اور رمت کے کرنے والے برہمن ہین اونکو چاہیئے کہ تین برس تک کی خوراک جمع کرین +

۶ - برہمن چار قسم کے ہین - ایک جو چہہ کام کرتا ہو - جگ کرنا - پڑہانا - بہت کرے

یے ۔رت کے آد یے جوگ۔ دوئم جو تین کرم کرتا ہو۔ ایک جگ کرنا یے یدت گرہ یے پڑہانا سیوم۔ دو کرم کرانے والا لے جگ کرانا یے پڑہانا۔ چہارم فقط پڑہانے والا +

۷۔ برہمن کو چاہیے بیدہتا اگنی ہوتر کرے اور پادوس اور پورنماشی اور جب نیا غلہ پیدا ہو تب جگ کرے +

۸۔ معاش کے واسطے جہوٹہی کہانیان نہ سناوے اور نہ جہوٹہی خوشامد کرے +

۹۔ قناعت کرے اور سوائے اقسام مذکورہ کے اور کسیطرح سے معاش پیدا نکرے

۱۰۔ کمانے بچانے اوسکو اپنے کا جو اوسکا ری نہین اوسکو نہ کراوے اور جیسیکا کی قابلیت آدمی سے کچھہ نہ لے۔ جو شے شہد وسیرس وغیرہ کے ذیل مین ہے اوسکو بیچا

۱۱۔ عقل کو جو بڑہانیوالا شاستر ہے جیسے بیاکرن۔ ممانسا۔ نیای۔ اور دولت کا دینے والا جوشاستر ہے جیسے شنکراچاریہ برسپت کا۔ اور محبت کا پیدا کرنے والا جو شاستر ہے جیسے طب اور نجوم۔ اور پرمارتہہ کا سمجہانیوالا جو شاستر ہے جیسے بیدانت انہین غور سے بار کیا کرے

مولف۔ صاف ظاہر ہے کہ یہہ پوتہی شنکراچاریہ کے بعد بنی ہی دیکھو ۱۹۔ اشلوک اور ہر ایک شاستر ایک قسم کے مضمون کو ظاہر ہے یہہ برہمن جو پوتہیان لوگون کو سناتے ہین ایک اونمین سے نہین ہے اور سبب یہہ ہے کہ خود اوس سے جاہل ہین ناخواندہ چہتری دکہتری و بیس وغیرہ کے ٹہگنے کو۔ اور مہری مہاراج کہلا مفت کا مال کہانیکو یہہ آئین بناتے ہین +

۱۲۔ جو آدمی جس شاستر کو دیکھتا ہے اوسمین کمال پاتا ہی اور دومی مین اوسکی توجہ ہوتی ہے +

مولف۔ کیا دسم بہاگوت کے پڑہنے اور سناے دیدانت کے مدعا کو جان سکتے ہین +

۱۳۔ برہمن کو چاہیے رکہہ جگ۔ دیو جگ۔ بہوت جگ۔ منو کہہ جگ ہمیشہ کرتا رہے +

۱۴۔ جو ایسا نہین کرتے ہین وہ پتت ہیں +

۱۵۔ ہر قسم کی کریا کی جگہ گیان ہے +

۱۶۔ فقط ایک کپڑہ پہنکے کہانا نہ کہاوے اور ننگا ہوکے غسل نہ کرے +

۱۷۔ پلنگ کے تلے آگ کو نہ رکہے +

۱۸۔ تن تنہا سفر نکرے اور بہت روز پہاڑ مین نہ رہے اور سودر کے راج مین نہ رہے +

۱۹۔ جوتا چہاتا۔ زنار۔ زیور کپڑہ پہول برتن بچہونا جو دوسرے کے کام مین آیا ہوا اوسکو کام مین نہ لاوے +

۲۰ - قمار بازی کبہی نکرے اور پلنگ پر کہانیکو نہ کہاوے +

۲۱ - ننگا نہ سووے اور بغیر مونہہ دہوے کہین نہ جاوے +

۲۲ - جو سوودر کو دہرم اوپدیش کرتا ہے وہ گنہگار ہے +

مولف - یہہ نہایت نامعقول کلام ہے - آدمیت کا لازمہ ہے کہ جو بصورت آدمی ہے اوسکو بسیرت آدمی بناوے - اسی اشلوک نے ہندوستان کو غارت کیا ہے منوکے وقت مین سودر اور برہمن کوئی نہ تہا شنکراچارج کے بعد جب برہمنون کو زور ہوا اونہون نے چاہا کسی آدمی کو عقل نہو - شکر خدا کا کہ جیسا اونہون نے تمام ہندوستانیونکو جاہل بنایا ویسا لیکے آگے آیا کہ کتہ کی طرح گہر گہر سے ٹکڑا مانگنے لگے +

۲۳ - غسل کرے جب سرتک دہووے گردن تک نکہے +

۲۴ - جو راجہ چہتری نہین ہے اور جو قصاب ہے یا تیلی ہے کسبی ہے اونسے دان نہ لے

مولف - جو چہپیون کی روٹی کہاتے ہین وہ بہی اپنے تئین برہمن سمجہتے ہین +

۲۵ - دس قصاب کے برابر تیلی ہے اور دس تیلی کے برابر ایک کلال ہے - دس کلال کے برابر ایک کسبی ہے - اور دس کسبی کے برابر ایک راجہ ہے - جو برہمن برخلاف کرتا ہے وہ جہنم کو جاتا ہے

۲۶ - رگہہ بید کا دیوتا دیو ہے اور یجروید کا منش اور سام وید کا پتر دیکہو ۱۲۴ - اشلوک +

۲۷ - غیر کی عورت سے زنا کرنے کی برابر جہان کے کرم کرنیکو اور کوئی علت نہین ہے +

۲۸ - چہتری اور سانپ اور برہمن کو ادنی نہ سمجہنا چاہیئے +

۲۹ - تامرگ دولت کی تلاش کرے +

مولف - تمام ہندو برہمنون سے ایسا ڈرتے ہین جیسا سانپ سے - اور تمام برہمن تادم والپسی ہای روٹی - ہای روٹی کرتے ہین +

۳۰ - سچ بولے - ملایم بات کرے - اگر سچ ہو اور سخت ہو نہ کہے - ملایم ہو اور سچ نہو تو بہی نکہے

۳۱ - کانے کو کانا مت کہو +

۳۲ - جو کہوٹ کرتا ہے وہ بدنام ہوتا ہے اور غمگین رہتا ہے اور جلد مرتا ہے +

۳۳ - جو اچہی طرح گذران کرتا ہے وہ سو برس زندگی کرتا ہے +

۳۴ - جو کام دوسرکی مدد سے متعلق ہو اوسمین تدبیر چاہیئے اور جو کام اپنی ذات سے متعلق ہو اوس مین کوشش چاہیئے +

۳۵ - جو کبھی کرم کہہ دای ہین اور اختیاری کرم سکہہ دای ہین +
مولف - بیہ ۱۶۰ اشلوک کا مضمون ہے کیا کہ جیسے ہین وہ آدمی جنہون نے اپنے
تئین پرجنون کے بس مین رکہا ہے +
۳۶ - جس کام کے کرنے سے دلکو اطمانیت ہو کرے اگر ہو سکے سفر کرے +
۳۷ - اچارج - بیدخوان - مان - باپ - برہم شناس - عابد کو قتل نکرے +
مولف - پرسرام نے اپنی مان کو مارا تہا پس اوسپر کوئی دفعہ تعزیرات ہند کی قائم ہونی چاہیے
۳۸ - برہمن چہتری میں جو ہتہیار کہاوٹیگا وسے اگر کام مین نہ لاوے جہنم کو جاوے +
۳۹ - بدکاری کا بدلہ جلد نہین ملتا ہے جیسے کہیت جلدی نہین پہلتا ہے +
۴۰ - ہاتہ - پانو - زبان سے کوئی حرکت لغو نکرے +
۴۱ - جو برہمن دان لیتا ہے اوس سے برہمت جاتی رہتی ہے +
مولف - دیکہو ۱۸۸ اشلوک - پس جو برہمنون کو دان کرتا ہے وہ انکو اونکی اصالت سے کہوتا ہے
۴۲ - ۱۹۲ اشلوک مین دو قسم ہو کہ بڈال برتک - بک برتک مورکہ برہمن کہلانی پینے کو بہی ندے
۴۳ - جو کہیت باغ - سواری - جاما - کوئی چیز بغیر اوسکی اجازت صرف کرتا ہے وہ گنہگار ہے
۴۴ - بیوقوف اور عورت اور مخنث وغیرہ کے جگ مین برہمن کبہی نہ کہاوے +
۴۵ - چغل خور - جہوٹہا - جگ کے پہل کو بیچنے والا - نٹ - درزی - احسان فراموش - لوہار
کہار - سونار - بانس پہوڑ - سلاحات فروش - کلوار - دہوبی - رنگریز - جس عورت نے
دوسرا خصم کیا ہے اوسکا جو برہمن اناج لیتا ہے وہ گنہگار ہے +
۴۶ - راجہ - سودر - چار کا مال بشرح ایضا +
۴۷ - عبادت کر کے غرور نکرے اور جگ کر کے جہوٹہہ نہ بولے +
مولف - جدہشٹر نے جگ کیا تہا پہر اوس سے کرشن نے جہوٹہہ بلوایا +
۴۸ - کسیکو جو رنجیدہ نہین کرتا وہ سعادت حاصل کرتا ہے +
۴۹ - مان - باپ - جورو وغیرہ کوئی مددگار عاقبت مین نہین ہین مگر اپنے فعل - جیسے ایک
پیدا ہوا ہے ویسے ایک فنا ہوتا ہے نیکی و بدی سب اپنے فعل سے پاتا ہے خاندان کے
اسکو جلا کے خاک کر اپنے گہر کو چلے آتے ہین اسکا فعل اسکے ساتہہ جاتا ہے +
۵۰ - تمام مشکل کے دور کرنے والے اپنے فعل مین چاہیے کہ اچھے لوگون کے ساتہہ گذران

اور اسکے گہر سے نہ نکالے جس گہر میں سیکہہ مانگنے جاوے ایسے وقت میں جاوے جب سب کہا چکے ہون - تہوڑا کہاوے خلوت مین رہے ٭

۳- مرغوب چیزون سے نفرت اور نامرغوب چیزون سے الفت کرے ٭

۴- کسی جاندار سے پرہیز کا خیال رکہے - دیکہہ کے چلے کہ کوئی جانور نہ مرے ٭

۵- سب دہرمون مین کہرست آشرم بڑا ہے کیونکہ سبکی پرورش کرتا ہے ٭

۶- دس صفت آدمی مین چاہئین ۱ سنتوکہ ۲ چہما ۳ دم یعنی انتقام نکرنا ۴ چوری وغیرہ نکرنا ۵ پاک رہنا ۶ اندریون کو قابو مین رکہنا ۷ اتما کا گیان ۸ سچ بولنا ۹ غصہ نکرنا ۱۰ تپ کرنا ٭

۱۷- ہدایات جاننا اور ہدایات پر عمل کرنا دیکہو ۹۲ - اشلوک ٭

مولف - بان پرست کی اصل شرط یہہ ہے کہ جب اولاد جوان اور لایق کار کے ہو جاوے اور خود بوڑہا ہو جاوے انتظام خانہ داری اوسکے حوالہ کرے اور خود گوشہ مین بیٹہے - دنیا کے جہگڑے بیٹے کے حوالہ رہین وہ اچہا کرے خواہ برا - صلاح و مشورہ مین اوسکے شریک ہو لولی مرے کوئی جیئے اسکی بلا سے - خلوت مین بیٹہ کے یاد الہی کرے ترو خشک جو میسر ہو اوس سے گذر کرے - اگر بیٹے کے گہر مین جا پڑا تو اوسکا گذارا ہو ایک حصہ اپنی گذران کو رکہے چارپائی میسر ہوتے زمین پر سووے بیوقوف ہے اور چارپائی کی تلاش مین جو وقت خراب کرے وہ بدمعاش ہے یہی بہاس بہی ہے - احمق مین اصل مطلب کو نہین سمجہتے مثلاً مٹی کا برتن رکہنے کو حکم ہے اوس سے یہہ غرض ہے کہ نہ چہوٹے اور نہ تکلف ہو - یہہ شرط سنیاس و بان پرست کی نہین ہے اور فقیری کی شرط یہہ ہے کہ برہم چرج کرے یعنی علم اور عقل حاصل کرے پہر دنیاداری کرے تاکہ شہوت و غضب ضعیف ہو وے پہر گوشہ گزینی کرے تاکہ اپنے نفس کے قابو ہونے کا امتحان ہو جاوے تب سنیاسی ہووے یہہ سخرے جوگی اور کوچہ مین مثل بہڑون کے پہرتے ہین اور رمتا کہلاتے ہین سب بموجب تعزیرات ہند سزا کے لایق ہین ٭

ظہور رودراز دہم گیارہوین ادھیاکا انتخاب جسمین ۲۶۵ - اشلوک مین ادب شتہم کا -

۱- جو غیر آدمیون کو ہر طرح سے پرورش کرے اور اپنے زن و فرزند کو تکلیف مین رکھے وہ فیاض نہین ہے بلکہ جہنمی ہے دیکھو ۹- اشلوک +
اسیطرحسے نوکر اور متوسلون کے واسطے رحم ہے +
۲- جو برہمن ہر سودرا ورون سے کچھ لیتا ہے اور خود دان دین نہین کرتا کوآ- تالاب نہین بنواتا - جگ نہین کراتا وہ گنہ گار ہے دیکھو ۱۵- اشلوک +
۳- جو شخص سودرون سے مال لیتا ہے اور دولتمندون کو دیتا ہے وہ گنہ گار ہے
۵- برہمن جگ کے واسطے کبہی سودر سے دہن کو نہ مانگے اگر ایسے کرے دوسرے جنم مین چنڈال ہووے دیکھو ۲۴- اشلوک
۶- سونا چورانیوالا - شراب پینے والا - گرو کی عورت سے مباشرت کرنیوالا جنکی اور چور کی حمایت کرنے والا - کسی چیز کا چورانیوالا گنہ گار ہے +
۷- بہن اور چنڈالنی اور بیٹے کی جورو اور دوست کی جورو اسے جو مباشرت زنا کرتا ہے گویا اپنی مان سے کرتا ہے
۸- جو غیر کی عورت سے مباشرت کرتا ہے وہ جہنم کو جاتا ہے +
۹- جو اجرت لیکے پڑہاتا ہے جو اپنی جورو سے کسب کراتا ہے جو کیلہ کے درخت کو جلانے کیواسطے کاٹتا ہے وہ جہنم کو جاتا ہے - کیلہ کا درخت مثل اور درختون کے ہے
۱۰- گواہی جہوٹی دینا تہمت کرنا امانت مین خیانت کرنا عورت بیاہتا اور بچہ کا مارنا گناہ ہے
۱۱- تین قسم کی شراب ہوتی ہے ایک گوڑی دوسری مادہوی تیسری پشٹی - کسی قسم کی شراب کو برہمن نہ پیوے اور گیارہ قسم کی شراب ہوتی ہے اوسکو بہی نہ پیوے - جس برہمن نے ایک دفعہ بہی شراب پی ہو وہ اپنی برہمنت سے جاتا رہا دیکھو ۹۴- اشلوک
۱۲- جو اپنی مان سے جماع کرے وہ گرم لوہے سے لپٹکے اپنے تئین تمام کرے +
۱۳- جو اپنی مان کو مارے وہ بہی گنہ گار ہے +
۱۴- جو گائے کسی مصیبت مین ہوتا بمقدور نہ چہڑادے وہ گنہ گار ہے +
مولف - کوئی جانور یا کوئی آدمی کسی مصیبت مین گرفتار ہو اور اوسکی مدد نکرے وہ گنہگار ہے
۱۵- جو شریف قوم کا رذیل قوم کے ساتھ گذران کرے وہ رذیل ہے دیکھو ۱۰۰- اشلوک

مولف۔ بہت آدمی ہین جنہون نے ذلیل آدمی کی بہت ان نوکری کی ہے اسوقت وہ شیخی کرتے
۱۹۔ جو کوئی گناہ کرکے پچہتاوے وہ گناہ سے پاک ہوجاتا ہے دیکھو ۲۳۰۔ اشلوک +
۲۰۔ برہمن کی عبادت بزعم گیان ہے اور چہتری کی عبادت حفاظت مخلوق اور ویشیون
کی زراعت وغیرہ اور سودرون کی خدمت دیکھو ۲۳۵۔ اشلوک +
مولف۔ کیا حرام زادہ ہے وہ جو خود بت پرستی کرے اور لوگونکو سکہاتا اور برہم گیانیونکو عیب لگاوے
۲۱۔ جسطرحسے تیز آگ لکڑی کو جلاتی ہے اوسیطرحسے علم گناہونکو جلاتا ہے +
مولف۔ اس ادہیاے مین تمام پر اچیت کا ذکر ہے کہ اگر فلانا چوری کرے یہہ سزا ہے اور اگر شودرا چوری کرے یہہ سزا ہے اور برہمن کو سزا سے بری کیا ہے۔ اسوقت مین تمام ہندوستان زیر حکم انگلشیہ کے ہے۔ ہندو مسلمان راجے یہی تعزیرات ہند برتا کرتے ہین۔ اور یہان فقط اون لوگون سے اشارہ ہے جو بید کے فاضل ہین۔ دہرما ایکٹ برہمن ہین ہے پس پراچیتون کا لکہنا لاحاصل تہا۔ تعزیرات ہندسے انگریز سزا سے بری ہوسکتا ہے اور حقیقت مین آج وہی برہمن ہین کہ جسطرحسے کل دہرم شاستر بنانیکا برہمنون کو اختیار تہا آج انگریزونکو قانون بنانیکا اختیار ہے۔ آج پرانی آئین کارآمد نہین اور آئندہ ایسے بیوقوف ہونیکو نہین جو پرانی آئین کو دیکہین اسوجہ سے ہمنے کاغذ کو زیادہ سیاہ نکیا

خاتمہ

واضح ہو کہ دہرم شاستر کے مرادی معنی ہین اوس دستور العمل سے جو جملہ انسان کو نیکی سکہاوے اور بدراہی سے بچاوے اور جو خیال و کلام و فعل کردنی و ناکردنی ہین اونکو وجہ سے سمجہاوے تاکہ ہر متنفس زندگی کو بعیش و آرام قطع کرے اور ایک دوسرے سے اذیت نپاوے اور جو امر بانی ہو وہ معقول ہو رعایت و خاطر و خود غرضی و شہوت و غضب سے پاک ہو اور ہمہ تن نیک ہو۔ اور راج نیت کے یہی معنی ہین کیونکہ امر و نہی کا قایم کرنا اور اوسکا رواج دینا۔ اور جو برخلاف کرے اوسکا تدارک کرنا راجہ کے ذمہ ہے کہ بجز راجہ کے دوسرا یہہ منصب نہین رکہتا ہے پس سمجہنا چاہیئے کہ راج نیتی اور دہرم شاستر اور فقہ اور قانون و دستور العمل بالمعنی ایک ہین اور یہی اصول و فروع حکمت نظری

وعمل کیے ہین۔ دستور العمل معقول ہی جو ہر مذہب و ہر ولایت و ہر فریق کے مناسب
حال ہو اور جملہ اصول و فروع کو رہبر ہو یعنی سوچی لو آر زندگی ہر متنفس اوس سے اپنے پیشہ
اور مذہب کی ہدایت پاوے گویا دستور العمل قایم مقام مرشد و اوستاد و حاکم کے ہو جو
مرشد یا اوستاد یا حاکم اپنی غرضکو ظاہر یا پوشیدہ شامل کرتا ہے وہ فی الحقیقت نالایق
ہے فضیلت کی شرط ہے کہ مثل خدا کے خود بے غرض ہو اور عوام کی غرضکو پورا کرے
۲۔ منو سمرتی وغیرہ اٹھارہ سمرتی مشہور ہین سب سے مقدم منو اور موخر یار اسری ہے
نامہ نگار نے علاوہ ان دونو کے جاگولک بھی دیکھی ہے اور بید مین و شاستروں و
پورانون اور توریت و انجیل و قرآن کا علم اگر نہین ہے اونسے بالکل جہل بھی نہین ہے اور
دستور العمل دیوانی و فوجداری و مالگذاری و اجنٹی سے اچھی واقفیت ہے بعض کتابوں کے
مصنف خود خدا ہین اور بعض کے دیوتا اور کہیں رشی و پیغمبر و امام و سلاطین وقت و وزیر
جیسے کامنڈکی و چانک کے مصنف وزیر ہین ایسی ایک کتاب نظر نہین آئی جیسی کہ
اخلاق ناصری ہے اور اوسکا ترجمہ بھاگ بہری۔ اگرچہ اصول امین جملہ مہمات دنیا و
عقبی کے ہین اور فروعات اور فروعات کی فروعات کی تعریف نہین ہے مگر عالم و عاقل
اسکا وقت کے مناسب ہر فرع کی ہزار فرع بنانیکو توانا ہو سکتا ہے اور سب سے زیادہ
حسن اوسکا یہہ ہے کہ ہر مذہب و ہر ولایت والون کے واسطے مساوی حکم رکھتی ہے
جو کتابین برہمنون کی تصنیف ہین اونمین ادہر اودہر کی دو باتین معقول و نامعقول ہین
نتیجہ اونکا یہی ہے کہ برہمن ہر طرح سے افضل ہین اور ہر شے کے مستحق اور ہر جرم کی سزا سے
پاک۔ اور جملہ اقوام کے اونکے غلام علیٰ ہذالقیاس ہر پیغمبر و پیشوا کی کتاب سے اوسکی اور
اوسکے اقربا و احبا کی فضیلت کے ثبوت کو سعی و کوشش ہے اور قوانین گورنمنٹ کی
غرض ازدیاد حکومت و دولت مقصود ہے ÷
۳۔ قیاس مین آتا ہے کہ جن کتابونکو شنکر اچارج و محمدی سلاطین نے جلایا اونمین ہر قسم کی کتب
ہونگی اور جاروب کشی کے خدمت کا بھی دستور العمل مکتوبی ہوگا جیسے فی الحال انگلستان
اور دیگر سلطنت یورپ و امریکہ مین ہے۔ اسوقت مین جو کتابین شاستری نظر آتی ہین اونمین
بجز اسکے اور ہدایت نہین ہوتی ہے کہ تن۔ من۔ دہن۔ زن۔ زمین۔ زر برہمنون کو دو اور
سوا کسی کی بدنظری اور بہوت و چڑیل کے سایہ سے ڈرو اور اس جنم مین جو کام بہتر

چاہتے ہین اونکا یہی فرض ہے کہ جسکے قول کا ترجمہ کرین لفظی معنی لکہین کیونکہ اونکے سر
عقل سے خالی ہوتے ہین جنکے سرمین خدا نے عقل دی ہے وے جس چیز کو پسند کرین
مین چن لیتے ہین - کیا بدمعاش ہین وے جو کہتے ہین کہ الکہد ہاری سے فلانی کتاب
مین فلانے فقرہ کو برخلاف لکہا ہے - کنہیا لعل کے دماغ کو وہ طاقت خدا نے
دی ہے کہ تمام کتب کو منسوخ کردے کنہیا لعل سے وہ مقابلہ کرے جو دلیل سے
بات کرنے چلے جو دوسرے کے لکہنے پر عمل کرنیوالا ہے اوسکو اوس سے مقابلہ کا
حق ہے قول اوسکے مقلد ہو کنہیا لعل دوکاندار نہین ہے جو کسی کے نیک ہونے سے
نفع اور بد ہونے سے نقصان پاوے جسکو اوسکی تحریر ناپسند ہو وہ اپنی رادہ کو یاد کرے
اور جسکو [illegible] تقریر ناگوار ہو وہ اوسکے گہر نہ آوے - وہ اون جملہ احیا مردہ سماکو
ناچیز جانتا ہے جو [illegible] ورد [illegible] و گندہ [illegible] ہین ہین مصنف و مترجم
اس قسم کتاب کی حقیقت نہین جانتا ہے (سلطان ہست ومال ہست وگدا ہست
جہان [illegible] قدر گوہر شہ بداند یا بداند جوہری - شیشہ گر قدرش چہ داند میفروشد سنگری)
دماغ اکل حلال کہانیوالونکے جس خلط و مادہ سے بنے ہین اوس خلط و مادہ سے اونکے نہین
بنے ہین جو مفت کا مال کہاتے ہین (اگر در خانہ کس است حرفی بس است) منشی کنہیا لعل
اور داراشکوہ و برہم سماجی و سید احمد خان نے تمام اقوام ہنود کو موحد ہونیکے جنکی عقل سے
نکلا ہے اور بت پرستون و عجائب پرستون کو توحید کے اصول و فروع کو سکہایا ہے
جنکے سرمین عقل ہو وہ دلیل سے اوسکی تحریر کو قطع کرے مردونکی تحریر کو مردونکے ہمراہ جلانا چاہئے
۱۰ - جو مضمون ہر مذہب و ہر ولایت کے پسند کے لایق تہا وہ انتخاب کیا ہے اور جو
نامعقول یا اسوقت کے مناسب نہ تہا اوسکو لکہنا بیفایدہ سمجہا +
۱۱ - دنیا مین کوئی بشر مرد و عورت و خنثی ایسا نہین ہے جو مستحق نکوئی آخرت اور فضیلت
دنیا مین نہین لیس جو تربیت ہو سوا مرکو مساوی ہو - ایک خاندان کو ایک علم یا
ایک فن یا ایک ہنر کی خصوصیت دینا محض نادانی ہے کہ طبیعت مختلف ہر نفس کی
ہوتی ہے جسکی طبیعت مین شجاعت ہو باعتبار خاندان اوسکو دوکانداری کی تعلیم ہو
تنبیہ نیک کسطرح سے ہو دینانچہ بزرگونکا قول ہے کہ اطفال کے مزاج سے معلوم کرنا
چاہئے کہ اونکا شوق کسطرف کو ہے جسطرف اوسکا شوق ہو اوسی فن کے کمال کرنیکو

تعلیم و ترغیب ہوتا کہ کمل ہو بہت آدمی جس عورت سے الفت پیدا کرتے ہین وہ عام
عوام کی نظرمین ناپسند ہے۔ لیکن لیلیٰ را بچشم مجنون باید دید۔ جو عیش و آرام ادنی
مزاج والون کو عورت سے ملیگا بہشت کی حور سے نہ ملیگا۔ کیونکہ ہر مزاج کے آدمی کو جیسی اسکی
طبیعت نصیب ہوگی اور ہر مزاج والے کو اسکی طلب کیطرف [illegible] جس مزاج کا آدمی ہو ویسی
قسم کی خواہشات پر مقرر ہو۔ تمام موجودات اربعہ عناصر سے بنی ہے لیکن باعتبار حیثیت
[illegible] ہر قسم کی جنس مین تفاوت ہے۔ آدمی آدمیت مین سب برابر ہین لیکن امریکہ
چین۔ کوہستان۔ بنگالہ۔ افغانستان۔ ترکستان۔ ہندوستان۔ انگلستان کی شکل و رنگ
و جسامت وغیرہ مین تفاوت ہے پس ثابت ہے کہ آب و ہوا و زمین و حرارت و غذا وغیرہ
سے اونکی خلقت مین تفاوت ہوا۔ اب دیکھنا چاہئے کہ برہمنونکا خلط و مادہ جن چیزونکے
[illegible] جیسا کہ الف کی چھوٹی باتون اور بھاگوت وغیرہ کی چیزون سے بنا ہے اور
مشہور عام ہے کہ [illegible] افعال ناقص سے زیادہ ناقص ہے بیکہ مانگنا اور مفت کا مال
کھانا اور دھوکہ بازی ہے۔ اس سے زیادہ بیحیائی کا پیشہ چوری بھی نہین ہے اور
حضرت لوط کا [illegible] کی مثل خداشناسی اور ملک گیری و تجارت و صنعت کو کسطرح ہادی
ہوسکتی ہے۔ آدمی کو چاہئے کہ جو بڑے گیانی ہون۔ جو جنگ بہادر ہون۔ جو مالی و ملکی
انتظام سے [illegible] مثل بنانیوالے ہون۔ جو تجارت و صنعت و زراعت کے کامون
مین فائق ہون۔ جو شعر و خلق و ادب سے زندگی کرنیوالے ہون۔ ان سے
ہدایت طلب کرین۔ ہمارے کلام پر غور سے سمجھو کہ آٹھ سو سال سے ہندو نے
ان کامون مین فضیلت پائی۔ مسلمانون سے کس قسم کی ذلت ہے جو نہین پائی سبب اسکا
[illegible] اور کیا ہی کہ برہمنونکی ہدایت پر عمل رہا۔ اگر انکی ہدایت پر آئندہ عمل رہیگا جسطرح یہہ
[illegible] عوام کو بھکاری بنا دینگے کہ جو عورت کسبیونکی صحبت مین بیٹھتی ہے اگر کسبی
نہین ہوتی خانگی ہو جاتی ہے ورنہ چھنال ضرور ہو جاتی ہے +

۱۲- ہند مین جب فضیلت تھی تب برہمنون کی راے پر عمل نہ تھا جینیون کا راج تھا-
جب سے شنکراچاریج کا زور ہوا تب سے ہندی بے عزت ہوگئے *

تحریر بتاریخ ۱۲ ماہ ستمبر
[illegible] مقام لودہیانہ

دوارکا داس [illegible]
نیچر نیت پرکاش سبھا

چہارم - ستر تمون پیسو نے سیری تعظیم کر کے کہا کہ برنون اور آسرونکی تعریف کیجئے
ر - ب - ذات تین قسم کی ہین ۱ - انلوم یعنے ہم برن مرد عورت کی
اولاد ہے پران ادرز ۲ - پرتیلوم یعنے مختلف برن کے مرد عورت کی ولاد
۳ - برن سنکر دو نیچے درجے کی +

دہرم - چھہ قسم ہین ۱ - برن ۲ - آسرم
۳ - برن دہرم ۴ - گن ۵ - نمت ۶ - سادہارن +
۱ - برن دہرم ۱ - برہمن ۲ - چہتری ۳ - بیش کو چاہئے
کہ ہر ورن کا لی سند ہیا این اور برہمن کو شراب پینا ہر حالت مین منع ہے
۴ - سود ران تینون کی خدمت کرے +
۲ - آسرم دہرم ۱ - برمہ چرج ۲ - گرہست ۳ - بان پرست
۴ - سنیست ان چارون کو چاہئے کہ بموجب ہدایت کے عمل کرین +
۱ - برہمچاری کو چاہئے بید ون کا پڑھنا - نیم - برت وغیرہ کرنا - اسوقت
مین برائے نام بہت برہمچاری ہین مگر شروط کو ادا کرنے والے شاذ ہین +
۲ - گرہست کو ۱ - دم ۲ - دان ۳ - دہرم
۴ - جگ وغیرہ کرنا چاہئے - چارون آسرم مین گرہست آسرم سرشت ہے
اگر جملہ شرایط بواجبی ادا کرے کیونکہ تینون آسرم کے مرم کے محتاج کا
یہ کفیل ہوتا ہے +
۳ - بان پرست کو لازم ہے کہ معہ اپنے اہلخانہ کے جنگل مین جا کے عبادت
کرے اور گھر اولاد کے سپرد کرے مگر اس آسرم کا عامل کوئی نظر
نہین آتا ہے +
۴ - سنیاسی کو چاہئیے کہ ۱ - سم ۲ - ابہے
۳ - ست ۴ - گیان ۵ - جوگ لیکن کلجگ مین سنیاس کرنا
منع ہے +
پہلے برہمچاری ہو دوم گرہستی سیوم بان پرست چہارم سنیاسی ہو +
۳ - برن آسرم دہرم مثلاً برہمن برہمچاری یا چہتری گرہستی یا بیش

بان پرست ہو جس دہرم کو جو جب اختیار کرے حسب شریعت عمل کرے +
۴ - آپت دہرم - ایک برن کا آدمی دوسرے برن کا دہرم اختیار کرے یا اتفاقاً او سکو کرنا پڑے مثلاً سواے چہتری دوسرے برن کا راجا ہو جاوے اوس کو چاہئے کہ چہتریون کے موافق جملہ مراتب ساخت سرانجام کرے یعنے رعایا کا نیاے کرے اور رن مین پیٹھہ نہ دکہاوے اور اگر چہتری تجارت کرے اوس کے محاصل سے پرہیز کی ان میں صدقہ دان کرے +
۵ - نمت دہرم کے تینے ہین کہ کسی ضرورت سے کوئی کام کرے یا کوئی فعل ناشائستہ ہو جاوے اوس کا پرائشچت کرے +
۶ - سادہارن یعنے عام دہرم کل مخلوق کے واسطے ساوی ہین جیسے اہنسا جہوٹھہ بولنے سے پرہیز کسی کو تکلیف نہ دینا چوری نکرنا - غیرون کی امداد مین تامقدور سعی کرنا اور دریغ نہ کرنا اور یہی پرم دہرم ہے جس سے پرمیشر ملتا ہے +
پنجم - میتا نگر مین سوال کو سن اندک غور کر جواب دیا کہ جن دیسون مین ہرن کی پیٹھہ سیاہ ہوتی ہے وہان ان دہرمون کا تین ہے +
ر - پ - منو سمرتی کے پانچ اشلوک مین حد بندی ہوئی ہے - شمال ہمالہ - جنوب بندیاچل - ان دونو کے درمیان - مشرق سمندر - مغرب سمندر آبر جادرت ہے اور اسی کے درمیان جگ ہو سکتا ہے +
ششم - پوران - نیاے - مماانسا - دہرم شاستر بیدون سے مرتب ہو اور بید کے چہہ انگ ہین اور بدیا ۱۴ +

ر - پ - چہہ انگ کی تفصیل ۱ - سکہشا ۲ - کلپ
۳ - بیاکرن ۴ - نرکت ۵ - چہند ۶ - جوتش
۱۴ - بدیا کی تفصیل ۱ - جوگ بدیا ۲ - جل بدیا ۳ - استر بدیا
۴ - شستر بدیا ۵ - سنگیت بدیا ۶ - بیدک بدیا یعنے طب
۷ - گہوڑے کی بدیا - ۸ تصویر کا علم ۹ - جنتر بدیا یعنے علم جر ثقیل ۱۰ - بسوکرمان یعنے عمارت کی بدیا ۱۱ - نرطے بدیا

۳ - داس بدیا علم خدمت ۱۳ - ۱۲ - یہہ بیان موافق شنا نکمہ سمرتی کے ہے +

یہہ علم جیتر ادر بیش وغیرہ کے عمل کرنے کو ہین لیکن برہمنون کو بہی سیکہنے چاہیین تاکہ ہر قوم کو بتامین اگرچہ ہر پیشہ ورکو اپنے پیشہ کے علم وہنر کو سکہنا چاہئے لیکن اعلی درجے والون کو واسطے سکہانے اور امتحان لینے اور تواریمین سے کام لینے کو ہرفن مین کمال چاہیئے کہ اگر علم نہوگا عالم کے نکہون مین حقیر ہوگا اور بت کی طرح اوسکا مونہہ تکیگا +

ہفتم - ۱ منو ۲ - اتری ۳ - بشمو ۴ - جاگولک
۵ - اوشنا ۶ - انگرا ۷ - جم ۸ - اپستبہ
۹ - بسیت ۱۰ - کاتیاین ۱۱ - برسپی ۱۲ پاراسر
۱۳ - بیاس ۱۴ - سنکہہ ۱۵ - نکہیت ۱۶ - دکہش
۱۷ - گوتم ۱۸ - ساتانت ۱۹ بشنشٹ وغیرہ سنے دہرم شاستر وقت بوقت جاسےمین +

ر - ب - فقط جاگولک موجد شاستر کے نہین ہوسے قدیم سے وقت بوقت دہرم شاستر بنتے رہے ہین ادر تبدیلی صلحت وقت سے ہوتی

ہشتم - ۱ دلیپ ۲ - وقت ۳ - اوپاے ۴ - دہرت یعنے جومال اپنا ہوو ہ نیک کام مین خرچ کرنے سے نیک نتیجہ نہین دیتا ہے
۵ - شرکہا ورنک ۶ - پاتر یہہ چہہ دہرم کے نشان ہین +

ر - ب - جب جو کام کرے ان چہہ باتون کا خیال رکہے اگر برخلاف کریگا تکلیف پاویگا اور جو چیز کسی کو دے اوسکے واپس کرنے کو کسی حیلے سے ارادہ نکرے +

برم دہرم کے دس نشان ہین ۱ - دہیرج وسنتوکہہ
۲ - چہما ۳ - دم یعنے اندریون کو قابو مین رکہنا -
۴ - استے یعنے غیر کے مال پر تصرف نکرنا ۵ - سوچ یعنے پاک رہنا ۶ - شاسترون کو پڑہنا اور غور کرنا ۷ - تپ کرنا

۳۳ - اشلوک برہم چاری یعنے طالب علم کو نہ کرنا چاہیئے
۱ - شراب پینا ۲ - گوشت کہانا ۳ - سرمہ لگانا ۴ - کسی کا بس خوردہ
کہانا ۵ - تیل لگانا ۶ - عطر و خوشبو لگانا
۷ - سخت کلامی ۸ - استری سنگ ۹ - جان داروں کو مارنا
۱۰ - جہوٹھ بولنا ۱۱ - مذمت کرنا +
۴۳ - اشلوک جو یوم تولد سے تا زنار بندی وغیرہ کرم کرا دے وہ گرو
کہلاتا ہے - جو بید پڑہاوے اور زنار پہنادے وہ اچاریج گرو کہلاتا ہے
۵۳ - اشلوک جو بیدون کے مطابق کرم کرتا ہے وہ ادیادہ ملقب ہوتا
ہے یہہ تینون واجب التعظیم ہین +
۶۳ - اشلوک زنار بندی سے بید پانچ برس تک پڑہے مگر برہم چرج بارہ
برس تک رکہے +
راے پنڈت صاحب - اگر ایک بید پڑہے تا پانچ سال اور جو دو بید پڑہے
تا چوبیس سال اور جو تین پڑہے چہتیس ۳۶ سال تک برہم چیج رکہے +
۴۵ - اشلوک - وہ برہم چاری جسنے پرانون اور حواسون کو قابو کر کر گرو کی
خدمت مین گذران کی ہے وہ اواگون سے نجات پاتا ہے +
اس وقت مین برہم چاری کی شروط کو زنار بندی کے وقت ایک گہڑی
مین کر لیتے ہین اور طوطے کی مانند دو لفظ پڑہ برہم چیج کو ترک کر
دیتے ہین +
۵۱ - بید وبرت ودان وغیرہ کے علم کو سیکہہ لے اور ان کامون کی
تعمیل کا ادہیکار حاصل کرلے تب گرو کو دچہنا دیکے اوسکی اجازت سے
برہم چیج کے تیاگ یعنی غسل کرنے کو مجاز ہے +
جو زیادہ پڑہنے کو کسی وجہ معقول سے عاجز ہوا ور اوسکے پاس گرو کو دینے
کو کچہہ نہو گرو کی اجازت سے برہم چیج کو ترک کر سکتا ہے اور بیدون کے
نوکہ فقط پیشہ کے پوجن پاٹ سے متعلق نہین ہے تمام علم و ہنر
و دستور العمل بیدون کے انگ ہین پس سب کا علم چاہیئے +

ادہیا نمبر ۱ ۔ اشلوک ۱ ۔ ۵

۵۲ - جس برہم چاری نے اپنے تینوں حالت برہم چرج میں شہوت رانی سے روکا ہو اور گرہست ہونا چاہیے وہ ایسی کامنی اَستری بیاہ کرے جو
لچھن والی ہو +
لچھن دو قسم کے ہوتے ہیں ایک حسن ظاہری دویم حسن باطنی +
حسن ظاہری کی تعریف نہو سکتا میں لکھی ہے کہ بال و دانت اور جسم کے روئیں اور تمام عضو چھوٹے ہوں +
اندرونی حسن کی کیفیت اشلائین جی نے لکھی ہے کہ دوسرے سے منعقد نہوئی ہو کسی مرد کا تصرف اوسپر نہوا ہو نوعمر ہو اور دل ربا ہو +
پس تہم رشی کا قول ہے کہ جس کامنی پر مرد کا دل راغب ہوا اس سے آرام ملتا ہے +
سپنڈا نہو یعنے سات پشت پدری اور پانچ پشت مادری سے اور گوت سے دور ہو اور عورت کی عمر مرد سے کم ہو اور قد و جسامت میں کم ہو اور عقیمہ نہو +
۵۳ - امراض مثل جزام و برص و مرگی و درد مفاصل موروثی و خلقی و دائمی ہوتے ہیں اوس میں اور اوسکے خاندان میں نہو اگر سہو سے سپنڈا سے شادی ہو جاوے چندرائن برت کرے اور انگ میں نہو اور نکوئی انگ زائد ہو جیسے چھنگلی اور جیسے لحاظ عورت کے واسطے مرد اور مرد کے بزرگ کریں ویسے خیال مرد کے واسطے عورت اور عورت کے بزرگ کریں اور اسکی تحقیقات جسقدر علانیہ ہو سکتی ہے غرض کہ جیسا بے عیب مرد ہو عورت ہو اور عیب دار مرد عیب دار عورت سے منعقد ہو
۵۴ - دس آدمیوں میں نامور اور عزت دار خاندان کے مرد عورت ہوں - خواندہ یعنے بید دان سروئی خاندان کے ہوں - کسی عارضہ سے مبتلا نہوں - سخی ہوں - غرضکہ طرفین ایک سے ہوں اور جیسا ہمیشہ مرد کا ہو عورت کے بزرگوں کا ہو +
۵۵ - برن برابر ہو - مرد خواندہ ہو - آزمایش سے مرد نامرد نہو اور عورت

عقیمہ نہو طرفین جوان ہون عاقل اور کسی فن مین کامل ہون اور خوش خلق
و نیک چلن ہون اور ایک دیگر کے مرغوب ہون +

یہہ واجبی نہین ہے کہ لڑکے کا باپ بیٹی کے باپ کی عطیہ نقد و جنس کو
متصرف ہو اور منو کے پانچ اشلوک کا یہہ مدعا ہے کہ جو جورو کو آزردہ
رکھتا ہے وہ کم بخت وارمین کی نعمتون سے محروم رہتا ہے +

مرد و نامرد کی تمیز نطفہ پانی مین غرق ہو - پیشاب کی دھار سے زمین مین
گر پڑے پیشاب مین جھاگ اوٹھین جس کی حالت برخلاف ہو وہ سست
یا مخنث ہے +

۵۶ - گو کہ منو کا حکم ہے مگر برہمن و چھتری و بیش کو سودر کی لڑکی سے
بیاہ کرنا مناسب نہین ہے کیونکہ باپ کی آتما نطفہ کے درمیان رحم مین
نازل ہوتی ہے +

جسکے اولاد ہو وہ دوسرا بیاہ فقط شہوت رانی کی غرض سے کرتا ہے
یا اس غرض سے کہ بعض عبادت اس قسم کی ہین جنمین زوجہ کا موجود ہونا
شرط ہے جو اولاد کی تمنا سے عقد کرے چاہیئے کہ اپنی قوم کی عورت
سے کرے تاکہ اولاد معزز ہو گو کہ منو نے برہمن کو ۴ اور چھتری کو
تین اور بیش کو دو برن کی مستورات سے عقد کی اجازت دی ہے +

۵۷ - برہمن سودر کی بیٹی سے بیاہ نکرے اور چھتری برہمن کی بیٹی
کے سوا اور برن کی بیٹی سے اور بیش برہمن و چھتری کی بیٹی کے سوا عقد
کرے اور سودر فقط اپنی ہی جنس سے عقد کرے +

یہہ حکم منو کا ضرورت کے رفع کو ہے خواہ مخواہ نہین ہے +

۵۸ - ۱ - برہم بیاہ لڑکے کو طلب کر مقدور کے موافق لڑکی کو نقد و
زیور و لباس و سامان تشکلیف کرے جو اولاد ایسے عقد سے ہو وہ ۲۱
پشت زیر و زبر کے نام کو عزت دے +

۵۹ - ۲ - دیو بیاہ جگ کرکے لڑکی کو دان کرے یہہ آئین دیوتون کی ہے
۶۰ - ۳ - ارک بیاہ دو بیل یا اونکی قیمت رسومات عقد کے تعمیل کو لے عقد کرے

یہہ آئین رکہیشرون کی ہے یعنے بہیکہ مانگنے والون بیجیا کی +

۶۰ - ۴ - پرجاپت یا کاہی بیاہ جب کوئی مرد کسی سے درخواست کرے کہ تم اپنی بیٹی منت ودیکے تم اوس لڑکی کو حسب آئین نیک چلنون سے راضی کرلو جب طرفین کی رضامندی ظاہر ہو عقد کردے +

۶۱ - ۵ - اسر بیاہ روپیہ لیکے بیٹی کا عقد کرے یا بیٹے کا ۶ - جنگ مین جیت کے بیاہ کو راچہس بیاہ کہتے ہین ۷ - پیساچ بیاہ مکر و فریب سے یا بہگا کے یا مغالطہ دیکے ۸ - جو عورت باخود محبت کرکے عقد کرے اس کو گندہرب بیاہ کہتے ہین اور جملہ اقسام عقد کی آٹہہ مذکورہ ہین +

۶۲ - لڑکی کے دان کو بہ ترتیب نمبر مجاز ہین ۱ - باپ
۲ - دادا ۳ - برادر ۴ - جب کوئی نہو جو گہر مین بزرگ ہو
۵ - مان ۶ - جس کا کوئی نہو راجہ یا پیہ وہت +

۶۳ - جو جوان لڑکی کو عقد نہ کرکے گہر مین بیٹہا رکہتا ہے جے مرتبہ وہ حیض ہوتی ہے مانع اولاد کی جرم سے گنہ گار ہوتا ہے اور ایسے گنہ گار کو بہرون بیاہ والا کہتے ہین اور جس کا کوئی بزرگ کنیان دان کرنے والا نہو وہ بموجب آئین اپنا بر آپ تلاش کرلے یا راجہ بندوبست کردے

۶۴ - جو شخص پہلے ایک شخص سے اپنی بیٹی کا عقد کرا وس سے واپس لے دوسرے سے عقد کرے وہ چور کے موافق مجرم ہے +

۶۵ - جو اندہے یا اور کسی قسم ناجایز سے جنکا ذکر ہوا یا علاوہ اون کے اپنی بیٹی کا عقد کرے وہ بابی سزا سخت کے لایق ہے اور جو بے عیب جورو کو عیب لگا چہوڑ دے یا اسی ناکہ خدا کو متہم کرے وہ بہی سزا دیے اور جرمانہ لینے کے لایق ہے +

مترجم اور ورد کی راے ان اشلوکون کے مضمون سے ثابت ہوتا ہے کہ جب تک علم معقول و منقول حاصل نہ کرے اور کسی ہنر سے کسب معاش کو لایق نہو شادی کا قصد نہ کرے اور جب تک عورت سن بلوغ کو نہ پہونچے قبولیت کے لایق متصور نہو اور تا وقتیکہ طرفین کی آزمایش نہو اور طرفین

ہر قسم کی آزمایش سے کامل نہون اون کا عقد نہوا ور آٹہہ قسم بیاہ سے نمبر ۸ و ۴ و ۱ و ۲ عقل کے موافق ہین و ۶ و ۷ حیوانیت ۳ و ۵ بے حیادن کے دستور کے موافق ہین +
سبحان اللہ اسوقت مین نمبر ۵ کے بیاہ نے ساتون قسم دیگر کے بیاہ کو رد و منسوخ کر دیا مگر ایک خوشی کی بات ہے کہ کوئی سرتی یا سمرتی اس مضمون کی آسمان سے نازل نہین ہوئی کہ منجملہ ۸ قسم نوع مناکحت بجز نمبر ۵ رد و منسوخ فقط بیوقوف اور بے ایمانون نے کہ جاگواک ہی اونکو کہتا ہے اپنا حکم جاری کیا اور بیوقوفون کے پیچھے چلنے والون نے اوسپر عمل کر لیا اگر ہند مین علم اور عقل ہو جاوے جیسے آج نمبر ۵ کو فروغ ہے نمبر ۴ کو فروغ ہو جاوے جب نمبر ۴ کو فروغ ہوگا زناکاری کا تخم اس ولایت مین نہ رہیگا اور انکے انفصال سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ شیر بر ہوگا اور جو لڑکی ہوگی وہ صورت مین قمر اور سیرت مین سرستی اور رتسمت مین لچھمی ہوگی جیسے اب ابہرامد لپاچ دراچہین سے بہوت وچڑیل بنتے ہین +
۶۲ - اگر فرمان بردار و ہوشیار و صاحب اولاد و شیرین کلام عورت کو ترک کرے حاکم ایک ثلث جایداد شوہر سے عورت کو دلا دے +
بترجمہ اردو ۶۸ اشلوک کے مضمون سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب اولاد شوہر سے نہ ہوتی ہو دیور سے حمل کرالے اور دوسرے شاستر سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت مین چار فعل ممنوعہ ہین ۱ اسمید جگ یعنے گہوڑے کی قربانی ۲ - گومید جگ یعنے گاے کی قربانی ۳ - گوشت کا ئید متوفی بزرگون کو دینا ۴ - دیور سے حمل کرانا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس کو کل جگ قرار دیا ہے اسمین عقل زیادہ ہے اور انصاف اوسی موقع مین ہوا ہے جس موقع مین طرفین مد مقابل ہوئی اور جہان دوسرا مغلوب ہوا وہان ظلم ہوا جیسے مستورات پر مرد و نکا اور ناخواندہ اقوام پر خواندہ قوم کا اور ناتوان قوم پر زور آور قوم کا یہہ حکم کہ برہمن پائین اقوام کی بیٹی سے عقد کر سکتا ہے اور پائین قوم کا اعلی قوم کی بیٹی

سے مقدور نہین سکتا ہے کیا یہہ اغماض ہے یا عقبار علمیت یعنی قوت دماغی ضرور جو
عالم و فاضل ہوا اسکو شرف ہے شہوت رانی کے واسطے سب برابر ہین بلکہ کمین اقوام
کو جتنا در شریف اقوام نازک اندام ہوتے ہین +
ہند کے مردم خر کے تشبیہ مین کہ اگر کمہار کے ظلم سے فرار ہو رویدہ ہوتے ہین وہو بی پکڑتا ہے اور جو اوسکے گہر سے بہاگتا ہے باغبان کے ہاتہہ
آتا ہے غرض کہ جب یہہ بیچارا غم سے پوکارتا ہے عوام کہتے ہین لدیگا لدیگا
بخوبی امتحان ہو گیا ہے کہ جسکو علم نہین ہوتا ہے اوسکو عزت نہین ہوتی ہے اور
جسکو عقل نہین ہوتی ہے وہ مثل گاڑی کے پہیہ کے لیک سے باہر نہین ہو سکتا
اور جو بے وقوف یا کمزور ہوتا ہے وہ بیچون و چرا جابر کے جبر کو تسلیم کرتا ہے
سبب ہے عقلا کے واسطے تدبیر ہے بے عقلون کو تقدیر ہے یعنے جو بے وقوف
دولت یا عزت رکہتے ہین تقدیر سے کہاتے ہین جب تک اوستاد اور مرشد
آباد اور راجا یا علم و عقل نہوگا اور انتظام مہمات دنیاداری سب بے وقوفون
کی پیروی مین رہیگا ہر روز دقت بد نظر آویگا - من نمانم این بماند یادگار
جبر سے دوستی یا فرمانبرداری عاجز کر سکتا ہے مگر اوسوقت تک جب تک
کہ توانا ہوا اور دمسازون کی دمبازی سحر سے زیادہ موثر ہے مگر جبتک
کہ دوسرا عاقل رہے انصاف شبیہ عشق کے ہے اور تالیف قلوب دیگران
کو اپنے دل کا عشق ہے +
مقابل مین نمبر کے جسقدر عبارت ہے پنڈت جی کی عبارت کا خلاصہ ہے
اور مولف کے نمبر کی عبارت رائے نیجراس سبہا کی ہے +
۶ ۷ - حیض کے یوم سے سولہ ۱۶ یوم تک بعد منہا کرلے چار یوم حیض وقت
شب شب جفت مین یعنے ۶ - ۸ - ۱۲ - ۱۴ - ۱۶ - مین عورت سے متصل
ہوا اور پورنماشی و اماوس و کرشن پچہہ کی اشٹمی ۸ کو پرہیز کرے - اور چار
شب حیض کو عورت کے پلنگ کی برابر پلنگ بہی نہ رکہے کہ بے صبری ہوتی
ہے اور غیر منکوحہ عورت سے قربت کبہی روا نہین ہے +
مولف - زنان سے مردون کو قربت بغرض تولید ہوئی اور اولاد مین

لڑکی سے لڑکا زیادہ پسند ہے اگر اس تحریر پر عمل کرے ایک مرتبہ کے اتصال سے لڑکا پیدا ہو اور عوام سمجھتے ہین کہ عورت ایام حیض مین مثل مہترانی وچماری ناپاک ہے اصل اسکی فقط یہی ہے کہ اوس سے قربت نکرے باتمیز عورات ایام حیض مین ناچتی اور رہوا کہاتی ہین اور عمدہ لباس پہنتی ہین اور بے تمیز جب اپنے تئین راجہ اندر کے اکہاڑے مین جانے کو آراستہ کرتی ہین - یہہ مصرع یاد آتا ہے (اگر خر جل اطلس بپوشد خر ست)

۸۰ - چوتھے و آٹھوین و بارہوین چندرمان اور رکہا اور سول نچھتر مین ہر دو عورت جفت نہون - جو ان باتون کا خیال رکہے اور اپنے نطفہ کو جلق وغیرہ سے ضایع نکرے اوسکی اولاد عیوب جسمانی سے صاف ہو اور عاقل و تیز فہم و دلاور اور ہمہ صفت نکوئیدہ سے موصوف ہو +

مولف - پرند و درند و چرند جب جفتی کرتے ہین نطفہ قرار پاتا ہے کبہی ضایع نہین جاتا ہے آدمی کا نطفہ کبہی قرار نہین پاتا ہے جبتک تشخیص سدو حضر سیج جی بدہ نہین کرتے سبب یہہ ہے کہ حیوان اوسوقت تک اقدام نہین کرتے ہین کہ مادہ آلنگ کرے اور انسان اغلام و جلق و کسبیون وخانگیون سے نطفہ کو خراب کرتے ہین اور امساک و قوت باہ کی دوا طفولیت سے چاہتے ہین اور ہنوز ناکتخدا بچہرے رہتے ہین کہ جو بہئے کے تلے جوتے جاتے ہین اور آتشک و سوزاک وغیرہ امراض مین مبتلا ہو جاتے ہین اسوجہ سے انکی اولاد بغیر بدبہوتون وچڑیلون کے نہین ہوتی ہے اور جو پیدا ہوتا ہے وہ کم بخت و بزدل و پست ہمت اور جملہ صفات نالایق سے زیر بار ہوتا ہے + مصنف جاگولک کا مثل آجکے برہمنون کے نہ تہا حکمت نظری و عملی کا عالم و عامل و تجربہ کار تہا اگر کوئی ہدایت اسوقت کی مصلحت کے خلاف ظاہر ہو سبب یہہ ہے کہ جسوقت مین اوس نے اس آئین کو بنایا وہ رسم تہی +

۸۱ - جورو کو وطن و سفر مین ہمراہ رکہنا چاہیئے تاکہ یار سار ہے کہ ہمیشہ اس آئین پر عمل کرتے رہے اور رام چندر نے سیتا کو اور پانڈون نے دروپدی کو اسی خیال سے ہمراہ رکہا تہا +

مولف ۔ مصلحت وقت کے موافق اسپر عمل چاہیئے کہ انگریزی سلطنت مین انکے آئین پر عمل کرنا مناسب ہے اور مسلمانی سلطنت مین یا اون ریاستون مین جہان کہ رائج ہے اور امیر اشرافون کی نیکبختون کو بزور حکومت و دولت طلب کرتے مین رہنا نہین چاہیئے کہ بدمعاش بدمعاشی سے نہین چوکتے شوہر یا پدر کوئی محافظ ہوا ور ایسا کوئی زمانہ نہین ہوا اور نہ ایسا کوئی دیس ہے کہ بدکاری سے پاک رہا ہے جہان جہالت و گمراہی و بے غیرتی ہے وہان بدکاری زیادہ ہے جہان علم و عقل و ادب ہے وہان کم ہے +

انگریز اپنی بی بیون کو ہمراہ رکھتے ہین لیکن اون کی بیم اتنی نالایق نہین ہوتی کہ اگر شوہر مرجاوے یا گرفتار ہوجاوے وہ حیران رہے دویم جب ایک صاحب ولایتی مرجاوے اور صاحب جو اوس ضلع مین ہون اوس کی عورت کے محافظ ہوا سکو وطن مین پہونچانے کا سامان کردین بخلاف ہندوستانیون کے کہ جب کوئی سفر مین مرجاتا ہے کوئی بیوہ کا ہمدرد نہین ہوتا ہے بلکہ ہر کوئی اوسکی حرمت اور دولت کے لاگون ہوتے ہین اور وہ بیوقوف عورت نہین جانتی ہے کہ مین کہان جاؤن اور کیا کردن + فی الحال ہند مین جیسی بے غیرتی اور جہالت چھائی ہے ایک نظیر سے ظاہر ہوتی ہے +

ٹھنڈو نامی ایک برہمن بچے نے اپنے ججمان کی بیٹی کو معہ زیور بہکایا اور اوسکے رہبر نے ان بدمعاشون کو پناہ دی جب پنچایت سے ٹھنڈو اور اوسکا حمایتی باپ و چچا برادری سے خارج ہوا ایک دولت مند اس ریاست پر مستعد ہوا کہ اسکو برادری مین ملا وے +

۸۲ ۔ زیور و کپڑہ و طعام و عطر و گل اور جملہ مایحتاج جو کچھ عورت کو مطلوب ہو اوس کا سرانجام شوہر اور پدر و برادر شوہر کرے +

مولف جب عورت اپنے مایحتاج کو محتاج ہوگی مجبور یار آشنا کریگی +

۸۳ ۔ عورت کو چاہیئے کہ اسباب خانہ داری کی محافظ اور انتظام خانہ داری کی نگران اور بزرگون کی فرمان برداری کرے +

مولف - جاہل ناخواندہ اچھی طرح کر نہین سکتی ہے +
۸۴ - جس کا شوہر پردیس ہو وہ اون چیزون کا استعمال نکرے جو سیا شہوت کو راغب کرین +
مولف - جس مرد کی جورو حاضر نہو اوس کو بھی یہی حکم سمجھنا چاہیئے عورت کو جاگولک نے منع کیا مرد کو الکھدہاری منع کرتا ہے +
۸۵ - کواری عورت کی حفاظت اوس کا باپ اور جوان کی اوس کا شوہر اور بیری کی اوسکا بیٹا اور بیوہ اور لاوارث کی حفاظت اوسکے رشتہ دار کرین
مولف - تاکد خدا کی حفاظت علم سے اور جوان کی حفاظت محبت و خلق سے اچھی ہوتی ہے اور بیری کی حفاظت بیری کرتی ہے اور بیال بیوہ کی بجز عقد ثانی کوئی کر نہین سکتا ہے +
۸۶ - جس عورت کا شوہر نہو وہ اقربا کے زیر حکم رہے تاکہ بدنام نہو +
مولف - بے شوہر جوان عورت سے پارسائی کی امید کرنا ایسی تمنا ہے کہ آفتاب مغرب سے طلوع کرے +
۸۷ - جو عورت شوہر کی فرمانبردار رہے اور بدچلنی نہ کرے وہ نیک بخت ہے +
مولف - اگر مرد بدچلن نہو اور عورت بدچلن ہو تو بد ہے ور نہ جیسے روح ویسے فرشتے +
۸۸ - جس مرد کے کئی قوم کی جورو ہون جگ وغیرہ مذہبی کامون مین وہی شامل ہو جو قوم کی ہو اور جسکے اپنی قوم کی متعدد جورو ہون اور سمجھو وہ شامل ہوگی جو پہلے منعقد ہوئی ہو +
مولف - اس اشلوک کے مضمون سے ظاہر ہوتا ہے کہ جورو ایک ہی ہے اور سب شہوت رانی کو حیلہ شرعی سے جورو فی الحقیقت کنیز یا خانگی یا کسبی ہین +
جو عورت از خود اوسکی زوجیت قبول کرے جسکے گھر مین پہلے ایک جورو ہے وہ چھنال بدمعاش ہے اور جسکا باپ ایسے شخص کو اپنی

بیٹی دے وہ بڑا ظالم ہے +

۸۹ - اگر جو ردمرجاوے اوس کو اوس آگ سے داہ کرے جو بیدون کے منترون سے گھر کے آتش کدہ مین ہو اگر اسکے گہر مین ایسی آگ نہو شریف قوم کے گہر سے مانگ لے اور اس کو (اسمارہت اگنی) کہتے ہین +

مولف - اس عبارت سے ظاہر ہے کہ برہمنون کا مذہب آتش پرستون سے پیدا ہوا ہے اور آگ کا گہر مین رکہنا پہلے رسم بھی ہوگی +

۹۰ - مرد اور عورت ہم قوم سے جو اولاد ہو وہ سو جاتی اور جب مرد ایک قوم اور عورت دوسری قوم کی منعقد ہون اونکی اولاد بجاتی کہلاتی ہے اور بیاہ جو آٹھ قسم کے رقم ہین اونمین چار شریف اور چار حقیر ہین +

مولف - کیا بے وقوف ہے وہ چہتری وبیش وسودر جو برہمن کو اور بیش وسودر چہتری کو اور سودر بیش کو اپنی بیٹی دے یا ان قومونکی عورت اقوام مذکورہ کی زوجیت قبول کرے کیونکہ جب اسکے شکم کی اولاد بعزت متصور ہوئی عقد نہوا اور جب اسکی اولاد حقیر متخیل ہوئی یہہ عورت بہی حقیر رہی +

فی الحال کوئی غیر قوم کو بیٹی نہیں دیتا ہے جب برہمنون نے حکومت کا زور پرشرام کے وقت مین پایا ہوگا تب اس پر عمل ہوگا اور اسی اشلوک کو تمسک بنا مسلمانون نے ہنود سے دختر طلب کئے ہونگی انکو یہہ بہی اوس اولاد کو جسکی مان ہندی یا اور دیس کی ہو اور دلائتی نہوا وسکو حقیر سمجہتے ہین اور عرب کے مسلمان ہند کے پیدا ہوے مسلمانون کو اپنی برابر نہین جانتے ہین +

صاف ظاہر ہے کہ یہہ واجبی عقد نہین شہوت رانی کو حیلہ ہے +

اور جو اونکو اپنی بیٹی دیتے رہے وے پست ہمت اور جاہل تھے +

بیاہ فی الحقیقت گندہرب بیاہ ہے کہ طرفین کی پسند سے ہووے

بیاہ جنمین باپ دان کرتا ہے وہ بھی بیاہ نہین اگر بکری کو فروخت نہ کیا مفت قصاب کے حوالہ کیا +

۹۱ - برہمن مرد عورت چھترانی کی اولاد (مردہابشکت) ور بنیانی کی اولاد (ہبیشٹ) اور سودرانی کی اولاد (نگھاد یا پارسبت) کہلاتی ہے اگرچہ عورت کی قوم کے اعتبار پر بچے کی قوم متصور ہوتی ہے لیکن اوس سے حقیر ہے +

۹۲ - چھتری مرد عورت بنیانی کی اولاد (مانک مانجھ) اور سودر عورت کی اولاد (اوگر) اور بنیں مرد اور سودرانی کی اولاد (کرن) کہلاتی ہے +

۹۳ - برہمنی کے شکم مین چھتری کا نطفہ قرار پانے سے (سوت) پیدا ہوتا ہے اور بیش کے نطفہ سے (بیدیکھتہ جاتی) اور سودر کے نطفہ سے (چنڈال) برآمد ہوتا ہے +

۹۴ - چھترانی بیش یا سودر سے اور بنیانی سودر سے بچہ جنے وے بھی ایک حقیر لقب پاتے ہین اور انکا پیشہ بموجب منوشاستر مصوری و معماری و سنگتراشی وغیرہ ہے +

۹۵ - اون دو نسلون سے جو دو نسلے ہون وے بموجب منو شاستر رتھہ بانی و حقیر پیشہ کرنے کے مستحق ہین - جو نیک راہی سے پیدا ہون وے سلوم اور بد راہی سے پیدا ہوئے وے البوم ہین +

مولف - غیر قوم کی عورات سے بیاہ راچھس و پیساچ و اسر بیاہ کی آئین سے ہوتے ہونگے اور جیسے اب بھی چادر اندازی کو سکتے ہین یا کسبی و خانگی کو گھر مین ڈال لیتے ہین ویسے یہہ بیاہ اور غیر قوم کی مستورات سے بیاہ ہوتے ہون گے اگر بطور واجبی ہوتے اون کی اولاد کو شرف ہوتا سبب وقوف ناخواندون کو بہلا نیکوان بد فعلیونکا نام بیاہ بتا دیا +

پس اصلی اولاد وہی ہے جو ہم جنس کی پہلی بیاہتا سے ہو یا اوسکے مرنے بعد

دوسرے سے اور سب اہلوم مین +
۹۶ - برہمن کے نطفہ سے سودرانی کے شکم سے جو لڑکی پیدا ہو اور
وہ برہمن سے منعقد ہو سات پشت مین اوسکی اولاد اصلی برہمن کی برابر ہو
اور بنیانی کی اولاد بشرح ایضاً چہہ پشت مین اور چہترانی کی پانچ پشت مین اور
چہتری کے نطفہ سے سودرانی کی چہہ پشت مین اور بنیانی کی پانچوین پشت مین
اور بنیس کے نطفہ سے سودرانی کی اولاد پانچوین پشت مین بجاے خود
آجاوے +
مولف - رنگ وشکل اور جن امراض اور جن چیزون کو نطفہ اور شکم سے
تعلق ہے ضرور اثر ہو سکتا ہے کیونکہ انگلستانی مرد و ہندوستانی عورت
سے جو اولاد ہوتی ہے اوسکا رنگ سفیدی مین فرنگی سے ناقص اور ہندی
سے بہتر ہوتا ہے اگر وہ اولاد ولایتی سے منعقد ہو پانچ چار تبدیلی ہی
مساوی ہو جاوے کہ نصف خون مرد کا ہوتا ہے +
پیشہ کے اعتبار سے تبدیلی بعید از قیاس ہے مگر یہ کہ باپ کی صحبت
سے خلق و ادب اصلی ہو سکتی مین خوانندہ کے خوانندہ اور شجاع کے شجاع
اور دولتمند کے غنی اور جاہل کے جاہل اور اصلی شرافت خاندان یہی ہے
کہ اگر پانچ چار پشت برابر عالم و شجاع و غنی ہو اولاد بے خطا مثل بزرگون کے
ہو لانسی اشلوک کی ادیک اوپتی مین لکہا ہے کہ جو اپنی ذاتی قوم کا پیشہ چہوڑ
نیچ کام اختیار کرے وہ چند پشت مین نیچ قوم ہو جاتا ہے مثلاً اگر برہمن اپنی
پیشہ کو چہوڑ حقیر پیشہ اختیار کرے سات پشت مین حقیر ہو جاوے +
یہہ بیان پنڈت جی کا تصدیق ہوتا ہے کہ آج برہمن و چہتری ظاہر اکم نظر
نہین آتے ہین پوشیدہ کچہہ ہونگے - مگر سودر کے نطفہ اور برہمنی کے
رحم سے جو بچہ پیدا ہو وہ فوراً برہمن ہو جاویگا +
۹۷ - اس وقت کی رسم سے اس کا مطلب متروک ہے +
۹۸ - برہمن کو لازم ہے کہ بعد رفع حاجت و مسواک و غسل بہت صبح سندہیا
جپے اور ہر ایک طہارت کو ایک منتر سے جیسے مسواک کہ - ای پریبیت

عمر و دولت و طاقت و نیکنامی و تیج و اولاد و علم و عقل دے +

مولف - جیسا برہمنوں کو کرنا چاہیئے ویسا ہر قوم کو کرنا مگر وے بہمن ہر سبب سے مانگین ہر قوم کے پیر یشر سے وے آگ اور سورج کی استت کرین ہر قوم کے نزانکار کی +

۹۹ - برہمن ہوم کرے اور سورج کے منتر پڑہے پہر بید و شاستر کے مضامین پر غور کرے +

۱۰۰ - دنیا کے کاموں کے سرانجام کو راجا اور بنتری اور ساہوکار وغیرہ کے پاس جاوے مگر بعد واپسی غسل کرے تب دیوتاوں کی پوجا کرے +

۱۰۱ - بیدوں اور شاستروں اور بیدانت کا مطالعہ اور آموختہ کرتا رہے

۱۰۲ - ہر متنفس کو پانچ مہا جگ ہر روز کرنے چاہئین ۱ - بہوت جگ یعنے شریفوں کی دعوت ۲ - پتر جگ یعنے بزرگ متوفیوں کی سرادہ و ترپن ۳ - دیو جگ یعنے اگن و اندر وغیرہ کو ہوم ۴ - برہم جگ یعنے پر آتما کا تصور ۵ - منو کہہ جگ یعنے مسافر اور مہمان کی خاطر +

۱۰۳ - ہوم کی پختہ اجناس سے سگان و زاغان و مور چگان کے واسطے زمین پر رکہے +

مولف - انسانیت کا مقتضا ہے کہ ہر قوم و ہر ایک جاندار کے ہمراہ سلوک کرے و تا بمقدور ہر ایک کو کچہہ دے اور کسی سے کچہہ نہ لے +

۱۰۴ - فقط اپنے شکم سیری کو کہانا نہ پکاوے مگر دیوتوں اور مہمانوں کے واسطے اگر بے مقدور ہو پہل و پہول جو بہم پہونچ سکے غیروں کو دے کچہہ نہو سردیا پانی دے اور عاجزی کرے +

۱۰۵ - جو ہو کہہ سے جلد بیقرار ہوتے ہین مثل اطفال نابالغ و حاملہ مستورات و محتاج و مسافر اور نوکر وغیرہ کو پہلے کہلاوے تب خود کہاوے

۱۰۶ - دو جاتی یعنے برہمن و کہتری و بیش کو چاہیئے تا وقتیکہ طعام کہانا

شروع نکرین سر پوش سے پوشیدہ رکہے +

مولف - اِسے معلوم ہوتا ہے کہ اوسوقت کے آدمی باتمیز ہوتے ہونگے اور جیسی میلی دہوتی برہمن اب رکہتے ہین نہ رکہتے ہونگے +

۱۰۷ - محتاج جو سوال کرے اوسکو تا بمقدور کچہہ دے شرفا کی عزت اور اوسوقت تیار ہی طعام جو دوست واقربا موجود ہون اونکو کہلا دے +

۱۰۸ - مطلب ضروری نہ تہا +

۱۰۹ - شرفا کو اونکی حیثیت سے واقف کہانا پکا کے کہلاوے +

۱۱۰ - مسافر اور بید خوان اور عالمون کی خاطر و تواضع سے ہم لوگ کو پہونچتا ہے اور نزاک و سرگ کو بہی جسم پہونچتا ہے +

۱۱۱ - بغیر دعوت کسی کے گہر کہانے کا قصد نہ کرے اور نالایق کی دعوت کو بہی قبول نہ کرے اور اوس سے نہ ملے اور جو بات کہنے کے لایق نہو زبان سے نہ نکالے جیسے دشنام و جہوٹہ و بہتان اور جو حرکت ہاتہون کرنی نہ چاہیے نہ کرے جیسے اونگلی نچانا یا ہاتہہ ہلا بات کرنا اور جو حرکت پاون سے کرنی لایق نہین جیسے ناچنا اور دوڑنا اور زیادہ نہ کہاوے اور آنکہہ نہ مٹکاوے اور بہون نہ چڑہاوے غرض کہ غیر مناسب کوئی حرکت نہ کرے +

مولف - ہند کے رکہیشرون اور یونان کے حکیمون کی راے معقول اور باہم موافق ہے بعض امرین اختلاف رسوم دیس کے سبب سے ہے اور یہہ احکام تہذیب اخلاق و ترکیب منزلی و سیاست مدنی کے متعلق ہین اور علم الہی باہمہ و بے ہمہ ہے +

۱۱۲ - جو عزت دار گہر پر آوے اوس کے ہمراہ بوقت رخصت اپنی گانو کی سرحد تک جاوے اور سہ پہر کو شریفون اور اقربا اور عقلا سے گیان چرچا کرے +

مولف - بوقت آنے استقبال بہی کرے اور ہر وقت ہر چیز کی حقیقت کو

سوچے اور ہر فعل کی وجہ اپنے دل مین قایم کرے کہ فلانی چیز کے اجرا کا سبب کیا تہا +

۱۱۳ - ہر آدمی کو چاہیئے کہ سب کام معمولی و غیر معمولی کو سر انجام کر کہر جمع خرچ لکہے از ان بعد سووے +

مولف - اگر راجے اور سردار ہر روز معلوم کرین کہ آج کیا کام کرنا تہا اور کیا کام باقی رہا اور خزانہ مین کل کتنا تہا اور کودام مالی و جنگی مین کیا ہے اور دوست کون ہے اور دشمن کیا فکر کرتا ہے کچہہ نقصان نہو +

۱۱۴ - چار گہڑی شب باقی رہے چارپائی پر لیٹا سوچے کہ آج کیا کام کرنا ہے اور بید دن کا پاٹ کرے اور آج کے کام کو کل پر نہ رکہے +

۱۱۵ - صاحب علم و عقل و حکومت و دولت و کبر سن واجب التعظیم ہین اگر قوم کا سودر ہو اور کسی طرح کی فضیلت رکہتا ہو وہ بہی تعظیم کے لایق ہے

۱۱۶ - کسان مفصلہ ذیل کو راہ چہوڑنی چاہیئے ۱ - بوجہہ اوٹہانیوالا

۲ - راجہ ۳ - بید خوان ۴ - مسافر ۵ - بیمار

۶ - عورت ۷ - برات ۸ - گاڑہی +

مولف - جسکو ضرورت ہے اور جسکو فضیلت ہے اور جسکو تکلیف ہے اوسکی رعایت چاہیئے اور بگی و گاڑہی ہانکنے والون کو چاہیئے کہ جب دوسری مقابل سے آتی ہو اپنے بائین ہاتہہ کو بچاوے اسکی وجہہ یہہ کہ جب دونو اس آئین پر عمل کرینگے ٹکر نہ لگے گی موجب دستور انگریزی جو برخلاف عمل کریگا وہ دوسری بگی گاڑہی کے نقصان کا جرمانہ دیگا +

۱۱۷ - جگ کرنا و بید پڑہنا اور دان کرنا برہمن و چہتری و بیش پر فرض ہے اور دان لینا اور جگ کرانا اور بید پڑہانا یہہ چہہ کام برہمنون کے ہین - تین اول واسطے معاد اور تین اخیر واسطے معاش کے ہین +

مولف - جو برہمن علم معقول حاصل کر معلم بنے اور خود بہی خیرات کرتا ہے اور جگ وغیرہ کرم کراوے اوسکو احتیاج کسی سے کچہہ مانگنے کی نہ ہے اور ہر کوئی اوس کی تعظیم و توقیر کرے جو یہہ چہہ کام کرنے کی لیاقت

نہین رکھتے ہین وسے برہمنون کی فضیلت سے خارج ہین دیکھو ۹۰ - اشلوک کو
۸۱۱ - پرجا کا پالنا چھتری کا کام داریں کی بھلائی کوستے اور بیش کا کام سود و بیاج
زراعت و مویشی سے تجارت کرنا +
مولف - تمام چھتری پرجا کے پالنے والے ہو نہین سکتے ہین کیونکہ راجا ایک
ہیہ سالار تھوڑے سے ہوتے ہین غرض یہہ ہے کہ جنگ و جہاد کا کام چھتری کرین
اور بیش ہر قسم کی تجارت او سوقت مین بجز سود دینے و زراعت رمنے اور گاؤ
بھینس پالنے کے اور کام نہین ہوتے تھے سو قت کے موافق ... قسم کی
تجارت کرے +
۱۱۹ - سودر ہر سہ قوم ہند کو ... کی خدمت کرے اور بلا جاری تجارت و تمانی وغیرہ
مولف - جس کو علم و طاقت و دولت حاصل نہو وہ سودر ہے اور اوس کا یہی
کام ہے صاحب علم و حکومت و دولت سودر نہین ہے +
۱۲۰ - سودر اپنی منکوحہ سے خوش گذران رہے اور اپنی اولاد کی پرورش کرے
اور صاف پاک رہے اور سودر اگر بلیش کرے اوس اگ سے نہ کرے جو بیاہ
کی الہی ہے مگر اور آگ سے اور جس اسم یا لفظ کے ہمراہ (نمہ) لگے اوس کے
معنے نمسکار کے ہوتے ہین +
مولف بعض کا قول ہے کہ سودر مغلوب اقوام کو برہمنون نے قرار دیا ہے کہ
ہند کے قدیم باشندے کائست اور متفرق اقوام کے مردم ہین اور ان تینون
قوم کے ایریا سے آئے تھے انھون نے قدیم باشندون کو مغلوب کر اپنے
معتمدون کو عزت دی جیسے انگریز انگلستانیون کو عمدہ عہدہ جو اعتماد کے
لائق ہین دیتے ہین اور اونکی عزت کرتے ہین اور ہندوستانیون کو ویسے کام
دیتے ہین جیسے سودر کے اور مسلمانون نے بھی ایسا ہی کیا تھا کہ کسی ہندو کو
بھی ملک کا صوبہ نکیا تھا +
فی الحقیقت جسکو سوائے گھاس کھودنے کے اور کچھہ نہ آتا ہو اور ... اسے
تراب پینے او سکا دل کچھہ نہ چاہتا ہو اوس کا یہی حق ہے شیر کو کوئی مالا لان نہین
اٹھاتا ہے مگر خر بیچارہ +

۱۲۱ - سامان دہرم یعنے خاص و عام کو کرنے چاہئیین ۱ - اہنسا یعنی جاندار کو نہ ستانا ۲ - ست یعنی سواے سچ مطلق جہوٹہہ نہ بولنا
۳ - استیہے یعنے چوری نکرنا ۴ - پاک صاف و سفید رہنا
۵ - اندری نگرہ یعنے اندریون کو قابو مین رکہنا ۶ - دان یعنی عاجزون و محتاجون کی حاجت دور وا کرنا ۷ - دم یعنے انتہکرن کو قابو کرنا
۸ - دیا یعنے عاجزون و محتاجون اور ضعیفون اور نابالغون اور بیمارون اور حیوانون پہ رحم کرنا - ۹ - اوپ کار یعنے ہرایک کی مدد کرنا اور غصہ کو ضبط کرنا +

۱۲۲ - جو بات کہے اور جو فعل کرے مراتبات ذیل کا خیال رکہے
۱ - عمر کے چہوٹے اور بڑے عمر والے سے ویسی بات کرے جو زیبا ہو - ۲ عقل کہ عاقل کے حضور مین جاہل نہ بنے وقت کے موافق و دولت کے موافق و لباس و حیثیت کے موافق و علم و خاندان و پیشہ کہ کم حیثیت والے سے اوسکی موافق اور عالی مرتبہ سے اوس کی موافق اور اپنی لیاقت کے موافق کہے تا کہ بیوقوف ثابت نہو +

۱۲۳ و ۱۲۴ و ۱۲۵ کا مطلب ضروری نہین +

۱۲۶ - جو برہمن سود سے مال لیکے جگ کرے وہ چنڈال کے گہر جنم آئندہ مین پیدا ہو اور جو جگ کیواسطے خاص یا عام سے مال حاصل کرے اور اوسمین صرف نکرے یعنے غبن کرے وہ جنم آئندہ مین زاغ ہو +

۱۲۷ - اشلوک کے معنی ضرورت نہین +

مؤلف - علم اخلاق اور دہرم شاستر ایک ہے کہ جو بہاگ بہری ترجمہ اخلاق ناصری مین رقم ہے اوس کے مطابق دہرم شاستر مین لکہا ہے + اور بید انتیون کی جو سمجہہ ہے وہی اون صوفیون کی ہے جنہون نے فلسفہ کا مرتبہ حاصل کیا ہے اور جتنے متعصب ہین سب کا یہی قول ہے کہ جو ہمارے پیشوا سے منکر ہے وہ کافر ہے بعض قتل کو فتوا دیتے ہین بعض چاپلوسی کو کام مین لاتے ہین بعض نفرت کرتے ہین اور بعض کان دباے

جب جاب بیٹھے ہین +

۱۲۸۔ شوادر اور برہمن کسی کی اچہا کرنی نہ چاہئیے بد یا کے بل سے دہن حاصل کرنا چاہئیے اور ایسے مال کی تمنا نہ کرے جو فساد او تکرار کے متعلق ہو اور پاکہنڈ و مکاری سے مال حاصل نہ کرے بلکہ اس قسم کے مال کی تمنا دل مین نہ رکھے +

۱۲۹۔ برہمن جب محتاج یا بہو کہا ہو را جا یا چیلے یا ججمان سے کچھہ مانگ لے دم لینے پاکہنڈ نہ پہیلاوے +

۱۳۰۔ بغیر ضرورت ایسے موقع مین نجاوے جہان خوف ہلاکت یا گرفتاری یا کسی قسم کی تکلیف کا ہو شلاً درندوں و چوروں مین یا جہان آگ لگی ہو یا سیلاب آیا ہو +

مولف۔ یہہ حکم واسطے فقیرون کے درست ہے مگر جوان مردون کا حق ہے کہ خاص یا عام کی بہلائی کو اپنے مال و جان کو فدا کرے فقط اور جس کام سے کوئی رنجیدہ ہو نہ کیے اور جس ترکیب یا تقریر سے اپنا یا بیگانہ نقصان ہو اوس سے باز رہے اور جہوٹہہ و مکر و خیانت و دزدی سے پرہیز کرے اور ناپاک شئے سے معاش حاصل نہ کرے جیسے کم قیمت کو مردے کا کفن خریدنا یا حیوانات کو قصاب کے ہاتہہ فروخت کرنا +

۱۳۱۔ سفید و صاف کپڑے پہنے اور میلے او متعفن کپڑے نہ رکہے اور جورو کے پاس بیٹہہ کے کہانا نہ کہاوے اور جب کتابون کا درشن کرے یا کوئی کام کرے تب بہی کہانا نہ کہاوے کہانے کو چوکے مین بیٹہہ کے کہاوے اور بوقت کہانا کہانے کے سوا دہوتی ایک اور کپڑا بہی رکہے +

مولف۔ اس حکم سے یہہ غرض ہوگی کہ کہانے کے وقت دوسری طرف خیال نہ رہے +

۱۳۲۔ جن کے پاس کوئی چیز سونے کی رہے وہ ناپاک چیز کو چہونے سے بہی ناپاک نہین ہوتا ہے اور دیوتا اور گائی کی پرکمانے سے پاک ہو جاتا ہے

۱۳۳۔ دریا۔ سایہ دار درخت۔ شاہ راہ۔ حیوانات کا مقام۔ پانی۔ آگ۔ خاک کو ناپاک نہ کرے اور بمواجہہ سورج۔ چاند۔ گائے۔ عورت۔ برہمن

بید خوان کسی قسم کی نجاست جسمی خارج نہ کرے یعنے رفع حاجت نہ کرے +

۴ ۱۳ ۱ - رفع حاجت کے وقت سورج و برہنہ عورت اور جو عورت اپنے شوہر سے ہم بستر ہوا اور راہ وکیت کو نہ دیکھے +

۵ ۱۳ ۱ - بارش کے وقت اگر گھر سے بغیر پہننے پوشاک کے نکلے مضایقہ نہین ہے اور ہمیہ تن برہنہ سونا یا خالی مکان مین سونا نہ چاہیئے + سوا اس - جس وقت یہہ حکم ہوا اوس وقت جہاتہ ایجاد نہوا ہوا ہوگا اور نہ وہ موجی کپڑہ جس کے کپڑے پہن کے برسات مین انگریز بے تکلف پھرتے ہین

۶ ۱۳ ۱ - کسافت دہن و خون اور ہر قسم کی کسافت جسمانی کو پانی مین نہ ڈالے اور آگ کو پانو سے نہ پہو جاوے +

۷ ۱۳ ۱ - پانی کو برتن سے جو مثل آبخورہ ہو نوش کرے اوک یعنے چلو سے پینا نہ چاہیئے اور جو شخص نیند مین سوتا ہوا اوس کو بلا ضرورت تمام نہ جگا دے اور جو سر وغیرہ کہیل جو قمار بازی کے اسباب ہین اونکا شوق نہ کرے اور نہ جو چال چوسر اور رنل کا ہوا اس کا ہوگا اور بے ایمان اور جاہل یعنے جو مغلوب شہوت و غضب رہتے ہین اور جہل سے ظلم کرتے ہین اور بد راہ مین اور بدراہی سکہاتے ہین اونکے پاس نہ بیٹھے - اور نہ اونکے پاس بیٹھے جنکو خون کی بیماری یا ایسی بیماری ہو جسکا اثر دوسرے پر جلد ہو جاتا ہے +

۸ ۱۳ ۱ - برودہ کرم نہ کرے اور یہہ دو قسم کے ہوتے ہین ایک جن چیزونکے کہانے و پینے و پہننے اور استعمال سے بیماری یا گرفتاری یا کسی قسم کی آفت پیدا ہو دوئیم جو عقلا اور حکما کی نظر مین معیوب ہو +

۹ ۱۳ ۱ - گاے یا کوئی جانور جب اپنے بچے کو دودہ پلاتی ہو یا نرسے ملتفت ہوا اوس کی طرف نہ جاوے کہ اوس کی آسایش مین خلل ہوا اور جب آدمی کے گھر جاوے شاہ راہ دروازہ سے جاوے چور دروازہ یا اور کسی طرف سے نہ جاوے کہ کسیطرح متہم ہوا اور جو طامع اور بخیل ور سنگ

خدا سے ہو کو وہ راجا ہی ہو اوس سے کچھ خیرات وغیرہ نہ لے کہ اوس کا مال
بطور نا جایز حاصل ہوگا +

۱۴۰ - پانچ قسم کے اشخاص کا مال خیرات لینا نہ چاہیے ۱ سونا یعنی مثل
قصاب و چڑی مار و ماہی گیر وغیرہ ۲ - چکری یعنے تیلی وغیرہ
۳ - دہجی یعنے شراب فروش وغیرہ ۴ - بیسیا یعنے کسبیان وغیرہ
۵ - راجا ہو دار و جو بموجب نمبر ۱۴۹ - ہو +

۱۴۱ - بیدون کا پڑہنا شروع کرے ترکیب سے کہ ساون کی پورن ماشی کو
شروع کرے کہ اس وقت میں اودہ پیدا ہوتی ہے پس ساون بھادون میں اوسی
تنہے سے یا ساون سدی پچھین کو اگر بست نچھتر ہو تو کرے نہ تو بلکہ زنا بندی
وغیرہ کرنی ہو اگر ساون میں نہو سکے تو بہادون کی پورنماشی کو شروع کرے
اور ساڑہے چار مہینے تک پڑہتا رہے +

۱۴۲ - پوس کے مہینے میں جب روہنی نچھتر ہو تب دریا کے کنارہ پر
اسوختہ پڑہے یا کرشن پچھہ کی اشٹمی کو +

۱۴۳ - جب بیدون کو پڑہتا ہے اوس وقت میں پڑہنے یا پڑہانیوالے
۵ چیلہ یا شاگشتی یا گورو یا برادر مر جاوے ۳ یوم پڑہنا بند رکھے +

۱۴۴ تا ۱۵۰ تعطیلون کا بیان +

۱۵۱ - دیوتا و دہن کرکے آتا ہو - اچاریہ - راجا - غیر کی منکوحہ انکے سایہ کو
نہ دباوے اور نہ لنگے اور خون و کسافت وغیرہ کو پانو سے نہ لگاوے +

۱۵۲ - برہمن بید خوان - سانپ - راجا - چہتری آتما یعنے اہلکار ہمیشہ انکی
تعظیم کرے کبھی انکو بے عزت نہ سمجھے اور تا مرگ دہیہ کو جمع کرتا رہے مگر
کسی پہ کفر نہ کرے +

۱۵۳ - رہنے کے مکان سے دور پھینکے پس خوردہ و کسافت اور
کوڑہ پانو دہونے کا پانی - اور سب آچار بموجب سمرتی و سمرتی کے رکھے

۱۵۴ - برہمن و آگ و گائے و بچھہ طعام کو پاک و صاف ہو ہاتھ سے
چہوے اور اولاد اور شاگرد کو بغرض تعلیم خشم نمائی کرے اور نوان کو

تعلیم کرتے ہوں انکو مزاحم نہو +

۱۵۵- من سے و زبان سے کرم اندریون سے دہرم کرے اور جس حرکت سے عوام ناخوش ہون وہ نہ کرے +

۱۵۶ او ۱۵۷- اشلوک مان و باپ و اتیت یعنے مسافر مہمان و بہائی و داماد و ہر قسم کے رشتہ دار و بوڑہے بیرو اطفال طرب مزاج و اچاریہ طبیب و جگ کرانیوالے برہمن و پروہت و اولاد و خورد عمر والے مردم و ہمسایہ وغیرہ سے کبہی تکرار و فسادنکرے بلکہ سلوک سے زندگی کیے +

۱۵۸- ایسے پانی سے غسل نہ کرے جو کسی شخص نے اپنے کسی کام کو بطور ذخیرہ کے رکہا ہو کہ متصرف ہونا اوس پانی کا جایز ہے جو بطور مال وقف ہو یا مالک نے تصرف کو اجازت دی ہو +

۱۵۹- کسی کے پلنگ یا مسند پر بغیر اوسکی اجازت نہ بیٹھے اور نہ کسی کے مکان اور سواری و باغ مین دست اندازی کرے اور برہمن کو واجب ہے کہ جوا گن ہوتری نہو اوسکے گہر کا کہانا نہ کہاوے مگر لاچاری کی حالت مین کچہہ منع نہیں مولف - خلاصہ یہہ ہے کہ جہگڑا و فساد کسی سے نکرے اور غیر کے مال پر دست درازی نکرے اور جو ہم مذہب نہو اوسکے گہر کا پکا طعام نکہاوے کہ برخلاف مذہب کے طعام سے خوف زہر اور کراہت ہوتی ہے +

۱۶۰ تا ۱۷۹- اشلوک کہانے و پینے کی چیزون کی بابت امر و نہی - اول فہرست ممنوعات ۱- طامع ۲- قیدی ۳- سخت گو ۴- چور ۵- نامرد ۶- نٹ ۷- ل ۸- آتشباز ۹- بدفعلی کرنیوالا ۱۰- نالایق پیشہ کرنیوالا جیسے قصاب یا کسبی کا مال کہانیوالا یا چوردن سے مال خریدنے والا ۱۱- جو بغیر امتحان لالچ و شیفتگی کو سرایک کو چیلا کرلیتا ہو ۱۲- بید ۱۳- براج ردگی ۱۴- جھوٹھل والا ۱۵- چھنال عورت ۱۶- علم کا مغرور ۱۷- جسکے دشمن بکثرت ہون ۱۸- اکرباز ۱۹- خالص وعام کو دکہہ دینے والا ۲۰- پتت ۲۱- بدعہد ۲۲- پاکہنڈی ۲۳- جہوٹہہ کہانیوالا

۲۴ - [illegible] ۲۵ - زرگر ۲۶ - جو جورو کے
بس مین ہو ۲۷ - وہ شخص جو چھٹی و دسویں وغیرہ کا مال لیتا ہو
۲۸ - شاستروں کا بیچنے والا ۲۹ - آہنگر ۳۰ - نجار
۳۱ - جولاہ ۳۲ - خیاط ۳۳ - چھیپا ۳۴ - کتے بیچنے والا
۳۵ - نردہی راجا ۳۶ - دھوبی ۳۷ - رنگریز ۳۸ - حق فراموش
۳۹ - ہرکارہ ۴۰ - شراب فروش ۴۱ - تماشبین ۴۲ - چغل
۴۳ - دروغ گو ۴۴ - بے تمیز یعنے نابالغ و دیوانہ و متوالا و مسلوب الحواس
۴۵ - تیلی ۴۶ - گاڑی بان ۴۷ - ماہی گیر ۴۸ - ایاث
۴۹ - منجملہ سودرون پندرہ قسم سے مردم مثل کہار جن کی تفصیل نارسنگتا
مین رقم ہے ۵۰ - گوالہ ۵۱ - زراعت وغیرہ کا شریک
۵۲ - حجام ۵۳ - جو گوشت یا غلہ یا طعام نذر دیوتے دے
۵۴ - جس طعام مین بال و مکھی یا کوئی اور کرم پڑا ہو ۵۵ - جو چیز رائی وغیرہ
سے شراکے نیالی ہو اور کٹھی گئی ہو ۵۶ - باسی طعام ۵۷ - پس خوردہ
اپنا ہو یا بیگانہ ۵۸ - جس چیز کو کتے وغیرہ جانوروں نے سونگھا ہو
۵۹ - جس طعام پر چنڈال کی نظر پڑی ہو یا اوس نے چھوا ہو
۶۰ - حیض والی عورت کا چھوا ۶۱ - سخت بیمار کا چھوا
۶۲ - جو دوسرے کے واسطے رکھا ہو ۶۳ - گائے و بیل
کا سونگھا ۶۴ - زاغ و چیل نے جسمین چونچ ڈالی ہو
۶۵ - جس طعام پر کسی نے دیدہ و دانستہ لات لگائی ہو
۶۶ - جس روز سے گائے پر بیل چڑھے اوس روز سے اوس کا دودھ
پینا چھوڑ دے ۶۷ - جب گائے بچہ جنے دس روز تک اوس کا دودھ
نہ پیئے ۶۸ - جب گائے کا بچہ مرجاوے اوس کا دودھ نہ
پیئے ۶۹ - اپنی ماں کے سوا غیر عورت کا دودھ نہ پیئے
۷۰ - جنگلی حیوانات کا دودھ نہ پیئے ۷۱ - بھیڑ کا دودھ
نہ پیئے ۷۲ - جو چیز کسی دیوتا کی نذر کو رکھی ہو

۷۳ - جو چیز موم کو رکہی ہو ۷۴ - سہجنے کے پہول و پہلی
۷۵ - جس درخت کا پہول سیاہ رنگ کا ہو ۷۶ - جس درخت
سے گوند یا رس نکلتا ہو ۷۷ - جن در ہو
۷۸ - وہ گوشت جو بغیر بل دان کسی اور طرح ہلاک ہاوے
۷۹ - وہ پہل و پہول و ساگ جو نجاست سے برا ہو جانور کا ہو
۸۰ - جو جانور گوشت خوار ہین اونکا گوشت نہ کہاوے مثل کہوم و گچہی
۸۱ - طوطی ۸۲ - بیہ ۸۳ - چیل ۸۴ - سارس
۸۵ - زاغ ۸۶ - سرخاب ۸۷ - وے جانور جو گہر یا گانو کے اسری رہتے ہین ۸۸ - مرغی ۸۹ - مرغابی ۹۰ - بگلا
۹۱ - وہ پرند جو پنجہ یا چونچ سے کرید کے چوگتے ہین ۹۲ - کلنگ
۹۳ - چڑیا ۹۴ - گنجشک خانگی ۹۵ - جن جانورن کے گہونسلے گہر مین ہون ۹۶ - جو جانور ہمیشہ روتا رہے
۹۷ - کہوٹ ہریا ۹۸ - عمولا اور مثل اوس کے ۹۹ - جو جانور جسکو کبہی دیکہا نہو اور جسکی خاصیت معلوم نہو ۱۰۰ - نیل کنٹہ
اور وے جانور جن کے پیچے سرخ ہون ۱۰۱ - وہ گوشت
جو گوشت خوار حیوانات کے مکان مین رکہا ہو ۱۰۲ - وہ گوشت
جو قصاب کے مکان مین رکہا ہو ۱۰۳ - خشک گوشت
۱۰۴ - جن جانورون کے کہو رہتے نہون اونکا دودہ یا گوشت ملتا ہو
۱۰۵ - پیاز ۱۰۶ - شہری سور ۱۰۷ - لہسن
۱۰۸ - گاجر ۱۰۹ - جو چیز مکروہ ہو یا مضر ہو یا باعث فساد و تکرار ہو یا جس کی کیفیت بخوبی معلوم نہو اوس سب پرہیز کرے
+ کہانا روا ست ۱ - باسی اگر روغن زردمین پختہ ہو یا مثل نخود دیا ہو جسمین عفونت و بدمزگی نہو ۲ - گوہ کا گوشت
۳ - سیہی کا گوشت ۴ - خرگوش ۵ - کچہوہ ۶ - ہرن
۷ - سرخ رنگ کی اور ایک قسم کی مچہلی جسکے جسم پر سیپ کی علامت ہو

متاچہرہ کا چہٹا باب

تمہید - متاچہرہ تصنیف جاگو لک کو راے لعل بہاری ولد راے سر راے قوم کایستہ ساکن بہوجپور نے بعہد عالمگیر فارسی مین ترجمہ کیا تہا اوس ترجمہ کو لالہ رام نراین صاحب ساہو کار شملہ رئیس فرخ آباد نے میرے پاس بہیجا تہا اس کتاب کے ۳ مقالہ ہین پہلا آچار ادہیا اس کی ۲۹ فصل ہین دوسرے بیوہار ادہیا اسکی ۵۴ فصل ہین تیسرے پراسچت ادہیا اسکی ۷ فصل ہین پراسچت کا مدعا محض بے عقلی کے ہمراہ ہے اور برہمنون کی خودغرضی سے مشتمل اور بیوہار ادہیا اب وہی خوب ہے جو انگریزون کا دستور العمل ہے اور آچار ادہیا مین ایسا کوئی مضمون جدید نہین ہے جو جاگو لک سمرتی اور منوسمرتی مین درج نہو علاوہ اسکے کاتب نے اس کتاب کو غلط لکہا ہے اسواسطے مینے اس کے ترجمہ کو قلم انداز کیا لیکن ادہیا مفصلہ ذیل کو شامل اپنی تصنیف کے کیا +

۱- پہلے مقالہ کی ۲۸ وین فصل سلاطین کے متعلق +

۲- دوسرے مقالہ کی ۳۰ وین فصل غلامون کے متعلق +

۳- تیسرے مقالہ کی ۳۴ فصل حیض کے بیان مین +

۴- تیسرے مقالہ کی ۵۳ فصل بارہ عورت سے زنا کے باب مین +

اس وقت مین پورانی سمرتیون کے دستور العمل ترمیم کے لایق ہین کیونکہ اون مین برہمنون کی خودغرضی پائی جاتی ہے اگر دس نامعقول بات مین نوسے ظلم سے شامل +

ظہور اول پہلے حصہ کی ۲۸ وین فصل راجون کے متعلق

۱- جس کام کا بادشاہ قصد کرے اوسمین مشورت کرے پہر بہت کر کے اوس کام کو پورا کرے اوسمین دیر نہ کرے +

۲- اگر کوئی توابع سے عمدہ کام کرے اوسکو یاد رکہے - اگر کوئی بدی کرے اوسکو بھول جاوے +

مولف - ہم اس رائے مین خلل دیتے ہین - بدی دو قسم کی ہین - ایک سہو سے اوسکو بھولنا چاہیئے - دوسری دیدہ دانستہ - ایسی بدی سے چشم پوشی کرنا انصاف سے بعید ہے اور انتظام سلطنت کو مخل ہے - بادشاہ کا یہ حق ہے کہ نیک کار کو انعام بدکار کو سزا دے +

۳- ملایم طبع ہو تند او تیز نہو - جس کام سے خلایق کا دل رنجیدہ ہو ایسا نہ کرے +

۴- دولت کی زیادتی سے خوش اور کمی سے ملول نہو +

۵ ماں - باپ کی طرف سے صحیح النسب ہو +

مولف - جو کم اصل یا لونڈی بچہ یا کسی اور طرح سے سلطنت پاتا ہی وہ عوام کی آنکھوں مین حقیر رہتا ہے - جسکا رعب عوام کے دل پر نہین ہوتا ہے اوسپر ہر کوئی حملہ کرتا ہے +

۶- دلاور ہو +

مولف - بزدل کو اقربا - نوکر - رعایا ہمسایہ ہر کوئی دبا لیتا ہے اور دلاور سے ہر کوئی ڈرتا ہے +

۷- راست گو ہو +

مولف - جسکے قول و فعل کا اعتبار نہین ہوتا ہے اوسکے نوکر ہی اوسکو دیوانہ مشہور کر دیتے ہین یا اوسکو شراب اجل کی پیا دیتے ہین +

۸- پاک و صاف رہے +

مولف - جس کی زیارت کو بیشمار آدمی ہر وقت حاضر رہین - حیف ہے اگر گندہ مزاج - گندہ لباس - گندہ مکان ہو +

۹- مفسد اور شریرون کا استیصال کرے +

مولف - خار دار درخت کو اوکھاڑ دے اگر اوسکے بڑہنے ندے +

۱۰- عیب گوئی بدگوئی سے پرہیز کرے +

ایسا عالم ہوتا ہوگا کیا اوسکو کوئی اہلکار یا دشمن رہو کہہ دیسکتا ہوگا کیا
وہ بدچلن ہوگا کیا وہ رعیت یا اقربا سے ناانصافی کرتا ہوگا۔ کسی خاندان
مین صدہا سال سلطنت رہی کیا نالایقون کے پاس اتنی مدت رہ سکتی
ہے۔ ہندوستانیون کی سلطنت کو سات سو برس سے زوال ہوا
دنیا کے وجود کو اگر دشمن۔ لاکھون برس نہین ہوے اور دنیا انادی
نہین ہے۔ ہزارون برس سے ہونا مخالفون کے قول سے ثابت ہے
ہند کے مذہب والون کا اور ولایتون مین جانا ثابت ہے کہ چین۔
جاپان۔ برہما۔ سیام۔ وغیرہ کے باشندے آجتک سمیر سکھر کو کہ جو
عظیم آباد کے پاس ہے اپنی سجدہ گاہ جانتے ہین روس کے ملک مین ہند
کے پوجاریون کا منادی کرنا اور ہند کے درویدون کا انگلستان اور
فرانس مین جانا انگریزی کتابون اور پادری صاحبون کے اخبار سے ثابت
عربی وغیرہ کے دیوانون سے ہنود کے بتون کا نکلنا اخبارون سے
ظاہر ہوتا ہے۔ امریکہ مین بت پرستی آفتاب پرستی وہان کی تواریخ لکھتی
ہے مسلمانون کا قول ہے کہ آدم سراندیب مین پہلے آیا وہ ہند کا ایک جزیرہ
ہے حق یہ ہے کہ یورپ کو دو ہزار سال کے اندر عزت ہوئی ہے۔
توریت اور انجیل مین بھی فرانس۔ انگلنڈ۔ وغیرہ کا ذکر نہین ہے اور ہند
کی کم بختی کو پندرہ سو برس سے زیادہ گذر گئے کیونکہ کم بخت ہوتے
جب راجہ عیاش اور جاہل ہوے آج بھی ہند مین قریب ستر کے دس
مین جنکی سلامی کی کچھ توپ مین خوشامدی جو چاہے وہ کہے حق یہ ہے
کہ راجون اور اونکے اہلکارون بلکہ کل رعایا مین ایک نہین ہے جسکو علم
معقول ہو یا تواریخ دانی ہو یا کسی ایک اصول سلطنت پر حاوی ہو
جیسے آج مین ویسے سات سو بلکہ نو سو برس کے اندر ہون گے اگر
حال سے ماضی کے کچھ اچھے ہونگے فقط دلاوری مین لیاقت ایک کو نہ ہوگی
اور وجہ ظاہر ہے کہ سات سو برس کے پیشتر کی لکھی بہت راج نیت کی
کتابین اب تک موجود ہین حالانکہ ہزارون کتابون کو شنکراچارج نے

ہوم کیا اور مسلمانون نے خاک کیا آج ۲۵ کروڑ ہندوستانیون مین ایک
کو یہہ حوصلہ نہین ہے کہ پرانے دستور العمل سے ایک نیا دستور العمل بناوے
ہندوون کا سب سے اول دستور العمل منو کا مشہور ہے اوس کے بعد
یکے بعد دیگرے اٹھارہ دہرم شاستر اوپنے اور آئین سلطنت مثل
کامنڈ کی دہانک صدہا بنے اور رامائین۔ مہابہارت۔ مت اوپدیش
وغیرہ اگرچہ بظاہر قصے کہانی ہین حقیقت مین یہہ بہی اصول سلطنت مین
جن لوگون نے وے کتابین بنائی مین وے بہی آدمی تہے ہم بہی
جانور نہین مین اگر ہمارے دُم نہین ہے اونکے بہی دُم نہین تہے اگر
ہمارے سینگ نہین اون کے بہی سینگ نہ تہے البتہ وہ صاحب علم
عقل تجربہ۔ غور فکر تہے ہم جاہل مطلق ہین یہی سبب ہے کہ وے ترمیم
تنسیخ۔ تجدید کر سکتے تہے ہم جاہل بہکیاری گندہ گو۔ خود برہمنون کا
سونہہ اسطرح تکتے مین جسطرح کتا روٹی کہانے والے کا موںہہ تکتا ہے
آج سے زور مناسب ہے کہ تمام ہند کے باشندے پرانی کتابون کو
مثل پرانے کپڑون کے کمبنون کو دیدین۔ نہین نہین ہم بہول گئے کاغذ
بنانے والون کے ہاتہہ فروخت کرین اور ایک نئی کتاب معقول دلیلون
سے بنالین اور بجائے بسم اللہ کے اوسپر لکہین۔ مین کرون گا تیرے
ساتہہ ویسا جیسا کہ مین چاہتا ہون۔ کہ تو کرے میرے ساتہہ ویسا۔ پہر
دیکہیے بہار کیسی بہار ہو۔ مرغی اور بکری اگر خدا سے دعا مانگے کہ موت کا گہونٹ
میرے لبون سے نہ لگا اوسپر حکم ہوگا کہ تمہارے انڈے اور بچے بہی دیکہی
مین جوش ہون گے حق یہہ ہے کہ جیسے چرندے درندون کی خوراک
ہین اور عورتین مردون کی زیر مشق اور حیوانات انسانون کے خدمتگذار ویسے
جاہل عالمون کے اور کمزور زورآورون کے مفلس دولتمندون کے
غلام ہین۔ چور سوتے کا مال چوراتا ہے۔ رہزن کمزورون کو لوٹتا ہے
ٹہگ ناتجربہ کار کو ٹہگتا ہے ویسے زورآور راجا کمزور کو دباتا ہے
تب سے کوئی ایسی شے نہ سکے واسطے دعا نہین مانگتا ہے جسپر دسترس

ہوتی ہے مگر اوس چیز کو خدا سے چاہتا ہے جس کو اپنے علم عقل - طاقت دولت سے پا نہین سکتا ہے - نئی کتاب بنا نا آدمی سکتے ہین کہ جتنی پولی کتاب ہین سب آدمیون کی بنائی ہین چاہیئے کہ ہر ولایت کی ہر زبان کی کتب کو جمع کرین اونمین سے ہر قسم کی معقول باتون کو انتخاب کرین پہر اوسپر عمل کرین پہر اپنے نوع کو پڑہاوین اور سکہاوین جو بات اوسمین نہ ملے اوسکے واسطے آسمان کی طرف ہاتہ اوٹہا کر دعا کرین کہ جبرئیل کی معرفت وحی بہیجدے - یقین کرو کہ خدا بلا واسطہ جبرئیل کے تم کو ایک کتاب دیگا اوس مشکل کی جو تم سے حل نہین ہوئی ہو۔

ظہور دوم دوسرے مقالہ کی تیسری فصل غلامون کے بیان مین

ضمن اول - لونڈی - غلام در حقیقت وہ ہین جن کو اپنے جان وجسم کے افعال پر آزادی اور خود مختاری نہو اور اپنے دعوے اور اپنے حق کو قائم نہ کر سکین اور دوسرے کے اختیار مین اونکی جان اور اونکا جسم ہو اس اعتبار سے جتنی مخلوق خود اختیار شخصیہ سلطان کے تابع ہے - سب لونڈی - غلام کے ذیل مین ہے - جمہوری سلطنت کے باشندے بہی ایک قانون اور ایک حاکم کے فرمان بردار رہتے ہین لیکن اونپر اگر ناحق خلاف قانون کے ہو وہ حجت کر سکتے ہین معترض کہے کہ شخصیہ سلطنت کے سلطان بہی ایک قانون بناتے ہین اور اوسکے مطابق عمل کرتے ہین بجواب اوس کے کہتا ہون کہ جمہوری سلطنت کی قانون رعایا کی راے سے بنتی ہے اور شخصیہ سلطنت کی قانون زبردست اپنی مرضی کے موافق بناتے ہین اور اونکی مار سے جور ہوتا ہے اوسکو کہتے ہین کہ چپ رہو پس وہ قانون نہین ہے زبردستی ہے ہنیہ متاچہرا بہی جمہوری قانون نہین ہے بلکہ جتنی سمرتیان ہین منو سے تاپراسری سب بوے شخصیہ سلطنت کی آتی ہے - شخصیہ سلطنت کے سلطان

بر مقدمہ مین ظلم نہین کرتے ہین مگر اپنے مطلب کو عوام کی مصلحت سے بہتر سمجھتے
ہین۔ لونڈی۔ غلام کرنے کی آئین تمام دنیا مین قدیم زمانہ سے پائی جاتی ہے
مصنف آئین کا پانچ قسم کے غلام لکھتاہے بنظر انصاف لفظ غلامی اجازت ہے
جن کو کسی طرح کی بزرگی یا فضیلت ہو اون کو واجب ہے اون پر باپ کی مانند
مہربانی کرنا جو اون سے خورد حقیر ہون اور جو خورد و حقیر ہوں اون کو
بزرگون کو بجائے باپ کے سمجھنا اور جو برابری کے مرتبہ مین ہون یا معوض
ہون اونکو بہائی یا دوست کی برابر پیار کرنا جہان ایسا انتظام ہو وہان شکوہ
وشکایت نہو اور بجز انصاف کے ظلم کو جگہہ نہ ملے کہ باپ بیٹے کو ناحق سزا نہین
دیتا ہے اور دوسرے شخص کو باپ کی تنبیہ پر اعتراض بہی نہین ہوتا ہے
ہم ایسے باپ کا ذکر نہین کرتے جیسا کہ یعقوب خان کا شیر علی خان سے ہے۔ اور
نہ ایسے بیٹے کا ذکر کرتے ہین جیسا عالمگیر شاہجہان کا اور نہ خواجہ
ملک پرست اور یوسف کے بہائیونکا ذکر کرتے ہین کہ ان کے قوانین
اور دستور العمل مثل سلاطین شخصیہ کے ہوتے ہین جمہوری سلطنت کے
موافق نہین ہوتی ہین ✣

۱- وہ غلام ہے جو بید پڑہنے کو کسی معلم کے پاس حاضر ہووے ✣

مولف - قدیم زمانہ مین یہہ دستور تہا کہ برہمنون کے لڑکے برہمچاری
ہوکے بید کے فاضلون کے پاس جاکے درس کرتے تہے اور بہیک مانگ کے
بہی گذر کرتے تہے اور اوس مین سے ایک حصہ گورو کو دیتے تہے یہہ آئین
ایک طرح اچہی تہی کہ کسی برہمن بچہ کو جاہل رہنے کو کوئی حیلہ مفلسی ونا داری
کا ہو نہین سکتا تہا اور اوس کے اوستاد بہی مفلس ہوتے ہونگے
انکی گذران بہی اسی آئین سے ہوتی ہوگی - ہم اس کو غلام کس طرح
سے کہہ سکتے ہین جب شاگرد تحصیل علم کی کرتا تہا اپنے محاصل دریوزہ
گری سے اوستاد کو ایک حصہ دیتا تہا اور خدمت کرتا تہا اگر اوستاد
بے کسی منفعت کے شاگرد کو پڑہا وے داخل ثواب ہے غلام کہنا
سمجہنا ایسے شخص کو کوئی طرح واجب نہین ہے اور جو اوستاد عام وخاص سے

تنخواہ لیکر پڑہاتے ہین وے کسی طرح سے نہین کہہ سکتے کہ فلان شاگرد ہمارا غلام ہے جیسے اور خدمتگار ایک خدمت کرتے ہین معلم بہی ایک خدمتی ہے

۲- واسطے سیکہنے کسی پیشہ کے کسی ہوشیار پیشہ ور کے پاس جاوے جیسے نجار- معمار- درزی- موچی- زرگر- جوہری *

مؤلف ایسے چہوکرے جس کے کارخانہ مین کام کرتے ہین اون کے اوستاد اونکی دستکاری کا حاصل خود لیتے ہین اور انسے مقرر کر لیتے ہین کہ اتنی مدت تک بعد سیکہنے کام کے تمکو ہمارے کارخانہ مین کام کرنا ہوگا ہم تعجب کرتے ہین کہ شاگردون کو غلامون کی ذیل مین کیون لکہا ہے دنیا مین ایک چراغ سے دوسرا چراغ ہمیشہ روشن ہوتا رہا ہے- انسانیت کی یہی شرط ہے کہ جس علم و ہنر مین جس کو کمال یا آگاہی ہو دوسرے کو خدا واسطے سکہاوے- بدبخت بخیل ہے وہ جو زبانی باتون کے خرچ کرنے مین مزدوری مانگے اور فخر کرے اگر ایسا شاگرد نالائقی اور خود مطلبی سے باغی ہوجاوے یا کام سیکہکے کنارہ کرے اوستاد کو چاہئے کہ لعنت کرے اور جانے دے- غلامی کا لفظ بحق اون کے کہنا روا نہین ہے *

۳- تنخواہ یا اجرت لیکے کسی قسم کی خدمت کرے اوسکو غلام لکہا ہے یعنے نوکر- مزدور کو *

مؤلف- یہہ نہایت نامناسب ہے کوئی شخص خدا واسطے نوکر کو تنخواہ نہین دیتا ہے اور نہ مزدور کو اجرت- روپیہ والے کو کام کرنیوالے کی درکار ہوتی ہے اور کام کرنے والے کو روپیہ کی- یہہ معاملہ ایسا ہے جیسا کہ کپڑا بیچا اور غلہ مول لیا- دنیا مین کونسی آدمی نہین جسکا کام بغیر معاونت یکدیگر کے چلتا ہو *

۴- داروغہ یا محصل وغیرہ کے زیر حکم جو کام کرے *

مؤلف- افسوس ہے کہ مصنف اس آئین کی کیسی عقل تہی داروغہ بہی ایک نوکر ہے اور اوسکا نایب محرر بہی ایک نوکر ہے- غلامی کی کونسی علامت

ہے ایک جرنیل کی ماتحت کئی کرنیل ہوتے ہین اور ایک جج کے ماتحت
کئی اسسٹنٹ۔ اعلیٰ عہدہ دار کو ادنے عہدہ دار سے شرف ہی غلامی کا
کوئی عیب نہین ہے *
۵۔ وے لوگ جو خدمتگاری باورچی گری۔ جاروب کشی وغیرہ کی خدمت
کرتے ہین انکی ۱۵ قسم لکھی ہین *
مولف۔ معلوم ہوتاہے کہ پچھلے زمانہ مین جو کسی آدمی کو پالتے تھے اوسسے
خدمت کمینون کی لیا کرتے تھے۔ کمین ہم اوسکو کہتے ہین جس کو علم اور
طاقت۔ دولت۔ ہمت۔ غیرت نہ ہو *

۱۔ خانہ زاد *
مولف۔ مراد یہہ ہے کہ اوسکی مان کنیز ہو اور اوسکی اولاد کسی طرح
سے ہو *
۲۔ بقیمت کسی کو خرید کیا ہو *
مولف۔ یہہ رسم عالمگیر تھی اور اب بھی بہت ولایتون مین ہے جو لونڈی۔
غلام خرید ہوتے ہین اون کو بطور گائے۔ بیل کے بیچ بھی دیتے ہین
اور اون کی خاطر جیسے جانورون کی کرتے ہین ویسی اون کی کرتے ہین
اور اون سے خدمت بھی مثل جانورون کی لیتے ہین افسوس اوس کی
سمجھہ پر جس نے اس آئین کو جاری کیا اور اون کی سمجھہ پر جو اس آئین
پر چلتے ہین *
۳۔ کسی نے کوئی غلام دیا ہو *
مولف۔ اکثر رسم جہیز مین لونڈی۔ غلام دیتے تھے اور بادشاہ بھی
لوگون کو بخشتے تھے بیچدینا اور بخشنا برابر ہی جو باپ بیٹی کو کنیادان
کرتے ہین ہم اوس کو بھی اسی کے برابر سمجھتے ہین کیونکہ بعضے قیمت لیکے دیتے
ہین بعضے خیرات کرتے ہین بعضے معاوضہ مین اوسکی بیٹی لیتے ہین اور
اپنی دیتے ہین جو دوسرے کے جبر سے بغیر مرضی اپنی کسی کا فرمانبردار
ہو وہ مجبور غلام ہے ہماری رائے مین وہ مختار ہے اگر کسی

حکمت سے وہ سکے اپنے تئین اوس کے چنگل سے نکالے اور بیچنے والے اور خریدنے والے اور دلال کو اگر سکے سزا دے +

۴- باپ کے ترکہ مین کوئی لونڈی- غلام پایا ہو +

مؤلف- یہہ مثل ایک- دو- تین نمبر کی ہے +

۵- قحط سالی مین کسی کو طعام- لباس دیکے پرورش کیا ہو +

مؤلف- افسوس ہے کہ قدیم زمانہ مین بہی آدمیون کے دلون مین رحم نہ تہا اور سوائے مذہبی آدمیون کے یعنے برہمن- مولوی - پادری - بندگان خدا کے ہمراہ سلوک کرنا اور عاجز کی دستگیری کرنا لازمہ انسانیت متصور نہ تہا ہندو جسکو قحط سالی مین پالتے تہے اوس سے کمینون کی خدمت لیتے تہے +

عیسائی جس کو کال کی آفت مین پالتے ہین اوسکو اپنے مذہب مین ملا لیتے ہین جو فعل اپنے منفعت کے خیال سے ہو وہ خدا کے واسطے نہین کسی اور کے واسطے ہوگا +

۶- کسی شخص نے اپنا غلام رہن کیا ہو +

مؤلف- یہہ بہی مثل نمبر ایک- دو- تین- چار کے ہے +

۷- کوئی شخص کسی اور کا مقروض ہوا ور کسی اور کے پاس جا کے کہے کہ مجکو اوس کے دین سے رہا کرو اور اپنی غلامی مین رکہو +

مؤلف- بیوقوف ہے وہ آدمی جو ایسی درخواست کسی سے کرے وہ کیون نہین اپنے قرض خواہ سے خوشامد کرتا ہے اور ویسیکے جور کو برداشت کرتا اور کیا نالائق ہے وہ آدمی جو کسی مقروض کو مہاجن کے قرض سے رہا کرے اور پہر اوس سے کوئی خدمت لے ایسے شخص کو رہا کرکے آزاد بنے دینا کروڑون اسپید جگ اور لاکہون حج سے اشرف ہے اور وجہ ظاہر ہی کہ پیٹ بہری کو مفت مال دینے سے ایک محتاج کی دستگیری کرنا عاقبت مین اگر کچہہ افعال کا نتیجہ ملتا ہو ضرور یہہ اول نمبر ہوگا +

۸- جنگ مین اسیر کیا ہو +

سر لف بہ معلوم ہوتا ہے کہ مصنف اس آئین کا اور موجد اس دستور العمل کا
بہیکہ مانگنے والا شہوت اور غضب کا بندہ ہوگا جنگ مین جو گرفتار ہوتا
وہ راجہ یا سپہ سالار یا سپاہی یا اون کا لگا لپٹا غرض جو ہوگا جنگ دیدہ ہوگا
ایسے آدمی سے کمینون کی خدمت لینا اپنی سلطنت کی بنیاد کو اوکہاڑنا ہے
کیونکہ جب یہہ رسم قرار پائی مخالف کے ہر متنفس کو فرض ہوا کہ جہان تک
ممکن ہو جان بازی کرے اور اپنے تئین موذی کے جنگل مین پہنسنے نہ دے
یہہ واسطے غالب بادشاہ کے اچہا نہین - ۲ - یہہ ضرور نہین ہے کہ
مخالف کے آدمی ہمیشہ قید ہون سب کیواسطے ایک راہ ہے جو اس کے
آدمیون کے ہمراہ ہی وہ ہمراہی سلوک کریگا - ۳ - عزت دار آدمی جب
موقع پاویگا کمینہ خدمت لینے والے کا تن سے سر جدا کریگا ایسے شخص
کے واسطے مناسب ہے کہ جب تک خوف فساد کا رہے اوسکو قید رکہے
جب امن ہو یہہ کہکر اوسکو رہا کر دے کہ مین سکتا تہا تمہارا سر کاٹنے کو
ور کمینی خدمت لینے کو خدا کا خوف کرکے مین تمہاری جان بخشتا ہون
تمکو واجب ہے کہ بار دیگر میرے ساتہہ جنگ کا ارادہ نکروگے اور خلاف
نہ کروگے - ۵ - یا غنیم نے جن آدمیون کو قید کیا ہو اونسے معاوضہ کر لے
اگر ایسا معلوم ہو کہ جو قید ہوئے ہین یہہ بڑے دغا باز اور مفسد ہین اونکو
قید رکہے مگر اونسے کوئی خدمت اپنی یا اپنی رعایا یا اہلکارون کی نہ لے کہ
جنکے دل صاف نہین وے آگ لگا سکتے ہین - کہانے مین زہر ملا سکتے
ہین اور لوگون کو بہکا سکتے ہین ✝

۹ - جوئے مین شرط ہار کے غلام ہو جیسے راجہ جُدہشٹر ہوا تہا ✝
مولف - مہاگوک نے مہابہارت کو شاید دیکہا و پڑہا نہین اگر دیکہتا
ایسی بہول نکرتا - شیر کے نیچے کہاس نہین کہاتے ہین - بیراٹ کے
پاس جُدہشٹر نے جو کیا تہا وہ بہی یاد کرنا چاہیئے علاوہ ان باتون کے
جب قمار بازی حرام ہے اوسکے عہد و پیمان بہی حرام ہین ✝

۱۰ - امرد یا امرہ غلام ہووے ✝

مولف - ہم اسکے معنی نہین سمجھتے پس ہم رائے بہی نہین لکہتے

۱۱ - کوئی شخص پہلے سنیاس دہرم اختیار کرے پہر اوسکو حیو پر ہیکے کہر ہبست ہو جاوے راجہ کو چاہیئے اوس کو غلام بناوے اور غلاموں کی خدمت اوس سے لے ✚

مولف - سنیاس دہرم کی شرط ہے کہ پہلے برہم چاری ہو پہر گرہست پہر بان پرست جب شفقت ساز ہو تب سنیاس دہارن کرے ایسا سنیاسی لاکہہ مین ایک گرہستی ہونیکا ارادہ نہین کرے گا اگر کرے کسی کے باپ کا اوس نے کیا نقصان کیا ریاضت کرتا تہا اپنی عاقبت بخیر کے واسطے - اگر اوس نے پہر دنیاداری کو قبول کیا اپنے مزہ کے واسطے یہہ حکم صاف بتاتا ہے کہ آئین برہمنون کی بنائی ہے اور برہمن خود مطلبی تہے اسکو واجب تہا لکہنا کہ جو برہمن طفولیت مین برہم چیچ کرکے بید ون کو نہ پڑہے اور گرہست آشرم کرکے جگ کرنا جگ کرانا - بید پڑہنا - بید پڑہانا - دان دینا - دان لینا نکرے اوس برہمن کو راجہ غلام بناوے اور اوس سے مہتر کا کام لے کیونکہ جو برہمن جاہل اور بدافعال ہوگا وہ ہر قسم کو گمراہ کرے گا - اگر ایسا حکم ہوتا اور اوسکی تعمیل ہوتی ہنود کو جیسا کمبخت دن آج ہے نظر نہ آتا ✚ - یہہ حکم ہوتا کہ جب تک کوئی شخص برہم چیچ - گرہست - بان پرست کی شرائط کو مکمل نکرے اور بیراگی یا سنیاسی یا جوگی ہو جاوے اوسکو راجہ غلام بنالے اگر ایسا حکم ہوتا جتنے بدمعاش دریوزہ گر عوام کی عورتون کو خراب کرتے ہین ایک نظر نہ آتا ✚

۱۳ - کوئی شخص ایک مدت معین کے واسطے اپنے تئین کسی کی غلامی مین سپرد کرے ✚

مولف - یہہ غلامی نہین ہے ایک قسم کی نوکری ہے ✚

۱۴ - کوئی شخص کسی سے اقرار کرے کہ ہم سواے روٹی - کپڑے کے سنچا پینگے تمہاری خدمت کرین گے ✚

مولف۔ ایسے شخص سے اوسکی حیثیت کے موافق کام لے مگر اوسکے احتیاج رفع ہونے کا بندوبست کرے کہ اگر مرد جوان ہوگا اور عورت کا بندوبست اوسکے واسطے نہوگا اپنے پالنے والے کی عورت کو زیر مشق کرے گا ×

۱۴ و ۱۵۔ نمبر مین رقم ہے کہ اپنے تئین آپ فروخت کرے ×

مولف۔ ایسے غلام اکثر فقیرون کے ہوتے ہین یا وے جو ایک مذہب چھوڑ دوسرے مذہب والے کے مرید ہو جاتے ہین یا کسی زبردست سے ڈر کے دوسرے زبردست کی پناہ مین جاتے ہین ایسے غلامون کو اگر ہر روز پانچ جوتی لگا دے عاقبت مین بڑا اجر ہوگا کیونکہ جسنے اپنے آپ غلامی کو قبول کیا وہ علم عقل دولت غیرت نہین رکہتا ہے جسمین یہہ حواس خمسہ نہین وہ جمادات کی مدمین ہے۔ جمادات کے توڑنے پھوڑنے سے کچھہ گناہ نہین انسان کو چاہئے کہ اسم اور نشان اور خطاب و غلامی سے نفرت کرے کہ حقیقی غلام لوط کا امتی ہے ×

جب کوئی لڑکا لڑکی کسی وجہ سے کسیکے زیر حفاظت پرورش پاوے جب وہ بالغ ہو اوس کو آزاد کر دے اگر توفیق ہو اوس کا عقد اوسکی خوشی کے موافق کر دے۔ اور جو جوان آدمی قابو مین آوے اوس کو زاد راہ دیکے رخصت کر دے اگر جنگ مین سپاہی قید ہو اور یہہ اشتباہ ہو کہ کسی وقت فساد کریگا اوسکو قید رکہے یہہ کام فقط بادشاہ کا ہے عوام کا نہین ہے۔ اس آئین سے دین دنیا مین نیکی ہے اور ہر قسم کی خیرات سے اعلیٰ درجہ کی خیرات ×

ضمن دویم۔ رقم ہے کہ اگر کسی کو کوئی زور سے یا کسی کو بہکا کے یا چورا کے غلام بنا وے اوسکو رہا کرا دینا چاہئیے ×

جب کوئی غلام اپنے آقا کی جان کو کسی تہلکہ سے بچا دے اوس کو آزاد کرنا چاہئیے ×

۳ - جو غلام رہن ہو جب زر رہن ادا ہو وہ واپس ہونے کے لایق ہے ✝

مولف - اگر غلام کے نطفہ سے یا لونڈی کے شکم سے بیٹا - بیٹی ہو اوس کی بابت کچھہ حکم نہین ہے - بعض کی راے ہے اس کو سو دین دے دینا چاہیئے مگر ہماری راے اسکے برخلاف ہے ✝

۴ - اگر لونڈی بچہ ہو اور وہ اپنے مالک کی جان کو بچا دے وہ متروکہ مین بھی حصہ دار ہے ✝

۵ - محط سالی مین جو غلام ہو اگر وہ خوراک اور لباس کی قیمت ادا کرے آزاد ہو جاوے ✝

مولف - یہہ کمینہ خیال ہے آدمی کو لونڈی - غلام - بنانا خدائی دعوی کرنا ہے اور غلامی کو قبول کرنا اپنے تئین لوٹو کی امتیون مین داخل کرنا ہے کسی سے کوئی آدمی مذہبی یا دنیوی ہدایت پاوے یا زن - زمین - زر پاوے - یا اور کسی طرح کی پناہ یا حمایت پاوے - یابندہ کو دہندہ کا شکر کرنا چاہیئے اور قصد کرنا چاہیئے کہ اوس کا معاوضہ اوس کی نیکی سے زیادہ کرے اور کبھی بہ نسبت اوس کے بدی نہ کرے اور اوس کا خیر خواہ رہے اپنے تئین اوس کا غلام نہ سمجھے کیونکہ دنیا مین ہمیشہ ایک دوسرے سے مدد پاتا رہا ہے - اور جو کسی کے ساتھہ کسی قسم کی نیکی کرے اوسکو لازم ہے کہ کبھی اپنے احسان کو یاد نکرے اور نہ ممنون کو یاد دلاوے نہ کسی آدمی سے اپنے احسان کا ذکر کرے اگر ممنون بعوض نیکی بدی کرے اپنے دل مین سمجھے آدمی کا کام ہے کتہ کو ٹکرہ ڈالنا اور کتہ کا کام ہے بھونکنا اور کاٹنا یہہ صلاح فقیری کی نہین ہے مصلحت ملکی بھی اسکے شامل ہے اس تقریر سے یہہ مراد نہین ہے کہ ظالم یا بدمعاش کے فعل کی سزا اوسکو نہ دیجاوے مگر یہہ غرض ہے اپنے احسان کو ظاہر کرنا اپنی نیکیونکو باطل کرنا ہے

ظہور سیوم تیسرے مقالہ کی ۳۴ فصل حیض کے بیان مین

اگر کوئی آدمی حیض والی یا حمل والی عورت سے فعل کرے اوس کو کئی روز بحنت برت کرنے چاہئین - اور برہمنون کو کھلا اور خیرات دینا چاہئے اور بہت لمبی چوڑی عبارت اوس مین بقسم ہے ہم کہتے ہین کہ حیض والی عورت سے قربت کرنے سے بیماری کا خوف واسطے اپنے اور عورت کے ہے اور حاملہ عورت سے فعل کرنے سے احتمال اسقاط حمل کا ہے یا دونو قسم کی عورتون مجامعت کرنا باعث کراہیت ہے ان افعال کی سزا بزرگون کو چاہئے خوردون کو ہول - طمانچے دین یا طبعی مسائل سمجہا کے آیندہ کو باز رکہین - یا حاکم کچہہ جرمانہ لے یا برادری کے لوگ اوس کو شرمندہ کرین - بخت برت کرنے سے بجز اسکے کچہہ حاصل نہین ہے کہ اوس کی بدکاری کی یادداشت اوس کے دل پر بن جاوے - برہمنون کو کھانا کہلانے اور خیرات دینے سے اوس عورت یا مرد کو کیا حاصل ہوگا - اس فصل سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آئین کا بنانا برہمنون کے اختیار مین تھا ہر کام مین اونہون نے ٹکس اپنا لگا یا حقیقت مین وہ آئین نہین ہے جس کا نفع ایک شخص یا خاص ایک قوم کو ہو - آئین وہ ہے جو مثل آفتاب کے ہر کس و ناکس پر برابر شعاع اوسکی ہو افسوس ہے کہ اس دنیا مین جتنی کتاب نظر سے گذرین بجز کتب حکما سب خود مطلبی کی ✣

ظہور چہارم - تیسرے مقالہ کی - ۳۵ فصل باکرہ عورت سے زنا کے باب مین ✣

اگر برہمن - چہتری یا بیش یا سودر کی ناکتخدا دختر سے زنا کرے بعد کرنے چند روزہ برت کے اوس سے عقد کرلے اور اگر چہتری - بیش یا سودر کی عورت سے کرے بشرح ایضاً - اگر بیش سودر کی لڑکی سے ایسا کر

بشرح ایضاً ۲۰

سوال ۔ ہمکو اس حکم پر دو اعتراض ہین ۔ ایک یہہ کہ جب کسی زبردست قوم کو کسی غریب قوم کی لڑکی سے الفت ہو جاوے چند روز عادت عشق کر کے اپنی معشوقہ کو حاصل کر سکتا ہے اوس کو سزا کچھہ نہین ہوئی واجب تہا کہ یہہ حکم تحریر ہوتا کہ وہ عورت اپنے ہمقوم سے عقد کرے اور اوسکی عزت خراب کرے کا جرمانہ تمام عمر زناکنندہ دیتا رہے اور چند مدت قید بہی رہے ؛

۲ ۔ اگر یہہ مراد تہی کہ جب بطور جائز یا ناجائز ایک عورت ایک مرد کے زیر مشق ہو گئی ضرور ہے کہ اوس کے ہمراہ اوس کا عقد ہو جاوے تاکہ دوسرے کو اپنا ستر نہ دکہاوے ۔ لکہنا چاہیئے تہا کہ اگر سودر یا بیش یا چہتری برہمن کی دختر یا چہتری یا بیش کی دختر نے ایسا فعل کیا ہے اوس کا عقد بہی اوس کے ہمراہ ہو جاوے ۔ افسوس ہے برہمنوں نے ایسی ناانصافی کی قانون بنائین کہ ہمکو مخالفان قوم سے یہہ کہنے کو مجال نہین ہوتی ہے کہ تم اپنی قوم کی رعایت کیون کرتے ہو اور ہمپر ستم کیون روا رکہتے ہو کہ وے کہہ سکتے ہین دیکہو اپنے پیشواؤن کے دستور العمل کو کل وے برہمن تہے آج ہم برہمن ہین ؛

پانچوین فصل پاراشر سمرتی کا انتخاب ؛

تمہید ۔ حسب قول برہمنون کے کلجگ کے آدمیون کے واسطے جو امر و نہی و ہدایت ہے وہ پاراسری مین لکہا ہے دیگر سمرتی یعنے دہرم شاستر اور جگون کے واسطے تہے اس جگ کے واسطے نہین ہے ؛

۱ ۔ تمہید مین رقم ہے کہ بیاس معہ چند پنڈتون کے پاراشر کے پاس گیا اور بولا کہ منو وغیرہ ۱۸ سمرتیون کا مجہے علم ہے آپ دہرم کی آئین بتا دین تب پاراشر نے یہہ مضمون بیان کیا ؛

مولف - کوئی کتاب ایسی نہین ہے جسمین رقم ہو کہ پہلی ہمرتیان منسوخ ہین اور یہہ جاری ہو یہہ شرارت خودغرض برہمنون کی ہے - دیکہنا چاہیئے کہ بیدون کا مصنف بیاس کو بتاتے ہین اور منو وغیرہ مین بیدون کا حوالہ ہے - اس کتاب سے بیاس - جاگولک وغیرہ کے بعد پیدا ہوا ہے - پس یہہ جعلسازی ہے +

پہلی ادہیا مین چار برن کا آچار ہے اور اوسمین اسی اشلوک ہین +

اسی ادہیا مین تمہید تصنیف اس پوتق کی ہے - واسطے آگاہی خاص وعام کے اسکے چند اشلوک کا ترجمہ رقم ہوتا ہے +

۴۰ - اشلوک برہمن وغیرہ چارون برن چارون برن کے دہرم سنئے - دہرم بہت خوشی سے بیان کرتا ہون - اوّل برہمن کے دہرم - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ہر روز چہہ کام کرنے چاہئین ۱- اشنان سندہیا ۲- بل بیس ۳- جپ ۴- ہوم ۵- دیوتا پوجن ۶- ابہیاگت کی سیوا - جو آچار نہین کرتا وہ دہرم سے خارج ہے غریب ہو یا آسودہ ان چہہ کرم سے برہمن معاف نہین ہو سکتا ہے +

۴۴ - بل بیس کے وقت جو ابہیاگت آوے اوس کو خوش کرنا چاہیئے اور جگہہ دینا یہہ عمدہ عمل ہے +

۴۵ - اتیت وہ ہے جو کبھی نہ آیا ہو اور گوت کا نہو اور اجنبی ہو +

۴۶ - اتیت کو مثل دیوتا کے خیال کرے اور شہر کا باشندہ اتیت نہین +

۴۷ - اتیت کو کہانا اور بچہونا وغیرہ ایک روز دینا چاہیئے +

۴۸ - اتیت کی خاطر کرے اور کہانا دے اور ملائمت سے بات کرے اور جب رخصت ہو تہوڑی دور اوسکو پہنچا دے +

۴۹ - عزت دار اتیت کی خاطر و تواضع اوسکی حیثیت کے موافق کرے +

۵۰ - کہانے کے وقت جو برہمن کبھی نہ آیا ہو آوے اوسکو کہانا دی

اور جب کہانا تیار ہو تہوڑی دیر توقف کرکے کہا دے تاکہ کوئی اتیت آجا دے ❊

۵۱ - جو مسافر کو دیکہے اور کہانے کو ندے اوسکو اتیت جتیا ہی جہوڑی ہے اور جو اوس کی تواضع کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے ❊

۵۲ و ۵۳ - کہانے کے وقت کیسا ہی آدمی گہر مین آوے رہنے کو جگہ دے وغسل کرا دے جو ایسا نہ کرے اوسکی نیکیون کو مسافر لیجاتا ہے اور اپنی بدی اوس کو دے جاتا ہے ❊

۵۴ - برہمن یا اور قوم کا جو مسافر نوازی نہین کرتا ہے وہ گنہ گار ہوتا ہے

۵۵ - دنیا دار آسودہ ہو یا مفلس اوس پر فرض ہے مہمان کی خاطر کرنا جیسا کہ سکتا ہے اور وہ عزت رکہتا ہے ❊

۵۶ - پہول پہل - پانی و خوش کلامی جو کچہہ وقت پر میسر کر سکے اتیت کے خوش کرنے کو ہمیشہ کرے ❊

۵۷ و ۵۸ و ۵۹ - کہانے کو غلہ کی چیز دے بہت عمدہ ہے اور چاہیے کہ خوشی خاطر سے دے بغیر توفیق جو دیتا ہے اوس کا نتیجہ نیک نہین ہے کہ بغیر توفیق دینا لاحاصل ہے ❊

۶۰ و ۶۱ - اتیت بید خوان و بل بیس کرنے والا ہو ضروری کام کو چہوڑ کر اوسکی تواضع کرے ❊

۶۲ - سنیاسی و برہم چاری یا کوئی ہو جب تک اوسکو نہ کہلا لے اور آپ کہا وے اوسکو جیند ار این برت کرنا واجب ہوگا ❊

۶۳ - برہم چاری جیسا طعام طلب کرے اوس کو ویسا ہی مہیا کر دیوے
۶۴ - انکا دینا وہ نتیجہ رکہتا ہے جیسا کہ سمندر کو بخشنا ❊

۶۵ - بل بیس کے معطل ہونے کے پاپ کو اتیت کی خاطر و تواضع دور کرتی ہے اور مہمان کی آزردگی کو بل بیس دفع کرنے نہین سکتا ہے ❊

۶۶ - جو مرد بل بیس و مہمان نوازی نہین کرتا ہے وہ جہنم کو جاتا ہے اور عورت عقیمہ رہتی ہے ❊

۶۷- بل بیس کیوقت جو سوا چنڈال یا باپ کا قاتل یا بہائی دشمن کوئی آوے اوسکی تواضع کرے اس کا بڑا ثواب ہے ✣

۶۸- جو برہمن سر پر کپڑا رکہہ کے یا دکھن کی طرف سونہہ کر کے یا پانو پر ہاتھ رکہہ کے کہانا کہاوے وہ اجیس طعام کہاتا ہے ✣

۶۹- جو دس ہزار من گہی اور ہزار من لکڑی سے ہوم کرے اور ایک مہمان کو محروم رکہے اپنی نکوئی کو برباد کرے ✣

۷۰- اتیت کا سونہہ مثل کہیت کے ہے کہ دش کونا اوس سے پیدا ہوتا ہے ✣

۷۱و۷۲- اچہے مقام اور اچہے آدمی کا دیا رایگان نہین جاتا ہے اور جس کے گہر سے اتیت محروم جاتا ہے اوس کے بزرگ پندرہ برس تک طعام سے محروم رہتے ہین ✣

۷۳- جو اتیت کو بغیر کہانا کہلائے کہاتا ہے وہ نجاست کہاتا ہے جس گانوسین برہمن برت کرنیوالا اور خواندہ نہو اوس گانو سے جرمانہ لینا چاہیے

چہتری کا دہرم-

۷۴- جو چہتری رعیت کی پرورش مین قاصر ہو اور سلاحات کو کام مین نہ لاتا ہو اور دشمن سے خوف کرتا ہو وہ چہتری نہین ✣

تنبیہ ۷۵- جو برہمن یا چہتری برخلاف اس کے عمل کرتے ہین واجب القتل ہین لیکن ان کے تخم کو نابود نہ کرے کہ شاید اچہی شاخ اوسنے برآمد ہو ✣

بیش کا دہرم – ۷۶- بیش کو چاہیے دولت کا فراہم کرنا اور زراعت وتجارت کرنا و مویشی کا پالنا اور راہ دہرم نہ کرنا ✣

سودر کا دہرم – ۷۷- سودرن کو دو جاتیون کی خدمت کرنا چاہیے ہر ایک کو اپنا دہرم پالنا چاہیے برخلاف عمل کرنا لاحاصل ہے ✣

تنبیہ- ۷۸- جو گوشت کہاتا ہے و شراب پیتا ہے یا اون کو فروخت کرتا ہے یا ناجایز عورت سے ہمبستر ہوتا ہے اس کو قوم سے خارج کرنا چاہیے ✣

مولف- اس اوہیا مین سب کامون سے زیادہ تاکید مہمان نوازی کو ہے

اور برہمن کو بید خوانی و مہمان نوازی اور چہتری کو رعایا پروری کا [illegible]
کو لیکن ویدیا لاکہہ برہمن یا چہتری مین ایک عالم یا عاقل اپنے دہرم [illegible]
یا سنا نہین جاتا ہے سبب یہہ ہے کہ کوئی دہرم شاستر کی کسی سمرتی کو
نہین دیکہتا ہے اور سمرتیون مین ان احکام کے سواے اور فرایض
ہین کسی سمرتی سے یہہ حکم منسوخ نہین ہین ✣
ان احکام مین کوئی حکم نامعقول نہین ہے اور نہ کسی ولایت کے احکام
کے برخلاف بلکہ سراپا نصایح عقلی ہین ✣

برہمنون کا کام ہے خاص و عام کو ہدایت کرنا جب یہہ ناخوانده رہے
خاک ہدایت کرین اور برہمنون کو خیرات دینا اسی غرض سے قرار پایا تہا
کہ مہمان نوازی ان پر فرض ہوئی تہی کہ اوس کے سرانجام مین حاجتمند
نہ ہون اور چہتریون کو خراج اسواسطے مقرر ہوا تہا کہ دشمن کا سر توڑنے پر
توانا ہو۔ لیکن ان دونو قوم نے اپنے فرضی کامون کو بالکل ترک
کر دیا اور جس نے ان کو اوپدیش کیا اوس کو دشمن سمجہہ لیا۔ اور ناستک
و بہرشٹ و ملیچہہ کہہ یا نطفہ کی فضیلت اگر کافی ہوتی ۵ نمبر کا
اشلوک یا اشرنہ لکہتا اس اشلوک سے صاف ظاہر ہے کہ جو اپنی
قوم کے دہرم کو نہین پالتا ہے وہ اوس قوم کا نہین ہے اور نہ استحقاق
اوس عزت کی رکہتا ہے جو اوس قوم کے واسطے مقرر ہوئی ہے —

اگرچہ دنیا مین ضرورت خاکروب کی بہی ہے کہ جہان مہتر نہوگا اوس کا
کام ہر متنفس کو بدست خود کرنا پڑے گا لیکن فضیلت ان مین دو قوم
کو ہے جو قوت دماغی یا بازو کی رکہتے ہین اور وجہ ظاہر ہے کہ سلطنت
اور تعظیم برہمن کو ہوتی ہے یا راجا کی دولتمند یا سوداگر کبہی واعظ یا راجا
نہین ہوتا ہے۔ سواے قوم برہمن کے چہتری جو راجا یا واعظ ہوا
سبب یہہ ہوا کہ اوسنے برہمن و چہتری کے دہرم کو اختیار کیا پس
اوسی مرتبہ کو پایا۔

برہمانے تمام دنیا کو پیدا کیا ہے فقط ہند کے باشندون کو پیدا نہین

کیا یہی تمام دنیا میں برہمن و چھتری ہیں جو معقول نصیحت کرتے ہیں
وے کسی قوم کے ہوں بیشک برہمن ہیں اور جو قوت بازو سے اپنے
ملک کو بچاتے اور دشمن کو زیر کرتے ہیں وے چھتری ہیں۔
جو نطفہ برہمن یا چھتری کے ہیں اور کوم اون کے سو درکے وے
اپنے تئیں جتنا چاہیں بزرگ سمجھیں پنڈت اور راجا کے خیال میں وے
سو در سے بھی ہیچ ہیں۔
بجز سوچ سے صاف ظاہر ہے کہ فضیلت کرم کو ہے نطفہ کو
نہیں ہے اور ظاہر ہے کہ احمد شاہ دُرّانی نے پنجاب کے سرداروں
کو سکہ و خطاب بخشا تھا اوس کی اولاد لودیانہ میں رہتی ہے یہ اونہیں
سرداروں سے بخشش کے محتاج رہتے ہیں اگر نطفہ سے فضیلت
ہوتی تو جو بزرگی احمد شاہ کو تھی وہی ان کی رہتی۔
دوست محمد خان ان کا نوکر تھا آج جو عزت و خاطر شیر علی خان کی ہے
اونکی کوئی بھی نہیں کرتا ہے اگر ان کی عزت و خاطر و قدر آج وہی ہوتی
جو احمد شاہ کی تھی یقین ہوتا کہ نطفہ کو فضیلت ہے جب ان کی وہ
عزت نہیں جو اوس کی تھی نطفہ کی کچھہ حقیقت نہیں ہوئی اس قول کے
کئی قول ہیں۔ ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند ؎ بسر فوج با مدان
بنشست + خاندان نبوتش گم شد۔
جو پشت بہ پشت پنڈت رہا اور خود بھی پنڈت ہوا وہ اوس پنڈت
سے زیادہ معزز ہوگا جس کا باپ دادا پنڈت نہ تھا اور خود پنڈت
ہوگیا اور پشتینی راجا اوس راجا سے معزز نظر آتا ہے جو کل گھاس
کھودتا تھا اور آج راجا ہوگیا۔ لیکن جو پنڈت یا راجا کا بیٹا ہے اور
خود اپنے دھرم سے برہشٹ ہے وہ بڑے گھر کا ٹھیکرہ ہے مگر بزرگی
کے لایق نہیں۔
ان تکلیفات سے جو اس جہاں کے مردم اپنے اوپر گوارا کرتے ہیں
اوس سے بجز اس کے اور کچھہ مرکوز نہیں ہے کہ مفسدے سے رہا ہیں

جاوے اور شرافت آوے ۵، نمبر کے اشلوک سے ظاہر ہے
کہ جو اپنے دہرم سے ہین ہے وہ واجب القتل ہے اس سے یہہ
بہی پیدا ہین کہ جو اپنے دہرم سے اعلی ہم کو سمہالے وہ واجب التعظیم
ہے چنانچہ بیج سوچی سے ظاہر ہے کہ بیاس وغیرہ کو فضیلت کرمون سے
ہوئی پس ہر شخص کو چاہیئے کہ بل و بدیا و دولت کو اچہی ترکیب سے
حاصل کرین فی الحقیقت مسوور ومی ہے جو گیان و طاقت و دولت
نہین رکہتا ہے کیونکہ عالم و گیانی عوام کو نصیحت کرتا ہے اور طاقتور
عاجزون کی کمک کرتا ہے اور دولتمند مفلسون کی امداد کرتا ہے
جو یہہ تینون کام کر نہین سکتا ہے وہ ویسے کام کرتا ہے جو خدمتیون
کے ہین یا دریوزہ گرون کے یا ٹہگ و چور و رہزنون کے -
غور کر کے سمجہنا چاہیئے کہ کم قوم عالم سے شریف قوم کا جاہل اور
نیچ قوم کے راجا سے شریف قوم کا معزول راجا زیادہ اور نیچ قوم کے
دولتمند سے اونچ قوم کا مفلس ساہوکار زیادہ کو کسوقت عزت
ملی ہے جب یقین ہو کہ آدمی را بچشم حال نگر - از خیالی بری و دی بلند
تب چاہیئے کہ جیسی جسکی حالت ہو ویسی اوسکی عزت و خاطر ہو
مُردے کی جورو کی اولاد زندہ پیدا کر سکتا ہے زندے کی جورو کے
بیٹا مردہ پیدا کرے یہہ عقل مین نہین سماتا ہے -
کمزور اور تہوڑے لشکر والے کی کمک زور آور اور بہت فوج والا
کر سکے ہو سکتا ہے جو اپنی پگڑی سمہال نہین سکتا ہے وہ دوسرے
کی مدد کسطرح کر سکتا ہے مفلس کو دولتمند قرض یا انعام دے سکتا ہے
جو آپ بہیکہہ مانگتا پہرتا ہے وہ دوسرے کو کہان سے دے یا دلا
سکتا ہے جاہل کو عالم ہدایت کر سکتا ہے آنکہہ والے کا دستگیر
اندہا کسطرح ہو سکتا ہے
اولیون کے مشورہ مین کوئی نقص لگا دے بجز اولیون کے اور کسی
اور سے یا ویسے اسیطرح سے جو ناخواندہ و بیوقوف کا مرید ہووے

اور سے زیادہ گمراہ ہو جاوے ۔
جسنے پیدا کیا تمام دنیا کو وہی ذمہ وار ہوا تمام دنیا کے مایحتاج کا کیا نادان ہے
وہ جو بجز اوس کے دوسرے سے محتاج ہووے ۔
اکبر نے خانخان و ابو الفضل و بیربل و ٹوڈرمل کو دولت و عزت و حکومت وغیرہ
دی تھی ہمکو اکبر ایک حبہ دینے کو توانا نہیں ہے اور نہ ہمارا کچھہ نقصان
کرسکتا ہے کیونکہ اکبر آباد میں مدفون ہے اگر اکبر آباد کے باشندوں یا انہی
اولاد یا اپنے رفیقوں کے اولاد کی کچھہ مدد کرسکتا اور مُردے بھی کچھہ کرسکتے
جب حضرت شیخ جی نے نواب سکندر علیخان رئیس مالیر کوٹلہ کو اولاد مرنے دیا
تب بے وقوف ہیں وے ہندو و مسلمان جو حضرت شیخ جی سے منت مانگتے
ہیں حضرت شیخ جی کی کچھہ خصوصیت نہیں سوائے خدا جو دوسرے کو پوجتے
ہیں سب ہی جاہلوں کے پیر ہیں ۔
جیسے یار اشہر نے سب کاموں سے مقدم مہمان نوازی کو لکھا ہے ویسے ہی
فرماتا ہوں بجز خدا دوسرا پرستش اور مراد دینے کے لائق نہیں ہے ۔
اور جہالت سے زیادہ کوئی دشمن نہیں ہے کہ طاقت اور دولت کو بھی برباد
کر دیتی ہے پس ہر متنفس کو چاہیئے کہ علم و طاقت و دولت حاصل کرے کہ
مرد و عورت چہتیس قوم کا اس کا حقدار ہے جس کمبخت کو یہہ نعمت نہ ملی
وہی سود رہے ۔
یار اشہر نے نہیں لکھتے ہیں کہ جو برہمن و چہتری اپنے دہرم کو نہ پالے
وہ واجب القتل ہے لیکن ہمارے رائے میں قتل انسان و حیوان درست
نہیں البتہ نالایق کا مونہہ دیکھنا نہ چاہیئے اور نہ ان کی بات سُننا اور
نہ ان کے پاس بیٹھنا بلکہ سعدی کے قول پر عمل چاہیئے ۔ ز جاہل گریزندہ
چون تیر باش ۔
سرداروں اور اعلیٰ درجہ والوں کو نذر اور ہمسروں کو تحایف و دعوت
اور خوردوں کو انعام اور غریبوں و محتاجوں کو جو عاجز ہیں مسافری و
بیماری سے اور اپنے مایحتاج کے سرانجام کو کسی علت معقول سے توانا نہیں

اون کی امداد کرنا اور اون کے حق کو ادا کرنا انسانیت کی شرط ہے ۔
کا نیند بان ۔ معاوضہ کی امید کرنا دنیا یا عقبی مین نادانی ہے جو لوگ تندرست
تندرستی سے محنت و مزدوری کو تو ناہین اور محنت و خدمت و حرفت
نگر کسی حیلہ سے کچھ مانگتے ہین اونکو دینا گویا اونکو بیحیائی کا عادی کرنا ہے جو
معوست کو دے ناہین سکھاتا ہے یا اوس راہ سے اون کے ہمراہ سلوک کرتا
جیسے ناچار اون کو جینا الاکرنا پڑے اور ہندوؤن کو جو محنت کر سکتے ہین
اونکو مفت یا بتوقع جنم آئندہ دیتا ہے اوسکی سزا کو تعزیرات ہند سی کوئی
دفعہ تلاش کرلی چاہیئے جو سخت بدکار اون کے واسطے رقم ہو ۔ اسوقت سے
مردم دہرم شاستر سے ناواقف ہو تحقون ... سان ہین کرتے ہین اور
جو استحقاق نہین رکھتے ہین اونکو تن و من و دھن و زن و زمین و زر اسطرح
بخشتے ... جعفر زٹلی نے لکھا ہے ۔ مسیدہ چون بہیڑ و بکری فیل و خش
جو قاتل انسان پر رحم کرتا ہے وہ مقتول کے ورثا کے ولیہ ستم کرتا ہے ایسا
جو تندرست مفت خور بیحیا و بیغیرت بکہاریون کو دیتا ہے وہ اپاہجون کی
حق تلفی کرتا ہے ۔

اعلی درجے کے آدمیون کی تواضع اون کی لیاقت کے موافق چاہیئے
کہ اونکو نفرت نہو اور ادنے درجے کے آدمیون کی دعوت اپنی لیاقت
کے موافق چاہیئے تاکہ اونکو فرحت ہو جو غریب مساکین کو نان جو دیتے ہین
وے خطا کرتے ہین کہ وے کیا جانین گے کہ ہم بہی کسی روز کسی امیر کے
مہمان ہوے تہے ۔

انعام و خیرات کا پاتر وہی ہے جو کسی علت سماوی و ارضی و جسمانی و ناگہانی
سے اپنے مایحتاج کے سرانجام کو عاجز ہو اور رلو پاتر وہ ہے جو ہرطرح تندرست
ہو اور زراعت و تجارت و صنعت و خدمت کے متعلقات سے کوئی کام
نکر بہیکہ مانگنے اور مفت کا مال کہانے اور جہو ... بیم و رجا دکہا مانگنے کو
مثل قرض خواہ کے دروازہ پر حلقہ زن ہو ۔

چھٹی فصل پورانون سے متعلق

طور اول

ایک صاحب رقم کرتے ہین کہ پوران اٹھارہ ہین ۱ - برہم پوران
۲ - پدم پوران ۳ - بشنو پوران ۴ - شیو پوران ۵ - لنگ پوران
۶ - گرڑ پوران ۷ - نارد پوران ۸ - بہاگوت ۹ - اگنی پوران
۱۰ - سکند پوران ۱۱ - بہوشت پوران ۱۲ - برہم بیورت پوران
۱۳ - مارکنڈیو ۱۴ - باون پوران ۱۵ - بارا پوران ۱۶ - متس پوران
۱۷ - کورم پوران ۱۸ - برمانڈ پوران - ہر ایک پوران مین دس قسم کا مضمون ہے -
۱ - سرگ یعنی عناصرون کی کیفیت ۲ - بسرگ اپدا ہونے کی کیفیت
۳ - برتی ترکیب گذران ۴ - رکشا معاونت یکدیگر کا ادب
۵ - منونتر دیوتاؤن کی کیفیت ۶ - بنس کرتن نامہ راجون کا ۷ - بنس چرتر کارنامے راجون کے ۸ - سنتا یا قسم کی قیامت کا حال ۹ - ہیتو جیو اور مایا کے اتصال سے جو ہوتا ہے ۱۰ - اپاسرجا گرت وسپن وسکہوپت کی کیفیت اور برہم گیان سے ترپا وستہا -
مشورت - اگر کوئی ذی علم یا صاحب اختیار یا دولتمند کی ہمت اور توجہ ہو یہہ سب پوران فراہم کئے جاوین پہر ان کا دیسی زبان مین ترجمہ ہووے پہر ہر یک پوران کے اقسام مذکورہ یا کوئی اور قسم جو مثل بتر کرم وغیرہ کی علیحدہ فصل قرار دینا مناسب ہو اخذ کیا جاوے پہر تمام کل پورانون سے ایک پوران جسمین اقسام مذکورہ کے باب وفصل ہون مرتب کیا جاوے پہر وہ طبع ہو کشم بقیمت مناسب فروخت ہو - ایک نفع یہہ ہے کہ بسبب میسر ہونے اٹھارون پوران اور مشکل ہونے زبان سنسکرت شاید کسی نے ہر ہر تمامے سب پوران سنے ہون گے اور جس نے سنے ہونگے اونکے

۲-۴ سال فقط اس شغل مین صرف ہوے ہونگے اور سب پورانون کا
سنا نیوالا بہت مشکل سے ملا ہوگا اس ترکیب سے ہر شخص بوقت فرصت
ایک دو مہینے مین کل پورانون کے مطلب سے آگاہی پا سکتا ہے -
دویم - جب ایک ایک قسم کا مضمون متعدد پوران مین ہے یکجا کرنیسے
بعضے مضمون جو اٹہارہ جگہ مین ایک جا ہوجاوینگے - پس اختصار خود بخود
ہوجاویگا -
سیوم - اب ہر ایک مضمون بجائے متفرق ہے کسی کا دل ایک مضمون
کی طرف غور کرتا ہے کہ دوسرا مضمون پنڈت جی شروع کرتے ہین
پس وہ فکر باطل ہوجاتا ہے -
جب ہر قسم کا مضمون جدا ہوگا اور خود پڑہ سکیگا غور و فکر کو بخوبی توانا ہوگا
چہارم - متقدمین کے حالات اور اونکی نصایح اور اون کے چال چلن
دیکہنے سے اور اوسپر غور کرنے سے عقل پیدا ہوتی ہے جو کہ کلید نعمت
دارین ہے -
اگر کوئی عالی حوصلہ کا دل اس التماس کو سنے آسانی سے تہوڑے عرصہ
مین یہ مفید عام تیار ہوجاوے اور جو خیج اوس کا ہو معہ سود فروخت
کتب سے ملجاوے اور تردد کے عیوض اوسکا نام یادگار رہے -
عوام کسی سے دان وپُن کے محتاج نہین ہوتے ہین کہ جو محنت و مشقت
کو توانا نہین ہوتے ہین یا کاہلی اور سستی سے مفت کا مال تکتے ہین
وے دان کا استحقاق رکہتے ہین لیکن یہ یا دان کو راجہ و مہاراجہ بعد وی حکمائے
جو کشف وکرامات رکہتے ہین ہمیشہ ہاتہ پسارتے رہتے ہین آدمی کو چاہیے
وہ دان کرے جسے سنسار کا اپکار ہو - آج کے روز ہزارون ہیرداریے
ایسے ہین جو لاکہون روپیہ کس و ناکس کو وقت لور بے وقت بخش دیتے
مین اس کام کے سرانجام مین دس ہزار سے زیادہ صرف نہوا اور وہ بہی
گنگیج سنگ مین ..... سود واپس ہوجاوے -
اکبر بادشاہ مسلمان تہا لیکن اوس نے بغرض ادراک حال ہنود مہابہارت

وغیرہ اکثر کتب کا ترجمہ کرایا اور انگریز بھی ہنود کے دین کو پسند نہیں کرتے ہین مگر بیدون و شاستروں ہنود اور قران و حدیث محمدیون کا ترجمہ پاس رکھتے ہین اس دستور العمل سے واجب ہے کہ ہر ایک دیس کے رئیس کے پاس ہر ولایت کے تواریخ اور ہر مذہب کے آئین اور ہر دیس کی زبان مین اوسکے رعایا و اہلکارون کے علم کو موجود رہے اگر یہہ سمجھین کہ دینا فقرا ایسے سلاطین کا حق ہے جیسے انگریزون اپنے مذہب کے جملہ باتین سے اپنی رعایا کو آگاہ کرنا تو ایک گانو کے زمیندار کو بھی فرض ہے جب تک دیسی زبان سہل عبارت مین علمی و مذہبی کتب کا ترجمہ ہوگا تب کتب عبارت آرائی اور مبالغہ سے صاف ہون گی اور برائی رسم کی پابندی اس ملک کے باشندون کے سر سے دور ہوگی انکو نجات نصیب ہوگی۔ یہ ان سب کہانی مین پہاڑ کے کھودے سے کہاس نکلتی ہے۔

ظہور دویم حکیم بیامہ کا قول ✣

ملت کے پانے کو قومیت کی فضیلت کارآمد نہین ہے مگر ملت کے کارن سمہ و دمہ وغیرہ کرم اور گیان ہین اگر کوئی قوم کا شریف ہوا اور شرائط جو ملت پانے کی ہین اون کو پورا کرے اوسکو دیوتا شرف دین سکے۔

اس کلام سے ثابت ہے علم و عمل سے دنیا اور عقبی مین فخر ملتا ہے اور جیسے باپ پر فرض ہے کہ اپنی اولاد کو علم و ادب و ہنر سے کامل کرے ویسے راجا کو اوچیت ہے کہ اپنی رعایا کو اور راجون کی رعایا سے معزز اور مشرف بناوے۔

امریکہ کے باشندے تین سو سال پیشتر بن مانسون سے بدتر تھے آج وہ اپنے تئین یورپ کے باشندون سے زیادہ تربیت یافتہ سمجھتے ہین اور یورپ کے باشندے چند امورات مین اونکی تقلید کرتے ہین۔

اس ولائیت کی قدامت اور بیشتر کی لیاقت کو ہر ولائیت کے عاقل تسلیم کرتے ہین اور ہمارے حساب سے تو برہما کے یوم ظہور سے اس دیس کو ہر طرح کی فضیلت ہے کہ وہ حساب اس مختصر مین گنجائش نہین کرتا حیف ہے اگر اس دیس کے مردم کو کوئی غیر تربیت یافتہ کہے یا کسی اور قسم کا عیب لگاوے یا بنظر حقارت دیکہے یا جب کوئی اپنے مذہب کے مقدمہ مین بحث کرے یہہ کہین کہ ہم نہین جانتے دوسرے سے پوچہہ کے جواب دین گے -

۲ - مسٹر ونگ فیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر لودیانہ ۱۸ - اکتوبر ۱۸۶۹ع کو فرماتے ہین کہ امریکہ مین فی الحال ایک توپ قدیم زمانہ کی گری ہوئی برامد ہوئی جو پشت کیطرف سے بہری جاتی تہی یورپ والون نے ایسی توپ اس وقت مین بنا کے فخر کیا ہے فقط ہم کہتے ہین کہ دنیا مین کوئی ہنر جدید نہین ہے سب قدیم ہین جیسے صبح ایک دیوار پر دہوپ ہوتی ہے شام کو دوسری پر ویسے زمانہ کا انقلاب ہوتا ہے یہہ علامت گواہ ہے کہ امریکن قدیم زمانہ مین یورپین سے زیادہ عقلمند تہے -

ساتوین فصل ترجمہ بجر سوچی تصنیف شنکراچارج برہمنون کو ہدائیت

۱ - یہہ کتاب دکہاتی ہے بدکارون کے عیوب کو اور نیک کارون کے افعال کو

۲ - برہمن وچہتری وبیش وسودر چار برن ہین ان مین برہمن گرو ہین برہمن کی جو تعریف ہے ظاہر کرتا ہون -

۱ - برہمن نام ہے ۲ - یا جیو ہے ۳ - یا جسم ۴ - یا برن ہے
۵ - یا قوم ہے ۶ - یا دہرم ہے ۷ - یا کرم ۷ - یا علمیت

اسکو تحقیق کرنا چاہیے -

اگر جیو برہمن ہوجاے تو چاہیئے کہ جس قدر جاندار ناطق ومطلق جہان مین ہین سب برہمن موسوم ہین حالانکہ وے سب برہمن ملقب نہین ہین -

اگر جسم برہمن ہو تمام شریف و رذیل سب کا جسم پنج تت سے مرکب ہوا و سب برہمن ہونے چاہئیں اور سب جسم پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں اور ہر ایک برہمن مادر و پدر کے جسم مردے کو جلاتا ہے۔

اگر جسم برہمن فرض کیا جاوے برہم ہتیا کا جرم عاید ہو۔

اگر برن برہمن ہو دیکھو رقم ہے برہمن کا رنگ سفید و چھتری کا سرخ و بیش کا زرد اور سودر کا سیاہ جس کا رنگ برن کے موافق نہو گو وہ برہمن کسطرح ہو گا

اگر کرم کو برہمن قرار دیا جاوے۔ چاہیے کہ برہمن کی عمر ۱۰۰ برس و چھتری کی ۵۰ برس بیش کی ۲۵ برس و سودر کی ۱۲ برس کی ہو کہ ایسا شاستروں کا لیکھ ہے۔ پس اس جہہ سے برہمن نہیں ہو سکتا ہے۔

قوم کو برہمن خیال کرو چھوٹی قوم کے بھی رکھی ہو گئے ہیں

۱۔ سنگھی رکھہ جو ہرنی سے پیدا ہوئے ۲۔ کوشک گھاس سے پیدا ہوے
۳۔ گوتم خرگوش سے پیدا ہوا ۴۔ بالمیک سانپ کے بل سے پیدا ہوا
۵۔ پار اشر مہترانی سے ۶۔ مہامنی ہتھنی سے پیدا ہوے
۷۔ اگست سلوچہ سے پیدا ہوے ۸۔ مانڈب مادی ایک حقیر قوم کی عورت سے پیدا ہوے ۹۔ انزدہ رکھی فیل مادہ سے پیدا ہوے
۱۰۔ بھارت دواج سودرنی کے شکم سے ہوے
۱۱۔ بیاس کہاری سے پیدا ہوے ۱۲۔ جامک شغال مادہ سے پیدا ہوے
۱۳۔ بشسٹ کسبی سے پیدا ہوے ۱۴۔ بسوامتر کھترانی کے شکم سے پیدا ہوے۔ یہ سب قوم کے شریف نہ تھے مگر علمی و عقلی فضیلت سے رکھی ہو گئے ہیں یہ دلیل قوم کی برہمن نہیں کرتی ہے۔

اگر پنڈت برہمن ہو بہت چھتری و بیش و سودر بھی پنڈت ہوتے ہیں تب

اگر دھرم سے برہمن ہو چھتری و بیش و سودر برہمنوں سے زیادہ دان کرنیوالے ہوتے ہیں تو

اگر کرم برہمن ہو کھتری وغیرہ زن و زمین و زر و گئو وغیرہ ہر قسم کی اشیا سے

خیرات کرتے ہین وجگ وغیرہ کرم کرتے ہین مگر برہمن نہین۔
معلوم کرو برہمن وہ ہے جو آتما کو ابہید جانے جیسے آملہ ہاتہہ
کہ حسبطرف چاہو ڈہلک جاوے۔ اور برہ آتما کو بے دکہہ روپ جانے
کام و راگ سے رہت وسم و دم ست پرو سنتو کہی و اپیکہا و ترشنا
و دم و آہنکار سے بری ہو وہ برہمن ہو جب شاستر دن کے ہوتاہے
وہ تہین جو ہیکہہ رکہتا ہو۔ چنانچہ لکہاہے پیدا ہونے سے ہر کوئی
سودر ہوتاہے سنسکار ہونے سے دوج ہوتاہے بید پڑہنے سے بپر
ہوتاہے برہم کو جاننے سے برہمن ہوتاہے پس یقین کرو جو برہم کو
جانے وہ برہمن ہے دوسرا کوئی نہین۔
۲۔ کرم کرنیوالا جوگی اور پنڈت جس کو ظاہر و پوشیدہ ساری نظر آوے
بیکنٹہہ ہو یا نرک ہو یہہ سب مایا کے چہتکا ہین اسسے جو باہر ہے وہ
برہم ہے۔ دیہہ کے ابہمان سے جوگی ہوتاہے اور کرنے ان کے ابہمان
ہوگی و حکمت کے ابہمان سے گیانی ہوتاہے۔ مین کیا کرون اور کہان
جاؤن اور کیا کرون کیا نہ کرون اور کیا چہوڑدن جو کچہہ ہے سب آتما ہی
پر نظر آتاہے جیسے سمندر مین جو کہڑا ہے اوسکو بجز پانی کچہہ نظر
نہین آتاہے۔
۱۔ کوئی مذہب والا کہتاہے کہ شراب وگوشت کا کہانا اور جورو و بیٹے
سے گذران کرنا اس کا نام حکمت ہے۔
۲۔ ہونے اور نہ ہونے کو مساوی سمجہنے سے حکمت ہوتی ہے۔
۳۔ اپنے آپ مین برہم کو یقین کرنیکو حکمت بتاتاہے۔
۴۔ جسم کو ازلعہ عناصر کا جز و سمجہنا حکمت سمجہتے ہین۔
۵۔ بالون کے بڑہانے اور خاک ملنے اور خاموش رہنے کو حکمت جانتاہے
۶۔ تیرتہہ وجپ و تپ سے حکمت سمجہتے ہین۔
۷۔ جانداروں کی جان کی حفاظت اور بالون کے نوچنے کو حکمت سمجہتے ہین
۸۔ اصل حال کو جاننے سے حکمت ہوتی ہے۔

۹ - گرو کے بچن سے مکت ہوتی ہے -
۱۰ - وہ چیز جس کے جسم نہ ہو اوس کے جاننے سے مکت ہوتی ہے -
۱۱ - سروپ کو فانی اور اروپ کو جاودانی سمجھنے سے مکت ہوتی ہے
۱۲ - ایک شاستر کے موافق بہگت کرنے سے مکت ہوتی ہے -
۱۳ - کسی شاستر کے موافق کام کرنے سے مکت ہوتی ہے -
۱۴ - دل کی آرزو بر آنے کا نام مکت ہے -
۱۵ - ۱ - وید ۲ - ویدانت ۳ - دہان کے گیان سے مکت ہوتی ہے -
۱۶ - جو نظر آتا ہے اور جو نظر سے غایب ہے سب کو ہیچ سمجھنے سے مکت ہوتی ہے -
۱۷ - مہاپاک کے پیار کو مکت بتاتا ہے -

یہ سب عوام کے خیال مین ان سے مکت نہین ہوتی ہے - جو سب مہاپاک کو ایک مت سمجھے اور سمشٹی بشٹی روپ برہم کو دیکھے اور اپنے جسم کی طاقت کو ہیچ اور جیو و ایشر کو ایک سمجھنے سے مکت ہوتی ہے جیسے مٹ اکاش گہڑے مین جدا ہے گہڑے کے شکست ہونے سے اکاش سے ملجاتا ہے اکاش سے اکاش ملنا اور جسم کا خیال چھوڑنا مکت ہے - بیدا ہی تکبراری ہوتے ہین مایا کو پکڑے ہوئے بودہ مت والے اور سیکہ مت والے اور بہیدبادی حقیقت کو نہین جانتے ہین عقلمند کو چاہئیے حقیقی مذہب کے آسرے مین رہے - بیشنو و شیو لی و سنیاسی دیرہ شاستری سب مکار ہین اور بودہ و ڈہونڈیے و سراوگی ناحق تکلیف اوٹہاتے ہین چاہئے کہ حقیقی راہ دیکہین و شوا و پاسک دبرت کرنیوالے و شکتی و شمبہو اپاپی کی اوپاشنا کرنے والے یہہ بہی غلطی مین پہنسے ہین - اچاریج یعنی گرو و جو مرید کرتے ہین اور جو برہنہ رہتے ہین اور جو تپ کرتے ہین اور تیرتہہ و جپ کرتے ہین اور زمین پر سوتے ہین ناحق تکلیف اوٹہاتے ہین اور چاربا کی یعنی کہوٹے شاستر کے پڑہنے والے یعنے اس جسم کو ایشر جاننے والے بہی کمبخت ہین اور کرتا ماننے والے بہی آفت مین پہنسے ہین اور

نردیہی پُرش یعنے یمن والے بہی گمراہ ہین کبہی نجات نپاوینگے - نیم وغیرہ
حسقدر سادہنا ہین ادہکاری کے واسطے اہہنا وضوری ہے پانچنا
وربرہم جیج کرنا وسوچ وسنتو کہہ ویڑہنا ضرورچاہیئے - مہاواک تت تونیاس
لتینگ کے معنی مایا وا ودیا دی سے منزہ وجگت کا پیدا کرنے وپالنے
ومارنے والا اورسب کوجاننے والا وسب کا سمجہدا ورسب کا حق
دینے والا اورمحسوسات سے باہر بالکل سچ سرا یا عقل ادرسراپا سرور
اور لاثانی اورچیتن وتت کے معنی سروگ سب کا مالک ہرقسم کا طاقت
والا - غرضکہ ست سروپ اورگیان سروپ اورانند سروپ اور لاثانی
وچیتن ۲ - تت کے معنی جان حواس خمسہ ظاہری کرم اندریان دوسون
پران وانتہکرن وپنج تت وکلام وخیرات دتیاگ وانند وغیرہ جو دو قسم
کے ہین وپنج کوس انمئی وغیرہ ادرادہیا تم ادہ آدہ بہوت اورآدہ دیو
اورتینون گن اورتینون کا یا ادرر ۶ - اورمی یعنے کہانا پینا غم محبت -
بیری موت اور ۶ بکار پیدا ہونا - نشو نما ہونا - کم ہونا - مرنا - بالکل
نابود ہونا ۴ - قسم کے کلام - پرا ۲ - ابہستی ۳ - مدہ ما ۴ بیکہری اورچار
اوستہا جاگرت وغیرہ - تونینگ کے معنی دوسرے - سب کے دل مین مقیم
اورچیتن اور لاثانی اورست سروپ گیان سروپ انند سروپ مشہور ہی اسکو
برہم کہتے ہین ایک ہی ہے -

برہم گیانی ادویت اوراکہنڈ اوربرہم سے شامل اورچیتن ہوتا ہے اورا
کوئی کام اوسکو کرنے کو نہین رہتا ہے اورہر قسم کے تعلقات سے بری
جسکا اس قسم کا عمل ہو وہ جیون مکت پاتا ہے جیسے رسی کی حقیقت سے
جاننے سے سانپ کا شبہ نہین رہتا ہے ویسے برہم کے جاننے سے خوف
جاتا رہتا ہے اورجو آتما کو جانتا ہے وہ کسی سے نہین ڈرتا ہے -

نمبر ۲ - الکھہ پرکاش مین چہاپ کی ادیب نشدبہ نمبر ۱۶ متعلق یجروید کے ہو وہ ابہی
مضمون کو تصدیق کرتی ہے اور وہ الکھہ پرکاش کے شامل رقم ہے -

آٹھوین فصل گیان گوڈکا کا اردو ترجمہ آٹھ حیا ظہور ہین

تمہید۔ اس پوتھی مین ۱۔ آتم گیان نرنے جوکہ شیوجی کا بنایا ہے ۔ ۲۔ نرمان پرکاش ۳۔ آتم کنشک ۴۔ جتنی پنجاب یہہ تینون سنسکرت حیا ہے جی کی تصنیف ہین۔ جسکو لالہ نانک چند نے بامداد منشی ہربنس لعل صاحب و بابو بناشی لعل صاحب و بابو بھولا ناتھہ صاحب و بابو گوپی ناتھہ صاحب کے کہنا اور لالہ لعل جی صاحب خزانچی ریاست بھوپال نے اپنی مرادسے اس سبھا مین بھاکا اور اردو ترجمہ ہو دو ہیچ رسالہ نیت پرکاش سبھا کیا جاوے ۔ ۱۴۔ اکتوبر ۱۸۷۴ء کو بامداد پنڈت سوراج سالکن لودیانہ کے اردو کیا منشی کنھیا لعل الکھدھاری ۔

تمہید اصل مصنف ۔ بہت مدعی ہین کہ ہم سرگن اوپاشک اور گیانی ہین لیکن انکو شاسترون کی کچھہ خبر نہین ہے بس ثابت ہے کہ وے عوام سے سیکھے اپنے پرکھون کو ٹہگتے ہین اور حقیقت کو نہین پاتے اور رسومات مقرری کو ترک کر بیدانتیون کی تقلید کرتے ہین حالانکہ اونکو علم نہین کہ اس عمل کو کیا ثمرہ ملتا ہے لہذا اسم پوتھی سوسومہ بالا کا سنسکرت سے بھاشا کیا تاکہ معلوم ہو کہ اونکو کیا کرنا چاہئے

ظہور اول آتم گیان نرنے

۱۔ اشلوک ۔ جب تک آدمی ست اور اسّت کو نہین پہچانتا ہے اگر سنو مرتبہ جسم قبول کرے مکت نیاوست ۔

۲۔ جب تک نیک افعالی و بدافعالی کے قید مین ہے نجات نہین ہے ۔

۳۔ جب تک گیان نہین ہوتا ریاضت واقسام کی عبادت سی مکت نہین ہوتی

۴۔ بغیر غرض نیک کام کرنے سے گناہ دور ہوتے ہین اور دل صاف ہوتا ہے اور تت کے بچارسے گیان ہوتا ہے تب نجات پاتا ہے ۔

۵۔ برہما سے تا خس جو کچھہ موجود ہے یہہ مایا کا میل ہے بس پرمیشر جو اس

اعلی ہے اوس کو پہچانو کہ نجات ہو -
۶ - جنہون نے دیبی اور دیوتون کا خیال چھوڑ دیا اور نرانکار برہم کا تصور کیا وے مکت پاوینگے -
۷ - جپ و ہوم و برت اس سے نجات نہین ہوتی ہے مگر آتما کے گیان سے -
۸ - جو آتما کو شاکہشی سرب - بیاپی - پورن - ست - واحد - ہر وقت موجود ہر جسم مین ہے مگر جسم سے جدا جانے وہ نجات پاوے -
۹ - جو نام و شکل کو بازیچہ اطفال سمجھتا ہے وہی نجات پاتا ہے -
۱۰ - اگر مورتون کے پوجن سے نجات ہوتی جو خواب مین راجا ہو جاتے ہین وے راجا ہوتے پس باور کرو یہہ باعث نجات نہین ہین -
۱۱ - جنہون نے تکلیف اوٹہا کے پتھر و مٹی و چوب و دہات کی مورتون کو پرمیشر مانا وے زبان مکت ہرگز نپاوینگے -
۱۲ - جو دنیا کی لذات سے اور طعام کے مزہ کے خواہان ہین وے نجات پاوینگے
۱۳ - خوشہ چین او ریاس پتی کہانے والے اور ہوا کے بہکش کرنے والے اگر نجات کے مستحق ہون - پرندے اول مستحق ہونگے
۱۴ - برہم کو محیط عالم سمجھنا اعلی مرتبہ ہے - اوس کا تصور کرنا بطرف پائین دوسرا مرتبہ اور استت و جپ کرنا تیسرے درجہ مین ہے اور مورتون کو پوجنا چہارم درجہ مین ہے -
۱۵ - جیو آتما اور پرم آتما کو ابہید جاننے کو تہوک کہتے ہین اور شیو بہی اسی کو کہتے ہین اور پوجا کرنے کو پوجا کہتے ہین - لیکن جسکو گیان ہوتا ہے اوس سے پوجا اور جوگ نہین ہوتا ہے -
۱۶ - جس کے دل مین برہم گیان قایم ہوگیا اوسکا دل جگ و جوگ وغیرہ سے متنفر ہوگیا -
۱۷ - جس کو برہم کا گیان ہوگیا اوسکو اون چیزون کے پوجنے پر توجہہ نہین ہوتی جو عناصر سے موجود ہوتی ہین -
۱۸ - جو برہم کو سرگن سمجھتا ہے وہ سرگن و نرگن و نام و شکل کچھہ نہین [illegible]

۱۹ - آتما کا جب گیان ہو جاوے کہ یہہ ہر شے سے منزہ ہے پہر قید کچہہ نہین رہتی نہ اوسکو تمنا رہتی نہ نفرت -

۲۰ - وہ پرم آتما جس نے اس جگت کو بنایا وہ اس مین ہے جیسے کہ موجودات کے وجود سے پہلے تہا -

۲۱ - جیسے آکاش ہر شے کے اندر و باہر ہے ویسے آتما ہر شے کے اندر و باہر ہے

۲۲ - آتما مین طفولیت و جوانی و پیری نہین ہے اسوجہہ سے نرنکار ہے

۲۳ - جنم و طفولیت و جوانی و پیری سب جسم کو ہوتی ہین آتما کو نہین ہوتی اسکو یہہ نادان خیال نہین کرتے -

۲۴ - سورج کے عکس کو جسطرح ہر گہٹ مین دیکہتے ہین ویسے آتما کو ہر جسم مین یقین کرتے ہین -

۲۵ - چاند کی حرکت کو پانی مین دیکہہ عوام پرمیشر کو متحرک سمجہتے ہین -

۲۶ - جسطرح سبو کے شکست ہونے سے پانی اکہنڈ آکاش مین ملجاتا ہے ویسے جسم کے مرنے سے آتما آتما مین ملجاتی ہے -

تنبیہہ - احمق اسکے مطلب کو اچہی طرح نہین سمجہتے ہین بلکہ ایسی سمجہہ پاکے اگہوری و ناستک ہو جاتے ہین اسواسطے واجب ہے شاسترون اور نیک چلنون سے مطلب کو سمجہے -

۲۷ - کرم و اوپاشنا سے نجات نہین پاتا ہے مگر گیان سے -

۲۸ - فقط ایک آتما کے گیان سے مکت ہوتی ہے اسکو یقین کرو -

۲۹ - آتما سے زیادہ کوئی شے عزیز نہین ہی اس سے اُلفت رکہنی چاہیے

۳۰ - گیان و گے و گیاتا یعنے جاننا اور جو شے معلوم ہوا اور جسکو علم ہو یہہ تینون مایا سے پیدا ہوے مگر آتما کے پہچان سے بجز آتما اور کچہہ نہین رہتا ہے کہ تینون محو ہوکے فقط ایک آتما رہتی ہے -

۳۱ - گیان و گے و گیاتا ایک ہے جس نے یہہ سمجہا آتم وت ہو گیا یعنی مثل آتما خلاصہ یہہ ہے کہ علم و عاقل و معقل عالم تین نہین ایک ہی ہین -

۳۲ - یہہ فقط زبان گیان ہے چار قسم کے اب دہوت کو شٹ یعنی ایک ہے ...

ہین ۲ - بودہ یعنی پہرنے والے ہین ۳ - میں جو آتما اور مایا کی زیست کرتے ہین ۴ - پرم ہنس جو آتما مین لین ہوے ہین -

ظہور دویم زبان کہٹک

۱ - ۱ - من ۲ - بدہ ۳ - آہنکار ۴ - چیت مین نہین ہون
۱ - آنکھہ ۲ - کان ۳ - ناک ۴ - زبان
۵ - تجا مین نہین ہون - ۱ - آکاش ۲ - ہوا
۳ - آگ ۴ - پانی ۵ - مٹی مین نہین ہون مین فقط گیان سروپ شیو ہون
۲ - ۱ - پران ۲ - اپان ۳ - سمان ۴ - اودان
۵ - بیان یہہ جو آتما کہلاتے ہین وہ مین نہین ہون اور سونا
۲ - تانبا ۳ - لوہا ۴ - کانسی وغیرہ دہاتت بہی مین ہون - ان مئی ویران مئی ومنو مئی وگیان مئی وانند مئی پانچون کوس مین نہین ہون اور پانچون کرم اندری بہی مین نہین ہون - فقط شیو ہون -
۳ - ۱ - پاپ ۲ - پُن ۳ - سکھہ ۴ - دوکھہ
۵ - منتر ۶ - تیرتھہ ۷ - دید ۸ - جگ
۹ - خورندہ ۱۰ - خوراک - مین کوئی نہین فقط شیو ہون -
۴ - راگ ۲ - دویکھہ ۳ - لوبہہ ۴ - موہ
۵ - مدہ ۶ - گہٹ ۷ - بہاؤ ۸ - دہرم
۹ - ارتھہ ۱۰ - ابہلاکہا ۱۱ - مکت جسم کچھہ نہین فقط شیو ہون
۵ - جنم و مرن کی فکر کرنے والا - اور باپ و ماد برادر و دوست و گرو و مرید - نہ ہم کسی کے ہین اور نہ ہمارا کوئی ہے - ست چیت انند سروپ شیو ہین
۶ - نرنکار ۲ - اندریون مین بیاپک اور خالیف ہنا ہین مکت

سے نہین فقط شیو ہون

ظہور سیوم آتم کہٹک

۱ - ہم جسم	۲ - اندری	۳ - آہنکار	۴ - پران بائ
۵ -	۶ - عورت	۷ - زمین	۸ - دہن ان سے

جدا ہون فقط آتم سروپ ہون -

۲ - جیسے رسی وہم سے سانپ متصور ہوتی ہے ویسے نادانی سے جیو کہلاتی ہے جیسے گورو کے سمجہانے سے اگیانی کے خیال سے سانپ جاتا رہتا ہے ویسے مہاتما کے اوپدیش سے دوئیتتا جاتی رہتی ہو دو میں ہون

۳ - اس جگت مین ہمارے سوائے کچہہ اور نہین ہے آتما تمام برہمانڈ مین بیاپک ہے اور جگت مین جو اشیاء نظر آتی ہین یہہ مایا سے ہی ہین جیسے آئینہ مین عکس نظر آتا ہے دراصل شیشہ مین کچہہ نہین ویسے جگت جہوٹہا ہے ہم ادویت ست سروپ شیو سروپ ہین -

۴ - گیان آنند روپ آتما ہے نادانی سے است کو ست جانتا ہے جیسے خواب مین خواب کا دیکہنے والا خواب کو سچ سمجہتا ہے ان سب [illegible] سے بری مین ہون -

۵ - ہم پیدا نہین ہوئے اور نہ پیر ہوئے اور نہ مرتے کیونکہ یہہ سب حالت جسم کو ہوتی ہین اور کرتا اور بہوگتا آتما ہے وہی جیو آتما ہوا ہے مین وہی ہون

۶ - جب ہم جسم نہین پہر ہمکو پیدا ہونا اور مرنا کیون ہوگا جب ہم پران نہین ہین بہوکہہ و پیاس ہمکو کسواسطے ہوگی جب ہم چت نہین رنج و راحت کس کو ہوگی جب ہم فاعل کسی فعل کے نہین قید و نجات ہمکو کس طرح ہوگی ایسا ہم شیو ہین -

ظہور چہارم جبتی پنجیک

۱- من کو قابو کرنا پرم دہرم ہے اور من کا قابو کرنا منگلکا تیرتھ ہے اور صفائی گیان کا حاصل ہونا گنگا ہے اور آتما کا گیان ہونا کاشی ہے -
۲- جیسے خیالی اندر جال ہے یعنے طلسمات ویسے دل کے تصور سے یہہ برہمانڈ ہے - اوس مین اپنے سروپ کو خیال کرے مثل کاشی کے انند سروپ ہے -
۳- پنچ کوس جو منو مئی وغیرہ ہین ان کے درمیان رہنے والی جو عقل ہے وہی ہر جاندار کے جسم مین ہے وہر وگ بیاسے شیو ہے وہی سب کا ساکھشی ہے اس گیان سے مین خود کاشی ہون -
۴- کا یج سے گیان اور گیان سے جگت موجود ہے جسنے گیان پا یا وہی کاشی
۵- سر یر کاشی ہے اور گیان گنگا ہے اور سردھا گیا ہے اور گورو بیراگ ہے تریا او ستہا ساکھشی بہوت انتر آتما ہے وہی بشیشر ہے جب یہہ یقین ہو کہ جگت مین ہم ہین یہہ تیرتھ سے کیا غرض ہے -

نوین فصل چانک رکہیشر کی نیتی

تمہید - ہند کے باغ مین پہلے درخت حکمت کا پہلتا تھا اور اوس کے پہل کو رکہیشر کہتے تھے یعنی حکیم اور فلاسفر اون رکہیشرون سے ایک رکہیشر کا نام چانک تھا اوس نے واسطے ہدایت عوام الناس کے بزبان سنسکرت ایک نظم شتو اشلوک کی لکہی تہی کہ وہ بذریعہ پنڈت پربتی رام ساکن مالیر کوٹلہ میری نظر سے گذری دل نے چاہا کہ اس کا ترجمہ داخل گنج حکمت کرون تاکہ رکہیشر موصوف اور پنڈت ممدوح کی یادگار رہے کہ مدت سے تخم اوس درخت کا ہند کے باغ سے معدوم ہو گیا اور بجاے اوسکے جہالت کا درخت قایم ہو بصفت مختلف دوازدہ ماہ پہلا پہولتا ہے مثل - بے حیا - بے شرم - بے دین - بے عزت بے حمیت - بد معاش - بد افعال بد کار - بدراہ - کاذب - جعلساز - مفتری

راستی - حاسد - خائن - بے علم - بے عقل - بے حم - بے حرمت - اوسکے ہہل مین +

۲ - فقیر کولازم ہے کہ تھوڑا تھوڑا بہت گہرون سے مانگے تاکہ ایک کو دینا گران گذرے لہذا اپنے ہرایک ولائت سے کچہہ کچہہ حاصل کیا -

یہہ ہی فرض ہے جو اپنی ضرورت سے زیادہ یا وسے وہ اورونکے روبرو رکہدے - لہذا خاص اور عام کی نظر کرتا ہون ـ

نامہ نگار مثل عوام کے ناقل اور مترجم نہین ہے بلکہ دخل در معقولات کیا کرتا ہے اسی سبب سے جا بجا اپنی راے کو ہی لفظ مولف لکہہ اس مین شامل کر دیا

۱ - چانک کمہیشر واسطے ہدایت خلق خدا کے چند مسایل نیت سے رقم کرتا ہی

۲ - جس نے طفولیت مین علم او رہنر اور ادب نہ سیکہا اور جوانی مین ملک ور معاش اور دولت اور اسباب فراہم نکیا اور پیری مین معرفت حق حاصل نکی اور غیرون کو راہ نیک نہ بتائی وہ جیتا ہی او ستہا جو موت کی ہے اوسمین کیا کرے گا ۳ و ۴ و ۵ - اشلوک کا خلاصہ -

پہلے جگ مین ایک آدمی کی بد افعالی سے ایک دیس کو الزام لگتا تہا اور آدہ وبال آتا تہا اور اوس جگ مین آدمی کی روح استخوان مین رہتی تہی دوسرے جگ مین وبال موضع پر اور جان گوشت مین جسم کے

تیسرے جگ مین وبال راجا اور خاندان پر اور جان جیرہ مین - چوتہی کلجگ مین خاص مین جان رہتی ہے اور جو بد فعلی کرتا ہے وہی سزا پاتا ہے -

۶ - صاحب علم اور عزت اور غیرت اور رستگار کو خاطر او خوشنامد اور عجز انکسار سے قابو کرنا چاہیے اور جاہل اور کمینہ کو دباغت اور چشم نمائی اور علومت اور دشمن کو احتیادگی اور مقابلہ سے -

مولف - پہلے غور کر معلوم کرنا چاہیے کہ جس کو ہم قابو کرنا چاہتے ہین وہ کس صورت سے قابو مین آ نے سکتا ہے اور وہ صورت پیدا کرنے سے کچہہ نقصان ہماری عزت اور آرام کو ہوتا ہے یا نہین - جب معلوم ہو کہ فلانی صورت ہر طرح مفید ہوگی تب اوس پر عمل کرے -

رکہنیکا مقصود دلی یہہ ہے کہ صاحب عزت اور علم طمع زر اور زمین نہین رکہتا ہے اور زور اور زور آور کی کچھہ پرواہ نہین کرتا ہے ایسے شخص سے کار برآری بجز عجز و انکسار ناممکن ہے اور جاہل اور بیوقوف مثل خر و گاؤ اور بیل اور شتر کے ہوتا ہے جسطرح وے چابک کے وسیلہ سے فرمان بردار ہوجاتے ہین۔ اس کا بہی قابو ہونا ممکن ہے اور دشمن ملایمت سے باز نہین رہتا ہے جب تک دست درازی کو اپنے تئین عاجز نہین سمجھتا ہے۔

۷۔ جو شخص اپنے علم و عقل اور خلق اور ادب اور صنعت و ہنر ما کوئی اور صفت پسندیدہ سے شہرت پاوے وہ اعلیٰ مرتبہ رکہتا ہے اور جو باپ دادا کی دولت اور ملک سے عزت پاوے وہ متوسط درجہ مین ہے اور جو خاندان کی بزرگی سے بزرگ کہلاوے وہ ادنیٰ ہے اور جو بدافعالی سے شہرت پاوے وہ آدمیت سے خارج ہے۔

مولف۔ جو اپنے کمال سے شہرت پاتا ہے وہ بعد مرنے کے یادگار رہتا ہے جیسے لقمان اور افلاطون۔ اور جو باپ دادا کی میراث سے عزت پاتا ہے وہ اپنی حیات اچہی کاٹتا ہے جیسے شیخ نواب اور راجے جو خاندان کی بزرگی پر نازان ہے وہ بھیکہ مانگتا ہے جیسے برہمن و سید اور پیرزادہ۔ جو بدی سے مشہور ہوتا ہے اوس کو خواہ مخواہ ہرکس و ناکس بعد مرگ لعنت کرتے ہین۔

۸۔ تحمل و برداشت سے زیادہ کوئی عبادت نہین ہے اور صبر اور قناعت سے زیادہ کوئی اسباب عیش نہین ہے اور ہوس اور حرص اور حسد سے زیادہ کوئی سبب تکلیف کا نہین ہے اور رحم سے زیادہ کوئی سخاوت اور نیک افعالی نہین ہے۔

۹۔ خوبی رنگ و شکل اور عمدگی لباس اور زیور اور کثرت خاندان اور خادم اور زیادتی دولت اور ملک بغیر علم و عقل سلیم مثل ڈہاک کے پہول کی بیکار ہین

مولف۔ میرے روبرو کئے جتنے رئیس ریاست سے معزول ہوئے فریب اور دغابازی اور دریوزہ گری کرنے لگے۔

۱۰۔ کاہل اور کند ذہن اور نازپرور جس کا باپ بیوقوف ہو وہ علم و ادب سے

محروم رہتا ہے اور جو علم سے بے نصیب رہتا ہے وہ دولت سے دور رہتا
اور جو دولت سے جدا رہتا ہے اوس کا کوئی یار اور مددگار نہین ہوتا ہے اور
جس کا کوئی یار و مددگار نہین اوس کو بالکل طاقت اور توانائی نہین ہے۔
مولف۔ بہت ناخوانده ترکہ بیدردی اور مکاری اور دغابازی سے یار اور
طاقت پاتے ہین مگر اونکی طاقت چشم بینا کے خیال مین علمبالون اور
بہادرون کی قوت کے برابر ہے۔
اور عاجز اور کمزور کا زور عادل راجا ہے کہ ہر کوئی توانائی گواہی دیتا ہے
اور کمک کرتا ہے اور طفل کا زور گریہ و زاری ہے کہ بجز رونے کے اور
کوئی تدبیر نہین جانتا ہے اور بیوقوف کی طاقت خاموشی ہے کہ اگر وہ
خاموش رہے کوئی اوس کے عیب سے واقف نہو اور جھوٹے اور بدمعاش
کا زور جھوٹھ اور فریب ہے کہ راستی سے چور کی حاجت روائی محال ہے
مولف۔ سچ سزا دون بلکہ کل عیبون سے بچاتا ہے اور وجہ ظاہر ہے کہ
عیب وہی ہے کہ جو خلاف قانون حاکم اور رواج خاندان اور رسم ملک
اور احکام مذہب اور دلائل عقل کے ہو جو خلاف کسی نوع مذکورہ کے
ہوگا اوس کا کچھ تدارک ہوگا اور سزا بھی ہوگی۔ عیبی عیب کرکے اگر
کہے سزا پاوے اور سزا کو کسی کا دل قبول نہین کرتا ہے اسوجہ سے
جھوٹھ بول اپنے عیب کو عیبی چھپاتا ہے پر راستی اختیار کرے ہر عیب
کو چھوڑ دے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ راستی کل سزا سے بچاتی ہے جو اگر
ہوتی ہے کہ کبھی کبھی راست بازی بھی کوئی سزا ہو جاتی ہے۔ جواب یہ او
کہتا ہون کہ آفت ناگہانی عقلا کے حضور مین ذلیل نہین کرتی ہے اور
نہ والی کو شرمندہ کرتی ہے۔ ایک حکیم کے قتل کو کسی بادشاہ نے حکم دیا
جب وہ حکیم دار کے قریب ہوا شاگرد رونے لگے حکیم نے پوچھا کہ تم
کیون روتے ہو شاگردون نے کہا کہ تم ناحق مارے جاتے ہو حکیم
نے خفا ہوکے شاگردون سے کہا کیا تم چاہتے تھے کہ مین گناہ کرتا اور
اوسکے یاداش مین قتل ہوتا۔ پس اگر راستی سے کوئی ہوکر کہا دست

اوس سے بہتر ہے کہ جہوٹہ سے خلعت پاوے
۱۲۔ افلاس کو کسب مثل زراعت و صنعت و خدمت رفع کرتا ہے اور مہمان کی تواضع سردست گاے کے دودہ اور دہی اور لسی سے ممکن ہے اور عورت خوب صورت دولت سے مل سکتی ہے اور مجلس مین عزت علم اور ادب سے ہوتی ہے
۱۳۔ آگ کے کہانے کو جا ہو جس قدر ہیزم دو وہ سیر نہو گی۔ سمندر کو ندی اور نالہ اور پہاڑ کے چشمہ اور مینہ جس قدر چاہے پانی پہونچاوے وہ سیر نہین ہوتا ہے اور ملک الموت ہر روز حیوانات ناطق اور مطلق پیر اور جوان اور نر و مادہ کو کہاتا ہے مگر ہر وقت بہو کہا۔ جون گوش روزہ دار برا اللہ و اکبر ہے۔ اور عورت کی خواہش بہی روے زمین کے حیوانات ناطق کی مواصلت سے تمام نہین ہوتی ہے۔
مولف۔ اگر مرد ایک عورت سے صبر کرتا پہر عورت پر الزام کرتا تاہم اس راے سے مین اتفاق کرتا جب مرد وہ حرکت کرتے ہین کہ جس کا اظہار اس کتاب مین روا نہین پہر عورت کی شکایت ناحق ہے۔
مادرزاد مخنث اور جنسی خواجہ سرا سے متعہ و عقد کرتے ہین اور پیر اور رکمزور صدہا اور ہزارہا عورات کو مثل بہیڑ و بکری اور مرغی گہیر رکہتے اور خلاف فطرت حرکات کرتے اور کراتے ہین اگر عورات بہی ایسا کرین تو کیا قصور ہے۔ سوا مسیحی یورپ کے ہر ولایت مین جس سے مجہے واقفیت ہے جیسے مرد ہین ویسی عورات ہین بلکہ مخنث بہی ویسے ہین۔
۱۴۔ دنیا مین کوئی آدمی ایسا پیدا نہین ہوا جس پر کوئی الزام نہ لگا ہو یا اوس سے کوئی خطا نہ کی ہو اور کیسا ہی پرہیزگار ہو کبہی نہ کبہی بیمار بہی ہوا ہو گا اور تکلیف بہی اوس نے پائی ہو گی اور کوئی ایسا پیدا نہین ہوا جس کو کوئی خواہش نہ ہوئی ہو بیس کون ہے ایسا جس پر انقلاب زمانہ نے اپنا اثر نکیا ہو۔
۱۵۔ چال و چلن سے خاندان کی شرافت اور رذالت اور کلام سے دیس کی سکونت اور جسم کی فربہی اور لاغری سے آسودگی اور مفلسی اور

آنکھون کی چتون اور زبان کی حرکت اور افعال سے دوستی اور دشمنی ثابت
ہوتی ہے —

۱۶۔ دل کو ہمیشہ اوس کام کی طرف متوجہ کرے جو عیب سے پاک ہو اور
عہدہ عام ہو اور اولاد کو علم اور ادب کے سکہانے مین سعی کرے
اور اولاد و مرد و زن کو حتی الامکان عمدہ خاندان اور آسودہ گہر کے لوگون سے
عقد کرے اور دشمن کو وہ راہ سکہاوے جس سے وہ خراب ہو —

مولف — جہوٹہ بولنا اور بدی کرنا اور بدراہی سکہانا تینون اور آدمی کے
لطف کو چاہئے جو ایسا کرے اوس کو شیطان کا نطفہ سمجہنا چاہئے — مین
نہ ہی ایک قطرہ شراب کو کپڑے پر گرنے اوس کپڑے کو ناپاک کہتے
اور ایک قطرہ پینے کو حرام بتاتے ہین کیا ایک قطرہ سے نشہ ہوتا ہے — نہین
غرض یہہ ہے کہ اگر اندک کے استعمال کو اجازت ہوگی تو رفتہ رفتہ اندک
سے کثرت کرین گے — پس مین کہتا ہون کہ جہوٹہ کی کبہی کسی حال مین
کسی کو کسی کو اجازت نہو — دشمن کو نیک راہ بتاؤ اگر وہ اوسپر عمل کرے
کیا عجب کہ دشمنی کرنے سے باز آوے اگر خلاف کرے وہ پشیمان ہو اور تم سرخرو
رہو — دشمنی تب پیدا ہوتی ہے جب دو مین سے ایک بد ہوتا ہے
اگر اپنی خطا معاف چاہے وا گر دوسرا برسرخطا ہو سمجہے کہ وہ سگ ہے سگ
اگر آدمی کا پانو کاٹے آدمی اوس کا پانو کاٹنے کو مختار نہین ہے —

۱۷۔ کوئل کی خوش الحانی اوس کا حسن ہے اور عورت وہ حسین ہے جو
شوہر کی رضاجو ہے مرد وہ شکیل ہے جو باعلم و ہنر ہے اور فقیر وہ
صاحب کمال ہے جس کو مرغوب اور مکروہ مساوی نظر آتا ہے

۱۸۔ سیتا اپنے حسن کے کمال سے راون کے پنجہ مین پڑی اور راون
اپنی حشمت کے غرور سے رام کے ہاتہہ سے مارا گیا اور راجا بل اپنی فیاضی
کے کمال سے باون کے دم مین آیا غرضکہ کمال ہر شے کا مضر ہے —

مولف — حکما ہمیشہ اعتدال کی حفاظت کرتے ہین افراط اور تفریط کو
مذموم جانتے ہین افسوس کہ ہند کے خاص اور عام بسبب جہالت اور کم علمی

اعتدال اور افراط و تفریط کے معنی اور مدعا کو نہین جانتے ہین اور ہر کام مین
بے اعتدالی کرتے ہین بعضے قرض لے اور گہر بیچ اور بد معاشی سے بیدا آر
اولاد کی شادی اور مردون کا مرنا کرتے ہین بعضے بے شمار دولت گہر مین رکہ
دو چار روپیون کے لالچ سے مارے بیٹہتے ہین تعمیر مکان مین لاکہون روپیہ
خرچ کرتے ہین اور ترکیب سے نہین بناتے ہین غرضکہ کہانے اور پینے اور
پہننے اور سفر کرنے اور دوستی اور دشمنی اور معاملہ اور عدالت ہر کام مین
بے اعتدالی کرتے ہین اگر یہہ لوگ کچھہ علم حاصل کرین تو اندازنا و معلوم
بعضے اونکو خوانده سمجھتے ہین جو دو کتاب پڑہ اور قلم کان مین اڑس جعلسازی
اور افترا پردازی کرتے ہین درحقیقت ایسے خوانده ناخواندون سے بدتر
ہین میں خوانده اون کو سمجھتا ہون جو علم معقول مثل ریاضی اور طبعی اور
تہذیب اخلاق اور ترکیب منزلی اور سیاست مدنی سے واقف ہون -
۱۹ - جس کو علم اور عقل اور دولت اور حکومت ہو وہ جو چاہے سو کرے -
جس کا دل صاف ہو جس کو چاہے بس مین لاوے اور جو صاحب علم ہے
ہو وہ جہان جاوے وہین اوس کا وطن ہے اور جو خوش خلق ہو اوس کا
کوئی دشمن نہین ہے -
۲۰ - افلاس کسب سے اور گناه توبہ سے اور دشمن خاموشی سے اور چور
بیداری سے اور بد معاش ہوشیاری سے خود بخود ہٹ جاتا ہے -
۲۱ - راجہ کا عہد اور پنڈت کا قول اور لڑکی کا بیاه ایک مرتبہ چاہئے
مولف - جو راجہ اپنے عہد سے پہرے یا پنڈت دو بول بولے یا کوئی وہ اس مانند ہے
کہ لڑکی کا دوسرا بیاہ کرے
۲۲ - عبادت ایک پرمیشر کی چاہئے اور علم کو دوباره غور کرنا چاہئے اور
راگ کو بار بار گانا چاہئے اور راه جو چوراہہ ہے وہ خوش نما ہے اور زراعت
چند قوم کی شراکت سے کرے اور دشمن کا مقابلہ بہت فوج سے -
مولف - اس اشلوک کے معنی مین کچھہ شک ہاں اسپر عمل کیون نہین ہے -
۲۳ - عورت وه نیک ہے جو خوش کلام ہو اور نیک چلن -

۴۴ - جس کی اولاد نہین ہے اوس کا گہر ویران ہے اور جس کا کوئی خویش اور اقربا نہین ہے اوس کا محلہ اور شہر ویران ہے اور جس کو علم نہین اوسکا دل ویران ہے اور جس کے پاس زر نہین اوسکی نظر مین جہان ویران ہے -

۴۵ - جس فعل سے شر پیدا ہو اور خاص یا عام کو تکلیف پہونچے وہ نہ کرے اور جب علم ہو اوس کو مرشد نہ بناوے اور نہ عورت کو طلاق دے اور بد بانگیہ جہوڑ دے -

۴۶ - اگر علم ہو اور اوس کے موافق عمل نہ کرے وہ علم لاحاصل ہے اور بیٹھ کر جو کہایا کہاوے وہ زہر ہے اور مفلس سے جو ملتجی ہو وہ ناحق ہے اور پیر کو جوان عورت ملے تو ناحق ہے -

۴۷ - جو شخص ہمیشہ پہرتا رہے گا وہ دولت جمع کرنے نہ سکیگا کہ جو پتہر لوڑکتا رہتا ہے اوسپر کائی نہ جمی گی اور جو گہوڑا پہرا نہ جاوے گا وہ خراب ہوجائیگا اور جو مناکحت سے پرہیز کرے گا اوس کا پیدا ہونا فضول متصور ہوگا - اور جو کثرت مباشرت مین کرے گا اگر مثل ہاتہی کے فربہ ہوگا لاغر ہوجاویگا -

۴۸ - جب تک مقصود حاصل نہو مایوس ہوکے سعی کو ترک نہ کرے اور شہوت پرست تخلیہ چاہتا ہے اور عالم و عاقل راست گو ہوتا ہے اور ٹہگ اور بدمعاش جہوٹہ بولتا ہے -

۴۹ - جاہل عالمون کو بد کہتا ہے اور مفلس دولت مندون کو اور بدکار عورات پارسا عورات کو -

۵۰ - جس فوج کا سردار نالایق ہوتا ہے وہ فوج شکست پاتی ہے اور کمزور ہمیشہ شکست پاتا ہے اور جو کاہل وجود ہوتا ہے اوس کا علم جاتا رہتا ہے اور جو عورت ہر ایک سے ہنستی ہے وہ بے عزت اور بے مرتبہ ہوجاتی ہے -

ولف - لاہور کی سلطنت کی فوج اور غدر کی فوج افسر نہونے سے ہار گئی -

۵۱ - دو فوج برسر مقابلہ ہون اور تعداد مین برابر جس کا افسر ہوشیار ہوگا

وہ فتح پاویگا ۔ اگر دونو طرف عقل برابر ہو جسکی فوج زیادہ ہوگی وہ فتح پاویگا
اگر دونو طرف فوج اور عقل برابر ہو جس کو خدا چاہے وہ فتح پاویگا ۔
اگرچہ خدا کی مرضی ہر حال مین شامل ہے مگر بندہ کو لازم ہے کہ جہان تک
عقل رسائی کرے تدبیر کرے جہان تدبیر کی گنجایش نرہے تب بس کرے
۱۲۔ جو علم پڑہے اور جو تاریخ و اخبار دیکہے اوس کے مطلب اور معنی پر
غور کرے اور اون کی سرگذشت سے تجربہ حاصل کرے کہ کس سبب
کسو سے شکست یا فتح پائی اور وہ فعل کرے جس سے اوس کی اور
اوسکے باپ دادا اور اوس کے خاندان اور اوسکی قوم اور اوس
دیس کو بٹانہ لگے مگر عزت ہو اور اپنے علم و ہنر سے عوام کو دوست بناوے
اور غضب کو ہر حال مین روکے ۔
۱۳۔ نیک افعال مین دولت کو صرف کرے اور جو دولت کے چاہنے
سے عزت رہے تو دولت کا لالچ نہ کرے اور واسطے حاصل کرنے علم کے وطن
کو چھوڑ دے اور جو مرتبہ اعلی رکہتے ہون اون کی حضور مین ادب سے گفتگو
کرے اور خویش اور اقربا سے ملایمت کرے ۔
مولف ۔ دولت عزت کیواسطے درکار ہے اور پیٹ بہرنا تھوڑی زر سے ممکن
بس عزت کو دولت پر فضیلت ہے اور پہلے ہند مین دستور تھا کہ کشمیر اور
کاشی اور فرخ آباد اور نیپال وغیرہ شہرون مین طالب علم واسطے تحصیل علم کے
جاتے تھے اور جو سامان ظاہری جانے نہ سکتے تھے وے درویشانہ لباس
کر لیتے تھے اور ظاہر ہے کہ جو زبردست سے بے ادبی کریگا وہ بجز ذلت
کیا حاصل کریگا اور کیسا ہی کوئی عالی مرتبہ یا دوست اور اقربا غریب ہون
اون کے خیال مین مساوی ہوتا ہے اور آدمی کو اپنی غرض ہی فروتنی
کرنے سے ذلت ہوتی ہے مثلاً کوئی روپیہ یا زمین یا کسی شے کی خاطر
غیر واجبی خوشامد یا خدمت کرے بیغرض فروتنی کرنے سے عزت کم نہین
ہوتی ہے بلکہ زیادہ ہوتی ہے ۔
ساٹھہ برس سے زیادہ گذرے ۔ دیوان دہرم داس نے بحال امی

شادی مین نارنول کے باشندون کی دعوت کی تہی خاکروبون کو جب دعوت
مین طلب کیا اقربأ اون کو کہانا تقسیم کرنا جایز نہ کیا تب صاحب دعوت
نے بدست خود مہترون کو کہانا کہلایا اور سبزی فروشون کو جب طلب
کیا اونہون کہا کہ جب تم ہمارے استقبال کو اور تمہارے اہلیانہ ہمارے
مستورات کے استقبال کو آوے اور ہماری سواری کو لاتی معہ ہودج
اور ہماری بی بی کے واسطے جہالر دار پالکی بہیجو تب ہم اوس مہربان نے
ویسا ہی کیا اس حرکت سے کسی نے حقیر نہ سمجہا بلکہ آج تک یہہ نارنول
مین یادگار ہے ۔

۳۳ ۔ ہر متنفس کی عقل علیحدہ ہے اور ہر ایک تالاب کے پانی کی جدا
خاصیت ہے اور ہر قوم کی جدی رسم ہے اور ہر زبان کا جدا لہجہ ہے
۳۴ ۔ بیدون اور شاسترون اور اونکے احکام اور عاملون کو فنا ہی اور
جو خاموش رہتا ہے وہ بہی فنا ہوگا اور جو جہگڑتا رہتا ہے وہ بہی فنا ہوگا
میان نظیر صاحب اکبرآبادی کا قول ہے ۔
دنیا مین نہ کوئی خاص نہ کوئی عام رہیگا ۔ آخر وہی اللہ کا ایک نام رہیگا
اونکا دیکہنے والا عرض کرتا ہے کہ نام کا قیام تب تک رہیگا جب تک نام کے
لیوا رہین گے ۔

۳۵ ۔ سخاوت سے افلاس جاتا ہے اور صبر و استقلال سے کمبختی کے ایام قطع
ہوجاتے ہین اور اگیان کے دور کرنے کو گیان ہے اور دنیا کی کش مکش
سے رہا ہونے کو خالق خلقت کا تصور ہے ۔
۳۶ ۔ مستورات کی صحبت کی لذت تمام عالم کی مصیبتون کو حاضر کرتی
ہے اور محبت ناجایز اور حد سے زیادہ یعنی عشق مجازی تمام آفتون کی
کہان ہے اور غضب کی آگ کرہ نار کی آگ سے زیادہ سوزان ہے اور
گیان سب سے بڑا دوست صادق پیر پایا ہے ۔
غور سے سمجہنا چاہئے کہ وقت پیدایش تن تنہا آتا ہے اور وقت مرگ
اکیلا جاتا ہے اور نیک و بد افعال کا نتیجہ بہی اس دنیا مین کرنیوالا پاتا ہے ۔

پس یقین کرو کہ ترک کو بہی وہی جاویگا۔ جو بیعقل اور بدعمل ہوگا اور حکمت بہی وہی پاویگا جو کیان نے محسوسات کی لذات کو دلسے دور کرد یگا۔
مولف۔ کسی فقیر کو ایک ٹہگ نے وقصد پہانسی دینے کا کیا فقیر نے کہا توکسواسطے آدمیون کو ہلاک کرتا ہے اوسنے جواب دیا کہ اپنی عیال و اطفال کی پرورش کو فقیر نے کہا کہ جنکی پرورش کو تو گناہ کرتا ہے وے مرتیکے وقت تیرے ساتہی ہون گے اور کیون نہین زراعت یا تجارت یا صنعت یا خدمت سے گذران کرتا ہے مردم کشی مت کیا محبوب بجائی او حبیب ربانی بنا چاہتا ہے۔ القصہ بہت نصیحت حکیمانہ اوس جاہل کو کین کہ اوسکا دل موم ہوگیا اور فقیر سے یہہ اقرار کیا کہ جب تک واپس آوے منتظر فقیر پہانسی پانے کو بجائے معینہ حاضر رہے اپنی مان سے صلاح کرنے گیا مان نے سب فقیر کی باتین سنکے زبان سحر بیان سے فرمایا اگرچہ ہر کوئی حیات اور موت او نتایج افعال مین بذات واحد ذایقہ تلخ اور شیرین پاتا ہے ملرقہ سے ہر کوئی اندک منفعت و کثرت سے خون کیا کرتے ہین پہر ایک پیسے کو چنگڑی یہلی ماہیگیر سے لا کے اپنے بیٹے کو دیکہائی اور کہا کہ دیکہہ ماہیگیر نے ایک پیسے کی خاطر ہزار جان کو مارا آخر یہی عقل رکہتا ہے تو اس دیوانہ کی بات نہ سُن بزرگ تیرے سب یہی کام کرتے رہے ہین کیا اون کو عقل نہ تہی وہ فقیر بہڑوا نالایق ہے جب اوس سے کچہہ کام نہو سکا تب اوس نے بہیکہہ مانگنا اختیار کیا تو بیشک اوس کو قتل کر ہمارے واسطے جو کتاب آسمان سے نازل ہوئی ہے اوس مین صاف لکہا ہے کہ قتل کرو تمام مخلوق کو جہان جس حالت مین پاوے سکو اگر تو برخلاف حکم عمل کریگا عاقبت مین کون تیرا شفیع ہوگا اور کیونکر بہشت ورا وسکی لذتون کا مستحق ہے گا ہرچند اوس جاہل نے ٹہگ کو اپنی شرع کی آیت اور حدیث سنائین لیکن اوس کے دل پہ فقیر کا کلام موثر ہوا تہا خاموش واپس گیا اور جب دیکہا کہ فقیر بجای خود مرنیکو موجود ہے ٹہگ نے سمجہا کہ یہہ کیسا اچہا ہے کہ اپنی جان سے اپنے عہد کو اچہا سمجہتا ہے خلاصہ یہہ کہ اپنے پیشہ سے توبہ کی اور زراعت کار نیکو درجہ

اور ظالم کب عزت یاوے۔
آج کل کے راجون کے انصاف کو دیکھتا ہون۔
ایک حاکم با اختیار نے اپنے وزیر کو فرمایا کہ فلانا مہاجن بہت مالدار ہی اوس سے کچہہ جرمانہ لینا چاہئے ترکیب لینے کی یہہ ہے کہ اوس کی بیبی پر تہمت زنا کی لگاوے۔
وزیر نے کہا کہ آپکو اس تہمت کے لگانے سے ہزار ۔ دو ہزار روپیہ ملین گے مگر وہ عورت تمام عمر ناحق بدنام ہوگی اور اوسکے باپ اور شوہر کے خاندان کو بٹہ لگیگا اس حرکت سی باز رہئے۔
ایک حاکم با اختیار رعیت کی ایک عورت کو پانسو روپیہ خون بہا کی بابت دربار ریاست سے ملے اوس کے حاکم نے اوسپر جرم حمل حرام کا قایم کر پانسو روپیہ جرمانہ کر وصول کر لیئے حالانکہ وہ نان شبینہ کو محتاج ہوگئی۔
ایک حاکم با اختیار نے ایک اہلکار سے ہزار روپیہ بطور جرمانہ طلب کیئے اوس نے عرض کیا کہ پہلے مجھے میرے جرم سے اگاہ کیجئے عادل زمان نے فرمایا کہ اگر تو تصیو نکریگا کیا ہم جرمانہ لینا ترک کرین گے۔
جب ایسی عقل اور ہمت سرداروں اور اون کے اہلکارون کی ہو تب خدا سلطنت اونسے چہین دوسرے کو دے تو کیا ایسے عاجز بندون کو تتل بٹیر گرگرے پنجہ مین سونپیے۔
۴۰۔ دن مین چراغ جلانا اور پیٹ بہرے کو طعام کہلانا اور سمندر مین مینہ کا برسنا اور دولتمند کو نقد و جنس دینا فضول اور حرکت لغو ہے۔
مولف۔ برہمن اور سید اور مہنت اور پیرزادے اور بیتر تہہ پر دہت کو جو لوگ زر و زمین وغیرہ دیتے ہین شاید وے چانک رکہیشر کے قول سے خبر نہین رکہتے ہین کیا افسوس ہے کہ ایسے فیاض غریبون پر نوع بنوع کے ستم کرا سے مفت خورون کو دیتے ہین کاش گلستان کو بہی پڑہتے تو ایسی حرکت سے باز رہتے کہ لکہا ہے۔ ہیزم در دیشان گرفتہ بقہر و بد و لتمندان وادے بہر آخر اوسکے انبار مین آگ لگی۔

۴۱ - سینہ کا پانی سب سے زیادہ لطیف ہے اور آتما سب سے زیادہ شریف ہے اور آنکھ سے جہان روشن ہے اور غلہ سب سے زیادہ ضروری شے ہے

۴۲ - حیوان مطلق تمنا کرتے ہین کہ خوب ہوتا جو ہم ناطق ہوتے اور مفلس تمنا کرتے ہین کاش ہم دولت مند ہوتے اور عوام تمنا کرتے ہین کہ ہمکو بہشت ملے اور دانا تمنا رکہتے ہین کہ ہماری حکمت ہو -

مولف - ہر قسم کی تمنا کے بر آنے کو حکما نے علاج لکھا ہے مگر حاسد کی تمنا کے بر آنے کو کسی نے کچھہ علاج نہین لکھا بجز اسکے کہ عنی المحسود حسدا -

مین کہتا ہون تمنا کو آگ لگاؤ اور ہوا مین اوڑاؤ اور پانی مین ڈوباؤ اور خاک کے تلے دباؤ مثل خلاانداز اور باہر موجودات اور موہومات سے ہوجاؤ گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب - نقاب چہرہ مقصود بود مطلبہا - کیا حمق مین دست بو عالم خیال مین کم روغن پلاؤ پکاتے ہین اور کم نبات مٹہائی بناتے ہین اور ساٹھہ یا ستر کنیز اور غلام پر اکتفا کرتے ہین -

۴۳ - قیام زمین اور آفتاب اور ہوا اور جملہ موجودات کا سچ سے ہے -

مولف - نہ معاشون کا قیام بلکہ نطفہ ان کی پیدائیش کا جہوٹھ یعنے حرام سے ہے کہ اون حرام خورون کو سواے تہمت اور حق فراموشی اور دغا فریب کے کچھہ نہین آتا ہے -

۴۴ - دولت اور جان اور جوانی اور جہان کو فنا ہے جس کا وجود نہین ہوا اوس کو فنا بھی نہو گی -

مولف - وجود اور عدم اور حیات اور موت کو فنا ہے - دریا درون کرفتی کشتی درون دریا -

۴۵ - بنانے اور بنانے سے کرم اور دہرم اور گیان اور راج پاٹ اور حکمت بنتے ہین -

مولف - اس قول کی گواہی مخالف مذہب اور اختلاف بانی احکام شریعت اور نااتفاقی راے ہر متنفس اور لاعلمی اصل حقیقت دیتے ہین -

۴۶ - جو باپ اپنی اولاد کو تربیت نکرے وہ ایسا نالایق ہے کہ جیسا پرندہ

زاغ اور بہائیمون مین سینگ والے چوپای اور انسانون مین وہ بہرو اجوای
جور و کو غیرون کے حوالہ کرتا ہے -
مولف - کیا افسوس ہے کہ مان اور باپ کو اولاد کی شادی کا فکر حد سی زیادہ
رہتا ہے جسے اولاد تمام عمر مصیبت سے قطع کرتی ہے کیونکہ جب وے وی
منعقد کرتے ہین شاید ان کی پسند اور مدنظر نہوتی ہوگی میان بی بی
اتفاقا باخود پسند ہوتے ہونگے کیا خوب ہوتا اگر باپ اولاد کی شادی کو اون کی
اختیار پر چہوڑتے اور تعلیم تربیت کے واسطے جو عذر پیدا کرتے ہین کرتی
معلوم ہوتا ہے کہ جیسے سرندیپ مین کبہی آدم بہشت سے آیا تہا شیطان
بہشت سے ہند مین آیا اور جس تک کے حکما کی یہہ رائے ہے کہ جہوٹہہ اور
فریب لازمہ ریاست ہی دشمن کو بیٹی دیکے ہلاک کیجیے اور اوس کے بدشگون
کو اپنی ناک تک کٹائیے اوسی شہر مین نزول فرمایا ہوگا -
۷۴ - جیسے پرندون مین زاغ چنڈال ہے اور چوپائون مین گدہا اور
انسانون مین غیبت گو اور فقیرون مین وہ جو مغلوب غضب ہو -
۸۴ - کانسی اور پیتل کا برتن راکہہ سے صاف ہوتا ہے اور تانبے کا ترشی سے
اور عورت حیض سے اور دریا بہنے سے -
۹۴ - راجا اور پنڈت اور جوگی پہرنے سے بیعزت نہین ہوتا ہے بلکہ عزت
پاتے ہین مگر وہ عورت جو پہرتی رہتی ہے بیعزت ہوجاتی ہے -
۵۰ - مکان اور جوانی اور دولت اور حیات سب نقش برآب ہین مگر نیکنامی
اور نکوئی چند سے قایم رہتی ہے -
مولف - حاتم اور کرن کا نام سخاوت سی اور نوشیروان اور سادل کا نام عدل سے لیتے
اور رستم اور بہیم کا نام بہادری سے اور لقمان اور افلاطون کا نام حکمت سے
اور بکرماجیت اور اکبر کا نام حسن انتظام سلطنت سے اور بیاس اور نظیر کا نام
تصنیفات سے بعد مرنے کے یادگار رہین اور ہر قوم کے انکو دوست رکہتی
ہین جو کوئی کسی قسم کی نیکی کرے جو مفید عام ہو جیسے جسنے جہاز دخانی اور
ریل اور تاربرقی بنایا یا نہر دریاؤن سے نکالی بعد مرنے یادگار رہ سکتا ہے -

دوست لایق تعریف کے نہین ہین جو زر اور زور سے نامور ہو گئے ہین - ہین اونکو زیادہ پسند کرتا ہون جو حکمت عملی اور نظری کی ترویج کوشش کرتے ہین

۵۱ - آدمی غرض سے دوستی کرتا ہے اور بہائی بنتا ہے اور جس سے جسکی غرض نکلتی ہے اوسکو وہ بزرگ اور دانشمند جانتا ہے اور جس کی جاتی ہے وہی عالم ہو جاتا ہے -

۵۲ - جیسی جسکی عقل ہوتی ہے ویسا اوسکا عقیدہ ہوتا ہے اور جیسی جسکی قسمت ہوتی ہے ویسا ہی اوسکا سامان ہو جاتا ہے -

۵۳ - کال یعنے شدنی بہلائی اور برائی کا سامان کرتا ہے عزت یہہ دیتا ہے ذلیل یہہ کرتا ہے اسکی حقیقت کسیکو معلوم نہین ہوتی ہے -

مولف - ایک مہینہ پیشتر جو خواب دیکہا اوسکی تعبیر ایک مہینہ بعد پائی اس سبب سے یقین ہوا - شکوہ نہ یار سے نہ شکایت رقیب سے - جو کچھہ ہوا خدا سے ہوا یا نصیب سے -

۵۴ - مادر زاد اندہا اور شہوت اور غضب کا مغلوب اور عاشق اور عقل رفتہ اپنے نیک اور بد کو نہین دیکہتا ہے -

۵۵ - آتما جو چاہتی ہے وہ کرتی ہے پیدا ہوتی ہے نیک اور بد کرتی ہے پہر اپنے افعال کا ثمرہ پاتی ہے خود بخود بندھن مین پڑتی ہے اور خود بخود رہا ہوتی ہے -

۵۶ - جورو کا گناہ شوہر پر اور بیٹے کا گناہ باپ پر اور شاگرد کا گناہ اوستاد پر اور مرید کا گناہ مرشد پر اور رعیت کا گناہ حاکم پر اور حاکم کا گناہ گورمنٹ پر اور گورمنٹ کا گناہ راجا پر اور راجا کا گناہ اوسکے اوستاد پر لگتا ہے -

مولف - کوٹہ کے سردارون کی یہہ آئین تھی کہ جسکی جورو بدکاری سے گرفتار ہوتی تھی اوس کے شوہر پر جرمانہ کرتے تھے - مین نے صاحب ایجنٹ لفٹنٹ گورنر بہادر کی رای کے اتفاق سے اس آئین کو منسوخ کرادیا کہ شوہر کو یہی سزا کافی ہے کہ بدنام ہوا - منشا اس اشلوک کا یہہ ہے کہ شاگرد سے [illegible] اوستاد پر لعنت ہوتی ہے یہہ منشا نہین ہے کہ شاگرد چوری کرے اور اوستاد [illegible]

جیلخانہ مین جانا ہے ۔
۵۷ ۔ وہ باپ بیٹے کا دشمن ہے جسنے بہت قرض اپنے ذمہ کیا وہ مان بیٹے کی دشمن ہے جو بدکار ہووے اور جو عورت سخت مزاج ہووے وہ شوہر کی دشمن ہے اور نالایق اور بے علم بیٹا باپ کا دشمن
۵۸ ۔ عالم کی رذالت کو اگر دیس اور وطن چھوڑنا پڑے اور اقربا کے بھلے کو گانو اور گھر چھوڑنا پڑے اور عزت کی خاطر جایداد منقولہ اور غیر منقولہ چھوڑنی پڑے چھوڑدے اور افسوس نکرے ۔
۵۹ ۔ اگر زہر کے اندر آب حیات ہو یا سرگین کے اندر سونا ہو یا کمینے کے پاس علم ہو یا تنگ نکالا ہوے اور فرمانبردار عورت اگرچہ نیچ خاندان کی ہو اوس کو قبول کرلے ۔
۶۰ ۔ طامع لالچ سے اور حاکم خدمت اور راستی سے اور نیک صدق ارادت سے خوش ہوتے ہین اور احمق سے کنارہ کرنا بہتر ہے ۔
۶۱ ۔ شہروں کے باشندے مثل دیوتاون کے ہوتے ہین اور دیہاتی متوسط درجے کے انسان ہوتے ہین اور جنگلون کے باشندے مثل بھوتون کے اور پہاڑون کے کہ عبارت بھیلون سے ہے راچھس ہین ۔
۶۲ ۔ آزمایش ملازمین وقت جنگ کے اور بھائیون کی وقت مصیبت کے اور دوست کی آفت کے وقت اور جورو کی مفلسی کے وقت ہوتی ہے
۶۳ ۔ جو خدمت کرے وہ بیٹا ہے اور جو پرورش کرے وہ باپ ہے اور جو تسلی دے وہ دوست ہے اور جو دلداری کرے وہ جورو ہے ۔
۶۴ ۔ جیسے طاوس بارش سے اور برہمن بہت کھانا پانے سے خوش ہوتا ہے نیکبخت خاص اور عام کو آسودہ دیکھکر خوش ہوتے ہین اور شوربخت اور حاسد خاص اور عام کو تکلیف اور مصیبت مین دیکھکے راضی ہوتے ہین
۶۵ ۔ مرشد اور استاد اور سردار کی حمد و صفت اوس کے حضور مین ایستادہ ہوکے کرے اور دوستون اور بھائیون کی تعریف اون کی غیبت مین اور نوکرون کی تعریف اونکی پسندیدہ خدمت کیوقت اور بچہ [illegible]

یعنی تب کرے جب باپ سے اعلیٰ مرتبہ پاوے اور فرمانبردار رہے -
۔ - جیسے ہر جنگل میں صندل پیدا نہیں ہوتا ہے اور ہر دریا میں موتی نہیں ہوتا ہے اور ہر پہاڑ میں لعل و الماس کی کان نہیں ہوتی ویسے ہی انسانوں میں درویشوں سے ہر ایک فقیر نہیں ہوتا ہے -
۶ - راجوں اور شہزادوں سے باادب پیش آوے اور پنڈتوں سے سچ بولے اور قمار بازوں اور کھوٹوں سے جھوٹھ بولے اور کھوٹ کرے
ف - راوی اول کی غرض یہہ ہے کہ قمار بازی بداعمالی ہے نیک چلن کا کام نہیں ہے جو بدچلن ہے وہ جو کھوٹ کرے محتاج ہے آدمزادکو کھوٹ کرنے کی اجازت یہی روا نہیں مگر سزا دینی چاہیئے -
۔ - جو اپنی عقل کو ترجیح دیتا ہے اور جسکا کوئی سرپرست نہیں ہوتا ہے وہ ... اور جھگڑالو ہوتا ہے اور جو چور اور بدمعاش ہوتا ہے اوس کا ہمیشہ خانہ خراب ہوتا ہے -
۹ - عالم علم سیاست کا منصف ہوتا ہے اور جسکو زیادہ شرم آتی ہے وہ ... رہتا ہے اور کمبخت ہر ایک کو اپنا دشمن جانتا ہے اور صاف دل تمام جہان کو اپنا دوست جانتا ہے -
مولف - خود جہان کے مردم پر نظر مہربانی رکھے مگر کل کو دوست سمجھنا بہتر نہیں ہے محمدی ہر قوم کے مردم کو خدا کیواسطے مارنا صواب جانتے ہیں اور چور اور مفتری اور ٹھگ اپنا تصرف ہر ایک پر کرتے ہیں البتہ ... کے پاس زن - زمین - زر - کچھہ نہو وہ سب کو دوست سمجھے ہو سکتا ہے ... نقصان مذکورہ سے اسکو بہی خطر چاہیئے -
۔ - صاحب حکمت اور شجاعت اور غضب اور عدالت سے ... ہوتا ہے اور جاہل اور مغلوب غضب و شہوت اور ظالم ہمیشہ خائف رہتا ہے -
۔ - دانشمند رزق کا فکر نہیں کرتا ہے کہ وہ جانتا ہے کہ جو اوسکا مقدر ہے مقرر ہو گیا ہے مگر نیکنامی اور نیک اعمالی کا -
۔ - ... اور ... اور تحصیل علم کیوقت شرم ... ہیئے

۷۳ - جیسے ایک ایک قطرہ مینہ سے تالاب بہر جاتا ہے اوسیطرح تہوڑا تہوڑا سیکہنے سے علم اور اندک اندک جمع کرنیسے دولت جمع ہوتی ہے اور تہوڑا تہوڑا خرچ کرنیسے مفلس ہو جاتا ہے
۷۴ - موت آنیوالی ہے اور لذات محسوسات چہوڑتی ہین اور مقدر مین جو لکہا ہے وہ ہوگا پہر مال کے جمع کرنے کا شوق کسواسطے کرے -
۷۵ - جو طبیعت اول روز ہوتی ہے وہی مرنیکے وقت تک رہتی ہے اور کرم یعنے فعل وہ خوب ہے جو شراب خواری سے دور ہو -
۷۶ - جن کو ناگہانی سلطنت ملجاوے کہ خاندانی بادشاہ نہو یا علم کمینہ کو ہوجاوے یا مفلس کو دولت ملجاوے وہ نہایت متکبر اور مغرور ہوجاتا ہے اور اور جلد خراب ہوتا ہے -
۷۷ - بدافعالی کی ہزار سالہ عمر سے نیک افعال کی ایک گہنٹہ کی حیات افضل ہے
۷۸ - جس کی مہربانی سے کچہہ سود نہو اور ناراضی سے کچہہ نقصان نہو اوسکی خوشامد کو تکلیف اوٹہانا ناحق ہے -
مولف - مراد یہہ ہے کہ بت پرستی نکرے اور نہ کواکب پرستی کرے
۷۹ - گذر گیا اوسکا افسوس ناحق ہے اور آیندہ فکر بہی معلوم نہین رہے یا آوے یا نہین پس جو حال ہو اوس کو خوشی سے تمام کرنے -
۸۰ - جیسے اقربا اور اعدا دعوت سے خوش ہوتے ہین اگر صاحب علم خوش اخلاقی سے آزاد اپنے تصور مین خوش رہتے ہین -
۸۱ - تحمل کا دشمن خود بخود سرد ہو جاتا ہے جیسے صاف زمین مین یا پانی مین آگ خود بخود بجہہ جاتی ہے -
۸۲ - عمر اور قسمت اور خلق اور علم اور عقل اور وہ سب جو تمام عمر مین پیش آتی ہین نطفہ کے ہمراہ رحم مادر مین قرار پکڑتی ہین -
۸۳ - جہان بہت دوستی ہے وہان سخت دشمنی پیدا ہو جاتی ہے اسواسطے ملاقات انداز سے چاہیے -
۸۴ - غم اور افسوس کی جڑ افراط الفت ہے -
۸۵ - جاہل کا دل ہمیشہ مثل سیماب کی بیقرار رہتا ہے اور آرام دد کو ملتا ہے

۹۲- جنگل کو رد بات ہی جو صحبت احباب کو محض اپنے بہتر نہین جانتا ہی کہ ملاقات سے الفت یا نفرت پیدا ہوتی ہے اور جنگل مین آزاد رہتا ہے +

۹۳- بغیر امداد دوسرے کے کوئی کام راست نہین ہوتا ہے اتفاقًا کوئی اپنے غور و فکر سے منزل کو پہونچتا ہے +

۹۴- جیسے چاہ کن بتدریج پانی کو پاتا ہے ویسے ہی طالب علم آہستہ آہستہ عالم ہو جاتا ہے +

۹۵- جہان کوئی حاجت روائی متعلق زراعت اور تجارت اور صنعت اور خدمت نہو نجاوے اور جو آدمی بے شرم اور بے حیا ہو اور جسکو خوف خدا اور خوف حاکم نہو اور جو احمق بے علم اور بے عقل ہو اور جو عالم اور بد افعال ہو اُسکے پاس ہرگز نجاوے -

۹۶- جو آدمی بے شغل رہتا ہو اور جو بہت سُست رہتا ہو اور مستعجل ہو یا بیعقل ہو یا دیکاری نہو اس سے نہ ملے +

۹۷- عورت اور طعام اور دولت کی افراط نچاہئے -

مولف - جنہون نے شہوت رانی مین زیادتی کی اون کی بیبیان متہم بدکاری سے ہوئین اور خود ناجایز بیبیون سے خواستگار ہوئے اور گھر گھر مین جہان دو چار جورو ایکی کی ہین وہان جو کچھہ گذرتا ہے خاص اور عام سے پوشیدہ نہین ہے -

۹۸- جس کام کو کرے بتوجہ کامل کرے کہ بغیر توجہ کامل مقصود حاصل نہین ہوتا ہے

۹۹- جس سے ایک نصیحت ملے اوسکو بھی پیرو مرشد جاننا چاہئے +

۱۰۰- جو پیدا ہوا اور جو موسوم ہوا اور جو شبد و سپرس و روپ رس و گند مین آیا خواہ عناصر ہے یا اجرام فلکی یا اجسام ارضی سب کو فنا ہے فقط ایک برہم گیانی کو بقا ہے -

مولف - چانک رکہیشر کے نصیحت نامہ کو واسطے اطفال نوآموز کے مفید تصور کیا کہ مضمون عام فہم اور مختصر ہے اور منشی صاحب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر و منشی صاحب محمد عنایت علی خان صاحب بہادر نابالغ رئیسان مالیر کوٹلہ نے جنکے علاقہ کے انتظام اور اُنکی تعلیم اور خبرداری کو سرکار عالی وقار انگریز بہادر کیطرف سے مین سپرنٹنڈنٹ ہوں فرمایا کہ اس کتاب کو واسطے تعلیم اطفال ہماری سرکار کے

۱۱ - س - دشمن کون ہے ج - حواس اور قوارا فعالی -
۱۲ - س - دوست کون ہے - ج - اندریون کا قابو کرنے والا -
۱۳ - س مفلس کون ہے - ج - حریص کہ کبھی آسودہ نہین ہوتا ہے -
۱۴ - س - سری مان کون ہے - ج - قانع -
۱۵ - س - زندہ بصورت مردہ کون ہے - ج - جو ترکیب معاش پیدا کرنیکی بطور واجبی نہین جانتا ہے -
۱۶ - س - جیتے جی کون مرگیا - ج - جو رحمت آلہی سے ناامید ہوا -
۱۷ - س - بہاری طوق کونسا ہے - ج - جورو -
۱۸ - س - ہیتے اور آنکھون کا اندہا کون ہے - ج بشہوت زنان کہ شایق -
۱۹ - س - مرکون گیا - ج - جو بدنام ہوا -
۲۰ - س - رہبر کون ہے - ج - جو نیک راہ بتاوے -
۲۱ - س - مرید کون ہے - ج - جو کلام پر غور کرے -
۲۲ - س مرض مہلک مین کون گرفتار ہے - ج جسم و خواستگار دنیا -
۲۳ - س - سخت مرض کی دوا کیا ہے - ج - نیک و بد کی تمیز -
۲۴ - س - قیمتی زیور کونسا ہے - ج - سلامت روی -
۲۵ - س - تیرتھ کونسا بڑا ہے - ج - دلکی صفائی و مادر - پدر -
۲۶ - س - ترک تعلقات کیا ہے - ج - مرغوب و مکروہ کو مساوی سمجھنا -
۲۷ - س - سماعت کے لایق کون سا کلام ہے - ج - کلام معقول -
۲۸ - س - برہم کو کسطرح پہچان سکتا ہے - ج - غور سے اور معقول کلام سے -
۲۹ - س - سنتوکہی کون ہے - ج - جسکو لذات محسوسات کی پرواہ نہین -
۳۰ - س - دنیا سے باہر کون ہے - ج - جسکا دل پرمیشر سے لگا ہے -
۳۱ - س - بچار کس کو کہتے ہین - ج - نیک و بد کو تمیز کرنا -
۳۲ - س - بیوقوف کون ہے - ج - جو نیک و بد کو نہین پہچانتا -
۳۳ - س - کرنے کے لایق کونسا فعل ہے - ج - تصور آلہی - ذکر آلہی محبت آلہی
۳۴ - س - زندگی کسطرح کرنی چاہئے - ج - بدفعلی سے بچا کرے -

۳۵ - س - علم کیا ہے - ج - معرفت حق اور سب کو مساوی سمجھنا -
۳۶ - س - گیان کیا ہے - ج - جس سے مکت ہو -
۳۷ - س - نعمت کیا ہے - ج - آتما کی پہچان -
۳۸ - س - فتح جہان پر کس طرح ہو - ج - دل کو مطیع کرنے سے -
۳۹ - س - شجاع کون ہے - ج - جو دل - زبان و جملہ قوائے کو قابو کرے -
۴۰ - س - متحمل کون ہے - ج - جسکا دل لذات دنیا پر راغب نہیں -
۴۱ - س طالب لذات کون ہے - ج - جو کسی نعمت کا طالب ہے
۴۲ - س - دوکھی کون ہے - ج - جو کسی لذت کا طالب ہے -
۴۳ - س - نیکنام کون ہے - ج - جو غیروں کی مدد کرتا ہے -
۴۴ - س - تعظیم کے لایق کون ہے - ج - جو خودی کو بچاتا ہو -
۴۵ - س - تمام عمر کیا کرنا چاہیئے - ج - تلاش علم -
۴۶ - س - موہ کیا ہے - ج - آفت جاودانی کی کہان ہے -
۴۷ - س - ضد موہ سے کیا ہوتا ہے - ج - آرام -
۴۸ - س - خار مغیلان کیا ہے ج - فکر -
۴۹ - س - نگہبان کیا ہے - ج - کپٹ کا دور کرنا -
۵۰ - س - نیکنامی کا دشمن کون ہے - ج - عورت -
۵۱ - س - برت یا روزہ کیا ہے - ج - اہو کہے کو بلا توقع یہان یا وہان کے دینا -
۵۲ - س - جسکے پہچاننے سے عقل عاجز ہے وہ کیا ہے - ج - خدا کی قدرت و آدمی کی قسمت
عورت اور مکارون کی فطرت -
۵۳ - س - سخت مشکل کیا ہے - ج - نا اُمیدی -
۵۴ - س - بے علم کیسا ہے - ج - جانور -
۵۵ - س - کس کی صحبت سے پرہیز چاہیئے - ج - جاہل - بدافعال - ذلیل پیشہ ور اور خود مطلبی -
۵۶ - س - حکمت کا مستحق کون ہے - ج - عارف -
۵۷ - س - حقیر کون ہے - ج - ملتجی

۵۸ - س - اچھا چند کس کا ہے - ج - جسکو مکر رموت نہو -
۵۹ - س - مونی یعنے خاموش کون ہے - ج - وہ جو بات کرنے کی لیاقت نہین رکہتا ہے یا وہ جو حقیقت کو سمجھ خاموش ہوتا ہے -
۶۰ - س - مست کون ہے - ج - جو لاثانی و بے نظیر ہے -
۶۱ - س - بغیر سوچے کونسا کام کرنا چاہئے - ج - یاد الٰہی -
۶۲ - س - سخت دشمن کون ہے - ج - کام دیو -
۶۳ - س - طمع پوری ہوتی ہے یا نہین - ج - نہین -
۶۴ - س - ناتمام کونسی چیز رہتی ہے - ج - لذات دنیا کی آرزو -
۶۵ - س - رنج کی بیخ کیا ہے - ج - اُلفت دنیا و انانیت -
۶۶ - س - اگیان کا دشمن کون ہے - ج - حرودت -
۶۷ - س - خوشنود ار کسکا ہونا ہے - ج - جو پرمیشر کو یاد کرے اور مُردون کو نہ مانے
۶۸ - س - کسکی صحبت کم کرنی چاہئے - ج - عورتون کی -
۶۹ - س - فضیلت کس طرح ہوتی ہے - ج - سچ بولنے سے -
۷۰ - س - مکت کس نے پائی - ج - جس نے تمنا کو دور کیا
۷۱ - س - وہم سے بری کون ہوا - ج - جسکے دل مین خوف عقبی کا نہ رہا -
۷۲ - س - کمبخت کون ہے - ج - جو جاہل ہے -
۷۳ - س - پیر یعنے شیخ کون ہے - ج - جو نیک راہ دکہاوے -
۷۴ - س - پڑہنے کے لایق کیا ہے - ج - علم الٰہی -
۷۵ - س - ضروری کام کیا ہے - ج - پاک و صاف رہنا -
۷۶ - س - وہ منتر جو ثواب دے اور عذاب کو دور کرے کون ہے - ج - ذکر الٰہی
۷۷ - س - بلین باشنا کونسی ہے - ج - جس سے برائی کو دوکہہ ہو *
۷۸ - س - سدہ باشنا کونسی ہے - ج - حق کے پہچاننے کی -
۷۹ - س - مان کون ہے - ج - علم کیونکہ تامرگ پرورش کرتا ہے -
۸۰ - س - اُنم دان کیا ہے - ج - بدیا دان -
۸۱ - س - سپوت کون ہے - ج - جو بدیا وان ہو -

۸۲ - س - بدنام کون ہوا ہے - ج - جو بدراہ چلا -
۸۳ - س - ہر مصیبت سے دور کرنیوالا آپ یادوست کون ہے - ج - علم و
عقل و تدبیر معقول و خیال معقول -
۸۴ - س - سمجہنا کیا چاہیئے - ج - تمام برہمانڈ کو پرمیشر کا روپ -
۸۵ - س - نایاب کیا ہے - ج - رہبر کامل -
۸۶ - س - تیاگی کون ہے - ج - جسکو آتما کا گیان ہوا -
۸۷ - س - گنہگار کون ہے - ج - جو کسیکو ستاتا ہے -
۸۸ - س - بہشتی کون ہے - ج - عورتون کا خواستگار
۸۹ - س - دوست کون ہے - ج - جو آتما کا گیان دیوے -
۹۰ - س - دشمن کون ہے - ج - جو آتما سے دور کرے -
۹۱ - س - بجلی کی مانند کیا ہے - ج - جوانی و دولت حکومت نعمت -
۹۲ - س - دان پاتر کون ہے - ج - جو بغیر دولت حیات
۹۳ - س - خوش گلو کون ہے - ج - جو نصیحت نیک کرے -
۹۴ - س - مشق کس کام کی چاہیئے - ج - برہم کے تصور کی -
۹۵ - س - کام کرنا کونسا اچھا ہے - ج - جو پرمیشر کی ہدیت ہو -
۹۶ - س - کس جگہہ سکھ دیوے - ج - محسوسات کی تمنا مین کہ لا انتہا ہے
۹۷ - س - گلے مین ڈالنے کو کونسا زیور عمدہ ہے - ج - اس سوال وجواب
مالا کو - اسکو چہور - ڈکیت - ٹہگ - کوئی اوتارنے نہین سکتا ہی بلکہ
اسکو دیکہہ راجا اور منتری اور اچھے آدمی و دیوتا ہمیشہ سب پیار کرتے
ہین تمام پوجا و برت اور دان اور جوگ و تیرتہہ سے یہہ افضل ہے -
دولت - افسوس کا مقام ہے وے لوگ جو برہما کی پیدایش سے کروڑ
کروڑ سال ہمیشہ واسطے ہدایت ہنود کے برہما کے سر سے پیدا ہوے تھے
وے رکمنی منگل گاوین اور چیر ہرن لیلا سناوین اور ست نراین کی کتہا کے
حیلے سے چندہ ڈلواوین اور استریون کے ہاتہہ کی روٹی کہاوین جب کے
گلے مین زنار نہین ہے کہ جو زنار نہین رکہتا ہے وہ سودر ہوتا ہے -

کبہی اچہی قوم کیواسطے سودر ہونے کا فتوی لکہین کبہی اون کو برہمن یا چہتری
یا بیش ہونے کا فتوی لکہین کہ ہرطرح ٹکہ سیدہا کرین جسطرح کوئی مولوی
کسی موضع مین دیہات کے مسلمانون کو عربی زبان مین کچہہ نصیحت کرتا تہا اتفاقاً
وہان ایک اور عالم کا گذر ہوا اوسنے کہا کہ تو غلط پڑہتا ہے قاری نے کہا کہ
جو حاصل ہوگا نصف میرا اور نصف تیرا چپ رہ مگر اس گانو کے مردم محض جاہل
ہین۔ کبیر پنتہی و نانک پنتہی و دادو پنتہی یہہ سب تین چار سو سال کے اندر
ہوے ہین اور ان مین سے کسیکو قوم کی بزرگی کا بہی دعوی نہین ہے
اور ان کے مرید بہی بید و شاستر و پوران کے فاضل نہین کیقدر اپنے
گورو کی کچہہ باتین جانتے ہین اون کی صحبت سے ایسی اچہی نصیحت
خاص و عام کو ملتی ہے اور دانشمندون کو ان کی باتون سے فرحت ہوتی
ہے اور یہہ سواے ایک پرمیشر دوسرے کو عزت نہین دیتے حالانکہ
۲۳۔ قوم سے ۲۳۔ قوم دوجاتی کی خدمت کو بنی ہے اور یہہ ادنی
سے ہوتے ہین اور جو جہان کے سر برہما کے سر بدیا کے سر
عقل کے سر سر کے سر مین وے ہرکسی کو پتہر پوجنے کو سکہاتی مین
اے بہائیو پولیس مین اطلاع دو یا دیوانی مین نالش کرو یا محکمہ بندوبست
مین واجب العرض گذرانو۔ سلاحات ہندوستانیون کے پاس نہین
پہر جنگی آئین بتانے نہین سکتا ہون۔ الراقم اکاش دہجا

گیارہوین فصل ترجمہ ججر بید کے سوکل حصہ کی ۳۲ وین ادہیا کا حسب فرمایش لالہ راجی لعل صاحب نقشہ نویس صدر اہار بہاولپور رقم ہوا

حمد و مناجات مین

۱۔ آگ۔ ہوا۔ پانی۔ سورج۔ پرجاپتی وغیرہ مین ادہی پرم آتما کا عکس ہے
۲۔ پرم آتمانے جگت کو ایک پل مین بنایا اور بجلی وغیرہ کو بہی اوسنے بنایا ہی
ہم کہنے نہین سکتے ہین کہ وہ اونچا ہے یا نیچا یا چوڑا ہے مگر کہہ سکتے ہین کہ

رسالہ ۶ اپریل ۱۸۹۰ صفحہ ۵

تمام جہان مین بیاپک ہے -
۳- اوسکی برابر کوئی نہین ہے اوسکا نام سب لیتے مین - ہرن گربھہ بھی
اوسکو ہی کہتے ہین - بید اور بیدون کے کرم جوجگ وغیرہ مین سب وہی ہے
اور سب کا کرتا بھی وہی ہے -
۴- اوس پرم آتما سے ہر ایک سمت مشرق - مغرب - وغیرہ موجود ہوئی
ہین وہ کسی ایک سے خصوصیت نہین رکہتا ہے اور وہ آپ سے آپ
موجود ہوا ہے اور اوسکا موہنہ ہر طرف کو ہے -
۵- پرم آتما وہ ہے جس سے پہلے کچہہ نہ تہا اور جو کچہہ ہے اوسہی سے
ہے پرجاپتی کو اوسہی نے بنایا اور جو کچہہ نظر آتا ہے سبکا بنانے والا وہی ہے -
۶- جس نے زمین اور آسمان اور اونکے اندر کی چیزون کو بنایا ہے اوس دیوتا
کو چہوڑکے مین اور کس کو اہوتی دون یعنے نذر کرون -
۷- جس پرمیشر کو سب دیوتا من - کرم - بانی سے عاجز ہوکے نہین پاتے
ہین پہر کسی بشر کی کیا طاقت ہے جو اوسکو پاسکے اور وہ خود بخود
پرکاشک ہے پہر اوسکو چہوڑکے کسی دیوتا کو کیون اہوتی دیتے ہین -
۸- جو پرم آتما تمام موجودات کا فاعل ہے اور اوسمین تمام موجودات اس مانند
ہین جیسے آشیانہ مین پرندے - اوسہی سے پیدا ہوتے ہین اور اوسہی مین
محو ہوتے ہین یہہ ایک دیگر سے منفک ہین جیسے فاعل اور فعل ایک ہی مصدر
سے مشتق ہین -
۹- جسنے گندہرپ وغیرہ کو تعلیم کیا ہے (گندہرپ بیددان اور بیدانتی
اور فاضل کو کہتے ہین - وے جس علم سے پرم آتما کو پاتے ہین اوس علم
کے تین جزو ہین - پیدا کرنا - پرورش کرنا - فنا کرنا - وہ انترجامی پرم آتما جو
ان تینون حالتون کا واقف ہے وہی باپ ہے اور پرم برہم ہے -
مولف - معلوم ہوتا ہے کہ قدیم زمانہ کے مردم خدا کو باپ کہتے رہے گو کہ
اونکو اپنے باپ کا نام ہی معلوم تہا -
۱۰- وہ پرم آتما ہمارا بہائی اور پیارا ہے اور ہمارا پیدا کرنیوالا ہے اور

ہماری حفاظت بہی وہی کرتا ہے اور وہ سب جانداروں کو جانتا ہے اور
اوسہی کی مہربانی سے دیوتا بہشت مین خوش رہتے ہین اور جنہون نے
علم توحید کا پایا ہے جو آب حیات کی موافق ہے وہ بہشت کو پاتے ہین۔
۱۱۔ تمام موجودات مجھہ مین ہے اور مین موجودات مین۔ اور مین سب سے
علیحدہ بہی ہون اور مین آتما کے اندر رہون جسکو یہہ گیان ہو وہ برہم ہے
۱۲۔ وہی برہم موجودات کو دیکھتا ہے اور وہی فی الحقیقت موجودات مین
جب آدمی کو گیان ہوتا ہے اور اگیان جاتا رہتا ہے تب وہی ہوجاوے
اور زمین اور آسمان گویا وہی ہے۔
۱۳۔ ست اور است یعنے دنیا اور عقبی کی تمنا اندر وغیرہ کو بہی دمیرے
دل سے وہ جاتی رہے۔
۱۴۔ جس علم کو دیوتا اور پتر جانتے ہین وہ عقل مجھے دے۔
۱۵۔ وہی عقل مجھکو برن یعنے پانی کا دیوتا اور آگ اور پرجاپتی اور اندر اور دیتا اور ربایو
مولف۔ یہہ اشارہ حواسون سے ہے۔
۱۶۔ برہمن۔ بیش۔ چہتری کو چاہیئے کہ پرم آتما کی مناجات بموجب مرقومہ
بالا کے کیا کرین اس سے انکو علم معقول حاصل ہوگا اور فضیلت پاوینگے۔
مولف۔ اس مضمون کو کوئی شخص ہر روز وظیفہ کیا کرے چارون بید کے
پڑہنے کا جو ثواب ہے وہ حاصل ہو۔ اور اسکی عبارت سے معلوم ہوتا ہے
کہ یہہ قول نہ خدا کا ہے نہ آسمان کا نہ برہما کا مگر کسی ایک نیک و معقول آدمی
کا ہے۔ یہی حال ہر مذہب کی آسمانی کتابون کا ہے۔ عاقل سمجھتے ہین جاہل
چڑتے ہین۔

بارہوین فصل بشن پوران

تمہید - بشن پوران مین میتری نامی ایک سائل ہے اور پاراسر نام جواب دینے والا گویا گورو پاراسر اور چیلا میتری ہے - برہمنون نے شاستری جتنی کتابین بنائی ہین کسیپر یہہ اعتماد نہین ہو سکتا کہ جس کے نام سے جو کتاب مشہور ہے وہ اوسی ہی کی تصنیف ہے وجہہ یہہ ہے کہ پاراسر کے نام سے ایک سمرتی بہی ہے اوس سمرتی مین تمام مضمون دنیاداری کے ہین اور اس پوران مین ترک تعلقات کے - علاوہ اس کے پاراسر مغلوب شہوت کا بہی تہا کہ ایک دریا سے پار اوترتے ایک دختر ملاح پر چیڑہ بیٹہا جس سے بیاس پیدا ہوا پس ہم کسطرح باور کرین کہ پاراسر مصنف اس کتاب کا ہے - دوسرے شاستری ہر ایک کتاب متعدد ہین پاراشر سمرتی ایک ہے جس مین قریب ہزار گیارہ سو اشلوک ہین - دوسری جس مین دس ہزار اشلوک ہین - گرڑ پوران ایک چہوٹا ایک بڑا ہے - جوگ بشسٹ ایک چہوٹی ایک بڑی ہے - منوسمرتی جو مشہور ہے اوسمین کل بارہ ادہیا اور قریب بارہ سو اشلوک کے ہین اور کامنڈکی کا مصنف لکہتا ہے کہ فقط جنگ کے متعلق منو کے ہزار ادہیا ہین - بیدون مین تین چار قسم کے مضمون پائے جاتے ہین دیانند جی کہتے ہین کہ علم موسیقی علم سلطنت - صرف - نحو اور غرضکہ جملہ علوم حکمت نظری و عملی اوس کی فروعات ہین - ان وجوہات سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جو کتابین متقدمین کی تہین اون کو متاخرین برہمنون نے اپنی مرضی کے موافق ہر قوم کے آدمیون کو جاہل سمجہہ کے بنا لیا اور جو بہہ کو ہیچ کے ہمراہ ملاحق کو باطل کر دیا - اس خیال سے مین نے کسی کتاب کو اول سے آخر تک لکہنا پسند نہین کیا چنانچہ بشن پوران سے چند حکایت انتخاب کر لین خدا جانے اس کتاب مین کیا کیا بہرا ہے جیسے خوگیر مین بہرتے ہین لیکن جو مین نے لکہا ہے یہہ توحید کی رہبر ہے - مین نے جتنی کتاب شاستر کا ترجمہ کیا

ظہور اول اودیت کی حکایت

اوسکو مصنف سکے اعتبار پر نہین کیا مگر بعضے مضمون کو بہتر سمجہکے جیسے
بشن پوران سے یہہ خلاصہ کیا اوس مین ۳۰ یا ۳۲ حکائیت ہین دانشمند کو
اشارہ کافی ہے بیوقوف پر اگر گدہے کا بوجہہ رکہا جاوے سے زیادہ نہو بار
ہوگا کہ آدمی بیس سیر اور گدہا ایک من بوجہہ اوٹہا سکتا ہے ۔

ظہور اول اودیت کی حکائیت

اودیت راوی ہے کہ ایک جنگل مین میرا گذر ہوا اوسوقت مجہے دوئی کا خیال
نہ تہا جو مجہے پوکارتا تہا مجہے جواب نہین پاتا تہا وہان جو تپیشر تہے اونہون
نے مجہے مردہ سمجہہ میرے جلانے کو ہیزم فراہم کین اور مجہے جلایا لیکن
مین نہ جلا واسطے تصدیق اس عجب تقریر کے ایک نظیر ہے ۔
ایک وقت ایک اودیت جنگل مین جاتا تہا کہ بجز بشن کچہہ نہ دیکہتا تہا اور
نہ سنتا تہا وہان جو چشمہ جاری تہے اون سے آواز شیو کی آتی تہی اودیت
نے اون سے کہا کہ جب سب شیو ہے شیو کے ذکر کرنیسے کیا حاصل ہے ۔
حاصل اس کلام کا یہہ ہے کہ بغیر گیان کے جپ کرنا لاحاصل ہے اور جب
گیان ہو جپ فضول ہے ۔
تہوڑے دور اور چلا تب اوس کے بال ایک درخت کی ڈالیون مین الجہہ
گئے اور چلنے سے عاجز ہوا تب اوس نے سمجہا کہ ساکن و متحرک سب ہی شیو
ہے اور میری خاطر کر مجہے روکتے ہین ۔ قریب اوس جنگل کے ایک شہر تہا
وہان کے راجہ کو ایک آدمی واسطے بل دینے دیبی کے مطلوب تہا اور کوئی
بطمع زر اپنے عزیز کو دیتا نہ تہا ۔ راجا بغرض شکار جنگل مین گیا جہان اودیت
استادہ تہا راجہ کا گذر ہوا دیکہا کہ ایک فربہ اندام قوی ہیکل آدمی
لاوارث استادہ ہے پوچہا کہ تو کون ہے اوس نے جواب دیا کہ
شیو ہون راجا نے اس کو دیوانہ سمجہہ بل دینے کیواسطے گرفتار کیا اسکو
کچہہ تشویش نہین ہوئی کہ بجز شیو اسکی نظر مین غیر کوئی نہ تہا جب قربانی

گے مکان پر لیگئے پوچھا کہ تیرے مادر و پدر مین سے کوئی ہے اور تو کون
اسرم کا ہے اس نے کہا کہ جو کچھہ ہے شیو ہے - راجہ نے سمجھا جب
یہ کسی آسرم کے پابند نہین ہے اس کے قتل سے کچھہ حرج بھی نہین ہوگا
پس شمشیر نیام سے نکال چاہتا تہا کہ اسکے سر کو تن سے جدا کرے غیب
سے آواز آئی کہ خبردار اگر اس کا سر تن سے جدا ہوا ویسی اور دیسی کا منڈل اور
راجہ اور راج سب ہی غارت ہو جاویگا راجہ شرمندہ ہوا اوسکے قدمون
مین گرا +

ایدا سہر نے اپنے شاگرد سے کہا کہ موحدون کی یہہ رسم ہے کہ جان و جسم
کی پرواہ نہین رکہتے ہین اگر ابہی مین تیرے ناک و کان کاٹنے کا قصد
کرون تو فوراً تیار رہے گا اس مذہب اودیت کی بابت آیا لیکن ہنوز تجھہ کو
برہم کا گیان نہین ہے تجھے یہی فرض ہے کہ بھجن کیا کرے -
توحید کا زبان سے اقرار کرنا اور بہشت و دوزخ سے منکر ہو جائز و ناجائز
فعل کرنا بہت آسان ہے - توحید مین غرق ہو خودی کو ترک کرنا لاکہہ
موحدون مین ایک سے ہی مشکل ہے اسواسطے یہہ مذہب عام و جاہل
و طالب شہوت و غضب کا حق نہین ہے -
زان بعد راجہ نے اودیت سے کہا کہ میرے گناہ بخشدو - اودیت نے
کہا کہ جب بجز شیو دوسرا نہین نہ کوئی مظلوم ہے اور نہ ظالم اور نہ ظلم نہ گناہ
نہ صواب جو کچھہ ہے وہی ایک ہے -
راجہ نے پس کہا کہ ہدایت کر کہ ما و منی سے رہائی ہو - جواب دیا کہ گرفتاری
کیا ہے جس سے رہائی ہو تجھے عقل نہین ہے پس جوگ یا بیراگ کر اور
سمجھہ کہ اگر ایک برہم ہے اور دوسرا کوئی نہین نام و روپ کچھہ بھی نہین
جس کو تو کچھہ سمجھتا ہے یہہ بجز گوشت و پوست اور کچھہ نہین ہے اور
انانیت فقط غلط فہمی ہے جو کچھہ جسم نظر آتا ہے یہہ نتیجہ مباشرت کا ہے
جب مرتا ہے اقربا اوسکو ریت یعنے بہوت کہہ کے گہر سے جلد نکالدیتے
کو ہدایت کرتے ہین اور جب تک اوسکو خاک نہین کرتے کہانا و پینا -

ناجایز سمجھتے ہین اور اوس کی زوجہ بہی اوسوقت اوس سے نفرت او... کرتی ہے اور جب مردے کو جلاکے واپس آتے ہین درمیان راہ کے تنکا توڑتے ہین اوسسے اشارہ ہے کہ اے مردے اب ہمارا تجہسے کچہہ تعلق نہین رہا۔ غور کرکے سمجہ کہ جنسے تو محبت رکھتا ہے اون کا حال بحق تیرے بعد مرگ تیرے یہہ ہوتا ہے اس سے بہتر ہے کہ قبل اس کے کہ جسم وجان مین مفارقت ہو متعلقان سے بدل نفرت کرینے مثل تنکے مذکورہ کے رشتہ کو توڑ۔

مردے کو جب جلاتے ہین اوس کے دہن پر روغن ڈالتے ہین تاکہ جلد جلجاوے اور بیٹے اور پوتے سرادہ کے وقت ریت کہہ کے شنکلپ کرتے ہین پس ایسے جسم اور ایسے رشتہ دارون سے الفت کو ترک کر کہ بجز برہم کچہہ نہین ہے۔

میترئی نے کہا کہ برہما کا کچہہ ذکر کرو۔ پاراسر نے جواب دیا کہ ایک مرتبہ مین برہم لوک مین پہونچا دیکہا کہ وحیہ پرجاپت حاضر ہے وہ مجہکو دیکہکے ہنسنے لگا اور مستفسر ہوا کہ کس غرض سے آئے مین نے جواب دیا کہ اپنی ہستی کا علم حاصل کرون۔ وہان چند جوگی حاضر تہے اونہون نے کہا کہ جوگ کرو تب مطلب تمہارا تمکو حاصل ہو مینے جواب دیا کہ یہہ ظاہر کرو کہ جوگ کو جو کرتا ہے وہ کون ہے جوگیون کو جواب نہ آیا۔

سانکہہ وغیرہ ملے اور بولے کہ اپنی ہستی کے علم کو یہان کیون آئے کہ ناظر ومنظور ونظر ایک ہی ہین مینے جواب دیا کہ اسے کہ آپ دیکہتا ہون جو کچہہ دید وشنید مین آتا ہے سب باطل ہین فقط ایک برہم ہے جو محسوس سے منزہ ہے۔ اونہون نے کہا کہ خواہش جب سے پیدا ہوتی ہے یہہ فانی ہے وہ برہم اجب ہے۔

جب تک خواہش مکت اور دیدار خدا کی ہے مکت نہین ہے۔ مکت وہ ہے جب خواہش نرہے۔

مولف۔ اس تقریر سے مراد ہے کہ جن سے تم الفت رکہتے ہو کوئی

دوست نہیں ہے سب بنے کے ساتھی ہیں

اے میتری تو محسوسات کے خیالات سے درگذر اور حقیقت پر غور کر۔

پہر مین برہما کے پاس گیا دیکہا کہ وہ مراقبہ میں ہے مین مثل ٹنڈ کے اوس کے روبرو
کہڑا رہا اور اوسوقت مجہے خیال ہوا کہ مین کون ہون اوس وقت برہما کی زبان
سے جو لفظ ہوتا تہا لفظ شیو تہا اور حاضرین کہتے تہے کہ برہما کے پران وسوتر
دوارہین ہین تب حیرت ہوئی کہ شیو کون ہے اور مین اور برہما کون ہین
برہما نے کہا کہ تمام موجودات برہم ہے جو نمود ہے وہ ہی ستے ہے اب تو
سمجہ گئے کہ مین کون اور تو کون ہے تب ظاہر ہوا کہ۔ چو یک دانہ
بیست آمد نمودار۔ درخت و برگ و بار و مغز تا پوست۔ فلاذا نبود اگر
گوئی ایں جمیع۔ ہمان یک دانۂ اصلی خود اوست۔ پس برہما و پاراسر
کوئی غیر نہین۔

بشسشٹ کا قول ہے کہ پاراسر جوگ سے منکر ہے سبب اس کا نہین
معلوم کیا ہے بیشتر ہے کہ دوسرے کی رہبری سے یقین کریگا حاضرین
نے کہا کہ جو اپنے باپ کے قول پر یقین نہین رکہتا وہ دوسرے کی کب سنتا ہے
بہرگ نے کہا کہ پاراسر حقیقت سے آگاہ ہے اور تو ہنوز منزل سے دور ہے
کہ جوگ کو ہدایت کرتا ہے اور آتما سے غافل ہے۔

بشسشٹ نے کہا جب تمسے گمراہ اوس کے ہمراہ ہین یہہ کیطرح
راہ راست پر آوے پہلے مجہے گمان تہا کہ فقط میرا بیٹا ناشدنی ہے اب
معلوم ہوا کہ تم سب بدخیال ہو۔

بہرگ نے کہا کہ ہم نادان نہیں تو نادان ہے کہ صرف جو فانی ہے اسکے انعال کو
نت جانتا ہے حالانکہ یہہ نت ہے اسکے جوگ وغیرہ کرنے سے نت کا پانا
مشکل ہے۔

بشسشٹ نے جب برہما کیطرف دیکہا برہما نے کہا کہ پاراسر کو جوگ کی تلقین کر
بشسشٹ نے جواب دیا کہ وہ قبول نہین کرتا ہے جب مین کہتا ہون خوش
کو ترک کر جوگ کر وہ جواب دیتا ہے کہ جب تک خودی کو معلوم نکرون کرے

کون ہے کس غرض سے جوگ کرون کہ جو جوگ کرتا ہے وہ حقیقت سے
ناواقف ہو ظاہر پر نظر رکہتا ہے اور جوگ کا حاصل کیا ہے -
بشسٹ نے کہا کہ جوگ سے سروپ آتا ہے -
پاراسر نے کہا کہ بشسٹ جہوٹہہ کہتا ہے کہ جسکو وہ منظور نظر ہوتا ہے
وہ لیا ہے -
بشسٹ نے کہا کہ اگر مجہے دیکہنے کی تمنا نہین ہے کیون کہتا ہی کہ اپنے
سروپ کو دیکہون - پاراسر نے جواب دیا کہ جو کچہہ کوئی کہتا ہے سب دغا
ہین - برہما نے کہہ کہ مین کون ہون برہما نے کہا کہ جو تو ہے وہی مین ہون
پہر سوال کیا کہ تو کون ہے جواب دیا کہ جو اس رمز کو پہلے معلوم کرے وہ کبہی
جوگ کرے حقیقت مین یہہ عالم مثل خیال تشنہ ہرن کے ہے جو ریگ
کو پانی سمجہتا ہے یہہ جہان فی الحقیقت فانی ہے نادان اسیر ملتفت مین
اور جوگ کرنے والے اگیانی یعنی بیدا ہونا او مرنا مدام رہے گا مگر کرہ بہنیا دکہ
کبہی دفا ہو گی - یعنے استی لہ -
مولف - خلاصہ یہہ ہے کہ جوگ کرنے سے یہی دہی ثابت ہوگا جو اپنے
نفس کے پہچاننے سے - دانشمند غور و فکر سے پہچان لیتے ہین - جوگ کو
نادان اشٹ سدہی کے طمع سے کرتے ہین اور کچہہ حاصل نہین کرتے -
محبت فقط اوس سے واجب ہے جو ست روپ ہے اور یقین کرین
جسم نہین ہون معلوم نہین ہوتا ہے کہ جو اتیت ہوتے ہین یہہ کیا خلل کرتے
ہین اور کیا سمجہتے ہین مگر یہہ معلوم ہوتا ہے کہ گہر چہوڑ جنگل مین رہنا فقیری
ہے تو مثل اون نادانون کے اشٹ نہو مگر سمجہہ کہ مین اس جسم سے جدا
ہون جس کو فنا ہے جو محسوسات کے خیالات کو ترک کرے وہی فقیر ہے
وے نہین ہین جو جنگل مین نوع بنوع سے ریاضت کرتے ہین تو خودی کو
چہوڑ دے مطلب حاصل ہے کہ جب خودی کو چہوڑ دیگا پاپ نکریگا اور پاپ
دین کا تجہسے تعلق نرہیگا - جب خودی ہم سے دور ہو جاوے حق کی سنگت
پہر جدا نہین ہم -

پدامہ نے کہا کہ اگر تو دربرہم تو ہی ہے کرم کو تو نے کیون قایم کیا۔
دوانسا کا قول ہے کہ جیسا جو کرتا ہے ویسا وہ نتیجہ پاتا ہے پس جو کچھ یہ کرے۔
پدامہ نے کہا کہ اگر بجز برہما دوسرا کوئی نہین اور کون کرم کا کرنے والا اور اوسکا
نتیجہ دینے والا کون ہے اس کا جواب مہانسا دیے نہ سکا۔
بششٹ کا قول ہے کہ سب کال کے آدین ہین۔ برہما نے جواب دیا کہ
کال بھی مین ہی ہون کرم مثل بیج کے ہے اور کال ویسے شاخ ہین جو عالم
مین کوئی شے نہین جو برہم سے خالی ہو۔
پدامہ نے کہا کہ پیدا کرنے والا عالم کا کوئی ہے یا خود بخود ہوا ہے۔
جواب۔ برہم سے پیدا ہوا جیسے آفتاب سے کرن۔
پدامہ سے کہتا ہے کہ کال سمبو کہا دیگا کیکو نہ چھوڑیگا یعنی جگت کو اشٹ کہا تو
پھر سوال کیا کہ جگت کیا ہے جواب دیا کہ ایشر کا جز ہے نیا سے نے کہا کہ
بیج درخت سے جدا نہین ہے جیو کرم سے ہوتا ہے جہان کرم نہین جیو نہین
پاپ کسی راسے ہی جوگ کرنا چاہیئے ہاگو اکسے کہا کہ جب معلوم ہوا کہ یہ تو جدا
نہین ہے اوس سے جو سرپین ہے پھر جوگ کون ہے۔ جیسے یہ جوگی
مین جو بدن پر خاک ملتے ہین جوگی وہ ہے جو مادہ منی کو دل سے دور کرے
اور کم کہا دے اور کم بات کرے اور کم سوے تاکہ دل صاف ہو۔
اور انا ہد شبد سے کچھ حاصل نہین ہے۔
بدن مین پانچ باؤ ہین۔ پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ جب پران
اور اپان یکجا ہوتی ہین آواز انا ہد کی آتی ہے کہ جسم مین اکاش موجود ہے
جب ہوا کو حرکت ہوتی ہے آواز برامد ہوتی ہے۔ اور جوگی جب زبان کو تالو
سے لگاتے ہین دل پر گرمی ہوتی ہے اوس سے اجزاءت جمع کرتی ہین
پھر دماغ سے ٹپکتا ہے اور پانی ہوکے تلے گرتے ہین اسکو جوگی امرت قرار
دیتے ہین اور یہہ جو کلام ہے کہ دسوان دوار موج لوک ہے یہہ فقط
کہنے کو ہے جب جسم جلایا جاتا ہے وہ روشنی نظر نہین آتی ہے۔ ایس
طرح یاد رہو کہ ایشر سے وصل ہوگا اس واہیات خیال سے درگذرا در

انت ونت کو غور کر کہ شاخ سے درخت تمیز ہوتا ہے۔
نت وانت کی کیا تعریف ہے ۔ ج ۔ انت یہہ جسم ہے اور یہہ تین گن سے
مرکب ہوا ہے اور تین گن آپس کا رسے پس فانی ہے جیسے مجموعی گرد
بیضا وہی ہے وہ نت ہے یعنی اوس مین تغیر نہین ہے ۔
مولف ۔ وہ آگ جو جسم مین یا دیگدان مین ہے وہ مر جاوے گی وہ آگ
جیسے یہہ سب جہان روشن ہے وہ نہ مرے گی اس ہی طرح سے
پانی و ہوا وغیرہ کو فرض کرو ۔
جب انت من سے جاوے اور نت من مین یقین ہووے مکت ہووے
ج ۔ جب نت اور انت یعنے ست اور اسست ایک ہے پھر دوئی کسطرح
محسوس ہو ۔
بیاس کی راے کہ بجز ایک اودیتی نارائن کے اور کوئی نہین ہے ۔ ج ۔ جب
دوسرا کوئی سوم پرکاش نہین ہے ۔ س ۔ ایک کے کہنے سے دو بھی خود
ظاہر ہوتا ہے ۔ زیادہ گفتگو کا یہہ محل نہین ہے ۔ حقیقت سے بید ناواقف
ہین کہ یہہ سرگن روپ کے دام مین پھنسے ہین اور عارف اوس سے اعلی تر
ہیں ۔ برہما نے کہا کہ پاراسر تو اپنے تئین سب سے اعلی سمجھتا ہے حقیقت مین
گوشت و پوست وغیرہ ہے جو موت کی خوراک ہے ۔ تینون عالم کا مین
مالک ہون کہ پیدا کرنا اور فنا کرنا میری قدرت ہے تو غرور نہ کر ۔ ج ۔ اے
برہمہ تمیہ کہتا ہون کہ مجھے ایمان نہین ہے جو کچھ ہے برہم ہی ۔ س ۔
برہما نے کہا برہمہ کا روپ بیان کر ۔ ج ۔ کہ جو کچھ نظر آتا ہے یہی با نام برہم ہی ۔ س ۔ برہما
جو کچھ نظر آتا ہے یہہ فانی ہے برہم جاودان ہے پس یہہ کسطرح برہم
ہو سکتا ہے ۔ ج ۔ وجود و عدم و موت و حیات کچھ ہی نہین ہے ۔ س ۔
برہما ۔ تو نے برہم کو دیکھا ہے ۔ ج ۔ دیکھا و سنا کچھ بہی نہین ۔ برہما نے کہا
کہ تو بھجن کر کہ کمال پاوے ۔ ج ۔ جب تک زبان ہے رگ نہو بھجن سے کیا حاصل ہو
جو ایسا کرتے ہین وے برن اور آسرم مین گرفتار ہین ۔ اصل بھجن یہی ہے
کہ اپنے کو اپنے مین دیکھے ۔

برہمات کہا سچ جو ایسا کرتا ہی پہلے قدم پر دیوتا دوسرے پر کال۔ تیسرے پر زمانہ چوتھے قدم پر مین خایف ہوتا ہون پانچوان قدم دہرنے سے برہم اوس شخص کے استقبال کو آتا ہے۔
یکسو ہونے سے دل وسواس سے باز رہتا ہے پس یہی کرنا چاہیے۔
پاراسر نے کہا کہ مینے ایسا ہی کیا اور سمجھا کہ برہم ہر شے مین موجود ہی برہمات نے کہا کہ اس کہنے اور سمجھنے سے مجھے کیا حاصل ہوا۔

ظہور دوم ایک برہمن کی حکایت

ایک برہمن اپنے برہمت کے کامون مین افضل تہا اوسکی جورو نے کہا کہ ای پریتم بہری مکت کسطرح سے ہو زندگی کا کچھہ بہروسا نہین ہے پہلے سے فکر کرنا چاہیے برہمن نے جواب دیا کہ کال جب آتا ہے خود مکت کر دیتا ہے پس اس فکر سے کچھہ حاصل نہین اور نہ اسکا کچھہ علاج درکار ہے مکت کے معنی ہین جنم سے رہائی وہ خود بخود ہو جاتی ہے فعلون سے کچھہ نہین ہوتی ہے۔ زوجہ نے کہا کہ جمپوری کے راہ مین بیترنی نامی ایک ندی بہت بڑی ہی اوس سے پار ہونے کی کوئی تدبیر کرنی چاہیے برہمن نے کہا تونے کسی سی سنا ہی کہ کوئی آدمی اوس مین ڈوبا پڑا ہے پہر ایک کہانی ہے تو اوسکا خوف نہ رکہہ۔ اگر دہرم راستے کے دوت تمکو اوس ندی سے پار نہ اوتارین گے اور اوس مین ڈوبنے دین گے دہرم راے کے سوالات کے جواب دینے سے بری ہو جاوین گے اور تو وے کسطرح لیجاوین گے بے تکلف پار ہو وین گے وے کنکر ایسے ہین کہ بیرانی کو دہرم راے کے پاس لیجاتے ہین اون کا یہہ مقدور نہین ہے کہ راہ مین چہوڑ جاوین تو سمجھہ ہم ورجا بیترنی ہے جو اسکو ترک کرے بیترنی سے جیتے جی پار ہو جاوے استری نے کہا کہ جمپوری کے راہ مین پار دار تلوار ہی جو گئو دان کرتا ہے وہ آسانی سے گذر کرتا ہے۔ اپنے پتی نے جواب دیا کہ بہت شخص ایسے ہین جو گئو دان اور زرین داسی دان کر نہین سکتے ہین جسطرح وے عبور کرین گے ہم بہی کرین گے اور کنکر بہی اوسی راہ سے لیجاوین گے

جیسے وسے جیسے ہم۔ استری نے کہا کہ کنکرون کو اوس راہ سے کچہہ تکلیف نہین پہنچتی
ہوتی ہے۔ جواب دیا کہ پنچ تت کا جو جسم بنا ہے وہ یہین جلجاویگا جیسے سکہشم شریر
کنکرون کا ہے ویسے ہمارا ہوجاویگا پہر ہمکو تکلیف کیون ہوگی۔ عورت نے کہا کہ جو
سبوجہہ دان کرتا ہے وہ راہ مین پینے کو پانی پاتا ہے برہمن نے جواب دیا کہ کنکر
کو بہی راہ مین پیاس لگے گی جہان سے وہ پانی پینے کو پاویگا ہم بہی لے لینگے۔
استری نے کہا کہ جم کے کنکر پانی پینے نہ دینگے شوہر نے کہا اے بیوقوف کنکر
واقف ہین کہ جگت کو پرم آتما نے پیدا کیا ہے پہر کیا اون کی طاقت ہے جو منع
کرسکین کسی شاستر مین یہہ نہین لکہا ہے کہ جم کنکر راہ مین پانی پینے نہ دینگے اگر تیری
سمجہہ کے موافق ہو تو بہی نفع ہے کہ جسم پانچ چیز سے بنا ہے ایک فنا ہوجاویگا
اور ایک کے فنا ہونے سے کل فنا ہوجاوینگے اور جم کی خوف او جواب وغیرہ سے
آزاد ہوونگے۔ استری نے کہا کہ جب دہرم راے کے پاس پہونچے او محاسبہ پاپ
وپن کا دہرم کہوے کیا جواب دیگا۔ شوہر نے کہا کہ جو جاگرت مین خیال رہتا ہے
وہی خواب مین ہوتا ہے اگر زندگی مین پاپ وپن کو خیال کیا ہے مرنے کے بعد
بہی یہی تصور پیدا ہوگا کیونکہ جو نیک و بد کا خیال رکہتا ہے اور اوس کے نتیجہ
کا گمان کرتا ہے وہی پیش نظر ہوتا ہے آپ ہی فعل کرتا ہے اور نتیجہ کا خیال
رکہتا ہے پس نتیجہ بہی ملتا ہے اگر تو نے گمان رکہا ہے کہ مین پاپی ہون پس خود
سزا کا استحقاق پیدا کر لیا اگر حقیقت کو سوچے نہ کچہہ پاپ ہے اور نہ پن ہے نہ
دہرم راے کوئی ہے اور نہ جم کنکر۔ عورت نے جواب دیا کہ مین پاپ اور پن
کو کیا کہون کہ چترگوپت کرمون مین لکہدیتے ہین برہمن نے جواب دیا کہ تو نے
کبہی چترگوپت کو دیکہا ہے۔ اے بیوقوف کوئی چترگوپت نہین ہے فقط تیرا
گمان ہے تیرا آہنکار ہے جو غیر کو دیکہتی ہے یہی آہنکار علت پاپ اور پن ہے
فی الحقیقت نہ پاپ ہے نہ پن نہ سوال ہے نہ جواب عورت نے کہا
آہنکار کے تیاگ کی کیا راہ ہے برہمن نے جواب دیا کہ بہگت جوگ کرنے سے
آہنکار دفع ہوا اور بہگت جوگ فقط ایک اودیتی نارا ین ہے دوسرا کوئی
نہ تہا نہ ہے نہ ہوگا خودی کو چہوڑ پرمیشر سے وصل ہو کر کال کرنے کے بعد

برہمن کی حکایت ظہور دوم

[illegible]یات الکبد نایکا چھٹا مقالہ ترکیب منزلی (۲۵۵) مقالہ کے ۱۲ وین باب کی بارہوین فصل لشن پوران

[illegible] کو بند سے وصل کرتا ہے پہلے کال سے آہنکار کو ترک کر اور یقین کر کہ تمام جسم [illegible]کے اندر اور باہر رکہی کیش پورن ہی نہ تو ہے اور نہ مین ہون فقط رکہی کیش [illegible]کے بھجن کو کر عورت نے کہا کہ رکہی کیش بھجن کیون کرتا ہے ۔ جواب دیا کہ رکہی کیش کو وہم ہے کہ جسم پوری کو جاویگا۔ پس تو رکہی کیش کا تصور کر خود رکہی کیش مت بن ۔ عورت نے کہا کہ اگر فقط بھگوان ہے پہر تو کہان ہے برہمن نے جواب دیا کہ یہی یقین کر کہ تو خود کون ہے عورت نے کہا تب بہی رکہی کیش ہون جب کہ اوسنے آہنکار کا تیاگ کیا تب ہوی ۔ برہمن نے جواب دیا کہ تو اب میری جورو نہین رہی مین اتیت ہوتا ہون عورت نے جواب دیا کہ میرا تیرے سے واسطہ تہا اب جو تو اتیت ہوا مین بہی اتیت ہو لی کہ بے شوہر زن اور بے زن مرد اتیت از خود ہو جاتا ہے لیکن ایسا اتیت ہو کہ جس مین لینا اور دینا کچھہ نہ رہے ۔ برہمن نے کہا کہ میرے روپ کو ظاہر کر عورت نے جواب دیا کہ میرا اور تیرا ایک ہی روپ ہے پ نے میتری سے کہا کہ وہ برہمن کی زوجہ اپنی سروپ مین آپ محو ہوئی پس جو کچھہ ہے یہی ہے لیکن یہہ گیان برہم ہونیکا ہوتا ہے اور جو مردم ظاہری اسباب کے ہین وے میرے تحریر تعجب کرتے ہین مولف ۔ جسطرح سے بہاگیرت نے گنگا کو سمندر سے ملایا اور کاٹلی صاحب نے گنگا سے نہر کو نکالا اور یورپ کے بادشاہون نے ایک نہر سمندر سے نکالی جسمین جہاز چلتے ہین معلوم نہین بیترنی کو کس نے بنایا کہ محمد صاحب کیوقت تک وہ خشک نہین ہوئی اور اوسپر ایک پلصراط بنا ہندو کی ہر ایک بات کو دوسرے مذہب والون نے رد کیا لیکن اس دریا کو کسینے خشک نہین کیا ہے کتہا کبوی برہمن نے اپنی زوجہ کو سنائی اوس نے بیترنی کو بالکل خشک کر دیا لیکن یہہ افسوس ہے کہ جسطرح اوس برہمن نے اپنی جورو کے رفع شک کرنے کو بیترنی کو غارت کیا ۵۸۴ ۔ قوم کیواسطے کسی برہمن نے یہہ اوپکار نہ کیا نامہ نگار نے خیال کیا کہ ۵۳۲ ۔ قوم ہنود کے واسطے جو جو راجا اس جہان کے اندر دو ہزار برس سے آج تک ہوئے کسی نے نہ چاہا کہ ان کے پاس گیان و طاقت و دولت رہے پس اپنے اوپر فرض سمجھا کہ ان کے دل کی تاریکی کو دور کرون ۔

یہہ افسوس نہین کرتا کہ بہلا کرنے برا مانتے ہین کیونکہ جسکی خاطر کرتا ہون وہ ہر دم اسی قسم کا نیا حکم دیتا ہے اس وجہ سی معلوم ہوتا ہے کہ وہ راضی ہے محبت سے روسٹہنے سے کچہہ پرواہ نہین اگر جگدیس راضی رہے ۔
ہند کے باشندون کے دل مین سمایا ہے کہ جتنے نیک کام تہے وہ مردون نے ختم کر گئے ہو یہہ نہین جانتے کہ ریل اور تار برقی لقمان اور افلاطون نے کب بنائی تہی جسکو اس صدی کے یورپ اور امریکہ والون نے بنایا اور جنگی سلاحات اور ترکیب جنگ جو اون دو حصہ مین اب روز بروز زیادہ ہوتی ہین پانڈون کے وقت مین کب تہی اور علم الہی جیسے کہ کبیر صاحب و نانک صاحب اور دادو صاحب نے ظاہر کیا ۔ پورانون کے بنانیوالون نے کب ظاہر کیا تہا جسطرح سے صبح اور شام کل ہوتی تہی ویسے ہی آج ہے اختتام کسی فعل کا یا کسی قسم کے آدمی کا کبہی کسی پہ نہین ہوا ۔ پچہلے زمانہ کے مجنون سے حال کے زیادہ مجنون ہین اسیطرح حاتم اور رستم و سکندر وغیرہ ۔ اے بہائیو اس خیال کو دل سے دور کرو ۔
سبہا نند اودہوتی پنڈت چمن لعل جی ساکن ڈیرہ اسمعیل خان جنہون نے حسب تحریر اخبار ہند و پرکاش امرتسر جسکے میر مجلس راے بہادر پنڈت بہاری لعل صاحب ہین ایک مسلمان کو ہندو کیا کیا یہہ اون پنڈتون سے بڑہنے مین جنکی سمجہہ ہے آٹہہ سو برس کے اندر کروڑہا مسلمان اور کرشٹن ہو گئے اور مہیتا رکہنون کی جان گئی سچ پوچہو واسطے ہند دہرم کے یہہ مہاراج سمپورن کلا جگت بشن کے اوتار ہین آدمی کی مہا اوس کے کرمون سے ہوتی ہے چوڑا تلک لمبی دہوتی بہر دیئے بہی رکہتے ہین جیسے وہ مہاراج ہندو دہرم کے برچہہ کو جل دیتے ہین ویسے بابو کیشو چند وغیرہ برہم سماج کلکتہ و لاہور کے پردہیان اس دہرم کے پالنے والی ہین عجب ہے ایسے مہا پرشون کے چرتون مین سیس نہ لواکے مورکہہ لوبہی اور دیا والے بیسئون کے کہنے کو مانتے ہین ۔
نصیحت کرنیوالا بدیا وان گیان وان نرلوبہہ اچہا ہوتا ہے وہ نہین جو اپنی غرض سے گہر گہر ٹکڑا مانگے ۔ اے بہائیو ذرا سوچو گیان اندری کرم اندری انتہہ کرن جو منش کو چاہیئے سب تمہارے سریر مین ہین اور تم بڑے عالم تہہ والے ہو

عورتونکی طرح مورکھہ نردئیون کے بس مین کیون پڑے ہو۔
کسی شاستر یا پوران سے ظاہر نہین ہوتا ہے کہ پارس ناتہہ جو سرادگیون کا مسجود ہے اوسنے کسی برہمن یا انکی امت والون کو ستایا ہو بلکہ اوسکی امت سنے برہمنون کی امت والون سے تکلیف پائی ہے باوجود اینہمہ اوسکی مورت کے دیکہنے سے آدمی گنہگار ہوتا ہے کیا انکی صورت دیکہنے کے لایق ہے جنکی سمجہہ سے اس ہندو دہرم کا ناس ہوا اور ہنوز روز اول ہے جنکے دلمین ہیقدر انصاف نہین ہوتا ہے کیا وے عدالت وکالت یا شہادت یا ثالثی یا تجارت یا صنعت یا خدمت کے لایق ہین۔ جگدیس کی جگت ہر ساوی درشٹ ہے جگت مین اوتم وہی ہے جسکی جگدیس پر نظر ہو وہ نہین ادتم ہے جو کتے کے مانند ٹکرے کے واسطے گہر بگہر روٹی کہانے والون کے روبرو دم ہلاتا ہو۔
سطرنج کے کہیل کو دیکہہ کے یہ امتحان ہوا کہ جو اپنے بادشاہ کی حفاظت کے واسطے قلعہ بنانے کا فکر کرتا رہے اون پر وہ غالب ہوا جو دوسرے کے قلعہ توڑنیکو اپنے مہرے کو بڑہاتا رہا۔
ہندو تعصب مذہب مسلمان اور عیسائیون سے رکہتے ہین مگر سوائے نقصان اوٹہانے کے کیا نفع پاتے ہین۔ ہنود کے کل فریق سے سکہہ البتہ تعریف کے لایق ہین کہ عالمگیر اور فرخ سیر کے وقت کچہہ اونہون نے کرتب دکہائے اور رنجیت سنگہہ نے اونیتسوین ۲۹ صدی مین ورنہ سب ہندو آٹہہ سو برس سے دم دباتے رہے سبب یہ ہے کہ سوائے پرمیشر عناصر و کواکب و جمادات و نباتات و حیوانات ناطق مردہ و زندہ کو پوجتے رہے (بس کن بابا بس کن) برہمن وہ ہے جو جگت کے دل و دماغ کی تاریکی کو دور کرے وہ نہین جو مثل کامرو دیس کے جادوگرون کے آدمیون کو بکرے بناوین جسکو بہیڑیا پہاڑ سے اور قصاب حلال کرے اور چہتری وہ ہے جو ان گنت آدمیون کے روبرو تلوار میان سے نکال حملہ کرے وہ نہین جو اون مردون سے ڈرے جو آدمیون کے ہاتہہ سے قتل ہوسے یا زندون کے ہاتہہ سے جلائے یا دبائے یا بہائے گئے۔ بیش وہ ہے جو مثل مقناطیس کے جہان کی دولت کو اسطرح کہینچے جیسے وہ آہن کو

وہ نہین جو مکرو فریب سے پیدا کرے اور مفت خورون کو دیدے — اور سود ر وہ
نہین ہے جو اچہے پیشون سے گذران کرے مگر وہ ہے جو اپا ہچون سے کام کرے
کیا سمجہہ والے ہین جو بیٹی کی قیمت لیکے کہین کہ کنیادان کیا — اور ہندؤن کو مسلمان
اور کرسچن کرا کہین کہ ہمنے دہرم کی رچہیا کی اگ لگے — ایسی سمجہہ والون کے
ہردے مین او رخاک پڑے اونکے سر پر — ای شیخ سدو اگر تو اونکے دلون کو
اپنی طرف سے ہٹا دے جسقدر ہڈیان قصاب مسلمان وعیسائی پہینکتے ہین
وے سب اپنے دل سے تیری نذر کرون +

ظہور سیوم راجہ بہرت کی حکایت

راجہ بہرت کی رانی حمل سے تہی گربہ کے دن پورے ہوئے کچہہ پیدا نہوا رانی نے
اپنے حمل سے کہا کیا تو اپنے باپ کے تخم سے نہین ہے ج ای ماتا باپ کے تخم اور
مان کے حیض کے خون سے جسم پیدا ہوتا ہے جو گوشت و خون سے مرتب
ہوتا ہے — مین چیتن سروپ ادویتی ہون جو زمان ماضی و حال و استقبال مین
مساوی ہے پہر تو مجہے باپ کا نطفہ کس وجہ سے کہتی ہے — مان سوال — بیٹے
کبہی وہ حمل نہین کیا جو پارسا عورت کو جایز نہین تو کیون کہتا ہے کہ باپ کے
نطفہ سے نہین ہون — ج مین اپنے تئین نطفہ پدر سمجہتا نہین ہون کہ
جسم مانند لعبت چوبی کے ہے جو نام و شکل رکہتی ہے مین نام و روپ سے منزہ
ہون پہر کس وجہ سے اپنے تئین نطفہ انسان کا قرار دون — یہ جسم جسپر تیری
نظر ہے مثل خواب کے دہوکہ ہے — س — م — اگر تو نطفہ پدر سے منکر
ہوگا تمام بید وشاستر رد ہو جاوینگے ج شاستر برہما کے واسطے بنے ہین
تاکہ اوسکو سزا دے جو اپنے تئین سر پر خیال کرتا ہے مین اسریر ہون مجہے
شاشتر و شنے کیا غرض ہے اور وے میرا کیا کر سکتے ہین — س — م — تو کون
ہے — رکہہ — دیوتا — پسلاچ — ج — ان تینون سے نہین ہون مگر انکا
پیدا کرنے والا ہون — س — م — اگر تو واجب الوجود ہے میرے شکم مین

کیون سمایا ج اے مادر تو دل کی آنکھین ہین رکھتی تیرے سمجھہ مین آنا دشوار ہے جو مین کہونگا اپنے غور و فکر سے معلوم کر کہ پہلے مین تیرے شکم مین نہ تہا محیط عالم ہون اورا تم دیوست چت انند ادویتی ہون مین نہ پیدا ہوتا ہون اور نہ مرتا ہون اور ہر قسم کے افعال سے اتیت ہون اور مین اپنے کو آپ نمسکار کرتا ہون اور مین پورن سروپ ہون ـ س ـ م ـ بغیر جوگ کے دل سدہ نہین ہوتا ہے تو پہلے جوگ کر تاکہ تیرا دل آلایش محسوسات سے پاک ہو ـ ج ـ مجھے علم لدنی ہے تجھے تخیلات نے مغلوب کیا ہے تو جوگ کر تاکہ قوت جوگ سے تیرا دل صاف ہو جو ادویت نہین وہ مقید ہے کہ جو اپنے روپ کو دیکھہ نہین سکتا ہے وہ جوگ کرتا ہے اور جو جدا ہوتا ہے وہ وصل کی تمنا کرتا ہے مین اروپ ہون مجھے ہجر و وصل کا خیال نہین ہے کہ وہ کسی سے دور ہون کوئی مجھسے جدا نہین جس سے وصل ہونے کی کوشش کرون ـ س ـ م ـ بغیر کرم کے راحت نہوگی ج جسکے شروع مین دکھہ ہے اوسکے اخیر مین کیونکر سکھہ ہوگا میرے خیال مین کہ دو دکھہ گذران ہین اور جو تو دریافت کرتی ہے مین کون ہون مین ادویتی ہون یہہ برہمانڈ میرا بنایا ہے اور مین اوس سے اعلی ہون ـ س ـ م ـ مثل تیرے اب تک کسی نے شکم مادر مین رہ کر باتین نہین کین تو بڑا سنت ہے تیرے درشن سے کلیان ہوگا باہر آوے ـ ج اندر اور باہر کا خیال دور کر کہ دو نہین ہین پہلے سنتون کے دیکھنے کی آنکھین غور و فکر سے پیدا کر تب درشن کا قصد کر تو انترجامی کو دیکھہ کہ سب برہمانڈ مثل آملہ کے کف دست پر نظر آوے س ـ م ـ آتما کا گیان بتا ـ ج پہلے دل کو ملین باشنا سے پاک کر تا کہ میرے قول پر تجھے یقین آوے س ـ م ـ اگر تو غلط کہے کسطرح باور کرون ج ـ جب ملین باشنا سے تمہارا من سدہ ہوگا تمکو جہوٹھہ و سچ کی تمیز از خود ہو جاویگی جب تک من سدہ نہین میرا کہنا لاحاصل ہے تب تم سمجھو کہ نہ مین نہ کوئی میرا بہائی و بیٹا جو کچھہ ہے ایک آتما ہے سیر برہم آتما سے غیر نہین چہہون شاستر ایکدیگر کے خلاف کہتے ہین آتما مین کچھہ بہید نہین م ـ مین نے یقین کیا جگت کچھہ نہین نہ مین نہ کوئی میرا بیٹا جو کچھہ ہے ایک آتما ہے ـ

لڑکا پیٹ سے برآمد ہوا۔ اور راجہ نے آکے پوچھا کہ کیا پیدا ہوا۔ رانی نے کہا کہ مین آپ
تین اور تجھکو اور بیٹا و بیٹی کو نہین جانتی جو کچھہ ہے آتما ہے۔ راجا نے کہا کہ یہ عقل
تمکو کسطرح پیدا ہوئی۔ رانی نے بیٹے کو نشان دیا۔ راجا نے پوچھا تو کون ہے
ج مین کچھہ نہین پھر تجھے کیا بتاؤن اور جو کچھہ ہون کس کو بتاؤن۔ س۔ تو
یہہ صفت موصوف ہے کہ تیرے طفیل مین اور میری رانی دوئی سے دور ہوا جیسے
کے منزل مین مقیم ہوئے ج یہہ بہی تمہاری غلط فہمی ہے پہلے تم اپنے سروپ
سے جدا نہ تہے جواب ملے س۔ جبتک ترشنا دور ہو سکہہ نہین ج ترشنا
کی شکل کیسی ہے س خواہش این وآن کو ترشنا کہتے ہین ج خواہش کے ترک کا
فکر کرنا بہی خواہش ہے س اچہیا کرنے سے پرمیشر ملتا ہے ج اگر اچہیا سے بہگوان ملتا
اچہیا کے ترک کو کوئی نصیحت نکرتا۔ فی الحقیقت اچہیا کا تیاگ اور پرم آتما کا درش
بالمعنی واحد ہے س مین نے اچہیا کے کرنے ونکرنے کا خیال بہی ترک کیا میرا دل
چاہتا ہے کہ راج کو چہوڑا تیت ہون ج جنگل مین رہنے اور راج کے چہوڑنیکا
غرہ دلمین رکہنے سے کچہہ حاصل نہین۔ راج کرو اور لوازمات دنیا کو فانی سمجہتے رہو
اور پرمیشر کو ہر گہٹ مین دیکہو س۔ مین چاہتا ہون کہ سنیاسیون کی صحبت مین
رہون کہ نجات حاصل ہو ج رکہب دیو کے استہان مین چلو وہان سنیاسی
جمع رہتے ہین اور برہم بچار جگ ہوتا ہے چنانچہ راجا و رانی اور لڑکا
وہان گئے +

ممانسا نے کہا جو کچہہ ہے کرم ہے اور تم بہی کرم روپ ہو ج کرم کب سے اور
کس سے موجود ہوا ج کرم سوم پرکاش ہے س اگر یہہ سوم پرکاش ہے کرم اور
کرتا اور اکرتا کہان رہا یعنے جب وہ واحد ہے فعل وفاعل ونفی واثبات چہ معنے
دارد۔ ممانسا لاجواب ہو خاموش ہوا اور حاضرین نے کہا (ہم برہم ہین) راجا نے
طفل سے کہا تو سوال و جواب مین غالب رہا ج غالب ومغلوب کے خیال کو
آگ مین ڈالو۔ برہم مین کمی و بیشی کو گنجایش نہین ہے۔ جنک نے کہا تو
پورن برہم ہے ج تو بہی نادان ہے اگر مخاطب پورن برہم ہے متکلم کون ہے
ادوئیت نے پوچہا تیرا نام ادوئیت کس وجہ سے ہوا ج پہلے تو اپنا نام بتا۔

لڑکے نے کہا میرا نام سود یودت ہے پس کس وجہ سے یہ نام ہوا ج جسطرح تیرا نام
ادویت ہوا پس تیرا روپ کیا ہے ج نام فرضی اور روپ فانی ہے پس نام
و روپ تو ہی ہے یا کوئی شے جدا ہے ج زبان کو طاقت کلام کی نہین خاموش ہو
پس سرور کی تعریف کر ج سرور بغیر ملال اور ملال بغیر سرور کے نہین ہوتا ہے
رنج وراحت سے برطرف جو مرطرف ہے وہ سرور حقیقی ہے پس کچہہ اور کہہ ج بغیر زبان کے
کہنا ہون تو بغیر کان کے سن کہ زبان کا مقام ہے پس تیرا مکان کہان ہے ج
بید کہتے ہین جاگرت آنکہون مین سپن گلو مین سکہوپت دل مین تریا دماغ مین مقیم ہے
لیکن میرا دل اس قول کو قبول نہین کرتا ہے کیونکہ اکہنڈ برہما ہین تا پورن ہے
اگر آتما کا ایک مقام فرض کرون دیگر اعضا کا کیا قصور ہے کہ اونسے آتما سے جدا سمجہون
اور ناداں ہے جو آپ اپنے سے پوچہے تو کون ہے اور اپنے تئین انہکار یا نیک کار
سمجہے یا فاعل افعال کا نفسانیت کا دور کرنا ادویت ہے ج نفسانیت کہان
ہے جسکو دور کرون جو کچہہ ہے پرم آتما ہے نہ ترک ہے اور نہ سرگ شاباش اوسکو جو
رنج کو قبول کرے پس جب وہ سوم پرکاش ہے تب پاپی کون ہے ج ادویت
دہرم اور ادہرم مین پرکاشک ہے سمتا وسمتا وہان کچہہ نہین ہے ۔ جنکنے کہا
ہمیشہ ابہید ہے ادویت نے کہا وہان تمیز بہید اور ابہید اور پاپ پن کی کچہہ
نہین ہے جو باشنا کو ترک نکرے وہ گرفتار ہے پس باشنا کے ترک نکرنے سے
کیا نقصان ہے ج جبتک باشنا رہتی ہے جزو ہے ترک کرنیسے کل ہو رہتا ہے
اوسکے رہنے سے مضطرب رہتا ہے پس غیر اطمینان کی کیسی شکل ہے ج مثل آئینہ
زنگ آلودہ کے پس جو جانے کہ میرے سینہ مین دل نہین ہے جسمین باشنا پیدا
ہوتی ہے اوسکو کیا کرنا چاہیئے ج ایسے توہمات سے دل کو ہٹا اگیان ظلمت اور
گیان نور ہے پس اے بچے تو کہان سے آیا ہے اور کہان جانا ہے ج مجہے دیس
اور کال کی خبر نہین اور کوئی نہ کہین سے آیا و نہ کہین جانا ہے سب بجائے خود قایم
ہے پس تو کون ہے ج تو نام و روپ پر نگاہ رکہتا ہے اس حجاب کو دور کر
آتما کو دیکہہ تب تجہے معلوم ہوگا کہ مین کون ہون اس مقام مین نہ برہمن ہے
اور نہ چنڈال تم و ہم کو بہی وہم سمجہو برہم مثل آکاش کے سب مین بیاپک ہے

ادوئیت نے کہا تو جگت کو کیا دیکھتا ہے لڑکے نے جواب دیا میری آنکھیں بند ہیں انکھوں سے نظر و ناظر اور منظور ہوتا ہے جب میں ادویتی ہوں دوئی نہ رہی۔ برہما سے بشن نے کہا کہ اس گروہ نے تیری خلقت کی جڑا دکھاڑ دی برہما نے جواب دیا کہ سر بیکے بانے کا پہل بھی ہے۔ بشن نے کہا بھاگ آ ہنکار سے ہوتا ہے جب انہوں نے سنکلپ کو تیاگ دیا ابہید ہو گئے کہ وجود عالم کا سنکلپ سے ہوتا ہے جب سنکلپ نرہا دنیا کہاں رہی۔ بشن نے برہما سے پوچھا تو نے اس بچے سے بھاگ میں کیا لکھا ہے ج جب یہ نام و روپ سے مبرا ہے میں قسمت کو کس میں لکھتا۔ لڑکے نے برہما کو ڈنڈوت کی اور کہا کہ اگرچہ جماعہ ادوئیت میں ڈنڈوت کرنا دوئی کی علامت کو ظاہر کرنا ہے۔ مدتے در گمان این بودم + کہ منم ذاکر و توئی مذکور + ت بیقینم کنون کہ غیر تو نیست + ذاکر و ذکر ساجد و مسجود + لیکن پنج مہابہوت اور چار انتہکرن کے تعین سے ڈنڈوت کرتا ہوں۔ برہما نے کہا بدہ کو بھی تیاگ دے ج جب یہ نرہے ڈنڈوت کون کرے بعد اس تقریر کے سب غائب ہو گئے۔ مریچ نے برہما سے دریافت کیا کہ وہ کون شئے تیرے جسم میں ہے جسکو برہما کہتے ہیں ج سب مجھہ سے موجود ہوئے میں کسکو برہما ظاہر کروں بعض کہتے ہیں کہ جوگ سے دل قابو میں آتا ہے یہ غلط ہے جب جوگ کو چھوڑ دیتا ہے تب وہی حالت ہو جاتی ہے جیسے کہ آدمی کی ہوتی ہے۔ مریچ نے کہا کہ وہ راہ بتا کہ نفس کی قید سے رہائی ہو ج سمجھہ کہ نام و روپ میرا کچھہ نہیں کہ اس بندا سے حجاب ہے۔ مریچ نے کہا جبتک سر ہے نفسانیت ہے جب سر نہ رہے خودی کہاں رہے۔ برہما نے کہا آتما کے جدا ہونیسے سر بیکار ہو جاتا ہے۔ مریچ نے غور کر کے سمجھا کہ تمام موجودات جیو ہے پھر محو بالذات ہو گیا۔ مسمی جے راجہس آیا اور اوسنے کہا کہ میں اس لڑکے کو کہا جاؤں گا۔ لڑکے نے جواب دیا کہ یہہ اعضا جسکو کہانے سکتا ہے وہ تو ہی ہے اپنے تیئں آپ کہا کوئی مانع نہیں اگر اپنے تیئں کہاوے میں ادویتی ہوں مجھے کوئی کہانے نہیں سکتا ہے۔ راجہس نے کہا تیرا نام کیا ہے۔ لڑکے نے جواب دیا (سوات) یعنے خود بخود ظاہر ہونے والا۔ راجہس نے پوچھا کہ میں کون ہوں لڑکے نے کہا کہ جیسے آدم اور راجہس میں

نہین رہی - شیونے راجہ سے کہا کہ تجہے ہلاک کرونگا - اوسنے جواب دیا کہ پہر شیو اور تجہہ ہی نہین تو کسکو ہلاک کریگا - ندا کہہ سے کہا تجہے ہلاک کرونگا - اوسنے جواب دیا - ترگن مایا بمعنے ترسول کو مین نے خاک کردیا اپنے سروپ مین ملگیا ہلاک کون ہوگا - شیونے کہا جب اسکو آتما کا یقین ہوا وہ برہما بشن و مہدیش سے بیم و رجا سے آزاد ہوا اگر تو میرا روپ ہے آنغل گیر ہون - نداکہہ نے جواب دیا جب مین اور تو دو ہوتے بغلگیر ہوتے - شیو نے کہا کہ ہنوز تو من و تو کہتا ہے اور جبتک دل ہے جدائی ہے اور تو گستاخانہ کلام کرتا ہے اسن اجب القتل ہے + نداکہہ نے کہا مین نے اپنے سرکو آپ قطع کیا ہے تم کسکو قطع کروگے - بشن نے کہا سر پر کچہہ نہین ہے فقط اہنکار ہے اور اہنکار پر کرت سے ہوا ہے اور پرکرت پورکہہ سے جب ایک پورکہہ ہے سب پر کچہہ نہین راجہ نے کہا ہرناکس وغیرہ نادان تہے اونہون نے نہ جانا کہ سوم کا بشن ہم ہین تمنے ہرناکس وغیرہ کو کیون قتل کیا - بشن نے کہا نہ مین نے کسیکو مارا اور نہ کوئی مجہسے مرتا ہے حباب دریا سے پیدا ہوتا ہے پہر دریا مین ملجاتا ہے وہ جو آتا ہے وہ بے جسم ہے +

مؤلف خواہش و رجہ شہوت د بر ہما بالمعنے و حد ہین جب آدمی کو کسی چیز کی خواہش ہوتی ہے اوسکے پورا کرنے کو کوشش کرتا ہے مثلاً جب بہوکہ لگتی ہے طعام کو تلاش کرتا ہے اگر مہیا نہین ہوتا روپیون کو ڈہونڈتا ہے تاکہ اوس سے خرید کرے جب روپئے نہین ہوتے ہین منعم و مہاجن و سردار سے التجا کرتا ہے جب اون سے کامیاب نہین ہوتا مردون و دیوتون حتی کہ برہما سے دعا مانگتا ہے - غضب و تم درود را ایک ہین جب دشمن کے دفع کو دل چاہتا ہے سلاحات ڈہونڈتا ہے جب نہین پاتا کسی زور آور سے مدد چاہتا ہے جب ہر طرح مایوس ہوتا ہے دیوتاؤن حتی کہ رودر سے ملتجی ہوتا ہے +

ست و تمیز بشن ہے اگر اسکا اثر ہوتا ہے عقلی تدبیرون سے کام دل حاصل کرتا ہے جو تمیز سے کام کرتا ہے وہ بشن کا اوپاسک ہے اور اوسکی اوپاشنا یہی ہے کہ راستی اور عقل سے کام کرنا ست کی ضد است ہے بمعنی جہل اور اوڈیا و مایا جو بے تمیز ہوتا ہے وہ بدراہی سے اپنے ارادے کو پورا کرنا چاہتا ہے

جو بدراہی سے شہوت وغضب کی تکمیل چاہتا ہے وہ شیطان واسر وجاہل وحشی حیوان ہے جو نیک راہی سے کوشش کرتا ہے وہ انسان ہے اور دیوتا اور فرشتہ اور اولیا +

جبتک شہوت وغضب کا اثر کسی متنفس کے دل مین رہتا ہے محتاج بالغیر رہتا ہے ۔ مثلاً حکومت کو راجون کا اور رعیون کو تجارت وغیرہ کا اور امداد کو یارون کا اور تربیت کو استادون کا اور بہشت کی نعمتونکو دیوتاؤن کا یا خدا کا جب شہوت وغضب دل سے دور ہوتی ہے نہ تمیز کی درکار رہتی ہے اور نہ جہل کا خوف نہ بہشت کی تمنا نہ دوزخ کا ڈر نہ زندہ سے احتیاج نہ مردے سے پرواہ نہ عبودیت کا خیال نہ ربوبیت کا وہم اس حالت کو ادویت کہتے ہین اور جب جو اس منزل پر پہونچے وہ آہنگ برہم کھے بیجا نہین ہے کیونکہ جسکو بخوبی تمیز ہو جاتا ہے کہ مین مثل حباب کے دریا سے برآمد ہوا اور پھر دریا مین ملونگا اوسکو کسی سے بیم رجا نہین وہ عبد نہین معبود ہے جسکو یہ علم نہین یا علم ہے اور علم پر عمل نہین وہ ایسا دعوے کرے ۔ اگھوری یا بام مارگی یا راجھس یا شیطان غرض کہ ناقص ہے +

عبادت اور ریاضت وجپ و تپ غرضمند کرتے ہین بے غرض جو کچھ کرتے ہین فقط دنیا مین گذران کو مصلحت وقت یا ترحم مزاجی سے کرتے ہین تمام لشٹ پوران کا حاصل مطلب مختصر ہے نادانون کے دل کے قائم کرنیکو بطور سوال وجواب عمرو زید ہر نوع کی گفتگو ہے جتنے آدمیون کا ذکر اس حکایت مین ہے ایک وقت مین حاضر نہ تھے مصنف سائل اور وہی جواب دہ تہا افسوس ہے کہ مدعا فہم دنیا مین النادر کالمعدوم ہے اور قصہ وکہانی پر نگاہ رکھنے والے مور وملخ سے زیادہ ہین جتنے مردم زندان مین مذہب کے مقید ہین بالکل غور نہین کرتے ہین مثلاً نور افشان ۱۲ نومبر ۱۸۷۴ء کے صفحہ ۲۱۳ کے ۳ کالم کی ۲ سطر مین رقم ہے کہ خدا روح ہے اور انسان جسم پھر ۲۱۴ صفحہ مین لکھا ہے کہ ہندو خدا کو مجسم قرار دیتے ہین اور اوسی مین رقم ہے کہ خدا ہر جگہہ موجود ہے ۔ ہندو جو علم وعقل رکھتے ہین وے خدا کو روح وجسم سے منزہ سمجھتے ہین اور احمقون کا کیا ذکر کرنا ہے اور جب عیسائی خدا کو روح قرار دیتے ہین او

انسان کے جہام مین بھی روح بتاتے ہین فقط خدا مین اور انسان مین اتنا تفاوت سمجھتے ہین کہ انسانی روح فی الحال جسم کے اندر ہے مرنے سے بہشت یا دوزخ مین رہیگی اور خدا کی روح فی الحال غیر مجسم ہے مگر جب وسنے اپنے اکلوتے اور موسے سے باتین کی تہین جسم بھی اوسکے تہا پس جیسی دلیلین عیسائیون کی ہین ویسی ہر مذہب والون کی ہین — جب خدا کو ہر جگہہ سمجھتے ہین — ہمارے شیخ سدو کے سندر مین کیون نہین سمجھتے ہین — سبب یہہ ہے کہ جسوقت مین ہر ایک مذہب کی کتابین بنی تھین اوس وقت کے مردم اور بنانے والے صاحب علم نہ تھے اب جو صاحب علم بحث کرتے ہین — مذہب کے پیرو مثل کلائے بہا علیہ عند آ بتاتے ہین ہنود کے مردم قدیم زمانے کے با علم تھے اون کے نحواے کلام کے سمجھنے کو اس وقت کے مردم عقل نہین رکھتے ہین اگر آدمیون کے سر مین عقل آجاوے یہی مسئلہ کافی ہے کہ خدا دریا ہے اور موجودات حباب خدا جدا کاش ہے اور اجسام مثل اکاش — خدا تخم ہے موجودات شاخ و برگ وغیرہ — خدا روح ہے موجودات جسم — خدا نقطہ ہے موجودات خطوط و اشکال — خدا واحد ہے موجودات اعداد — خدا مصدر ہے موجودات مشتقات — خدا جا و دانی ہے موجودات فانی خدا ایک صورت ہے — موجودات شیش محل — خدا گھڑی ہے اور موجودات اوسکے پرزے — نہ کوئی دیوتا ہے نہ کوئی دیبی — دنیا مین کسیلئے علم کسی نے طاقت کسی نے دولت کسی نے مکر و فریب و زور ظلم سے چندر وز تا ہی دنیا کی کو اپنی خرابی آخر خاک مین ملا جیسے اوس سے ہوا تہا نا دانون نے اوسکو عجیب الخلقت یا نادر خیالات سمجھ بنا دیا جو کچھہ کہ وہ مشہور ہوا —

ظہور چہارم پہلاد کی حکایت

ہرناکس ایک عظیم الشان راجا تھا وہ دین و دنیا کا اپنے تئین بادشاہ سمجھتا تہا اور دیوتون اور فرشتون کو اپنا محکوم گمان کرتا تھا اور جیسی تعریف اوسکی تہی ویسے اوسکی عمل کی — اوسکے ایک بیٹا تھا جسکا نام پہلاد تہا جب وہ

تربیت کے لایق ہوا اوسکو مکتب مین اوستاد کے حوالہ کیا چند روز کے بعد اوسکا آموختہ سننے کو اپنے روبرو طلب کیا۔ پہلاد نے کہا اے باپ بغور تمام سماعت کر کہ حکمت جو دید و شنید مین آتا ہے خواب کی مانند جہوٹہا ہے واجب ہے کہ اودہیتی ایشن کو پہچان کہ وہی سچا ہے۔

باپ نہایت آزردہ ہوا اور سکر اجارج کو جو اوسکا معلم تھا طلب کر اوس سے کہا کہ تونے اسکو سنت بنایا جو مہمات سلطنت کے خلاف ہے۔ معلم نے کہا کہ اندک صبر کرو مین اسکے خیال کو بدل دونگا تب راجانے بیٹے سے کہا اگر تو بر خلاف آئین سلطنت کے خیال کریگا تیرا اندارک ہوگا۔ پہلاد نے جواب دیا کہ پیدا کرنے والے و مارنے والا ایک ہی ہرمیشر ہے دوسرا کوئی نہین جو میرا ناس کرے وہ آتما آپنا شی ہے جو جگت مین ہرکا شک ہے تو ہوش سمہال کے بات کر۔ باپ نے کہا کہ جسکو تو یاد کرتا ہے وہ کہین نظر نہین آتا ہے۔ اور مجھے سلطنت کا سلطان ہر کوئی جانتا ہے۔ بیٹے نے کہا اوسکی یہی تعریف ہے کہ آنکھون سے نظر نہین آتا ہے اور کسی حس سے محسوس نہین ہوتا ہے کیونکہ جو محسوس ہوتا ہے وہ فنا ہوتا ہے وہ آبنا شی ہے۔ باپ نے کہا کہ تو میرے خلاف رائے کے یقین کرتا ہے تیرے واسطے بہتر نہین۔ بیٹے نے کہا تو اور مین اور حکمت سب فانی ہین جا و دان چیتن وہی آتما ہے۔ باپ نے کہا انتظام عالم کا برہما و بشن و مہیش سے ہوا ہے۔ آتما جڑ ہے چیتن مایا ہے یعنے جنسے انتظام ہوا تو جڑ کو چیتن کیون سمجہتا ہے مایا کو چیتن سمجھ اسکی طرف متوجہ ہو ورنہ تجھہ پر بڑی مار ہے اور گہر سے نکال سکر اجارج کے حوالہ کیا۔ بعد چند سے پہر طلب کر آموختہ سنانے کو فرمایا۔ بیٹے نے کہا بشن ہر وہ ویا پک اور پورن ہے اور تمام حواسون مین اور تمام موجودات مین محیط ہے یہی پڑہا اور یہی سنا اور یہی سمجہا۔ اور کچہہ نہین جانتا ہون۔ باپ پہلے سے زیادہ رنجیدہ ہوکے بولا کہ تیرا خون کرنا مجھپر فرض ہوا۔ افسوس ہمارے خاندان مین یہہ آگ لگی ❊

موٗلف ہرناکس کی اور اوسکے مکان کی جسقدر تعریف کی یہ شاعرانہ مبالغہ ہے اور اوسکو جو خدا سے منکر قرار دیا اسکی اصل یہ ہے کہ اوسکا مطلب تہا

دنیاداری کی آئین سیکھے نہ فقیری و تیاگی کی -
سکراچارج نے جو خوشامدی باتین کہین اس سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ ست جگ
کے زمانے مین جو مثل سکراچارج فاضل اکمل تھے لالچی و خوشامدی دست بھی رہے خون کا
بولنے اور لکھنے والا ایک نہین ہوا - جس مفتی نے داراشکوہ کی قتل کو فتوا دیا
کیا سچا تھا - پاراسر نے میتری سے کہا کہ جسطرح کی دھمکی پہلاد کو ہرناکس نے دی -
اگر تجھے کوئی دھمکاتا تو فوراً اپرم ماتما سے منکر ہوا سیکو پیشتر کہتا -
مؤلف جیسے رکھا یا مذہب والے اور زن و زمین و زر کے لالچی اور کاٹ کے الّو
تبدیل مذہب کرتے ہین +
میتری نے جواب دیا پہلاد نے بشن سے الفت کر کیا حاصل کیا کم بخت نالایق ناشدنی
آگ و خاک کا خطاب پایا اور اوس نادان نے خودی کو خود تیاگ کر بشن کو اپنے
اوپر سوار کیا یعنے بشن مین جا ملا جو لذت راج و حکومت و دولت مین ہے اسمین
کہان ہے تمام ناموں مقدس اسی کی فکر مین گھومتے رہتے ہین اور جب مستورات
کے پاس بیٹھے تب ہی عیب کی آواز سنتے رہے القصہ پاراسر نے کہا کہ زان بعد باپ
نے سپاہ کو حکم کیا کہ شمشیر برہنہ کر اسکو ڈراوین کہ اونہون نے حکم کی تعمیل کی
اوس وقت پہلاد کہتا تھا کہ سپاہ و اونکے فنر اور سلاحات اور اونکے حرکات سبب
سے بشن کا روپ نظر آتا ہے اور بے خوف بجاے خود قایم رہا اور بشن کہتا رہا باپ
نے پھر سمجھایا بیٹے نے جواب دیا کہ تو کسے سمجھاتا ہے مین کچھہ ہی نہین جو ہے وہ
بشن ہے سرپر کوئی مین نہین جانتا ہون اوسکے اندر ابناشی ہے تو کسے ڈراتا اور پہلاتا
ہے - جب تو حقیقت کو جانیگا اپنے خیالات سے منفعل ہوگا - اوسوقت سپاہ
کے افسر نے کہا اے راجا ہمارے ہتھیار اسپر مؤثر نہین ہوتے ہین اور نہ ہمارا
رعب اسپر غالب ہوتا ہے کہ اسکا جسم الماس سے زیادہ سخت ہے - راجا نے
مست ہاتھیون کو اوسپر چھوڑا کہ پانؤ سے دباوین اور دانتون سے کچلین ہاتھی
اپنا زور تمام کر عاجز ہو بھاگے اور پہلاد کہتا اور سمجھتا رہا کہ ہاتھی اور اونکے دانت و
پانؤ سب ہے بشن کی رنگ و بو کو دکھاتے ہین - پھر راجا نے آتشکدہ مین اوسکو
ڈالا لیکن وہ نہ جلا کہ جسکو آگ لگتی ہے اوسکو اسنے جلا دیا تھا - اوس وقت

پہلاد نے کہا کہ عناصر سے عناصر کو کسطرح نقصان ہو سکتا ہے اور جیسے سمند آگ مین رہتا ہے یہ مطمئن بیٹھا رہا ۔
مؤلف ہنود کے ایسے قصص کو دیکھا اور روایت والون نے گلذار بنا لیئے ہین ۔ ارجن سے کرشن نے کہا ہے کہ جو آتما گیان سے پاک ہو جاتی ہے وہ کسی آفت سے مبتلا نہین ہوتی ہے اور مثل گل نیلوفر نظر آتی ہے ۔ پھر سکرا چارج کے بیٹون سے راجا نے کہا سام ودام وڈنڈ وبہید سے ہمکو میرا مطیع کر دوے پہلاد کو ہمراہ لیگئے اور جسطرح برہمنون کا دستور ہے اوسے سمجھانے لگے اور سکرا چارج سے سمجھوایا ۔ پہلاد نے اوسکو بھی برہمن سکرا چارج سے کہا کہ تمکو اپادیش کرنا نہ چاہیئے **شعر** تو برای وصل کردن آمدی ✤ نہ برای فصل کردن آمدی ✤ گورو نے کہا دھرم ارتھ کام موکھش وہی ہے جو گورو کھے یا راجا کھے ۔ پہلاد نے جواب دیا کہ ایک ہی آتما ہے کہ جسکا نام تم لو مین سب مین ایک ہی آتما کو دیکھتا ہون ✤
مؤلف اے بھائیو تم دیکھو گورو جی سکے اوپدیش کو جو ست جگ کے تھے اور مین توبہ کرتا ہون اپنے خیالات پر جو آجکے رہبرون پر الزام کرتا ہون کیونکہ ۔ پس از سہ سال اینعنی محقق شد بخاقانی ✤ کہ بورانیست بادنجان و بادنجان بورانیست سکرا چارج کسی کام کو کہین گیئے پہلاد نے مکتب کے اطفال کو وہی علم سکھایا جو کہ خود علم لدنی سے پایا تھا اطفال نے کہا کہ ہنوز ہماری عمر کھیلنا ورکودنیکے ہے اور جوانی عیش وآرام کو یہ علم تب سیکھینگے جب قریب المرگ ہونگے پہلاد نے سمجھایا کہ ۱ جنم لینا ۲ طفولیت کی تکلیف اوٹھانا ۳ جوانی کی تردد ات مین مخمور ہونا اسمین آرام کبھی نہین ہے غور کرو کہ یہ کیسے تکلیف دہندہ ہین جب پیری ہوتی ہے جواس مین خلل ہوتا ہے اور مرگ کا خوف پیدا ہوتا ہے اور اپنی سہو وخطا سے نادم ہوتا ہے اور حسرت کو ہمراہ لیجاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ مین نے جسم کو فضیلت دہی تناسخ کو قبول کیا اوس وقت یہ بھی خیال کرتا ہے کہ اگر اب اس آفت سے رہا ہون مکرر ایسی خطا نکردن لیکن جب پیدا ہوتا ہے آج کا کام کل پر رکھے عمر کو تمام کرتا ہے اور یہ نہین سمجھتا کہ میری ابتدا کیا ہے اور اخیر کیا ہوگا اور کہان سے آیا اور کہان جاتا ہے جیسے کسی کو جواہر بے بہا ملے اور اوسکی قدر نجان کے پھینکدے

دیہہ انسانی قالب پاکے جو اسکی قدر نہجانے اوسکو کیا حاصل ہے ۔ بہوک پیاس
غیرہ مین جو مبتلا رہتا ہے اور اسکی حقیقت کو نہین جانتا ہے وہ نابینا ہے پس ہمکو
چاہیئے کہ آہنکار جسمانی کو ترک کر روحانی آتما کو پہچانو کہ اندر و باہر وہی ہے باپ بیٹا
کچھہ نہین اور نہ کوئی برن ہے اور نہ کوئی آشرم ہے آتما ان سب بلیات سے منزہ
ہے جگت مین مختلف رنگ نظر آتے ہین اصلی رنگ اوسکا کوئی نہین ہے یا
بلور کے ٹکڑے مین ایک سوم پرکاش ہے نام وہ روپ برہم ہے اور نیارا ہے سب سے
جدا ہے جب اسپر یقین کروگے خود بخود اروپ کے روپ ہو جاؤگے ۔ اور دنیا
کے افکار سے جو محض سراب ہے نجات پاؤگے ۱ ادہیاتمک ۲ ادہ بہوتک
۳ ادہ اتمک اپنے رہائی ہوگی کیونکہ یہ سب تاپ جسم سے متعلق ہین جب اسکا
اہنکار دور ہوا جملہ آفات سے بری ہوا بس دنیا کو ترک کرادوت ہو یا دوجی
برہم کو پہچانا وہ ہر قسم کے تناسخ سے بری ہوا ۔
پارسر نے کہا اوس وقت سکر اچاریج آگیا اور اوسنے دیکہا کہ جملہ اطفال پہلاد
کے ہم سبق ہوگئے اوسنے راجا سے ظاہر کیا وہ مکتب مین آیا اور ہر ایک لڑکے سے
سنا کہ وے کہتے ہین کہ جسم کسی جگہہ دنیا و عقبیٰ مین نہین ہے فقط ایک ہی آتما ہے
اوسنے فکر کیا کہ کس ترکیب سے اس لڑکے کو ہلاک کرون +
میتری نے پوچہا کہ اے پارسر تو کون ہے جو کہتا ہے کہ جسم فقط سراب ہے
جواب دیا کہ پنڈتون سے دریافت کر مین پنڈت نہین ۔ میتری نے کہا اگر تو
پنڈت نہین جاہل ہے جواب دیا کہ یہ بھی نہین میتری نے کہا کہ ایک بات کا اقرار
کر جواب دیا کہ جو پوچہتا ہے سوہی مین ہون اوسنے پوچہا کہ پوچہنے والا کون
جواب دیا جو تو ہے وہی ہون میتری نے کہا کہ مین ہنوز نہین جانتا کہ مین کون
ہون اوسے کہانیکو کہو +
ہرناکس نے رسوئی کرنے والے برہمنون سے کہا کہ اسکے کہانے مین زہر ملاؤ اونہون
نے ویسا ہی کیا ۔ پہلاد کہانے کے وقت مین طعام و شراب کو بشن ہے کہتا تہا
چونکہ پہلاد کے سینہ مین بشن تہا یعنے زہر نے اثر نکیا +
مؤلف ہے یہی ہین اگر برہم کے جاننے والے ہوتے فوراً راجا کے کلام کو سن فرار ہو جاتے

اور کبھی طعام مین زہر نہ ملاتے جونکہ لوبھہ کے بوجھہ کے تلے دبے تھے زہر کھلانے کو تیار ہوگئے - القصہ جب پہلاد زہر کھانے سے نہ مرا برہمنون کو یہ خوف ہوا کہ راجا کو گمان ہوگا کہ ان مہاپرشون نے زہر نہین کھلایا -
اے میتری اگر تجھے کوئی زہر دینے کو کھے جو جاہے تجھسے کھلالے - پہلاد جیسے دل وجان سے پرمیشر سے الفت کی - میتری نے کہا کہ نہ کوئی پہلاد تھا اور نہ ہرناکس تھا فقط کہانی تھی جو ہے مین ہون یا تو ہے +
پارس نے کہا تو پاکھنڈی ہے - مثل پہلاد کے تیرا دل صاف نہین ہے مکار کا موُنہہ دیکھنا ناروا ہے - میتری نے کہا بیشک پاکھنڈ سے زیادہ اور کوئی گناہ نہین ہے کہ تمام دنیا خودی سے موجود ہوئی اور کہتا ہے کہ مین کچھہ نہین اور سب کام جسم کے کرتا ہے - اور جو اس اپنا فعل ہے اور کہتا ہے کہ جیو ہون اور اس سے زیادہ پاکھنڈ ہے +
پت پد تو یم پد اس پد کو خیال کرتا ہے بیشک میری صورت دیکھنے سے تجھے پاپ ہوگا لیکن تو تمیز پاوے گا جب مجھے ترک کریگا +
پارس نے پھر پہلاد کا قصہ کہنا شروع کیا یعنے سکراچارج سے ہرناکس نے کہا کہ اوسکو تمام کرو - گوروجی نے کہا کہ تواسی کو ترلوکی کا ناتھہ سمجھہ دشمن سے بجھے گیا مطلب چاہیئے کہ اس سے محبت کرا اور دشمن جو اسکا دشمن ہے اوس سے نفرت کر - سنتجا گورو باپ سے اوسکا حکم رد نکر - اے میتری غور کرکے سمجھہ گورو ایسے مہاپرس ہین جیسے سکراچارج - سکراچارج سے ہزار مرتبہ مجھہ فضیلت ہے کہ وہ میرا شاگرد ہے - میتری نے کہا کہ جو ہدایت اور فعل سکراچارج نے کیئے یہہ ہی تمہاری تلقین ہوگی جواب اوسکی سمجھہ مین میرا کلام اثر نہین کرتا تھا کہ باشنا سے لپٹا تھا اور وہ علم سیکھنا چاہتا تھا جس سے کوئی زندہ ہو اور کوئی مرے - لسی کرن او چاٹن - اے میتری ایسے پیرومرشد سے توبہ کر - میتری نے کہا میرا تو گورو ہے تجھسے نہین ڈرتا کیونکہ تو ایسے واہیات خیالات سے منزہ ہے - پارس نے کہا شاستر کا خلاصہ ہے ۱ گورو ۲ اتیت ۳ راجا ۴ شیر ۵ سانپ ہمیشہ انسے ڈرنا چاہیئے انکو کبھی دوست نہ

سمجہنا چاہیئے پس تو مجہے کس طرح دوست سمجہتا ہے اگر ظاہر کرون تو ابہی مرجاوے
میتری نے کہا تم مہربانی کرکے وہی کہانی کہو +
پہلاد نے سکراچارج سے کہا کہ ہم سب سے حقیر قوم ہین اور تو شریف بتاتا ہے کس
طرح یقین ہو اور تو باپ کو گوروئے برابر بتاتا ہے یہہ جہوٹ ہے کیونکہ باپ پرورش
کنندہ جسم کا ہے کیا غلطی پر ہے جو باپ کو رہبر بتاتا ہے اے نادان کیا باپ
موت سے رہا کر سکتا ہے باپ کی تعظیم ضرور چاہیئے مگر باپ کا تصور کرنا لازم نہین
ہے مین بجز چارون اور گورو نہین جانتا تو کہتا ہے کہ تجہے بہگوان سے کیا غرض
ہے اگر تو حقیقت سے آگاہ ہوتا ایسا لغو کلام نہ کہتا۔ سکراچارج شرمندہ
ہوکے بولا کہ تجہے جو مطلوب ہو اوسکے بخشنے کو تیرا باپ تیار ہے پربہو سے کیا
مل سکتا ہے — مریچ وغیرہ جو ریاضت کر رہے تہے سب چاہ مین پڑے رہتے
پہلاد نے کہا کہ تجہے میرے دل کی کیا خبر ہے بجز معلوم کرنے اپنی ہستی کے کچہہ
غرض نہین ہے مجہے کوئی خواہش نہین فقط بہجن سے پرمیشر کے استغنا حاصل
ہوئی اور بہجن فقط نارائن کا تصور ہے سکراچارج نے پہلاد سے کہا مینے تجہے
آگ کے اندر جلنے سے بچایا اگر مین نہ بچاتا تو خاک ہوجاتا اگر میری حکم کی تعمیل نکریگا
فنا ہوگا۔ پہلاد نے کہا تو کیا کرسکتا ہے پالنے و مارنے و پیدا کرنیوالا محسوسات
کا ایک آتما ہے — سکراچارج نے اپنے دہن سے آگ نکالی کہ اوسکو جلاوے
پہلاد نے لشن سے کہا کہ اس ظالم برہمن کے پنجہ سے بچا پہر کہا مجہے غلطی ہوئی
جب ہر شئے پاک و ناپاک مین برہم ہے اس برہمن مین بہی وہی ہے — سکراچارج نے جو دم آتشی سینہ سے نکالا اوسکو اندر کرنے نہ سکا اور سمجہا کہ
موت نے پکڑا کیونکہ بغیر آمد و شد دم کی زندگی محال ہے — پہلاد کی خوشامد
کرنے لگا کہ مین برہمن عاجز ہون جان بخشدو — میتری پہلے شیخی جتاتا
تہا اور برہمت کا غرور کرتا تہا جب جان پر نوبت پہونچی خوشامد
کرنے لگا +
پہر پراسر نے میتری سے کہا کہ آتما کے ادوئیت کو چارون بید اور برہما جو
بیدون کا بکتا ہے وہ بہی نہین جانتا ہے — میتری تو کیونکر جاننے سکتا ہے

میتری نے کہا کہ مین اتیت ہونا چاہتا ہون - پارسہر نے کہا از بس یہہ بہتر ہے لیکن آسرم بتا ؤ کون اختیار کرون - پارسہر نے کہا کہ سنیاسی ہو - میتری نے کہا کہ پہلے برہم چرج وگرہست ہو تب سنیاس لے لیکن یہ پینے سمجہا ہے کہ سب کرم کے تیاگ سے سنیاس ہوتا ہے لیکن بغیر کرم کے نہین ہوتا ہے - پارسہر نے کہا یہی بشن ہے - میتری نے کہا کہ پہر کیا کرون جواب دیا کہ ابہی میرے قول وفعل پر یقین نہین میتری نے کہا میرے پاس بجز جوٹی اور جنیئو کے کچہہ نہین ہے پہر تجہے شک کیون ہے جو برائی ہوتی ہے وہ خیال کرتا ہے کہ پرمیشر کو اپنے سینہ مین دیکہیگا جس نے فقیری کر یہ مرتبہ نہ پایا اوسنے ناحق جنم گوایا

ظہور پنجم ایک چہتری برہمن کی حکایت

اسکندہ ۱۱ ادہیا ۱۴
ص ۲۵۱

ایک برہمن نے مدت تک عبادت کی کہ بشن نے خوش ہو درشن دیا اور کہا کہ تو تپشیا ناحق کرتا ہے اور مجہے اپنے سے دور سمجہتا ہے اپنے دل مین مجہے موجود سمجہہ کے اس تکلیف لاحاصل سے باز رہ - برہمن نے سمجہا کہ جب کوئی تپشیا کرتا ہے اوسکی تپشیا کے ہرج کو کوئی صورت موجود ہو ور غلامی تہے یہہ وہی صورت ہے اور یہ نہ سمجہا کہ جسکو مین تلاش کرتا تہا یہہ وہی ہے اور بولا کہ چل دور ہو ور نہ اپنی ریاضت کی آگ سے تجہے جلا دونگا بشن نے اوسکو نادان سمجہہ کنارہ کیا اے میتری جب برہمن حقیقت کو سمجہا بہت پچتایا لیکن کچہہ حاصل نہوا -

مؤلف جبکہ سرعقل سے خالی ہوتا ہے وہ غور نہین کرتے ہین لکیر پر فقیر رہتا ہے کسی اندہے نے سانپ کو چابک سمجہہ اوٹہا لیا آنکہہ والے نے کہا کہ سردی سے اکڑا سانپ ہے اسکو چہوڑ دے ورنہ جب حرارت اسمین ہوگی کاٹے گا اندہے نے قوت لامسہ سے بہی تمیز نکیا اور آنکہہ والے کے قول کو بہی نہ سنا بدگمانی خیال کیا کہ یہہ چاہتا ہے کہ اندہا اوس چابک کو پہینک دے اور وہ اوٹہا لے جب دہوپ نکلی اور سانپ کو قوت ہوئی اوسنے کاٹ کے اندہے کو ہلاک کیا اندہا جو آنکہون یا پینے کا ہوا وسکو نیک و بد کی تمیز نہین ہوتی ہے جو گرشٹ

مین لکھا ہے کہ ایک بے تمیز کو چنتا من مہرہ ملا لیکن اوسنے نہ پہچانا اور اوسکو پہینکدیا۔ آدمی نیک و بد ہر قسم کے ہوتے ہین بعض مشفقانہ نصیحت کرتے ہین بعض غرض سے تو وہ جبتک عقل نہین ہوتی ہے پہچاننے نہین سکتا ہے کہ نصیحت دوستی سے ہے یا دشمنی سے جیسا گمان ہوتا ہے ویسا سمجہتا ہے +

پہر برہمن سمجہا کہ برم آتما اگر آسمان پر ہے میرے سینے مین کون ہے اور جو برمیشر (شبد و سپرس و روپ و رس گند) سے منزہ ہے پہر اوسکی بکہنے کی کونسی صورت ہے معلوم کرتا کہ اوسکا مخاطب ہادی ہے یا گمراہ کنندہ چونکہ متقل مزدور کے باربردار تہا حقیقت سے محروم رہا +

اے بہائیو اگر خدا حس سے محسوس ہوسکتا ہے سینے مین ہے اگر محسوس نہین ہے کچہہ نہین ہے کیونکہ جو شکل ہے وہ فانی ہے +

سینہ کے اندر والا مثل برہما (رجوگنی اور بشن ستوگنی و شیو تموگنی) ہو آسمان تہا نظر و عناصر بصفت عناصر و جزو عناصر کو الب روشنی ذوبہی دہندہ و جمادات و نباتات قوت نامیہ رکہنے والا و مثل حیوانات قوت ارادی والا و انسان رحمانی و شیطانی صفت والا و فرشتہ غرض کہ ہمہ صفت نیک سے موصوف ہے اسکو سب آزاد مذہب والے بہی مانتے ہین اور اسکو تکما جوہر کہتے ہین غرض کہ جو کچہہ انتہاے نظر اور امکان البشر مین ہے یہہ ہے اس سے اعلے کوئی انسان نشان دینے نہین سکتا ہے +

پیغمبرون کی امت والے کہتے ہین کہ خدا نے آدمی کو اپنی صورت پر بنایا۔ ہنود کہتے ہین کہ چہوٹی خدائی جسم انسانی ہے حیف ہے جو عقل اور نقل سے ثابت ہو اوسپر یقین نکرے جسطرح بندر والیکا بکرا اوسکو موضعہ کر دانا کہ سلام کرتا ہے کرے۔

ظہور ہشتم جڑ بہرت کی حکایت

جڑ بہرت اندر کے عبادت مین مشغول ہوا تین ہفتے مین اندر مہربان ہوا جڑ بہرت اندر کو دیکہہ کے ہنسا اور بولا کہ تو کیا دیگا اور وجود دینے کو قدرت

رکھتا ہے یا کسی سے سفارش کریگا - اندر نے جواب دیا مین کچھہ دینے نہین سکتا
مگر برہما سے سفارش کر سکتا ہون اسنے کہا کہ تمہارے واسطے ناحق وقت
کھویا اب برہما کی عبادت کرونگا - پہر سمیر پربت پر بیٹھہ برہما کی عبادت کی
چار مہینے کے بعد برہما آیا اسنے برہما سے کہا کہ تیرے پاس فقط ڈنڈا اور کمنڈل
نظر آتا ہے تو کیا دینے سکیگا برہما نے کہا دینے والا ہر نعمت کا بشن ہے -
جڑبھرت نے کہا کہ تمہاری خوشامد ناحق ہے اوسی سے رجوع کرونگا - برہما نے
کہا مین تجھے ایک منتر سناتا ہون اسکی برکت سے تو بشن کا درشن پاویگا پہر
ہوالہ پہاڑ پر بشن کی عبادت مین مشغول ہوا آٹھہ مہینے کے بعد بشن نے درشن
دیا - اور جڑبھرت کو دیکھہ کے ہنسا اور کہا کہ کچھہ طلب کر - جڑبھرت نے کہا کہ اگر
کچھہ طلب کرونگا کہاں سے دوگے +
ب سب کچھہ اپنے پاس رکھتا ہون بغیر اعانت دوسرے کے جو چاہیگا دونگا
کیونکہ مین کل پر حاوی ہون ج اندر اور برہما کو یہ طاقت نہ تھی تجھے کیونکر
حاصل ہوئی ب وے اپنی حقیقت کو نہین جانتے مین جانتا ہون مین
دوئی پر خیال نہین رکھتا ہون کل کو ایک سمجھتا ہون ج مجھے تجھسے کچھہ
حاجت نہین کیونکہ مین بھی اپنی حقیقت کو جانتا ہون کہ جو کچھہ ہے مین ہون
تو یہان سے آیا واپس جا ب اگر تو اپنے پہلے سے سمجھتا تھا تو نے یہ ریاضت
ناحق کیون کی ج تمہارے امتحان کو ایک ہی پرم آتما ہے کوئی کسیکو
دینے والا نہین اور نہ کوئی لینے والا - میتری نے کہا اے پراسر جب سنکون
کو بشن سے بھی کچھہ حاجت نہین وے تین سنت دہرو کے پاس کیون گئے تھے
پراسر نے کہا کہ بے غرض گئے تھے - میتری نے کہا کہ جب ایک ہے پہر آمد و شد
کس طرح سے ممکن ہے ب تجھے ایک حکایت سناتا ہون جس سے تجھے معلوم
ہوگا کہ آمد و شد بھی ہوتی ہے +

۲ ایک روز نام دیو عبادت کو بدری ناتھہ مین گئے اور ڈنڈا اور کمنڈل ہاتھہ مین
تھا مین نے اونسے ہنسکے کہا کہ اے میری صورت و سیرت تمکو کسی سے الفت
و نفرت نہین ہے پہر ڈنڈا ہاتھہ مین کسواسطے رکھتے ہو جواب دیا تو ہی دشمن ہے

مین سبکو شیو کا روپ دیکھتا ہون پھر مینے کہا کہ منڈل لسواسیطے کہتے ہو جوا
ا کہ دل ہمیشہ سے باغی ہے اوسکے دہونے کو مین نے کہا کہ جب سب شیو ہے
پھر شیو کو کیون دہوتا ہے اوسنے کہا کہ کرتا فعل کا شیو ہے یہہ اس فعل کے
کرنے سے کچھہ نقصان نہین ہے — مین نے کہا کہ تم کہان سے آئے ہو اور
کہان جاؤ گے — بام دیو نے کہا کہ نہ کہین سے آیا اور نہ کہین کو جاؤن گا
مین نے کہا کہ آنا مجھکو نظر آیا — اوسنے کہا تو کون ہے — مین نے کہا کہ مین
شیو ہون اوسنے کہا کہ شیو ایک ہے یا دو — مین نے کہا کہ آنا اور تقسیم کرنا
بھی شیو ہے — دوئیت یہہ سیر ہے جو اربع عناصر سے مرکب ہے تو دیکھہ
دیہ کہان گئے اور کہان سے آئے اور یہہ بھی بدستور قائم ہین ✣
اے میتری تو بالیقین سمجھہ کہ آنا اور جانا سروپ مین ہے حقیقت مین نہین ہے
وے جو تین سنت دہرو کے پاس گئے تھے اونمین مین اور ایک اودبت ہے
دوسرا دتاتری تیسرا بام دیو — برہما کا اوتار اودبت ہے — اور بشن کا دتاتری
اور شیو کا بام دیو — جب ہم اور یہ تینون دہرو کے پاس گئے وہ ہماری طرف متوجہ
ہوا — ہمنے کہا کہ ہم شیو نہین ہین اگر ہم شیو ہوتے اٹل پدوی طلب کرنے
دہرو نے کہا کہ تم ہم ہو تمکو ہی سنت کہتے ہین ہمنے کہا کہ جو ہم ہے گیانی
اور اگیانی کہان رہے — دہرو نے کہا کہ تو کون — دتاتری نے کہا کہ جو
تو ہے وہ مین ہون پھر اوسنے پوچھا کہ مین کون ہون کہ مین ہون وہ
تو ہے — دہرو نے کہا کہ تیرا روپ کیا ہے جواب دیا کہ جو صورت تیری
ہے وہ میری ہے — دہرو نے پوچھا کہ میرا روپ کیا ہے جواب دیا کہ جو تیرا
روپ ہے وہ میرا ہے — دہرو حیران ہوا کہ اب کیا پوچھون — دتاتری نے
کہا کہ کچھہ بات نکر — پھر سنت نے کہا کہ تو نے ناحق اٹل پدوی چاہی آتما
ہمیشہ قایم ہے اسکو فنا نہین ہے پس اٹل پدوی از خود حاصل ہے کہ یہہ
اپنا سی ہے جسطرح سے کہنہ لباس کو دور کرتے اسی طرح سے ایک جسم
کو آتما چھوڑتی ہے دوسرے کو قبول کرتی ہے سریر بھی ایک ہی ہے
ایک سریر کو چھوڑتا ہے دوسرا لیتا ہے —

مؤلف کوئی گمان نکرے کہ یہہ لیل تناسخ کی ہے حال یہہ ہے کہ جب جسم فنا
ہوتا ہے اوس مٹی سے دوسرا جسم بنتا ہے - وہ آتما جو مثل سمندر کے ہے اور
سے مثل حباب کے ایک قطرہ اوسمین پڑتا ہے یہ مطلب نہین ہے کہ وہی روح
دوسرے قالب مین جاتی ہے - تونے جو اٹل پدوی کو چاہا وہ اسی بات
سے ہے کہ ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر ایک مندر ہو لیکن کچھہ اسمین فضیلت نہین ہے
دہرو نے کہا کہ وہ شکل کس طرح حاصل کرون جس راہ سے یہ مرتبہ ملتا ہے -
جواب اوس راہ کو تلاش کر - دہرو نے کہا کہ تم اوسکی حقیقت ظاہر کرو -
سنت سنکے خاموش ہو رہا - لیکن بام دیو نے کہا کہ بجز آتما دوسرا کوئی نہین
دہرو نے کہا اوس طرح سے ظاہر کرو جس سے یقین حاصل ہو - بام دیو نے کہا کہ
ست سنگ سے سنت ہوتا ہے - دوسرے بید کے علم سے تیسرے یقین
سے چوتھے غور اور فکر سے کہ درمیان جان اور جسم کے - جڑ کون ہے اور
چیتن کون ہے کیونکہ انسے سب مطلب ملتا ہے - اے دہرو تو جڑ ہے
یا چیتن اور کیا جانتا ہے اگر چیتن ہے تو کیا ہے اور سمجھہ کہ سب (ست چیت
دہرو نے کہا کہ براگ کی تلقین کرو - جواب دیا کہ تو خودی کو ترک کرکے خاموش ہو
یہی براگ ہے - بام دیو نے کہا چپ ہو رہ یہی براگ ہے جب دہرو نہین رہا
بہرم گیا رہا - دہرو نے کہا مین ادویتی ہون - بام دیو نے کہا کہ اٹل پدوی
کیسی ہے - دہرو نے کہا بڑا نام ہے - بام دیو نے کہا تو نے کیون اوسکو
چاہا تہا اور تینون سنت ہنسے اور کہا کہ ہمنے نہین کہا تہا سنسار کی اوتپت
ہی بکار ہے - دہرو کا کیا جرم ہے - دہرو نے کہا کہ اے یار اسیر مجھے ہمت کی
تمنا ہے جواب دیا کہ باشنا کو چھوڑ - دہرو نے کہا کہ مثل بہوت کے باشنا
سر پر چڑہی ہے کوئی منتر بتاؤ جواب دیا کہ براگ کر کہ جب تو نہ ہیگا باشنا
ار خود جاتی رہی گی - دہرو نے پوچھا کہ براگ کی کیا تعریف ہے - اے
میتری بیٹے دہرو کو اب سمجھایا کہ اوسکا دل صاف ہوگیا مگر ہنسے نہ کچھو
کیونکہ تو سچا شاگرد نہین ہے لیکن تو برہمن ہے تجھپر رحم آتا ہے - میتری نے
کہا کہ اگر مجھے برہمن جانتا ہے تو بہی برہمن ہوگا -

پارسر نے کہا کہ یہی وجہ ہے جو مین نے کہا کہ تو میرا مرید نہین مجھے سامان شمار کرتا ہے — میتری نے کہا تو کون ہے — پاراسر نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہو سکتا ہے تو اہنکار مین گرفتار ہے — دہرو کا قصہ سن —

دہرو نے کہا ایشنا کسطرح جاوے — جواب یہہ سمجہہ کہ ایک ادویت برہم ہے دہرو نے کہا اگر فقط گوبند ہے پہر مین کون ہون جواب دیا تو بہی گوبند ہے — دہرو نے کہا کہ پہر عبادت سے کیا حاصل ہے جواب بہجن اور عبادت چہوڑ دے اور سمجہہ کہ جو کچہہ ہے وہ مین ہون — کیونکہ جو خودی مین خود محو ہو وہی مکت پاتا ہے +

ایک وقت شیو نے کہا کہ تجہے ترلوگی کا راج دیتا ہون — مینے کہا وس سے کیا حاصل ہوگا — شیو نے کہا کہ تیری سب آرزو بر آوینگے — جواب دیا کہ کیا تم تینون دیوتاؤن کا دل تمنا محسوسات سے مستغنی ہو گیا ہے کہ ہنوز تم دنیا کے پیدا کرنے اور پالنے اور مارنے کے فکر مین رہتے ہو پہر مجہے اوس سے کیا حاصل ہے — دہرو نے کہا اے پاراسر اٹل پدوی تو مجہسے لے — جواب دیا کہ گرفتار ہونا نہین چاہتا ہون — دہرو نے کہا اس سے رہائی مشکل ہے پہر ادویت سے کہا اوسنے بہی انکار کیا پہر بام دیو سے درخواست کی — اوسنے جواب دیا کہ ایسا کمینہ فکر تیرا ہی ہے — ہمنے سبکو خاک کرا پنے جسم سے ملا ہے کہ دہرو اوس وقت مثل دیوانون کے جنگل مین پوکارتا تہا کہ کوئی اٹل پدوی لے بیاس کا بیٹا بولا کہ اندر وباہر آتما ہے چل کہان ہے جو لیوے — دہرو اس امر کو سمجہہ بیہوش ہو گیا — مین نے کہا کہ جب مین اور تو ہی نہین رہے اٹل پدوی کہان رہی —

میتری نے کہا کہ تو ہمات دنیا سے نجات کی راہ بتا — پاراسر نے کہا تجھے اس منزل مین پہونچنا مشکل ہے کیونکہ تو پہان وشاسترون وغیرہ کے بندہن مین پہنسا ہے — وسے بہی بہرم ہین جو بندہن مین رہے وہ رہا کیونکر ہو — میتری نے کہا شاسترون سے دل کو ہٹا ڈلنگا — اور اندریون کو قابو کرونگا — پاراسر نے کہا کہ ایہی نجات مشکل ہے — کیونکہ یہہ عمر ونعم

کہ زبان وکان و دیگر اعضا کو معطل کرے مگر دل کو مقید نہ رکھے — اور غور کرکہ
تمام افعال کا فاعل کون ہے کیا استخوان وگوشت وغیرہ جو ناپاک ہین —
میتری نے کہا کہ جسم کو ناپاک کیون کہتے ہو — کیا تمنے سریر کو نہین پایا ہے —
جواب اسمین بہید ہے — نجاست کی تین صفت ہین — شیرین — ترش —
تلخ — غور کرو دنیا کی لذات شیرین ہین تکلیف و مایوسی ترشی ہے — موت تلخی
ہے جو سریر رکھے یہ مصیبت پاوے — جو جسم سے اپنے تئین جدا سمجہے وہ گیانی
ہووے اور جب دوئیتا جاوے تب بہگوان کا روپ ہوجاوے —
میتری نے کہا کہ مفصل کتہا کرو — پاراسر نے کہا کہ تعجب ہے تو کتہا کا ذکر کرتا ہے
اور میرے قول پر یقین نہین کرتا پہر تقریر سے کیا حاصل ہے —
میتری نے کہا کہ کہنا اور یقین دو بات ہین جسکو یقین ہوتا ہے وہ کہانی سننے نہین
چاہتا ہے — پاراسر نے کہا کہ تین اتیت ظاہر مین تین جسم تہے مگر انتہہ کرن
تینون کا ایک تہا — ایک بین — دوسرا ادوئیت — تیسرا جڑ بہرت — باخود
خوش تہے اور کوئی وجہ نہ تہی — میتری نے جواب دیا کہ لاحاصل احمق ہنستے
ہین — کیا تم احمق ہو — پاراسر نے کہا ہم عاقل وجاہل کو کچہہ نہین جانتے — اور
وقت ایک کسبی جو وہ ہوالہ گلنے کو چلی تہی آئی اور بولی کہ مجہے ہدایت کرو ہم ہنسنے
لگے اوسنے کہا کہ مین اب وہ نہین رہی جسکو عوام ہنستے تہے — اب مین نے انکا
اور ست واست کو دل سے دور کیا ہے — تمہارے گورو کی برابر ہون مجہسے بات
کرو — دوئیت نے کہا کیا چاہتی ہے — اوسنے جواب دیا کہ آتما کو پہچانون —
اوسنے جواب دیا کہ ابہی تو خود گورو ہونیکا دعوے کرتی ہے پہر مجہسے کیا ہدایت
چاہتی ہے — اوسنے جواب دیا کہ گورو وچیلہ دو نہین جو سواے پرم آتما کچہہ خیال
کرتا ہے وہ بہرم مین پڑا ہے اور تم ہنستے ہو جو کوئی ہنستا ہے وہ روتا بہی ہے
آتما کا گیان ہونیسے ہنسنا اور رونا موقوف ہوتا ہے —
میری اب وہ حالت ہے جیسے کہ ایک زاغ جہاز پر سے اوڑے — اور جب سواے
سمندر کہین زمین نہ دیکہے آوسی جہاز پر آکے بیٹہے نام و روپ و مہا دکر سب
اچہیا کے ہمراہ ہین — مینے سبکو تیاگ دیا — ہوالہ مین گلنے کا خیال بہی اٹہا لیا

تھا اب وہ بھی نہین رہا — تمکو یہہ آہنکار ہے کہ ہم پرہنس ہین — مین اس پدوی کو بھی کچھہ سمجہتی ہون — پار اسرنے کہا اے میتری دیکھہ کیسی اپنے سوچ وبچار سے جلد ادویت ہو گئی تو ہنوز حقیقت کو نہین پہونچا — بھلا دی کی حکایت کو غور کر +

دفعہ دوم زمانہ سابق مین جڑبھرت جمنا کے کنارہ پر عبادت کرتا تھا ایک روز مین وہان تھا کہ شیر جنگل سے نکل آیا — اور ہرن جنگل کے ... ایک ہرنی جو حاملہ تھی اوسکا بچہ نکل پڑا — جڑبھرت کو اوسپر رحم آیا اوسکی پرورش کو متوجہ ہوا کہ اسکی عبادت مین خلل آیا ایک روز وہ کسی کام کو کہین گیا — وہ بچہ فرار ہو گیا — جب یہہ واپس آیا اوسکو نہ پایا — نہایت متاسف ہوا کہ اوسی غم مین مرا — مگر ہرن کے قالب مین پیدا ہوا — عبادت کے سبب سے اسکو معلوم تھا کہ جنم گذشتہ مین تپشری تھا — پس اوس قالب مین ہمیشہ تصور الہی رکھتا تھا اور جنگل مین جاتا تھا — خلاصہ اسکا یہہ ہے کہ محبت جو کسی شے کی کرتا ہے اوسکا یہی حال ہوتا ہے — آخر وہ اس قالب سے رہا ہوا — اور ایک برہمن کے گھر پیدا ہوا جب دوسال کا ہوا مان باپ بات کرنے کو فہمائش کرتے تھے یہہ بولتا نہ تھا — غرض کہ نودس برس کی عمر تک اسی حالت مین رہا — اوسکے مان باپ نے تصور کیا کہ یہہ گنگ نالایق ہے — اوسکے بھائی اوسکو جنگل مین کھیلنے کو لیگئے — کھیت جو اوسکا وہان تھا اوسکی میڈ شکست ہو گئی تھی — ہرچند کوشش کرتے تھے پانی بند نہین ہوتا تھا — بھائیون نے تجویز کیا کہ یہہ جڑبھرت نالایق ہے اوسکو بجاے مٹی پانی کے اخراج کی جگہہ رکھہ دینا چاہیئے — چنانچہ جیسا کہ چاہا کیا اور اپنے گھر واپس آئے — جڑبھرت کچھہ ملول نہوا اور آنکہین کھولے جنگل کی فضا کو دیکھتا رہا — اوس دیس کا راجا دیبی کو ہر برس ایک آدمی بل دیا کرتا تھا تلاش مین تھا اور کوئی دستیاب نہین ہوتا تھا — اتفاقا وہان راجا آیا جہان یہ جڑبھرت تھا — راجہ نے اسکو مٹی کے تلے سے نکالا اور اس سے پوچھا کہ تو کون ہے اسنے جواب نہ دیا — راجا نے سمجھا کہ یہہ بل دینے کے لایق ہے اور گرفتار کر مندر مین لیگیا — چاہتا تھا کہ تلوار سے سرتن سے جدا کرے

کریک بیک ہوائی غضبناک صورت بنا ظاہر ہوئی - اور تلوار کو چہنکر بولی کہ
یہہ بل کے لایق نہین ہے - بلکہ میرا اور تیرا سر کاٹنے کو توانا ہے -
راجہ نے جڑبہرت سے عذر خواہی کر معافی کی درخواست کی - جڑبہرت مندر سے
نکل جنگل کو چلا گیا -
ایک سردار سانکہ شاستر پڑہنے کو کپل مُن کے گہر جاتا تہا اور اوسکی پالکی کے کہار
تہک گئے تہے - راجا نے اوسکو زور آور دیکہہ کے بجاے کہار لگانیکو گرفتار کیا -
یہہ اور رام دیو کہ وہ بھی اوس وقت موجود تہا گرفتار ہوئے اور پالکی مین انکو
لگایا - انکو کچہہ پروا نہ تھی - ہر چند راجا جلد چلنے کو کہتا تہا یہ کچہہ پروا نکرتے تہے -
راجا نے خیال کیا کہ یہہ باوجود مکرر چشم نمائی تعمیل حکم نہین کرتے ہین - اور انکے شانے
ورم کر آئے ہین انکا حال دریافت کرنا چاہیئے - جب اونکو دیکہا خیال کیا کہ یہہ سنت
ہین معاذرت کی - جڑبہرت نے کہا کہ مجہسے معافی کیون چاہتا ہے تونے بوجہہ
شانون پر دہرا شانون کا بوجہہ پانوٴن پر تہا اور پانوٴن کا بوجہہ زمین پر - پس زمین
سے معافی کی درخواست کر اور تو جس پالکی پر سوار ہے یہ چوب ہے - چوب پر
سوار ہو شیخی کرتا ہے چاہیئے کہ انانیت کو ترک کر -
راجا نے کہا کہ تو راہ نجات کی بتا - اُسنے جواب دیا کہ جسطرح پالکی کو اپنے جسم سے
جدا جانتا ہے اوسیطرح اپنے آتما کو جسم سے جدا سمجہہ - راجا نے کہا کہ پہر مین کون
ہون جواب دیا تو وہی ہے جو کہتا ہے کہ کون ہون - راجا خاموش ہوا پہر
جڑبہرت نے سار دہول یعنے رکہہ و نکہاد کی کہانی کہی -
۲ برہما کا بیٹا رکہو اپنے گہر سے چلکے نکہاد کی ملاقات کو گیا - نکہاد رکہو کا مرید تہا اوکو
عزت سے بٹہایا اور کہا کہانا تیار ہے - گورو نے کہا کہ میٹہا کہانیکو دل چاہتا ہے
مرید نے جو . . . وکو حکم دیا اوسنے اقسام کے طعام کو حاضر کیا لیکن گورو مخاطب ہوئے
مرید نے کہا کہ کیا اسوقت نیند آتی ہے - پیر نے کہا کہ بہوکہہ و نیند اکسے بہی نہین
ہے کیونکہ جب آدمی طعام کہاتا ہے اوسپر کاہلی غالب ہوتی ہے - پس کہانا
اونگنا جسم کے افعال ہین مین جسم سے جدا ہون -
نکہاد نے دریافت کیا کہان رہتے ہو اور کسطرف جانے کا قصد ہے - رکہو نے

جواب دیا کہ مثل آسمان کے ہر شئی مین موجود ہون نہ کہین سے آیا اور نہ کہین جاتا ہے
ہر جا مین موجود ہون تو مجھے سروگ بیاپک جان - اگر تجھے شک ہے کہ سرب کون
ہے یقین کر کہ وہ تو ہی ہے - ازان بعد رکھو چلا گیا -
بعد چندے پھر آیا اور شہر کے باہر ٹھہرا - نکھاد خبر پا کے لینے کو گیا - رکھو نے کہا
کہ یہ شہر اور راج اور ہر جا کو نہین جانتا تو اسکی تعریف کر -
نکھاد نے کہا کہ مین راجا ہون اور شہر اور رعایا میری ہے اور یہہ گھوڑے اور ہاتھی
میرے سواری کے ہین - رکھو نے کہا جبتک تیری آنکھین کھولی ہین تیرے نظر
آتے ہین - جب تیری آنکھین بند ہونگی تیرا کچھہ نہ رہیگا - نکھاد نے نصیحت سنکر
پرنام کر کہا کہ تمہاری نصیحت بے بہا ہے - تم ابھید ہو مین ہنوز بھید مین مبتلا ہون
وہ ترکیب بتاؤ مین بھی ابھید ہو جاؤن - رکھو نے کہا کہ مجھے اپنے سے جدا نہ سمجھ
یہی نصیحت ہے - سب ایک آتما ہے - ازان بعد چلا گیا - اور نکھاد موحد ہو گیا
سبکو اپنے مین اور اپنے تئین سب مین دیکھنے لگا -
جڑبھرت نے راجا سے کہا تو بھی یہی سمجھ جسکو گیان ہے وہی اشرف ہے - ظاہر
مین نام و رنگ بیشمار ہین جیسے دریا مین لہر - فی الحقیقت پانی متعدد نہین
[illegible] کی جڑ آتما ہے تجھے ہر ایک شئے جدا نظر آتی ہے + دانا دلکو برہما سے چینونٹی
تک ایک ہی معلوم ہوتی ہے یہی سمجھہ اسکے اصلی اور کوئی ہدایت نہین ہے
راجا اس نصیحت کو سنکر تارک دنیا ہو جنگل کو چلا گیا اور لذات محسوسات سے
آزاد ہوا + جڑبھرت اپنے گھر آیا اسکے بھائیون نے زد و کوب کیا اسکو
معلوم بھی نہین ہوا اوسکے باپ نے زد و کوب کرنے والون کو منع کیا اگرچہ اسنے
خطا کی تاہم میرا ہی ہے - اسکو تکلیف کیون دیتے ہو +
زد و کوب کرنے والون نے کہا کہ اسکا دل پتھر و آہن کی مانند سخت ہے کہ اسنے
ایسے راجا کو فقیر بنا دیا - باپ نے کہا کیسا ہی ہو سزا کے لایق نہین ہے - پھر جڑبھرت
کو تسلی دیکر پوچھا کہ بات کیون نہین کرتا تجھے موت کا خوف ہے یا جوگ کی حالت ہے
[illegible] اس سنسار سے کسطرح پار اوترے گا - جب مین سریر کو چھوڑ دونگا کیا
میرا پنڈ پھر ملیگا یا نہین - جڑبھرت خاموش رہا +

صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہہ کہانی شنکراچارج کے بعد بنی ہے کہ گیان برہمنون کو بدا غلت بودہ مذہب کے استیصال کے بعد ہوئی ہے +

وھی کہار جو جڑ بھرت کے ہمراہ راجا کے پالکی مین تھے اونہون نے اسکے باپ سے کہا کہ اسنے ہمارے راجا کو ایک لمحہ مین گیانی کر دیا تہا - کہ وہ ابہی سنت ہو جنگل کو چلا گیا باپ نے کہا کہ میری مکت کسطرح ہوگی +

جڑ بھرت ہنسا پھر رویا باپ نے سمجہا کہ بے وقوف ہنوز گیانی ہے - پوچہا کہ تیرا ہنسنا اور رونیکا سبب کیا ہے جواب دیا کہ رونا اس وجہ سے ہے کہ دانائی سے کچھہ حاصل نہوا - بیدوشاستر بہت بڑا ہے مگر حقیقت کو نہ پہونچا - اور ہنسنا اس خیال سے ہے کہ دونیا دل سے دور ہوئی ہے - باپ تجھے میرے ہنسنے اور رونیسے کیا غرض ہے - باپ نے کہا تجھے گیان ہو - جواب دیا کہ جبس دم کرا وس سے تیری تمنا ملیگی مگر آتما کو پہچان - باپ نے کہا کہ دوئی کی تعریف کرو +

جواب جو چاہتا ہے کہ ریاضت کر مطلب کو پہونچے جسم اور جسم کے افعال دونون فانی ہین - پس جو نتیجہ اسکا سمجہ گیا وہ جاودان ہو گیا - جسم چاہے جسقدر مدت رہے آخر ہیچ ہے - مینے جسم کی حقیقت کو خوب سمجہا ہے - مینے اسکی بہت خاطر کی مگر اسنے کچھہ نفع ندیا - پس تجھے لازم ہے کہ سوای آتما دوسرا خیال نکر - آتما چیتن ہے وگیان سروپ ہے - اور اندر باہر محیط ہے - پس تو بات کو چھوڑ یہی آتما جوگ ہے - بھید ست و است کا من سے تیاگ دے کہ آتما ابھید ہے +

باپ نے کہا پاپی آتما کیسے جوگی ہو - بیٹے نے جواب دیا کہ ماضی و حال بجز گوبند کوئی نہین - پھر پاپ و پاپی کون ہے اودیت کو کوئی نہین جانتا ہے - باپ نے کہا کہ مین جیو ہون - بیٹے نے کہا کہ جبتک تو زندہ ہے جیو ہے - تو بتا کہ تیرا برن کیا ہے اور جیو کس آسرم مین ظاہر ہے - بیٹے نے کہا کہ اگر جیو کو آسرم نہین ہے پھر پاپ دین کسکو ہے - جبتک آسرم کو چاہتا ہے - تب تک پن و پاپ کے فکر مین رہتا ہے - باپ نے کہا کہ اگر پاپ دین کچھہ نہین جسم سے جو افعال ہوتے ہین اسکا نتیجہ کسکو ملتا ہے + بیٹے نے جواب دیا کہ انکو آگ مین جلا پھر فکر

کچھہ نہین — باپنے کہا کہ مین ہمیشہ جگ کرتا رہا تو کہتا ہے کہ یاپ و پن کچھہ نہین —
جڑبھرت نے کہا کہ پہلے جگ کی حقیقت کو معلوم کر — برہمن نے کہا کہ مین کرتا ہون
جڑبھرت نے کہا کہ تو اپنے تئین کیا جانتا ہے جسم یا جیو — جواب دیا — کہ مین برہمن ہون
بیٹے نے کہا جب جیو کا برن نہین پھر کیون اپنے تئین برہمن کہتا ہے — تو ست و انیت
کا خیال چھوڑ دے اور پرمیشر کو یاد کر لیوین تب تمہارا دل تسلی پاوے گا —
جب تم سمجھو گے کہ مین کچھہ نہین جو کچھہ ہے برہم ہے جب تو سب کو گوبند سمجھیگا
اپنے تئین اسمین ملا جانیگا یہی گیان ہے بری گیا کون کرے — مین تیرا ایسا بیٹا
نہین — جب تیرا جسم ضایع ہو جاوے پھر اوسکو تناسخ مین ڈالون — پترلوگ
مین کیون جاتا ہے جو پترلوگ جاویگا پھر گریگا — جب یہہ سر پر تیرا نہین ہے — پنڈ سے
کیا حاصل ہوگا — باپ نے کہا مین غلط سمجھتا تہا اب معلوم ہوا کہ تو کامل ہے مگر
پنڈ کی آئین منسوخ نکر کہ مبادا مین بہوت ہو نجات سے محروم رہون کہ اولاد سے
یہی غرض ہے کہ متوفی کا پنڈ کرے — جڑبھرت نے کہا مین ایسا بیٹا نہین جو تجھے
مرنے دون یا پترلوگ جانے دون جو میرے بات سے ایک لمحہ مین نجات پاوے تو
ناحق خوف کرتا ہے کہ پربت ہونگا — جب تو سمجھے کہ جسم سے جدا ہون نجات پاوے
مین وہی تدبیر بتاتا ہون اپنے تئین جسم سے جدا سمجھہ آتما سے وصل ہو — باپنے
کہا تو خود برہشٹ ہوا مجھے بھی برہشٹ کیا چاہتا ہے مین تجھسے عمر مین زیادہ ہون
تیرے واہیات بات نہین سنتا ہون — میری دانست مین کرم کو فضیلت ہے
جڑبھرت نے کہا آپ سچ کہتے ہین مین برہشٹ ہون کیونکہ نام وروپ سے جدا
ہون اگر تو بھی چاہے یہ مرتبہ پانے کو نام وروپ کو ترک کر شعر سمجھاؤن
اپنے کفر کی گر رمز شیخ کو ✤ بے اختیار کہہ اوٹھے اسلام کچھہ نہین ✤
باپ نے کہا پہلے تو پتھر کی مانند نطق سے قاصر تہا جواب سبب یہہ تہا کہ مینے
بہت جنم لیئے ہے اور بہت علم حاصل کیا تہا مگر حقیقت کو نہین پایا تہا اس وجہ
سے خاموش تہا — اگر تو مجھے بیوقوف سمجھتا ہے تیرے اور تیرے بیٹے جو لایق
ہین اونسے کہہ کہ مجھسے بات کرین مین اپنے تئین جڑبھرت اور تجھے باپ نہین جانتا
ہون تمام جگ کو آتما سمجھتا ہون — باپ نے کہا کہ موت سے جو نہایت ...

ہے کسطرح بچاویگا + بیٹے نے جواب دیا جب مکر سر پر ہونے نہ پاوے اور جیتے جی موت کا خوف جاوے یہی موت سے بچنے کا علاج ہے - اگر دنیا وعقبی کی خواہشوں کو دل سے دور کرے حقیقت کو پاوے - میری غرض یہ ہے کہ تمہارے دل سے اواگون کا وہم جاتا رہے تو جوگ کر تا کہ نجات پاوے - چھوٹی عقل والا نہیں جانتا ہے کہ یہہ دم جو آتا اور جاتا ہے کہان سے آتا اور کہان جاتا ہے ...

آدمی اس خیال مین رہتا ہے کہ مین برہمن یا بیش ہون اور یہہ میرا اسباب ہے اور یہہ میری فضیلت ہے - یہہ خیال نہین کرتا جو کچھہ اس قسم کا اسباب ہے یہہ جسم کے متعلق ہے اور جسم فانی ہے - لیکن اسکا فانی سمجھنا مشکل ہے کہ خواہش مثل بہوت کے اسکے دل مین رہتی ہے - جب تو سمجھے کہ آشرم اور برن اور خواہش اور دنیا وما فیہا سب فانی ہے باقی فقط ایک برہم ہے تمام خوف دل سے جاتا رہے اور سمجھے کہ مین اور تو اور سنسار کچھہ نہین ہے - کہ جب تو خودی کو خیال کرلے ہے مرنا اوسکے ہمراہ نظر آتا ہے - جب تو خودی کو چھوڑ دے اور ہر جگہہ آتما کو دیکھے پھر موت کہان رہے - پہلے تو رکھی کیش کو دیکھہ کہ اوسکے دیکھنے سے کل پر نظر ہو جاتی ہے - جیسے تو موت کو یاد رکھتا ہے ویسے اوسکو یاد کر -

باپ نے کہا رکھی کیش کے درشن ہونے کی ترکیب ظاہر کر - جواب دنیا کے شندو نشد سے دل کو ہٹانا یہی درشن ہے - برہمن اپنے تئین شریف سمجھتے ہین لیکن جو مہتر بھی اس رمز کو سمجھے نجات پاوے - باپ نے کہا کہ مین اب حقیقت سے آگاہ ہوا بیٹے نے کہا جب تیرے دل سے خواہش جپ تپ کرم وغیرہ معدوم ہو تب ثابت ہوا کہ منزل کو پہونچا اور رکھی کیش حواسون کو کہتے ہین - جب خواہش جب حواسون کو پرمیشر کی طرف متوجہ کرے وہی پرمیشر ہو جاوینگے - باپ نے کہا کہ افسوس مین پاپی اپنے تئین آجتک برہمن سمجھتا رہا کہ کچھہ نہین ہے جو ہے رکھی کیش ہے +

بام دیو نے کہا تو چاہتا ہے رکھی کیش کو دیکھنا - جڑ بھرت نے کہا اے باپ تو سنتا ہے کہ بام دیو کیا کہتا ہے باپ نے کہا کہ تو اور بام دیو ایک ہی ہے - انہکار دنیا سے ہوتا ہے دور جاتا رہا - لیکن یہ فکر ہے کہ بہت دوست دشمن مین سبب ہین

کبھی کیش کیونکر نظر آوے - جواب سبکو ایک ہی سمجھ - سوال سنت اس
واسطے کام وکرودھ وموہ لوبھ کو روکتے ہین جواب اونکا یہہ مطلب ہے کہ پہلے
انکو چھوڑے پہر سبکو چھوڑ دے اور یہہ سمجھ کہ حواسون کا تعلق جسم سے ہے
تو سب سے جدا ہے - برہمن نے کہا کہ چاہ جیو کو نہین ہوتی ہے حواسون کو
ہوتی ہے - بیٹے نے کہا جب یہہ تیرے سمجھ مین آیا حقیقت کو پایا گیا - باپ نے
کہا کہ آہنکار سے باپ اور بیٹا اور اپنا اور بیگانہ ہوتا ہے - جب خواب غفلت سے
ہوتا ہے کوئی نہین رہتا ہے - سنسار کشتی کے سوارون کے موافق ہے - پار
اوترنے سے ہر ایک دوسری طرف چلا جاتا ہے پس کوئی نہین - جو کچھ ہے مین ہی
ہون - بام دیو نے جڑ بہرت سے کہا تو نے اپنے باپ کو گمراہ کیا - جڑ بہرت نے
کہا اسلی پچھلی نیک کمائی ہے جو اس مرتبہ کو پہونچا - بام دیو نے برہمن سے پوچھا
کہ تو کون ہے - جواب دیا تو میرا روپ ہے اور مین رکھی کیش ہون اور جو تو مجھ
سے پوچھتا ہے تو ہی بتا کہ تو کون ہے - بام دیو نے جواب دیا کہ مین ویسا نہین
اگر ہون سبب یہہ ہے کہ بیدون کی سرتی کے موجب بھگوان کے
بہت نام ہین +

جڑ بہرت نے کہا اُتّم اوپکار وہ ہے جو دوسرے کو گیان یا کچھ دے - اپنے
جاننے والا اوپکاری نہین ہے -

اودیت نے کہا کہ اندریون کی پرورش مین رہ کے کہے کہ مین اودیت ہون
غلط گو ہے - برہمن نے جواب دیا کیا وے جدا ہین وے بھی اسکے شامل ہین -
پاراسر نے میتری سے کہا کہ بھجن کی تعریف کر جواب دیا جبتک خودی ہے سب
کچھ ہے جب خودی نہ ہے بھجن اور بھگوان سب ہی الوپ ہونگے - گوبند مین
محو ہونا ہر قسم کے اعمال کا پورا کرنا ہے +

پاراسر نے کہا ایک تپشری کی حکایت سن +

ایک تپشری کو دیکھا کہ بیچ آگ کی بہوت تپتا تھا اوس نے ہمسے پوچھا کہ تم کون ہو ہمنے
جواب دیا کہ ہم جو ہین آپ ہی ہین - نہ کہین سے آئے اور نہ کہین جاوینگے
تو ہمسے کیا غرض کہتا ہے آگ سے ہمیشہ جلتا رہ لیکن تو بے وقوف ہے کہ

کہ پرمیشر کو یاد نہین کرتا ہے کہ وہ تیا تجہسے جاتی رہے کہ جو دم تیرا بغیر یاد حق کے جاتا ہے
وہ رایگان ہے - یہہ دھوکہہ کے مانند ہے - اور زبان ایک ٹکرہ گوشت ہے - دلی ذکر
سے کسافت جاتی اور لطافت پیدا ہوتی ہے اگر دل صاف نہو اور زبان پر رام نام ہو
لاحاصل ہے - جو محسوسات کو ترک کر ایک لمحہ کو پرمیشر کا دہیان کرے - اوس سے اوسکا
خودی کا جاتا رہے - اور دل صاف وہ ہے جو بے غرض اور بے فکر ہو سمجہہ جب جسم
مرجاتا ہے - خواہش سے کیا حاصل ہوتا ہے کہ کوئی اوسکے ارادہ کا معین نہین ہتا ہے
دل کیسا ہی ضعیف ہو مگر جوان کی مانند ہر طرف دوڑتا ہے جب مریگا کیا کریگا -
اے تپشری تو ظاہر کر کہ تونے کس شئے کو ترک کر فقیری کی ہے - تقیرنے جواب دیا
یہہ مجہے خبر ہی نہین - جڑبہرت نے فقیر کو سمجہایا کہ نارد ایک وقت برہمے وغیرہ کے
پاس گیا - اونہون نے پوچہا کہ کہانسے آئے ہو - آپنے جواب دیا کہ برہم مین سے
آیا ہون اوسی مین جاؤنگا جیسے دریا سے حباب - یہہ جواب سنکر وے خوش ہوئے
برہمے نے کہا کہ تو جب بشن کے پاس جاتا ہے ڈنڈوت کرتا ہے - یہان کہتا ہے کہ
مین برہم ہون اسنے جواب دیا کہ ڈنڈوت کرنے والا اور ڈنڈوت لینے والا ایک ہی ہے
تپشری نے یقین کیا کہ آنا اور جانا اور نام روپ کچہہ نہین -- سب ایک ہی ہین
اور تپشیا کو چہوڑ ادویت ہو گیا +
مؤلف ۱ ہرنی کے بچہ کی محبت کی روایت سے یہہ غرض ہے کہ دنیا مین جب
کسی شئے فانی پر دل زیادہ مایل ہوتا ہے جو کام اوسکو کرنے چاہین اونکے سرانجام سے
دل معطل ہوتا ہے - جس حالت مین ہرنی کے بچے کی محبت سے یہہ اپنی ریاضت کے
کام سے غافل ہوا - جو زن و فرزند و ملک و دولت و تعصب وغیرہ مین مبتلا رہے وہ کیا
کمال پا سکتا ہے - کوئی گمان نکرے کہ ایسا واقع پیش آیا تہا - مثلاً سمجہایا ہے
ورنہ تناسخ بیدانتیون کے نزدیک ہے نہین +
۲ اوسکا خاموش رہنا اور باپ و مان واقربا سے ملتفت نہونا اس باعث سے تہا کہ
اول روز سے اوسکا دماغ اعلی فکر رکہتا تہا اور ہر ولایت کی روایت اور بہت آدمیون
کے حال سے ثابت ہوا ہے - کہ جس سے جس قسم کا فعل جوانی یا پیری مین واقع ہوئے
اوسکی بنیاد اوسکے دلمین اول روز سے قایم تہی +

۳ بہائیون نے جو بد سلوکی کی اس سے یہہ ہدایت ہے کہ دنیا کے مردم اپنی غرض کو مقدم سمجہتے ہین ــ اور کچہہ خیال نیک و بد کا نہین رکہتے ہین +

۴ جو لڑکا اسکو بل چڑہانے کو لیگیا تھا وہ احمق تہا کہ سمجہتا تہا دیبی آدمی کا سر کاٹنے سے مہربان ہوگی +

۵ جس راجانے اسکو بجائے کہار پالکی مین لگایا اسکے بیان سے یہہ مراد ہے کہ راجے وغیرہ بسبب غرور مین حکومت و دولت چشم بینا نہین رکہتے ہین ــ

۶ بیٹے کی نصیحت سے باپ نے کمال پایا اسسے یہ مراد ہے کہ قسمت و دولت و حسن و حکومت و فضیلت کسی قسم کی عمر و قوم سے متعلق نہین ہے خداداد جسکو ہوتی ہے وہی شرف پاتا ہے +

۷ بشن پوران کی ہر ایک حکایت مین رقم ہے کہ مراد وتری وگیا و برنی کے واسطے کہودان اور ہر قسم کا جگ و جوگ و پوجن و عبادت و ریاضت جپ و تپ و تیرتہہ و برت و دان وپن وغیرہ بے اصل ہین ــ اور بید و شاستر وغیرہ بہی کچہہ نہین ہین اور فضیلت قوم و خاندان ناچیز ہے ــ و باپ و بن و لین دین و دنیا کے بد و مکروہ و مرغوب مساوی ہین اسسے یہہ مراد نہین ہے کہ اس مذہب کا پیروی کرنے والا چوری و جہوٹ و زنا و ہر قسم کی بدفعلی کرے ــ یا اگہوری کی طرح کالا دہبہ کر اور جسم سے نجاست لگا گلے مین استخوان کی مالا ڈال ــ آدمی کی کہوپری ہاتہہ مین لے بہیجے پر چڑہ عوام کو دکہاوے کہ میری دانست مین سب شئے مساوی ہین ــ بام مارگیون و انچلیون و بدباسندری والون و شیو و شکت مذہب والون کی طرح شراب و کباب وغیرہ کہاوے ــ اور ماں وبہن کی تمیز کو ترک کر مجمع عام مین بدفعلی کرے یا مردم بہنسون کی مانند جنگل و شہر مین برہنہ پہرے یا سنیاسیون کی صورت بنا دریوزہ گری کرے +

اگرچہ جو فریق اس قسم کے ہین یہہ بیدانتیون کی شاخ ہے ــ لیکن فی الحقیقت یہہ بدمعاش ہین بیدانتی نہین ہین مسخرے سے بیحیا نقال ہین ــ نقال اصل مطلب کو نہین جانتا ہے صورت کی نقل کرتا ہے +

ہر کوئی جانتا ہے کہ پورانون سے شاستر اور شاستروں سے بید فضیلت رکہتے

ہین - اور بیدانت کے معنی ہین بیدون کا حاصل کلام جو اعلے و اشرف ہے - پس بیدانت
مین وہ فضیلت چاہیئے جو کسی طریق مین نہو نہ یہہ کہ آدمیت سے خارج ہو وہ فعل کرے
جسکو جانور بھی روا نہ سمجھے - پس جسکے سر مین عقل کو گنجایش ہو وہ سمجھے کہ بیدانت کا
خلاصہ یہہ ہے آدمی اس فن کو بیدون و شاستروں و نیک چلن سنتوں کی صحبت سے
معلوم کر اپنے غور و فکر سے تجویز کرے کہ موجودات کی اور میری کیا حقیقت ہے آدم ذات
کیا اور جاودانی کیا ہے اور زندگی مین کیا کرنا چاہیئے اور مرنیکے بعد کیا حال ہے اور قوم کیا
ہے اور علم کیا ہے اور دیوتا کیا ہے اور مین کیا ہون اور جو کل کا کل ہے وہ کیا ہے -
جب جسکا دل علم و عقل سے اس بات کو ثابت کریگا - ہر شئے کو ناقص سمجھیگا -
اوسکی نظر مین دولت و سلطنت و حکومت و خوبصورتی مستورات و فضیلت قوم و
خاندان سب ہیچ و پوچ ہو جاوینگے - جس کی یہہ حالت ہوگی وہ گھر کی دولت
سلطنت و حکومت و زن و فرزند کو ناقص و ناچیز سمجھیگا - بیگانے چیز پر کب ہاتھ ڈالیگا
اور جو مرغوب و مکروہ کو مساوی سمجھیگا وہ مرغوب پر بھی مایل نہ ہوگا - اور مکروہ جو
پیش آوے اوس سے ملول نہوگا - ایسی سمجھہ والا جبتک ہوش مین رہیگا گو کہ اوسکے
دل مین پاک و ناپاک برابر ہو مگر ناپاک چیز کو ہاتھہ نہ لگاویگا - اور جب مست بیہوش
ہوگا - ایک دو روز کے اندر بحالت دیوانگی مرجاوے گا +
بیدانت کا سار خودی کو چھوڑنا ہے - اور پرمیشر کو اپنے دل مین اور اپنے تئین پرمیشر مین
سمجھنا ہے - یہہ نہین ہے کہ بد معاشی کو نیک معاشی سے برابر کرنا ہر فعل کو موجد نے
کسی مصلحت سے رواج دیا ہے - جاہل ناقلون نے اوسکو خراب کر دیا ہے -
جوگ بسسٹ و گیتا و بشن پوران و اپنشد وغیرہ پوتھیان بیدانت کی ہین - سب کا
خلاصہ یہہ ہے کہ آہنکار کو چھوڑے اور مرنیکے بعد کا کچھہ خوف نکرے - اور سنسار مین
بموجب مرجاد کے گذر کرے - کسنے لکھا ہے کہ ماں و بہن سے جورو و کسبی کا کام لے
اور نجاست کو جسم سے ملے - اور بیگانہ مال اوٹھاوے یا بھیک مانگ کے کھاوے +
ہر قوم کے مردم کو شاستروں و بیدون کا پڑھنا نصیب نہوا - اور برہمنوں نے
قومی فضیلت کے کافی سمجھہ اسکا تحصیل کرنا ترک کیا - کہانی و نظایر کو سچا - جنہون
نے بیدانت مذہب اختیار کیا وہ اگھوری یا بام مارگی یا سربھنگی غرض کسی قسم کا بد معاش

ہوگیا - اور اس مذہب کو بدنام کردیا کہ اگھور مت ہے جسکے ہروے کی آنکھیں کھولی ہوئی ہین
وہ مکت کا بھاگی ہے - اور مکت اگر کچھہ ہے اس مت سے ممکن ہے دویت مت سے
بیکنٹھہ ملنے سکتا ہے - اگر وہ کہین ہو مکت بغیر ترک مطلق میسر نہین ہے +
بیدانتی نرک وسرگ وتناسخ ونتایج نیکی وبدی کو اس وجہ سے باور نہین کرتے ہین
کہ پیدا ہونے سے پیشتر اور مرنے کے بعد کے حال کو کسیطرح معلوم کرنے کی راہ
نہین پاتے ہین - اور خیال کرتے ہین کہ رنج وراحت ولذت ونفرت جسم سے
ہوتی ہے - جب جسم اس دنیا مین خاک ہوا عاقبت مین عذاب ولذات کا
لذت پانے والا کون ہوگا +

بعض کی یہہ حجت ہے ہر مذہب والے نے نتایج افعال کو بعد مرگ قرار دیا کیا
سب بے وقوف تھے لیکن یہہ کوئی نہین کہتا ہے کہ فلانے نے دیکھہ کے
ثابت کیا ہے مشکل نہین - اگر کہا جاوے ستارے بے شمار اور آفتاب ایک
ہے - اور رعیت بے شمار بادشاہ ایک ہے - جاہل کروڑون عاقل مثل
لقمان ہزارون برس مین ایک ہوتا ہے - بہوت و چڑیل کروڑون
خدا ایک ہے +

جسکی غرض ہے یا ہوئی تھی یا ہو کہ اوس کا مذہب چلے اور اوسکا مت زیادہ
ہو اوسکا قول وفعل محض بے اعتبار ہے - کیونکہ شہوت وغضب سے خالی
نہین ہے - اور جو جاہل ہو وہ مثل حیوان کے ظالم ہے +

خدا محسوسات سے منزہ ہے اوسکے پہچاننے اور اوسکے پانے کو وہ حقدار ہے
جو محسوسات کے دام سے آزاد ہو +

برہمن ہر قوم ہنود کو نیچ اور اپنے تئین اونچ سمجھتے ہین - اور مسلمان و فرنگی کو
ملیچھ کہتے ہین - اور مسلمان ہر قوم کو کافر اور فرنگی ہر قوم کو نیم وحشی کہتے ہین -
بیدانتی کہتے ہین سب سنسار پنج تت سے بنا ہے جیسا ایک ویسا دوسرا -
گیان وکرم سے ایک چوہڑا دوسرا برہمن ہے قوم ونام ونطفہ ووطن کے اعتبار
سے ایک کو فضیلت دوسرے کو رذیلت نہین یہہ اونکا مطلب نہین ہے کہ جوتہ
کا کام مان سے لے - بینگن وپیاز ولہسن وشلجم وگاجر ومولی وککری وتربوز

وگندم و مٹر - غرض کہ جو شئی نباتی ہے ذایقہ ناپسند ہو یا مزاجکو نا موافق ہو - یا کسی طرح کسی وقت مضر ہو دوسری بات ہے - ورنہ ایک پاک دوسرے ناپاک نہین ہے - کیونکہ نفس نباتی ہر شے نباتی مین ہے - ایک شئے حلال دوسری حرام کسیطرح نہین ہوسکتی ہے +

حیوانات بخلاف نباتات حواس ظاہری و باطنی و قواے انفعالی رکھتے ہین - اور گیان اندری و انتہہ کرن جیسے انسان کے ہین ویسے حیوان کے فقط ایک نطق اونمین کم ہے اگر انکی جان پر رحم کرنا فرض ہے سبکی جان کو برابر سمجھنا چاہیئے - اگر انکی جان جان محسوب نہین کیا وجہ ہے ایک جانور سے محبت دوسرے سے نفرت کرے - اور خدا کا حکم خواہ مخواہ اوسکے اندگھو سیڑے اسکا مضایقہ نہین - کوئی طوطا پالے اور کوئی بندر - بیچارے خدا کو اوسکے حرام وحلال مین کیون داخل کرے +

ایسے جو ٹھے ڈھو ٹھے جو مذہب والون نے دیئے ہین اور عاقبت سے ڈرایا اور للچایا ہے اونکے دور کرنے کو بیدانت شاستر بنا ہے - بدمعاشی و بدفعلی کو نہین بنا ہے دنیا کے مردم کے واسطے دویت مذہب نہایت عمدہ ہے اور اوسمین اور اسمین غور کرنے والے کے نزدیک کچھہ تفاوت نہین ہے کہ دویت مذہب والا دریا کے کنارہ پر استادہ ہو دریا کا تصور کرتا ہے +

ادویت دریا مین غوطہ مارتا ہے - دیکھو منطق الطیر مین پروالون کی حکایت کو جسکا آخر یہہ شعر ہے - ہر کہ شد ہم بے خبر ہم بے اثر + درمیان جملہ او دارد جبر وہ شراب جسکو مہا پرشون نے حلال کیا تہا وہ بگیان ہے - بدمعاشون نے کلال کی شراب کو حلال اصول بیدانت کا بنا یا دل کو مارنا بیدانتی ہوتا ہے مثل سانڈھ کے ہر ایک کے کھیت کو کہانا اور ہر ایک کی گاے کو حاملہ کرنا اصول بیدانت نہین ہے +

بھیک مانگنے والے وہ دل و دماغ کہان سے لاوینگے جو بکچھہ دینے والون کا ہوتا ہے اور غلام اوس طرح گفتگو کب کرسکتے ہین جسطرح مالک کرتے ہین -

فقیر جسکو راجے سلام کرین وہ ہین جو دین و دنیا کو لات مارتے ہین - اور

برہمن وے ہین جو سوای برہم دوسرے کو نہین جانتے ہین یہہ جو دنیا دارون کو
بے وقوف بتاتے ہین جیسے چیلے ویسے گورو ہین +

بت پرستی چہوڑو اور جاہلون وکاہلون وگردہیون ولوبہیون اور مورکہہ آگیانیون
کے کہنے کو نہ سنو کہ آٹہہ سو برس سے انہون نے تمکو ظلمات کے بحر بروا وہ مین ٹہکا
رکہا ہے ۔ اور تمہارے زن وزمین وزرکو اپنا تصور کر رکہا ہے ۔ وہ ہم شاسترون
کو پڑہو اور سنو اور اوسکے موافق عمل کرو اور زندے اور مردے بہوت کو تمکو چمٹ
رہے ہین ان سبکو لعنت کرو کہ وقت از دست رفتہ و تیر از کمان جستہ باز نمی آید +

پرمیشر متنفس کے دلکی صفائی کو دیکہتا ہے ۔ جگ کے کباب و قربانیون کے خام گو
اور خیرات کے غلہ کو نہین کہاتا ہے ۔ اور کپڑے اور زیور پہننے کو تمنا نہین کرتا ہے ۔
اور معافی زمین کی یہہ چیزین دنیا مین دنیا دارون کو جیسا حق ہو بخشنا چاہیئے ۔
غیر مستحق کو یا عوض کی طمع سے عاقبت یا جنم آئندہ مین دنیا حماقت کا ہار گلے
مین ڈالنا ہے +

مدت سے فقیر و برہمن ہر قسم کا دان وپن لیتے رہے ہین کس نے عوض پانے کی خبر دی
یا منگوا دی پس انعام کے مستحق ہین ۔ اندہے ولنجے واپاہج یاد رہے ۔ جنہون
نے اچہی خدمت کی یاد رہے جو اچہے کام مین صرف کیا چاہتے ہین یہہ نہین ہین
جو جاہل مطلق قوم یا لباس کے تمسک کو ہاتہہ مین رکہتے ہین +

خدا کے واسطے وہ فعل ہے جو اوسکی مخلوق کو مساوی سمجہہ دوسرے کی دستگیری
کرے وہ نہین جو اپنے یا اپنے قوم یا اپنے خویش و اقربا یا اپنے مذہب والون کے واسطے
غیرون کو دباوے یا ستاوے یا کسیطرح کا رنج پہونچاوے جو خلق خدا کو رنج پہونچاتا
ہے وہ شیطان ہے کیونکہ خدا سب کا ہے ۔ اگر خدا سب سے نا ہے عمر یا زید سے جدا
نہین ہے ۔ اگر خدا باپ ہے میرا بہی چچا نہین ہے ۔ اگر خدا دوست ہے میرا
بہی دشمن نہین ہے ۔ اگر خدا کی قدرت سے جہان بنا ہے نیک وبد کو اوسنے بنایا
ہے ۔ اگر آدمی مجبور ہے مین بہی اپنی تحریر و تقریر کو مجبور ہون ۔ اگر مختار ہے جو اختیار
مجکو ملا ہے بموجب اوسکے حکم نافذ کرتا ہون جو نہ سنیگا اوس پر بڑی مار ہے ۔
کافرون کے واسطے بہی قران مین لکہا ہے +

ظہور ہفتم دہرو کی حکایت

۱ سوئمبہو منو منتر مین اوتان پاد اور بری پرت دو بہائی جکرورتی راجہ تہے انکا آفتاب کے اودے است تک راج تہا - اوتان پاد کی دو رانی تہی ایک سروچی دوسری سونیت - سونیت کے بطن سے دہرو پیدا ہوا تہا - اور باپ کو نہایت عزیز تہا - ایک روز اوتان پاد تخت سلطنت پر بیٹہا تہا اور سروچی پہلو مین - اوس وقت دہرو اپنے باپ کی گود مین آبیٹہا - سروچی حسد کی آگ سے جل خاک ہوگئی اور مار کی طرح بل کہا کے بولی کہ اے دہرو راجہ کی گود سے اوٹہہ جا ورنہ جان سے جاوے گا - اگر تیری تمنا راجہ کی گود مین بیٹہنے کو تہی تو نے میرے شکم مین کیون قرار نکیا - اور زور سے ایک طمانچہ مار اوسکو تخت سے تلے گرا دیا - تہوڑی دیر وہ معصوم بیہوش پڑا رہا - جب ہوش مین آیا وہان سے اوٹہہ روتا اپنی مان کے پاس گیا +

۲ جب مان نے بیٹے کو غمگین دیکہہ کے حال دریافت کیا اوسنے تمام سرگذشت کو ظاہر کیا تب سونیت نے اپنے دلکو قابو کرکے کہا کہ فی الحقیقت میرے طالع منحوس تہے اسی وجہ سے میرے بطن سے پیدا ہوا - اگر تیرا بخت بلند ہوتا ضرور سروچی کے شکم سے برآمد ہوتا لیکن اب کچہہ علاج ہو نہین سکتا ہے - اور بجز صبر کچہہ بہتر نظر نہین آتا - کیونکہ افسوس کچہہ نتیجہ نہین دیتا +

برہمنون کا قول ہے کہ تخت اور سلطنت اور چتر اور فیل اور اسپ بغیر نکوئی جنم گذشت کے میسر نہین ہوتی ہے پس تو اپنے دلکو سمجہا کہ رنج و راحت لازمہ بشری ہے اور صبر کو رفیق بناکے اور افسوس کو چہوڑ کے خالق کائنات کی یاد کر تاکہ تعلقات جسمانی سے آزادی حاصل ہو اور حیات ابدی پاوے +

۳ دہرو نے بمجرد سننے کے حقیقت کلام کو سمجہہ کے کہا کہ اے مادر مہربان مینے غضب کو دل سے خارج کردیا اور اب وہی فعل کرونگا جس سے انانیت معدوم اور برکت موجود ہو کیونکہ تیری نصیحت نے سلطنت کی تمنا کو میرے دلمین حقیر کردیا - پہر گہر سے

[illegible] جنگل کیطرف روان ہوا رفتہ رفتہ ایسے فرحت افزا صحرا مین پہونچا جسکی فضا جنت پر [illegible] رکہتی تہی +

[illegible] باراسنے کہا اے بیتری غور کر دہرو اپنی مان کی ایک نصیحت سن سمجہکے تارک لذات محسوسات و قلمدر و آزاد و اتیت ہوا تجہے مکرر کرر نوع بنوع سے تعلیم و تفہیر کیا ہو نیرے دلمین براگ نے قیام نکیا - آسنے جواب دیا کہ جسطرح دہر کو اوسکی سوتیلی مان سنے حقیر کیا مجہے کسی نے نہین کیا - پس مین کس جہہ سے تیاگی ہوتا +

۵ القصہ دہرو جنگل کی سیر کرتا وہان پہونچا جہان برہما کے بیٹے موسوم سبت رکہہ بیٹہے تہے ہر ایک کو نمسکار کر کے کہا کہ اے مہاراج مین اوتان پاد راجہ کا بیٹا ہون لیکن میرے دلمین براگ نے جگہہ کی آپ مہربانی کر کے علم الہی کی تعلیم کرو +

۶ - رکہیشرون نے جواب دیا کہ تو پنج برس کا طفل نابالغ ہے اس عمر مین براگ تجہے کس طرح ہوا - چندے صبر کر کہ ہنوز تو جوگ کرنے کے لایق نہین ہے کیونکہ تونے ہنوز سرد و گرم زمانہ کا نہین دیکہا اور تیرا دل لذات محسوسات سے سیر نہین ہوا بجواب اس کلام کے دہرو نے کہا کہ اگر تم مجہے ہنوز غیر مستحق سمجہ کے راہ حق کی ہدایت نکروگے مین اب گہات کرونگا +

۷ - رکہیشرون نے اسکو طالب صادق تصور کر کے باخود کہا کہ جو ارادہ مضبوط کرے وہ خالق کائنات کو ضرور واصل ہووے - پس یہہ ضرور تلقین کا مستحق ہے - پہر دہرو سے پوچہا کہ تیرے دلکی تمنا کیا ہے اسنے جواب دیا کہ مین اوس مرتبہ کو چاہتا ہون جس سے اعلے اور کوئی مرتبہ نہین ہے -

۸ - پہر ہر ایک رکہیشرنے ایک ایک رمز اسکو بتائی ۱ مرنچ نے کہا کہ پرمیشر کا بہجن کرنے سے تمام آرزو برامد ہوتی ہین - اور باور کر کہ جب جو خودی کو چہوڑ پرمیشر مین دل لگاوے ممکن نہین مراد دلی سے محروم رہے ۲ اتری نے فرمایا دل سے باشنا کو نکال کے پرمیشر کو دل مین دہر کہ وہ سب سے بلند مرتبہ مین ہے تب جو چاہیگا پاویگا ۳ انگرا بولا جو تیرے دل مین متمکن ہے وہی برہما ہے جیونولی تک کے دلمین بیاپک ہے اور غور کر کے سمجہہ کہ سب کچہہ وہی ہے اور کوئی کچہہ نہین یہی

بلند مرتبہ ہے ۷ کرت نے فرمایا کہ جگ پرش آتما کا سمرن کر جب وہ مہربان ہوگا تب مراد کو پہونچیگا ۵ پلہہ نے ہدایت کی کہ اگر برہما کے مرتبہ سے بلندی پر چڑہنا چاہتا ہے اوسکو دلمین جگہہ دے جسکی سمرن جگت ہے ۶ بہرگ نے بیان کیا کہ تمنا کو دل سے نکال کہ سب سے اعلے مرتبہ یہی ہے کیونکہ جبتک تمنا رہتی ہے بلندی پر پہونچتا نہین ۸ بشسٹ نے بیان کیا کہ پرمیشر مین دلکو محو کر اور خودی کو چہوڑ ایشر مین دل کو جوڑ یہی ست ہے +

۹ — دہرو نے سوال کیا کہ آتما کا تصور کس طرح سے کرون اور ترکیب اوسکے عبادت کی کیا عمل مین لاؤن — رکہیسرون نے جواب دیا کہ جو جو شئے پنج تت سے مرکب ہے اونکو دل سے ہٹا دے کیونکہ پہلا سبق اس مکتب کا یہی ہے پہر جوان سے علاوہ ہے اوسمین دلکو لین کر کہ انتہا ے کلام یہی ہے +

۱۰ — دہرو یہہ نصیحت سن اور اوسپر یقین کر رخصت ہوا ایک گوشہ مین آبیٹہا — اور عبادت مین مشغول ہوا مخبرون نے دہرو کا جملہ حال راجہ سے جا کے کہا — راجہ نے اہلکارون سے فرمایا کہ تم دہرو کے پاس جا کے کہو کہ تیسرا حصہ سلطنت کا لے اور تیاگ کو تیاگ دے چنانچہ اہلکارون نے دہرو کو پیغام سنایا — دہرو نے دلمین تصور کیا کہ ہنوز ایک قدم بہی راہ حق مین نہین دہرا تیسرا حصہ راج کا ملتا ہے اگر یہہ کمال کو پہونچے یقین ہے کہ نعمت عظمی میسر ہوگی — پہر جواب دیا کہ مجہے سلطنت کی درکار نہین — مین پرمیشر کا سمرن کرونگا تب اہلکارون نے جو جواب پایا راجہ سے عرض کیا — راجہ نے دوسرے دفعہ نصف سلطنت دینے کو اور تیسرے دفعہ کل مملکت سونپنے کا اقرار کیا — لیکن دہرو نے انکار محض کیا اور جمنا کے کنارہ بیٹہہ عبادت کرنے لگا — اور دلکو سمجہایا کہ تمام موجودات مین ایک ہی آتما بیاپک ہے +

۱۱ — اسکی عبادت چندروز مین ایسی قوی ہوئی کہ اوسکے کمال سے سطح زمین کانپنے لگا کیونکہ اسنے اپنے تمام جسم کا بوجہہ پاے چپ کی نر انگشت پر رکہا تہا پہر زمین اور آسمان اور آگ اور پانی بہی تہر تہرانے لگے — آخر کار زمین اپنی صورت گاے کی بنا کے اندر کے پاس گئی — اور دہرو کی عبادت کے کمال سے اندر کو آگاہ کیا — اندر اور اوسکے اہلکار اس حال کو سنکے حیران ہوگئے — اور اندر ڈرا کہ مبادا میری سلطنت

جہین ہے اور فکر کرنے لگا کہ وہ تدبیر کرنی چاہیئے کہ دہرو مراقبہ سے اوٹھہ جاوے +

۱۲ - آخر کار ایندر نے راچھسون کو متعین کیا کہ جسطرح ہوسکے دہرو کو عبادت سے ہٹادو - راچھس دہرو کے پاس آئے +

۱۳ - جس وقت راچھس دہرو کے پاس آئے اوسکی مان بہی وہان موجود تھی اور رو رو کے کہہ رہی تھی کہ اے فرزند راچھس تیرے قتل کے درپے ہین تو اپنی جان کیون کہوتا ہے اور میرے سینہ پر کیون غم کا بوجھہ دہرتا ہے - مجھے دنیا کی نعمتون سے بجز تیرے اور کچھہ نصیب نہین ہوا - پس مجھے تو غمگین مت کر اور سوچ کر یہہ وقت تیرے کہیلنے اور کہانے کا ہے - اس عمر مین ایسی سخت ریاضت کوئی نہین کرتا ہے - اگر تو اس ہٹ جوگ سے باز نہ رہیگا مین خودکشی کرونگی +

۱۴ ب - دہرو کی مان نے بعبارت مختلف اپنی ناراضی اور آزردگی ظاہر کی مگر دہرو نے کچھہ التفات نکیا - کیونکہ وہ خودی سے باہر ہوگیا تھا +

۱۵ - جب مان نے دیکہا کہ میرا کہنا دہرو کے دلمین کچھہ اثر نہین کرتا یہہ کہکے چلی آئی کہ ہوشیار رہ راچھس تیری گہات مین ہین +

۱۶ - جب سونیتے وہانسے چلی آئی - راچھسون نے اپنے مونہہ سے آگ نکال اور سانپ اور شیر کی صورت بنا دہرو کو ڈرانا شروع کیا - اور جب وہ نہ ڈرا یا خود واسطے قتل کے مشورہ کیا - دہرو مطلق خایف نہ تہا اور سمجھتا تہا کہ ظاہر اور پوشیدہ اور جزو کل مین ایک ہی نفس ناطقہ ہے - سواے اوسکے دوسرا کوئی نہین ہے پس مین کس کا خوف کرون - جب راچھس اور کوئی تدبیر نہ کرسکے دہرو کے قریب بارادہ زدوکوب گئے دہرو انکو نظر نہ آیا بلکہ بجاے دہرو کے بھگوان نظر آیا - جب راچھہ سون نے بھگوان کی صورت دیکھی اپنے بدارادہ کے سبب سے لرزان ہوئے اور بہر اچیلہ پس پاہواند کے پاس گئے اور تمام حال ظاہر کیا +

۱۷ - ایندر اپنی سلطنت کا زوال دہرو کے کمال سے خیال کرتا تہا فوراً معہ تمام دیوتا یعنے اہلکارون کے برہما کے پاس گیا - اور برہما کو ہمراہ لے دودہ کے سمندر مین بشن کے حضور مین پھونچا - اور کہا کہ اے دیومہادیو دہرو کی عبادت روز بروز ترقی کرتی ہے + اور معلوم نہین ہوتا ہے کہ اس ریاضت کا وہ کیا پہل چاہتا ہے اس

فکر کے تیر سے میرا سینہ نشانہ ہو رہا ہے - تم اس خوف سے نجات دو اور سبب کرو جو وہ عبادت سے باز رہے +

۱۸ - بشن نے جواب دیا تم اپنی جگہہ مین اطمینان سے گذر کرو - تمہاری نعمتون کا وہ طالب نہین ہے بلکہ وہ انکو حقیر سمجھتا ہے جو وہ چاہتا ہے مجھے معلوم ہے اور مستحق اوسکا ہے - تب اندر بجاے خود واپس گیا +

۱۹ - بشن نے چتر بھوج سروپ بنایا اور سنکہہ اور چکر اور گدا اور پدم ہاتھون مین لیا اور گرڑ پر سوار ہوئے - اور جہان دہرو تھا حاضر آئے - اور کہا آفرین صد آفرین کہ قایم مزاج ہے - مین تیری عبادت دل سے خوش ہون کیونکہ تونے لذات محسوسات سے حواسون کو جیسا چاہیئے روکا - اور میری طرف دل کو خوب لگایا کہ بمرتبہ محویت کے پہونچا +

۲۰ - جب دہرو نے یہہ باتین بشن کی سنی آنکھین کھول کے دیکھا کہ جسکا مین دہیان کرتا تھا دے میرے روبرو استادہ ہے - پہر نشے سے اس نعمت کے بیہوش ہوگیا - جب کچھہ ہوش مین آیا متفکر ہوا کہ مین ہنوز بید اور شاستر کا علم نہین رکھتا ہون - تعریف اور توصیف بشن کی کیونکر کرون کہ فصاحت اور بلاغت بغیر علم بیان کے نہین ہوتی ہے - آخر اپنے جہل پر اقرار دل مین کر بشن کے قدمون مین گرا - اور بولا کہ مین کچھہ نہین جو کچھہ ہے تو ہے +

۲۱ - ب - حمد الہی یہی ہے کہ جو کچھہ ہے تو ہے مین کچھہ نہین - پہر دہرو نے بشن سے کہا کہ مجھے بجز تیری حمد اور تیرے ذکر اور کچھہ تمنا نہین - لیکن مین طفل نادان اور تم دانا کل ہو مجھہ پر نظر مہربانی کی کر +

۲۲ - بشن نے ازراہ مہربانی سنکہہ سے کہا تو دہرو کے حلق اور زبان پر قیام کر کہ وہ میری تعریف کر سکے - جب سنکہہ نے حکم کی تعمیل کی - دہرو نے اس مضمون سے بشن کی تعریف کی - ۱ - اے چار دہن اور پنچ تت اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن اور پرکرت اور جملہ موجودات جس سے پیدا ہوئے وہ تم ہو - پس تمکو نمسکار ہے ۲ تم سدہ اور نرمل ہو تمکو سواے تمہارے کوئی نہین جانتا ہے - اور تم کل جزو کل سے واقف ہو اور سب سے بلند ہو اور مثل اکاس کے ہر شئے مین ہو

پیاپک ہو - اسی وجہہ سے تمکو پرمیشر کہتے ہین اور پرکاش کا روشن کرنے والے
بسو کے اور اوشنان یعنے حرکت دینے والے حواسون کے اور ظاہر اور پوشیدہ تم
ہو اور تم اپنے تئین آپ پوکارتے ہو اور اپنے تئین آپ تلاش کرتے ہو اور تم
مین طول اور عرض اور عمق کو مداخلت نہین ہے - اسی سبب سے تمکو پرم آتما
کہتے ہین ۳ - کیا اچھی میری قسمت ہے جسکا بہو گی مدت تک آنکھین بند کئے ہو دہیان
کیا کرتے ہین مین چشم ظاہر سے اوسکو دیکھہ رہا ہون + نا بدنیا طلبیدیم دبدیدیم
عیان + زاہدا گمشدہ آنرا کہ بعقبی طلبید + ۴ - تمام حواس اور حواسون کی
قوت تو ہے اور اب مجہے یقین ہوا کہ ظاہر اور پوشیدہ سوا ترے کوئی نہین
تو مثل آفتاب کے ہر جگہہ روشن ہے - مین نادانی سے تجہے جابجا متلاشی تہا
اور نہین جانتا تہا کہ تو مجہہ مین پوشیدہ ہے - انسان اور فرشتہ تو ہے اور
ساکن اور متحرک تو ہے اور تیری شکل ہے - لیکن تیرا نام کیا قرار دون - ۵ براٹ
اور سراب اور سمرات تیرا نام ہے - براٹ اوسکو کہتے ہین جیسے یہہ جہان فانی اور
جاودانی ہے - سرات کے معنی ہین کہ خود بخود ہے - سمرات اوسکو کہتے ہین جو
مثل آسمان کے جملہ موجودات مین بہرا ہے چیونٹی تک مین ہے - ۶ نام اور روپ
جو کچہہ ہے تو ہے جب سب کچہہ تو ہے پہر تجہے کیا کہون مینے تجہے دیکہا گویا کل مدعا
حاصل ہوا +

۲۳ - بشن نے جواب دیا تیری عبادت مکمل ہوئی - کیونکہ مراد دیکہنا تجہے نصیب ہوا
کچہہ کیا غرض رکہتا ہے تاکہ وہ تجہے بخشون - دہرو نے جواب دیا کہ مین کیا طلب
کرون - جب اول اور آخر اور جزو و کل تو ہے اور ہر شئی مین محیط ہے تو میرے
دل کے حال سے خوب واقف ہے اور وہ سخت کم بخت ہے جو تجہہ سے سوائے
تیرے اور کچہہ طلب کرے - سب سے بڑی پدوی اندر کی ہے - کیونکہ وہ ترلوکی
کا راجہ ہے - مین نے جب تجہے دیکہا میری نظر مین سب حقیر اور ناچیز ہو گئے -
لیکن مجہے اور میرے دونون مان اور باپ کو وہ مقام دو جس سے پہر آواگون نہو
اور اٹل راج ہو +

۲۴ - بشن نے جواب دیا کہ جو تو نے چاہا مینے بخشا تجہے معلوم ہو کہ تو پچہلے جنم مین

برہم شناس کا بیٹا تھا - اور سواے میرے غیر کو دوسرا ادرکن رکھتا تھا اور بان اور باپ کی خدمت بھی توا چھی کرتا تھا اسی سبب سے تیری طفولیت اور جوانی مثل آب روان کے تمام ہوگئی - پہر حیات بھی تمام ہوگی - لیکن تیرے دلمین خواہش لذات محسوسات کی باقی نرہی * اسی باعث سے توراجہ کا بیٹا اسی جنم مین ہوا چونکہ تخم عبادت کا تیرے دل مین کاشت ہوگیا تہا اسی وجہہ سے تونے سلطنت کو چھوڑ دیا - اور عبادت کی طرف متوجہہ ہوا اور مجھے دیکھنے سکا - اب تو زمین پر رہ اور جوانی کے عیش کا میاب ہو - مینے تجھے وہ خوبصورتی عنایت کی کہ پہلے کسی نے نہین پائی - تیرا دیکھنا عالم کے مردم کو سعادت دیگا - چونکہ ترک کرنا جسم کا محکم کو بالضرور ہے جب تو جسم کو چھوڑے گا جب بدبہ مکت پاوے گا - اور جب تک زمین و آسمان قایم ہین تیرا نام بھی رہیگا - اور بھی جو کچھہ چاہتا ہو مانگ - لیکن دلکو مجھہ مین محو کر کیونکہ جو مجھہ مین محو ہوتا ہے وہ مکرر آواگون نہین پاتا ہے - اور میرا روپ ہوجاتا ہے اور تو ایسے مقام ہن رہیگا کہ سورج اور کچھہ سب تیرے مطیع رہینگے اور جبتک سورج اور آگ اور سب بلندی کے رہنے والے فنا ہون گے تو بجا خود رہیگا - پھر مجھہ مین لین ہوگا - یہہ سنکے دہرو نے کہا کہ آپ نے جو بخشا عین مہربانی - لیکن مین انانیت مین مبتلا ہو جاونگا - اور سمجھونگا کہ سب سے بلندی پر ہون *

۲۵ - بعد اس کلام کے اسکے اوسکے دلمین آشکارا ہوا - پھر اوسنے فکر کیا کہ اگر مین دہرو نہین ہون تو یہہ مرتبہ بلند کسکو عطا ہوا - پھر اسنے بشن سے سوال کیا کہ اگرچہ آپکے درشن سے ہر مراد سے کامیاب ہوا مگر یہہ شک ہے کہ مجھے علم نہین کہ تم کون ہو اور یہہ مرتبہ کسکو ملا - بشن نے جواب دیا کہ اس تحقیقات کا فکر نکر - تونے اتل راج طلب کیا وہ تونے پایا - تب اوسنے کہا کہ جب مین انانیت سے جاتا رہا اور دہرو نہ رہا - تب اس مرتبہ سے کیا حاصل ہے - پہر بشن نے جواب دیا کہ اگر تیرے سوال کا جواب دیا جاوے تو مین اور تو اور بہردی کا زوال ہوتا ہے بجواب اسکے اوسنے کہا کہ آپ ضرور میرے سوال کا جواب دین - پہر بشن نے کہا کہ مین ادویتی ہون میرے سواے کوئی اور نہین ہے - اوسنے کہا کہ

اب میرا مطلب حاصل ہوا اور یہہ غلط فہمی تھی جو سمجھا تھا کہ مجھے لشن نے وہ مرتبہ دیا ہے - لشن نے کہا کہ اس مرتبہ کو رد نکر کیونکہ گیانی کو لایق ہے کہ ہر مقام اور حال میں خوش رہے - دہرو نے کہا کہ جب تم کل شئے مین محیط ہو تب گیانی اور اگیانی کہان سے پیدا ہوئے میری تو کچھہ اصل نہین ہے - اور ناحق عبادت کر کے تکلیف اوٹھائی - لشن نے کہا کرم کا منا کے سبب سے کرتے ہین عرفان مین کچھہ دخل نہین ہے - اور جو دخل اودیا یعنے نادانی مین ہے وہ دیکھے اسکو کیا حاصل ہے - دہرو نے کہا کہ اسباب گیان کے نسبت دنیا کے ہون - اور مجھے چاہ جہالت مین گرایا ہے - اگر تم پہلے کہتے کہ جو کچھہ ہے مین ہون اور تمنا نکرتا - لشن نے کہا کہ مینے تجھے کچھہ نہین دیا - جو کچھہ تو نے پایا ہی خواہش کا دیا ہے - اس مرتبہ کو تجھے کوئی سنت سمجھاویگا - دہرو نے کہا کہ تو کیون نہین بتاتے - لشن نے جواب دیا کہ اسکے بیان سے تمیز میری اور تیری نہ رہیگی پہر لشن نظر سے پوشیدہ ہوئے اور متفکر ہوا کہ مین سنت کو کہان اور کس شان سے ملاش کرون - اور ظاہر ہے کہ جو لایق بتانے اس مرتبہ کے ہوگا وہ مستغنی ہوگا پہر مجھہ پر التفات کس طرح کریگا - پہر اسنے اپنے دل سے آپ تجویز کیا کہ سب سے بہتر یہ ہے کہ مین تمنا تلاش کی چہوڑ خود بخود استغنا پیدا کرون - پہر اسکو یقین ہوا کہ سوا ایک میرے اور کوئی نہین ہے - اور یہہ جسم فانی ہے اس سے الفت نہ چاہیے
اسیطرح کی سوچ و بچار کر رہا تہا کہ تین سنت کہین سے اسکے روبرو آئے + آپ - اے میتری وے تینون سنت فقط مین تہا - میتری نے جواب دیا کہ اس طرح باور ہو کہ تین جسم مین ایک روح واحد تہے آپ تو مجھے آزاد جانتا ہے یا مقید - میتری نے جواب دیا کہ غیر مقید آپ دہرو کے معنے لغت مین سچ یعنے یقین کو کہتے ہین - پس تو یقین کر کہ جو کچھہ ہے تو ہے تیرے سوا غیر کوئی نہین ہے لیکن تو اگیانی ہے - اور کہتا ہے کہ مین برہم ہون - میتری نے جواب دیا کہ فقط مین یہہ لفظ نہین کہتا بلکہ چارون بید کہتے ہین کہ برہم آپ ہی ہے آپ تو کسطرح کہتا ہے کہ مین برہم ہون - میتری نے جواب دیا کہ سب بابا آپ بہول آپ اسواسطے ہے تو مقید اکل اور شرب اور خواب اور خیال اندازہ سوسات بدن مبتلا ہے

اور گویا ہے کہ مین برہم ہون میتری نے جواب دیا کہ سرب بیاپک مینے اس سبب
اپنے تئین کہا کہ ممتا محسوسات مین بھی محیط ہون ورنے سرب بیاپک اپنے تئین نہین
کہتا۔ تب جبتک جیوتا نہ رہے اور مرکے پھر زندہ نہو یقین حاصل نہوگا۔ پ
اے بیٹا ممکن نہین ہے کہ خودی رہے اور گیان بھی حاصل ہو کیونکہ جب گیان
کی آگ روشن ہوتی ہے جسم کو کچھہ باقی نہین چھوڑتی ہے - میتری نے کہا کہ مین
جانتا ہون کہ یہہ جسم مثل چوب کی ہے اسکے اوپر غلاف چرم کا ہے اور اندر اسکے
استخوان و خون پ کیا افسوس ہے کہ ہنوز تیرے خیال مین گوشت اور خون
ہے - چاہیئے کہ پرمیشر کا سمرن من سے کرتا کہ وہ مجلے ہو کیونکہ جامہ انسانی مشکل
سے نصیب ہوتا ہے اور سبب مکت کا ہے - جسکو یہہ جیتا من ملتا ہے وہ پیدا
کرنے اسباب محسوسات اور طلب لذات مین محو رہتا ہے - اور جب دولت
پاتا ہے تب خوب صورت عورتون کو چاہتا ہے اور محسوسات کی تدبیرات مین رہ کے
ایشر سمرن سے بےخبر ہو جاتا ہے - اس سبب سے بہت تردد مین رہتا ہے
اور نارائن سے کپٹ رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ مینے اسیقدر وقت پرمیشر کے سمرن
مین صرف کیا مگر ہنوز دیدار میسر نہین ہے +

اے نادان سے باطن غور کر اس تدبیر سے پرمیشر کے درشن کیونکر ہو سکتے ہین
جبتک تیرا فکر محسوسات کی لذات کے طلب مین ہے - تونے مان اور باپ کو
آگ مین جلا دیا اور اوس وقت دل مین فکر کیا کہ اب مین گھر کا مالک ہو کر عیش
کرونگا لیکن اوس وقت یہہ فکر تونے نکیا کہ جب وے نرہے تو کب رہیگا - افسوس
تو بحق اپنے ناحق گمان کرتا ہے کہ مین پرم ہنس ہون اور بید کا عالم ہون لیکن
اس سعی سے تیری یہہ غرض ہے کہ معلوم کرین کہ یہہ پرم ہنس ہے اسکو جو زبان
اور دل مین سمانے نہین سکتا ہے اوسکو تو کیا جانے سکتا ہے اوسکو بید بھی نہین
جانتے ہین +

اوس کا خیال کر جسمین دوئی کو دخل نہین ہے کیونکہ پرمیشر کا قول ہے کہ مین
ہمیشہ سنتون کو یاد کرتا ہون مثل جڑبھرت و پہلاد و سکھدیو کیونکہ وے براد
پہچاننے آتما کے بیباک ہوئے وے جو دعوا کرین لایق اونکے ہے - میتری نے

کہا کہ آپ دہرو کی حکایت تمام کرو پ یقین کرکے تو دہرو کی مانند ہوجا۔ دیکہہ ایسے ایک طمانچہ کے رنج سے مان اور باپ کو چہوڑ دیا اور اپنے تئین پرشیر مین لین کردیا تیری مجال نہین ہے جو اوسکی برابری کرے +
میتری نے کہا بالفرض مین مثل اوسکے ہو نہین سکتا مگر اوسکا ذکر سننا چاہتا ہون پ جب اوسکی پیروی کرنا تیرے مقصود نہین پہر اوسکے حال کے درایت سے کیا نتیجہ ہے ۔ میتری نے کہا کہ بالیقین جانتا ہون کہ مرشد کی ہدایت سے مرید حق کو واصل ہوتا ہے پس تم مجہے مثل دہرو کے بناؤ ۔ پ تیرے قول کے منشا سے پایا جاتا ہے کہ تو اتیت ہوا چاہتا ہے اگر اتیت ہوتا ہے تو ایسا ہو کہ جو کچہہ لباس پہنے ہے سبکو خاک مین ملادے ۔ اور چوٹی اور زنار کو دور کر ۔ اور کرم کانڈ کے بندہن سے باہر ہو ۔ جب یہہ سب تجہہ سے دور ہوگئے تب تجہے تکبر ہوگا کہ مین تیاگی ہون ۔ میتری نے کہا کہ آپ وہ کمال عطا کرین جس سے راج رشی اور دیو رشی معلوم کرین کہ میتری نے بسبب مریدی پار اتر کے یہہ کمال پایا ہے پ تو انکو اتیت سمجہہ گئے مثل انکے ہونا چاہتا ہے مین تجہے مرید کرونگا تو انسے تحقیق کر کہ کس واسطے تم اتیت ہوئے ہو تب وے بھی جواب دینگے کہ مردمان خاندان سے جدا ہوکے اتیت ملقب ہوئے ہین ۔ افسوس اہنکار جو لازمہ جسمانی ہے وہ تو کبہی معدوم نہین ہوتا ہے ۔ میتری نے کہا کہ جوان بہت سے اتیت ہو وہ لایق تعریف ہے پ تینون گن سے جسم پیدا ہوا تو نے کس آدمی کو بغیر جسم کے دیکہا جسکو اتیت تصور کرتا ہے میتری نے کہا جتنے لیان کی آگ سے جسم کو خاک کیا وہ اتیت ہے پ کسی ایسے کی خاک دکہا جو آپ دیا تو یقین کر کہ جہان مین اتیت کوئی نہین سب طالب دنیا ہین ۔ اگر کوئی کہے کہ لشن اتیت ہین تو یہی جہوٹ ہے اور علی ہذا القیاس تو پس جو انکا مرید ہوگا وہ کس طرح اتیت ہوگا اور باور کر کہ مین بہی گرستی ہون پہر تو میری مریدی سے کس طرح اتیت ہوسکیگا +
میتری نے کہا مین خیال کرتا ہون تم اپنے تئین سب سے اعلی خیال کرتے ہو پ سچ ہین ایسا ہی متکبر ہون میتری نے کہا کہ اب مین تجویز کرتا ہون

کہ لباس کو جلا برہنہ ہو رہون پ بہتر چنانچہ اوسنے وہی کیا اور کہا کہ اب فقط لنگوٹی
باقی ہے پ اس کو بھی تمام کر لیکن افسوس کہ لباس ظاہری کو تونے خاک کیا
مگر لباس باطنی ہنوز تجھسے دور نہیں ہوا اور مین برہنہ اوسکو جانتا ہون جو لباس
باطنی سے برہنہ ہووے ۔ میتری نے کہا اگر اپنے تئین آگ مین جلاؤن تب تو برہنہ
ہونگا ۔ پ کہا بہت خوب تجویز ہے تب میتری ہیزم کی فراہمی کو آمادہ ہوا پ
اے احمق اگر جسم کے جلنے سے انیت ہوسکین تو جو آدمی دریا تو مر کے جلنے ہین
سب پرم ہنس ہو جادین ۔ اگر تو برہنہ ہونا چاہتا ہے تو جھوٹ سنے اور بکھر ٹنکا
خیال چھوڑ دے کیونکہ جب یہ معدوم ہو جادین پھر جو رہے وہی حق ہے اور اسی
صفت سے جو برہنہ ہین ایک مین ہون اب تو سمجھ کہ اگر تو نے جسم کو جلایا او
شوق لذات دنیا یا عقبی مین مبتلا رہا تو نتیجہ کچھہ ہوا ۔ فی الحقیقت برہنگی اسکی
لائق ہے جو تمنا لذات دارین سے برہنہ ہو اس نصیحت سے میری یہہ مراد ہے کہ تو
اپنی حقیقت سے خبر پاوے ۔ اور یقین کر کہ لباس انسانی بار بار میسر نہیں ہوتا
ہے ۔ اور ہر شیر کا بھجن اسی جسم سے ہوتا ہے ۔ اور ہمیشہ یا سرانی فقط ہے
ا کہ اسی مین تصور کرے ۔ کہ بجز اوسکے اور کوئی نہین جو اسپر یقین رکھتا ہے اوسکا
کہانا اور پینا اور غسل کرنا سب داخل عبادت کے ہے ۔ پس تو شوق کشم اہنکار کو
تیاگ دے تو سمجھہ نہ کوئی میرا ہے اور نہ مین کسی کا ۔ کیونکہ تناسخ شوق کشم اہنکار
سے ہوتا ہے ۔ اور شوق کشم اہنکار اوسکو کہتے ہین کہ پرمیشر کے غیر کسی چیز کو سمجھنا
اور تیاگ اسکا یہہ ہے کہ سکو پرمیشر مین مل جاتا ہے ۔ اگر بھرم کو چھوڑ دے تو ہی
دہرم ہے ۔ میتری نے کہا دہ تلقین کر جس سے بھرم دفع ہو جاوے پ برا
کہا تہہ حاصل کر لیکن مینے کبھی ڈنڈ اور کمنڈل نہین رکھا اور نہ مین کبھی سنیاسی اور
بیراگی ہوا م پس مین کیا کرون پ کچھہ فکر نکر اور اتیت بن جا م و
تیری ہدایت کرون پ سر کے بال مونڈنے سے کچھہ حاصل نہ ہوگا ۔ کیونکہ پھر برآمد ہونگے
اور کوئی منتر نہین جانتا جو تیرے کان مین کہون اور بال بڑہانا بھی لاحاصل ہے
کہ طبیعی بڑہا کرتے ہین م مین بال اور ناخن کو ترمیم نکرونگا ب یہہ بھی لاحاصل
ہے اور رونے سے بہی کچھہ حاصل نہین ہوتا ہے م جس صورت سے

مردم اتیت ہوتے ہین تم کرنے نہین دیتے پہر کسطرح سے نفیر ہون پ اتیت ہوگا
تو تجھے تکبر ہوگا اور اتیت ہونا بغرض کسی مرتبہ کے ہوتا ہے اور جو مرتبہ موسوم ہے
سب فانی ہے ۔ پس تو خواہش کو دور کر م مین اپنی حقیقت کو جاننا چاہتا ہون
پ حقیقت حال کا کسیکو علم نہین مگر جو شخص دہرو کے بیباک ہو جاوے وہ معلوم
کرے ۔ مین پنڈت نہین ہون جو تجھے کیفیت جڑ اور شاخ کی ظاہر کرون ۔ لیکن
حاصل کلام یہہ ہے کہ جو کچھہ ہے تو ہے تجھسے غیر کوئی نہین ہے پہر تم چاہتے ہو جارنگی
کی تعریف کرو پ پہر ہم چارتی کسکو کہتے ہین کیا وہ ہے جو روز غسل کر کمبنف
سے دہوتی باندہے م آپ اوسکی تعریف کرین پ برہم چاری وہ ہے جو
برہم کو جانے اور برہم چرج فقط پاکہنڈ ہے م کچھہ ہدایت کرو پ کسیکو لائق
تعلیم کے نہین پاتا ہون ۔ دہرو کی حکایت کے اندر ہستامل کی حکایت م ہستامل
کون ہے پ وہی ہے جو خود بخود ہے م مجھے خوف ہے کہ تم مجھے جلا دوگے
تو مین کیا کرون پ تو کیا چیز ہے مینے ترلوکی کو خاک کیا ہے م اب عاجزی
سے بات کرونگا تم مہربانی کرو پ تو مکارون کی مانند خوف نکر اور وہ کر جسسے جیو آتما
اور پرم آتما فنا ہون ۔ اور یکتائی ہو جاوے م ممکن ہوگا کرونگا پ اگر مجھسے
نہین ہو سکتا ہے تو وہ کون ہے جسسے ہو سکیگا م اگر دونون قایم ہون تو
مین کس طرح اونکو دفع کرون اور جو کچھہ نہین ہین تو کسکو بتاؤن پ دونون
تیری اودیا سے پیدا ہوے ہین جب اپنی ہستی کو پاویگا یہہ دونون فنا ہونگے
م اگر اودیا سے یہہ پیدا ہوئے کیا قباحت ہے پ تاریکی مین رسی کہ سانپ
تصور کرتا ہے م اگر غلطی سے سانپ سمجھا نقصان کچھہ نہوا پ یہی نقصان
ہوا جو تو ڈرا اور جس طرح تو ڈرا تو اوسیطرح جیو اور برہم کہتا ہے م تمہاری
تقریر سے معلوم ہوتا ہے کہ مین کچھہ ہون اور مجھے کچھہ چاہیئے ۔ اور جب مینے
تمسے سوال کیا تہا کہ کوئی تدبیر ظاہر کرو تب تمنے کہا تہا کہ جو کچھہ ہے تو ہے اب
کسی غیر کو بہی نشان دیتے ہو پ یہی تدبیر کر جسسے جیو اور برہم تمیز نرہے
م کیا کرون مین جیو کے اہنکار مین گرفتار ہون پہر کس طرح اسسے باز رہون
پ جیو کی کیسی صورت ہے م مینے اسکی شکل نہین دیکہی ہے پ

بغیر دیکھے اوسکا نام کس طرح قرار دیا ۔م۔ سنکے ۔پ۔ ناقل سے دریافت کر ۔م۔ وہ بھی سماع
بیان کرتا ہے ۔پ۔ حقیقت کو نہین جانتا ہے اگر دیکھنا چاہتا ہے تو فقیر ہو ۔م۔ او وہی
ہونا چاہتا ہون کیونکہ غمگین رہتا ہون ۔پ۔ جن اور بہوتون کے ساتھہ گذر کر کیونکہ
جنگل مین وے رہتے ہین اور دنیادار اونکو کہتے ہین ۔ جو جورو اور فرزند اور خانداری
رکھتے ہین غلط فہم ہین دراصل وے دنیادار ہین جو اہنکار سے گرفتار ہین اور دراصل
اتیت وہ ہے جو سوائے بھگوان غیر کو نہ جانے ۔ لیکن جو دنیا کی محبت رکھتا ہے
وہ میرے کلام سے خوش نہین ہوتا ہے ۔ اور حقیقت مین جو نام اور روپ سے جدا
ہے وہی صاحب کلام ہے ۔ جب تمیز نام اور روپ کی معدوم ہو تب مرنا اور جینا
وہم معلوم ہوتا ہے کہ نام اور روپ جوہر نہین ہے ۔ عرض ہے ۔ یہہ سمجھکے کر
مین جوہر ہون سرور حاصل کر اور سمجھہ کہ یہہ آہنکار چوراسی لاکھہ جون بھگتا ہے ۔
سنت بھی اوپدیش کرتے ہین کہ تو نام اور روپ کے کارن اور اوسکے ادہ اور اتیت
کو دیکھہ اور جب کام اور کرودہ کو اندریون سے دور کرے یقین کر کہ تونے نام اور
روپ کو تیاگ دیا کہ یہہ اسکے ساتھہ معدوم ہو جاتے ہین ۔ اور ایک پوشیدہ بات
ظاہر کرتا ہون کہ پار اسرا اور میتری کچھہ نہین فقط نارائن ہے لیکن تو اتیت ہو ۔م۔
تمہارے قول سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیاداری اور فقیری کی کچھہ اصل نہین ہے ۔
اور زبان سے کہتے ہو کہ اتیت ہو ۔پ۔ اتیت کے معنے ہین یہہ سمجھنا کہ جو کچھہ
ہے وہی ذات بحت ہے اور دوسرا کوئی نہین ۔ جب یہہ بالیقین سمجھا دونون
برابر ہین ۔م۔ جب میری کچھہ اصل نرہے پھر کیا رہا ۔پ۔ اگر تو اتیت ہوگا تو
موت تجھے تکلیف نہ دیگی ۔م۔ مجھے موت کا خوف نہین رہا جب سے جانا کہ پرمیشر کل مین
محیط ہے کیونکہ جب نام اور روپ کو معدوم کیا ۔ پھر موت بھی ایک نام تھا وہ بھی
معدوم ہوگا ۔پ۔ اب تو بھی دہرو ہوگیا ۔م۔ اب مین اتیت ہوا تم اپنا بھنس
مجھے دو ۔پ۔ اتیت کا کوئی بھنس نہین ہے ۔ بھنسی جیسے تھے اتیت مین
۔م۔ دہرو کی کہانی باقی ہے وہ بیان کرو تو ہنوز یقین نہین پس جلانے کے لائق ہے
۔م۔ مین خاک نہونگا کیا تم ذات بحت کو جلا سکتے ہو ۔پ۔ کسی کی ایسی قدرت
نہین ہے اور اب سمجھہ کہ دہرو کے گھر مین تین سنت خود بخود حاضر ہوسے +

میان مٹھو - بڑھو گنگارام +

۲ - آدمی کو غیرت بلندی پر چڑہاتی ہے - دہرو کو غیرت نہو لی یہہ مرتبہ جو اوسکو ملا کہ ہند کا مرد اور عورت سب اوسکو اول روز سے آجتک یاد رکہتا ہے اور ایک مدت تک اور یاد رکہینگا کب بلتا - اس حکایت سے چاہیئے کہ غیرت کو گرہ مین باندہو - سوتیلی مان کی جوتیان کہانیسے مرنے کو بہتر سمجھو +

۳ غیرت وہمت سکہانے سے نہین آتی ہے - جبلی و قدرتی ہوتی ہے ہای افسوس اس درخت کو ہند کی آب وہوا موافق نہین ہے +

۴ - جبکہ ارادہ مضبوط ہوتا ہے وہ سخت مشکل چیز کو بہی پاجاتا ہے دہرو عالم و عامل و صاحب طاقت نہ تہا - بلکہ طفل بے تمیز تہا اور اوسکی خواہش دیدار الہی کی تھی جیسے سخت دشوار کوئی شئی نہین ہے - اور اوسکا میسر ہونا اونکو بہی نہین ہوا - جنہون نے بڑے بڑے دعوے کئے - اور فضیلت کی دستار باندہی - اور مدت دراز سخت عبادت کی - پس تجربہ حاصل کرو کہ جس چیز کو ارادہ مضبوط کر چاہو اوسکا ملنا ناممکن نہین ہے بلکہ اوسکا سامان خود بخود پیدا ہو جاتا ہے +

۵ رکہیشرون کی نصیحت مثل ہفت آسمان جو پیشواؤن کی کتاب میں ہین اور سات سمندر جو گہر مین گہومنے والون نے گہر بیٹھے بنالیئے ہین - اور سات بہشت جو مثل الف لیلا و گل بکاولی کے بنے ہین ہفت ڈنڈے والے زینے ہے کہ علم الہی کا طالب جب نمبر اول کے ڈنڈے سے چڑہنا شروع کرتا ہے تب ساتوین ڈنڈے پر پہونچتا ہے - پہلی منزل والے کو ساتوین منزل کی خبر نہین ہوتی ہے - اور ساتوین منزل والے کے دل مین چہٹوین منزل کے مقیم طفل مکتب نظر آتے ہین +

۶ پہلے درجے مبتدی کو تربیت مذہب بہید ابہید کی کرنی چاہیئے - جب امتحان مین پورا اوترے تب بہید کی کتاب پڑہانی چاہیئے - جب اسکا عالم و عامل ہوا بہید کے میدان مین کہڑا ہووے - مخنثون کا کام ناچنا اور بلاؤن کہانا اور عورتون کا کام چرخا کاتنا اور سوت اٹیرنا میدان جنگ مین دوسرے کا

سر کا شنا مرد کا کام ہے + نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند + نہ ہر کہ گوشہ کج کرد سروری داند +

مؤلف ۔ یہہ حکایت آدمی کو فقیری نہین سکھاتی ہے ۔ جملہ مہات دنیا کی راہ بتاتی ہے اور ہر مذہب کے مراتب کو نشان دیتی ہے ۔ اندرا پنے مرتبہ کو اعلے سمجھتا ہے اور ترقی کو کوشش نہین کرتا ہے ۔ اسی وجہہ سے ڈرا کرتا ہے کہ کوئی صاحب ارادہ اوسکی سلطنت کو نہ چھین لے ۔ اور جسطرح وہ پریون کا ناچ دیکھا کرتا ہے ویسے کو میسر نہو ۔ لیکن جو صاحب ارادہ ہوتے ہے اپنا وسے برہما بشن و مہیش کو بہی پنج تت کا مرکب سمجھتے ہین ۔ پس اندرا و اوسکی نعمت کو کب پروا کرتے ہین +

۸ جسطرح جہس ہرو کو ڈراتے تہے اوسیطرح پست ہمت دوست اور بیوقوف خیرخواہ اور بدمعاش دشمن ڈراتے اور بہو سلاتے اور دیگر اشغال مین مشغول کر دیتے ہین لیکن جو مثال دہیرو کے دل کا مضبوط ہوتا ہے وہ سلطنت شخصیہ کے لایق ہوتا ہے +

۹ سلطنت شخصیہ فی الحقیقت فقیری ہے کیونکہ اسکا تعلق اپنے نفس سے ہوتا ہے نہ غیرون سے جس فعل کا نیک و بد جماعت یا متعدد سے ہوا وسکا کرنا بہی عام کی راے سے چاہیئے ۔ جس راجا کی جمہوری سلطنت نہو گی ۔ اوسکے راج کو کبہی قوت نہوگی ۔ فرض لیا کہ کوئی ہمہ تن نیک ہو و بہمہ صفت موصوف جب وہ مرجاوے گا اوسکا انتظام خراب ہو جاویگا ۔ جو انتظام علما و عقلا و دیانت دار خدا پرستون کی راے کے اتفاق سے ہوگا ۔ وہ کچہہ دن پایدار رہیگا ۔ افسوس ہندو و مسلمان بادشاہ و راجے راج کو اپنی آسایش کو سمجہتے ہین ۔ اور حاصل ملک کو اپنی لذات مین صرف کرنے کو ۔ حال آنکہ قدیم تواریخ سے معلوم ہوا کہ پہلے ایسا نہین سمجہتے تہے اور جس وقت مین وسے جمہوری سلطنت رکہتے ہونگے ۔ ضرور چکرورتی ہوتے ہونگے +

۱۰ عوام کہتے ہین کہ پوران اودیت مذہب کو نہین دکہاتے ہین ۔ ہہ دیت یا ششاد دیت کو سمجہاتے ہین وسے بشن پوران کو دیکہین پہر کہین کہ

یوہہ کہا جاسکتا ہے - اور یہہ بات دوسری ہے کہ وسم اسکنہ بہاگوت نام بید وپن وشاستر وپورانون کا سنا ہے - اورکسی شاہزادہ نے بغرض پیدا ہوئے تہوڑے سے عرصے مین پڑہا اور بوقت امتحان یہہ شعر پڑہا نیزہ سنم دخت او شتاب برسنہ ندیدہ ہنوز آفتاب +

۱۱ جو شخص کوئی کتاب بناتا ہے اوسکو پہلے تمہید کرنا ضرور ہوتا ہے دوسرے جبتک کوئی مخاطب نہین ہوتا - کلام کوعاجز ہوتا ہے اسواسطے ایک شخص کو یا ایک نام کو فضیلت دیتا ہے سوم رسومات کے موافق بات کرتا ہے کہ عوام کی عقل قبول کرلے فی الحقیقت مصنف اس پوران کا جنم آیندہ یا گذشتہ کا معتقد نہین - اور نہ کسی شکل وصورت کا مگر غیر محسوس کا ہے +

۱۲ بشن کے چار ہاتہہ مین چار چیز ہین - سنکہہ - وچکر - وگدا - وپدم - سنکہہ معنی اس حکایت سے ظاہر ہے کہ نطق سے اشارہ ہے اور تین چیزون کی تعریف موقع پر ہوگی تاکہ عوام کا دل قبول کرے - تمام آدمی مذہب کی حکایتون اور روایت کو بطور قصہ وکہانی کے کہتے وسنتے ہین - نہ کہنے والون کو عقل - نہ سننے والون کو تمیز - اگر غور سے دیکہے ایک ایک لفظ ہزار ہزار نصیحت کرتا ہے - آدمی کی غیرت وطاقت وزبان کو لالچ ضعیف کرتا ہے پس وعظ کا کرنے والا وہ چاہیے جو زر وزمین وزن کا بندہ نہو نہ وہ جو بجز بہیک مانگنے کچہہ کام نکرتا ہوا ور طوطے کی طرح پڑہتا ہو - معنی ومدعا کے سمجہنے کی خود عقل نرکہتا ہو - باریک مضمون بطور کتہا وکہانی سننے سے سمجہہ مین نہین آتے ہین مگر غور وفکر صاحب علم وعقل سے جو بوقت توجہ باطن کے ہو - افسوس ہندیون کی حالت پر کہ جن کتابون کو مثل قران مسلمانون وانجیل عیسائیون کے اپنے مذہب کی مقدس سمجہتے ہین - اونکو ہی نہین سمجہتے - اور پڑہنے اور سننے مین جاہلون اور ناخواندون اور لالچیون کے جادو سے مکہی بنتے ہین - اور مثل حشرات الارض کے خود بخود مرتے ہین +

ظہور ہشتم ایک راجا کی حکایت

ایک راجا کا بیٹا ہمیشہ بشن کا نام لیتا تہا راجا نے کہا کہ تو ہر وقت بشن کو پکارتا ہے وہ ناراض ہوگا کیونکہ جب کوئی کسی کو ہر وقت پکارتا ہے وہ چڑ جاتا ہے علاوہ اسکے جب تو مسند نشین ہوگا انتظام کسطرح کس وقت کرے گا - بیٹے نے جواب دیا کہ پرمیشر یاد کرنیسے خوش ہوتا ہے - القصہ راجا اودسلطنت کا انتظام خراب ہوا کہ بیٹے کا وہی حال رہا - بشن نے اوس لڑکے سے کہا کہ سلطنت کا انتظام مین کرونگا لڑکے نے جواب دیا کہ تجہسے بہتر سلطنت نہیں ہے کہ اوسکو تیری محبت پر ترجیح دون اب مجہے چاہ کسی چیز کی نہیں ہے - پہر وہ جنگل مین پہرنے لگا اور کہتا تہا کہ مین ہی بشن ہون کہ تصور کمال کو پہونچا تہا - ایک شب لڑکے نے جنگل مین ایک مردہ جلتا دیکہا خیال کیا کہ آگ و مردہ و ہیزم - غرض کہ جو شبد و سپرس وغیرہ سے محسوس ہوتا ہے وہ بشن ہے اور بشن مین ہون +

اوسوقت انسویا کا بیٹا دتاتری اودہیت آگیا - اور بولا کہ مین کرت اور لوکون سے جواب دیا کہ مین بشن کا سیوگ ہوا - اودہیت نے کہا عجب ہے سامی و سیوک ملیتا رہا اور ہنوز مکت نہوئی - اگر سب بشن ہے کیا تو بشن نہین ہے - لڑکے نے کہا کہ کوئی تدبیر کر کہ اس فساد سے بچون +

اودہیت نے کہا کہ جب سبکو بشن سمجہا پہر اپنے تئین داس سمجہنا کیا ضرور ہے اور اگر بشن کو دیکہا اور خودی کو نہ سمجہا کیا حاصل ہوگا - اس جسم کی تین حالت ہین اگر اسکو کوئی جانور کہا دے کثافت ہو اگر پڑا رہے کرم ہو جاوے - اور جلادے خاک ہو - پس تو جسم کو ناقص و ناچیز سمجہہ اور ست جت آنند کو پہچان اگر تو جسم کی الفت کو نچہوڑے گا یہہ تیری الفت کو ترک کریگا - پس اس سے انس چہوڑ دے کہ یہہ مثل حباب کے ناپایدار ہے - اس سے زنہار الفت نکر اور حباب کی مانند سمجہہ +

راجا نے کہا کہ اس جسم کے سبب مجہے بیراگ ہوا تم اوپدیش کرو - اودہیت نے

کہا کہ نام و روپ کا تیاگ کر اور اپنے تئین ست روپا جان جو کچہہ ہے وہ تو ہی ہے +
راجانے کہا کہ اگر تیرا کہنا سچ ہے پہر مجہے وہم کیون ہے ۔ ادویت نے کہا کہ جب شد و نشد سے بری ہو تب تجہے حقیقت کا علم ہوگا کیونکہ وہ تجہسے کب جدا تہا جسکو تو نے اب پایا ہے کہ کوئی اور دینے کو نہین ہے ۔ یہہ سمجہہ کے راجا محو بالذات ہوگیا +
اے ست مین نے کہا کہ اپنا جسم میرے حوالہ کر کہ پرورش کرون ۔ راجانے جواب دیا کہ مین تیری پالنا کرتا ہون کہ مجہسے تجہے رونق ہے ۔ گناہم اگر نا مدی در شمار + ترا نام کے بودے آمرزگار + بلکہ تو نے مجہے پریشانی مین ڈالا ہے ۔ مجہے تعجب ہوا کہ کبہی اپنے تئین بندہ کہتا ہے کبہی مولا ۔ پوچہا کہ تیری صورت کیا ہے جواب دیا کہ میرا روپ تو ہے تو بہید ہے اور مین ابہید ہون ۔ ست اپنے مکان کو گیا ۔ جو کہتا ہے کہ برہمانے سنسار کو پیدا کیا ہے جہوٹہہ ہے ۔ کیونکہ آتما ادویت ہے اور جگت اوسکا پرکاش ہے +

مؤلف دنیا کے سب کام دویت مت سے چلتے ہین ۔ اور صفای قلب ہی بغیر علم اور عبادت و ریاضت و جوگ و بہگت نہین ہوتی ہے ۔ اور یہہ سب کام تب ہی ہوتے ہین ۔ جب دوتیا دلمین رہے ۔ پس متنفس کو چاہیئے کہ مرید کو دویت مذہب کی ہدایت کرے ۔ ادویت مت جو سنکے اختیار کریگا ۔ وہ گمراہ ہوگا ۔ البتہ جسکا دل صفائی سے ادویت ہو جاویگا ۔ وہ کمال کو پہونچیگا +
دویت مذہب حکمت ہے اور ادویت عشق ۔ عشق سکہانے سے نہین ہوتا ہے اور حکمت بغیر سیکہے اتفاقًا کسی کو ملتی ہے +
کوئی مذہب آدمی اختیار کرے خدا سے بندہ کو ملنے یا اوسکی مہربانی کے تلے آنے کو فقط صفائی قلب اور نیک افعالی درکار ہے ۔ دلال کی درکار اس بیوپار کو نہین ہے ۔ جنہے بازار مین کپڑا خریدا ہوگا اوسکو معلوم ہوگا کہ دلال بایع اور مشتری کو کیسے دہوکہے دیتے ہین ۔ دوکاندار سے جب دلال کہے کہ مشتری بہت بہلے مانس ہین انکو اچہا مال دکہا معلوم کرو کہ فی روپیہ چہار آنہ دلال نے اپنا حق قرار دیا ۔ یہی حال سب قسم کے دلالون کا ہے ۔ مشتری مرنے اور ذلیل ہونے اور خاندان سے خراب ہوتے ہین ۔ وے جو دلالون کے کہنے کو سنتے ہین تم سوچو یہہ کونسے دلال سے اشارہ ہے جب کوئی دلال

تمکو سلام کرے اوسکو کہو (جاؤ چٹخو) ہوا کہاؤ۔ پہلے اپنی ڈاڑہی کو خضاب لگاؤ
اور اپنی آنکہونکا علاج اور اپنے دل کے صاف کرنے کو دوسرا جنم لو کہ حسرت دنیا کو مرتے وقت
اپنے ساتہہ لیگئے ہو۔ اپنی خوشی سے ملک الموت کے ہمراہ نہیں گئے ہو +

ظہور نہم ایک راجا کی حکایت

ایک راجا پوشکر دیش مین تہا وہ کپل منی کے پاس گیا اور سوال کیا۔ کہ یہہ جگت کیا ہے
اور مین اور تو کون ہین۔ کہ نہ مین اور نہ تو اور نہ جگت صرف ایک نرنکار برہم ہے
راجا تشویش مین ہوا اور بولا جو مین اور تو اور جگت نہین۔ برہم کیا ہے مین نہین
جانتا کہ تو بڑا لایق ہے اور تو نے ہی برہم کو ظاہر کیا ہے۔ اور تو برہم کو پہچانتا ہے
کہ مین کون ہون کہ تو ست چت آنند ادویت ہے اور سوبچ کے موافق تیری روشنی
ہے اور نرنکار ہے کہ مین سروپ ہون یا اس سے جدا ہون کہ تو سروپ نہین ہے
سروپ تجہسے ظاہر ہوا ہے راجہ ہنسا اور بولا کہ ایک سے دو کس طرح ہوے۔ کبہی
کہتے ہو کہ تو سروپ نہین۔ کبہی کہتے ہو ادویت ہو ان دو مین ایک جڑ دوسرا چیتن
کہ جبتک سروپ کو اپنے سے جدا نہ خیال کریگا آرام نہ پاویگا۔ اور جاننا سروپ کا
بغیر چہوڑنے سروپ کے مشکل ہے کہ معلوم ہوا جاننے سے آرام ملتا ہے۔
لیکن مین نہین جانتا کہ کہنا کیا ہے اور جاننا کیا ہے کہ تجہہ مین کہنا اور سننا
نہین ہے تو ان سے الگ ہے۔ اب سن کہنا اسکو کہتے ہین جو بید اور شاستر اور گیانیون
سے سنے اور اوسپر یقین کرے تب تدب روپ ہو کہ تدپ روپ کس طرح ہو کہ
کیا تو ہونا چاہتا ہے اچہا جو مین کہون اسکو یقین کر گیان گیان سے ہوتا ہے۔ اور گیان
بہگت سے ہوتا۔ اور بہگت اچہے کرم سے ہوتی ہے اور سب سے افضل براگ ہے اور
اسی سے سروپ کا یقین ہوتا ہے۔ کہ جب ادویت ہو براگ اور یقین سے کیا مطلب ہے
کہ جو تو ہے تو ہی براگ کو یقین کر کہ تو ہی کہتا ہے کہ تو برہم ہے پہر یقین کسطرح
کرون اور یقین کس چیز کو کرون جب سواے میرے اور دوسرا نہین ہے۔ کہ جو کچہہ کر اپنے
کو برہم جانکر اور یہی یقین کہہ کہ یہہ جسم لکڑی کی پتلی کی طرح ہے اسمین وہ کس جگہہ

ہے ج بید مین لکھا ہے کہ بحالت جاگرت آنکھون مین اور سپن کنٹھہ مین اور سکھوپت
ہردے مین اور سب سے مرتبہ زیادہ تریا کا ہے وہ سر مین ہے س اوبانگو سے گیا
باپ کیا ہے کہ او نین نہین ج جسطرح سورج کی روشنی سب جگہہ ایک سی
ہے اسیطرح سب انگون مین ہے۔ ہردے کی آنکھہ سے دیکھہ س آج میرا دل
صاف ہو گیا ہے پہلے جو کچھہ مجھسے ہوا وہ اہنکار کے سبب ہوا۔ اب مینے اہنکار
کو چھوڑ دیا۔ اور جگت کے بندھن سے مکت ہا ئی ج ایسا کلام مت کہہ تیرے دلمین
ہنوز دویت ہے اور گیان تجھکو نہین ہوا س وہ نصیحت کر جسے بھید جاتا ہے ج
یہی خیال کر کہ سب مین ایک آتما ہے س دل مین ہے کہ برہم جگ کرون اوس
وقت دتاتری آئے اور کہا سب جگہہ ایک برہم ہے۔ ہیتری نے پارا سر سے کہا
تعجب ہے کہ ادویت بھرت کہنڈ مین اور کپل بن پوشکر مین پھر وہ کس طرح ملے تھا ہے
کہنے مین فرق ہے یا میری سمجھہ مین۔ ج مین بے وقوف وسی روز ہوا جس روز
مجھسے صاحب ملاقات کئی۔ لیکن ہوش کر کے سن ج گیانی ہے وہ سب جگہہ موجود
ہین جہان چاہین وہان چلے جائین۔ کچھہ تعجب کی بات نہین کہ گیان روح ہے
جسم نہین ہے +

ادویت۔ جو کچھہ ہے مین ہون۔ اور تینون لوک مین میرا ہی اوجالا ہے۔ کپل۔
جو تو ہے اور سوائے تیرے اور کچھہ نہین تو اپنا حال بیان کر کہ تو کون ہے یا دیوتا۔
یا جانور۔ ادویت۔ عرصہ کے بعد ہنسا اور بولا کہ بدا بد بھی مین ہون۔ کپل۔
بدا بد تو ہے کیا یہہ تین گن بھی تو ہے۔ ادویت یہہ بھی مین ہون۔ کپل نے راجہ
سے کہا برہم جگ کر جسکا تجھکو خیال ہے۔ راجہ نے کہا۔ کرنا نکرنا اب کچھہ نرہا لیکن کرونگا
کپل۔ اے ادویت تیری شکل کیا ہے ج میری شکل کیا پوچھتا ہے۔ تو ہمروپ سے
اگیانی ہے۔ ہزار طرح سمجھاؤن کچھہ فایدہ نہوگا۔ اگر تو نے جانا ہے تو خاموش ہو۔
کپل۔ مجھہ مین جاننا نہ جاننا اب نہ رہا جہانتک عقل کی رسائی تھی مینے کہا۔ جہان عقل
کی رسائی نہین وہان کا حال نہین کہا جاتا۔ راجا نے کہا معلوم ہوا جو کچھہ ہے بدہ ہے
وہ چپ رہا۔ مکند نے کہا جسمین کہنا نہین وہ مین ہون۔ راجہ نے کہا تو کون ہے
ادویت نے کہا بے وقوف مت ہو جو تو ہے تجھہ مین کون ہے۔ راجہ خاموش ہوا

کپل - ادویت کیا چیز ہے - ج مجھکو کہتے ہین - کپل - تجھین نام روپ نہین ج نام روپ
ہی مین ہون - کپل نام روپ تیرا کیا ہے - ج نام روپ بھی ہے نہ کپل اور نہ - ادویت
سب مین ہون - مکند - اوگیان کو پرنو کہتے ہین جو کچھہ ہے پرنو مین ہے اسکے سوا اور
کچھہ نہین - ادویت کیا آتما پرنو کے آدمین ہے - پرنو چیتن اور آتما پرنو کے تابع
ہوا یعنی جڑ ہوا ٭

سنت کہتے ہین کہ بدہ کوئی چیز نہین اُنہ سنتون کے مطلب کو عقلمند سمجھہ نہین سکتا ہے -
کیونکہ ظاہر مین ہے - اور کاملون کا خیال اوسسے برتر ہے اور سچے کلام کو وہ سمجھے جو آتما
مین لین ہے - اور گیان کے جاننے سے کال کو پاوے - اور بھگت جاننے سے گیانی
ہو جاوے - اور بھگت وہ ہے جو بغیر گوبند دوسرے کو نہ جانے - مکند تجھکو اسکا خیال
ہے کیا آرام ہے - ج میرا کلام لا کلام ہے - اور سب میں ایک ہون اور سب مین
ہر کاش میرا ہے اور ظاہر و باطن کی لذت حاصل کرتا ہون - اور سب سے جدا ہون پھر کیا
کہون - خلاصہ یہہ ہے کہ تینون لوک کو پیدا کرتا ہون اور اپنے مین محو ہی کرتا ہون
کپل - نہ تو اور نہ مین اور انہکا سے بری ہون - سبھون نے کہا اسسے عمدہ بات
یہہ - ج جو اسسے اعلی ہے وہ کہنے اور سننے سے باہر ہے - انتہہ کرن اور اندریان اور
پراد پر مین ہون - کیونکہ ابھید ہون - میرا یہہ خیال نہین کہ آتما اور - اور جسم اور
سب مین بھید ابھید نہین ہے - اور سکھہ و دکھہ نہین - آنند روپ ہون - پاراسر
تو نے کچھہ شروتون کی باتون کو سنا کچھہ حاصل نہوا - میرے کلام کو سن اور جواب دے
ج گورو سے کیا بحث کرون - پاراسر - ست سنکاپ کر گر تو یہہ خیال کرے کہ خودی
سے جاتا رہونگا - اچھا ہے کیونکہ بید مین لکھا ہے - آرام کل کے ترک مین ہے -
م - جب خودی نہ رہے - کیا آرام کہ آرام خودی تک ہے - پ - اس سے زیادہ
راحت کیا ہوگی - جب سمجھے جو کچھہ ہے مین ہون - م - برہم شترو کا بیان کرو - پ
تجھکو ہنوز اگیان ہے - برہم سے کوئی جدا نہین ہے تو بھید کو چھوڑ - کپل - کہتا ہے
مین ہون - مکند کہتا ہے مین ہون - بید نے کہا کہ ایک ادویتی برہم ہے - مکند -
ہنوز تجھکو گیان نہین - جبتک برہم ہے پھر مین کہان اور تو کہان - یہہ کہان
اور وہ کہان - مین گیان کی کہان ہون - ایک کے کہنے سے دوئی پیدا ہوتی ہے

اودیت جب کہنے اور سننے والا ایک ہے پہر دوئی کہان رہی — کہنڈ اکہنڈ کیا — اور انہکنا کا ذکر مت کرو — کلمہ اور کلام سے باہر ہے — کپل — کلام کرم سے پیدا ہے — کیا تم اوسکو ہلاک کروگے — اور جب کرم نہ ہیگا موت کی صورت ہوگی — پس کیون نہین سب کام کرنے والا ہون — اور سب سے جدا ہون — اور تین لفظ ہین — کہنا اور سننا اور چپ — یعنی شک مین تینون سے باہر ہون — اودیت — جبتک سروپ اور اہنکار ہے — کہنا اور سننا سب کچہہ ہے — کپل — اہنکار اور نرنکار مین سے توکون ہے — ج جب مین اودیت ہون دونون سے اتیت ہون — کپل — ایک آتما اودیت ہے ج سربر اور آتما کو دوست جان — کپل — تومن ہے یا بدہ یا چت یا اہنکار ج یہہ بہی مجہسے پیدا ہوئے سن توکون ہے ج جواین اور آن سے باہر ہے — اور میرے کلام سے وہ مزہ پاتا ہے جو حقیقت کو جانتا ہے — روم رشی — جو کہ صورت رکہتا تہا مگر صورت سے منزہ تہا — اوسنے تہا دبہ اور پیدا کرنے والا پالنے والا فنا کرنے والا مین ہون کہ دہ سے سب وجود ہوگئے ہین ج اگر تونے دبہ کو دیکہا اوسکا دیکہنے والا کون ہے ج ہنسکے کہا درشٹا یعنی دیکہنے والا درشن یعنی دیکہنا وہ شبیہ جو نظر آتی ہے تینون دبہ ہین اور مین دبہ سے بہی دور ہون — گو کہ مین دبہ سے پیدا ہوا اور دبہ مین رہا — کپل — اگر تو ہے مین بہی ہون اور جو مین نہین تو بہی نہین — ایک کہنے متعدد کا وجود ظاہر ہوتا ہے — پس یقین کرو کہ سب اسم و فعل مصنوعی ہین — سبت رشی گیان چرچا کے واسطے آئے اور کہا جو گیان کے حاصل کرنیکی تمنا رکہے اوسکو چاہیئے پہلے پرمیشر کی بہگت کرے کہ بغیر بہگت کے گیان نہین ہوتا ہے اودیت جو بہگت کرتا ہے وہ اپنی ہستی کو نہین جانتا کہ سردار ہے خواہ مخواہ غلام بنتا ہے — اگر بہگت کرنی ہے میری بہگت کرے — سبت رشی — تیرا جسم فانی ہے — اودیت جسکا جسم ہے وہ فانی ہے — پس بشن بہی فنا ہونے والا ہے — روم رشی — انیک بشن ہوگئے سر بر ناس ہونے والا ہے — مین جبتک ابناشی ہون اوسکی بہگت کرکسی کا کیون داس بنتا ہے — سبت رشی بغیر گیان بغیر گیان کے نہین ہوتا ہے — اودیت — خلاصہ براگ کا یہہ ہے کہ مین کچہہ نہین جو کچہہ ہے برہم آتما ہے — سبت رشی — جب آہنکار نہین رہے پہر براگ کون

کرے - ادویت - جبتک اہنکار ہے سنسار ہے - اہنکار کے جانے سے کیول آتما رہتی ہے - سبت رشی - جسطرح لشن یشر ہے کیا ہم بھی ایشر ہین - جے یہ اور آتما جو کچھہ ہے سب ایشر ہے - ادویت - آتما کا روپ بیدون نے بھی بیان نہین کیا - تم جو آتما آتما کرتے ہو دیکھہ کے یا سنکے یعنے تمنے نام کسطرح رکھا ج آتمان سے س آتمان یا گیان کا کیا روپ ہے ج فقط سنا ہے دیکھا نہین - س گیان یا اتمان عقل سے ہوتا ہے اور وہ جڑ ہے پہر اوسکی کیا حقیقت ہے - کیون نہین کہتے برہم بگیان ہے - راجہ نے کہا جب ایک ہی ہے پہر تکرار کیا ہے -
مکند - وہ انرو پچھی ہے - باتون سے یہہ راز سمجھا اور سمجھایا نہین جاتا ہے - من ہے بچارے - چترونس سدہ - ہنسو اور خوشی کرو - ادویت - جہان ہنسنا اور رونا ہے - وہان سدہ نہین وہان کلام کو گنجایش نہین - کمار سدہ - جب مین جوگ کرتا ہون اپنے روپ کو آپ دیکھتا ہون اوس وقت مجکو اپنا روپ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جسکی تعریف نہین کرسکتا ج جوگ مین بھی کلام ہے کہ جوگ جب کیا چترہوج روپ نظر آیا کلام سے کب باہر رہا - تم ابہی نادان ہو کسی گیانی کے پاس بیٹہو - کمار - جوگ سے یہہ حاصل ہے کہ ناقص سریر کو چہوڑ کے اچھا سریر حاصل کرسکے - یعنے خلا بدن - ادویت - گیانیون کے پاس بیٹھہ کے ایسی بے وقوفی کی بات کہتے شرم نہین آتی - گیان وہ چیز ہے جس سے سرب بیاک ہوتا ہے کمار - جوگ کرنے سے مٹ اکاس جد اکاس مین شامل ہوتا ہے - اور بے فایدہ سانس کہونیسے کچھہ حاصل نہین - جوگی ہر ایک سانس مین ہنس جاپ کرتا ہے اور آب حیات پیتا ہے - ادویت - بیوقوف جوگی پرانون کو ضبط کرکے ہوا ملتے ہین - گیانی پانچون تت کو گیان کی طاقت سے فنا کرتے ہین - اور جوگ سثل چیونٹیون کی سنرک کے ہے وہ گیان بکہہ ہے پہر کہا جوگ وہ سیڑہ ہے جسکے وسیلہ سے سنکاڈک اور برہماڈک کمال کو پہونچے - گیان اور جوگ ایک ہی ہے یعنے موقع سے فعل کرنا - راجہ تم جوگ کی تعریف غلط کرتے ہو - آیو گیا سنا مین لینا اور دینا - چہوٹا - بڑا - دکہہ سکہہ - کچھہ نہین - جوگ موقع سے کام کرنا ہے - مدہم - تم حقیقت سے ہنوز ناواقف ہو - راجہ مین جوگ کرتا ہون

اگر تو اوسسے واقف ہے اوسکی شکل بتا دے ۔ مدہم تو آتما کی شکل بتا جب تمہاری
دانست مین آتما کا کوئی روپ نہین پہر جوگ کے روپ کی تحقیقات سے کیا غرض ہے
آتما اور جوگ دو نہین سب پرکاش ہے ۔ راجہ ۔ کسی شاستر مین جوگ کی تعریف
نہین ۔ کپل ۔ جوگ سے حاصل ہے سروپ کا ملنا جب تو خود سروپ ہے پہر
کیا تلاش ہے ۔ کپل جوگ کا کرنے والا کون ہے ۔ کمار جوگ کا کرنا جوگ ہے ۔
مکند ۔ آتما کے پانیکی بہت راہ ہین ۔ ۱ گیان ۲ جوگ ۳ کرم ۴ اوپاسنا
۵ ۔ ان سب سے غرض پرمیشر کا ملنا ہے ۔ ہم جوگ نہین کرتے گیان کرتے ہین
مکند ۔ گیان کیا ہے ج یقین کرنا ۔ کمار ۔ یقین کا ہونا ہی جوگ ہے ۔ رودم رشی
جوگ سے سب کچہہ ہوتا ہے مگر روپ نظر نہین آتا ۔ سبت رشی ۔ حاصل ہر کام
کا پرم آتما کا جاننا ہے اور اوسسے مکت ہوتی ہے ۔ کمار ۔ تونے بہگت کی راہ
کو مقصود کیا ۔ جب عاشق کو معشوق کا شوق ہوا اور اوسسے وصل ہوا پس
جوگ ہوا ۔ راجہ جب تد پہنچے ہو جوگ کون کرے ۔
پرمیشر کا کرم کیا ہے ج پیدا کرنا پرورش کرنا اور فنا کرنا ۔ کمار ۔ پرمیشر نے بہی جوگ
کیا ۔ جب اوسنے اپنی تین صفت عیان کین ۔ راجہ اس کہنے سے جوگ نہین
ہوتا ۔ کمار ۔ برہم کے ہو کارنے سے کچہہ حاصل نہین ۔ جبتک اوس سے وصل نہو
ادویت ۔ جب سروگ برہم ہے پہر وصل کی تمنا کیا ضرور ہے ۔ متر جس
وقت سنت باتین کرتے ہے اوسوقت کوئی اور بہی تہا ج جب تجکو میرے
قول پر اعتماد نہین پہر دوسرے کی گواہی سے کیا حاصل ۔ ادویت نت انت
کا بچار کرو اور معلوم کرو کہ سر انت ہے ۔ اور آتما نت اگیانی انت کو فضیلت
دیتے ہین ۔ اور گیانی نت کو مین دونوں سے باہر ہون ۔ ادویت ۔ اشیکہہ
کی یہہ تعریف ہے جسمین نت اور انت کچہہ نہین اور اعلی ہے اوسکا رجا ہے
اور اشیکہہ کے یہہ معنے ہین کہ اوسسے سب پیدا ہوتے ہین اور اوسی مین نا س
ہوتے ہین اور یہہ وہ لفظ ہے جیسے دیر کوئی لفظ نہین ۔ کپل ۔ مین ست
اتیت ہون ۔ مجہے اشیکہہ سے کیا غرض ج اتیت کا نام اشیکہہ ہے ۔ رودم رشی
جاگرت ۔ سپن ۔ سکہوپت ۔ سے نرالا اشیکہہ ہے لیکن مین اسکو بہی نا

سمجھتا ہون ۔ راجہ ابشیکہہ سے زیادہ کوئی چیز نہین ۔ اور تریا بھی ابشیکہہ ہے ۔ سدہ
ابشیکہہ کسطرح ہوتا ہے ج ابشیکہہ سے ابشیکہہ ہوتا ہے ۔ سدہ جوگ مین ابشیکہہ
ہے ۔ راجہ ابشیکہہ نہو جوگ کون کرے ۔ سدہ ۔ جب جوگ نرہا پہر ابشیکہہ کہان
ہے ۔ راجا ۔ جوگ کا کرنا ہی ابشیکہہ ہے ۔ مانسا ۔ کرم کے ساتھہ ابشیکہہ ہے
راجا ۔ کرم ابشیکہہ سے ہوتا ہے ۔ ابشیکہہ شی ۔ کال کا نام ابشیکہہ ہے ۔ راجا ۔ کال
سے زیادہ کیا ہے ۔ ابشیکہہ شی ۔ کال ہی ہے ۔ راجا ۔ کال ابشیکہہ ہوا
جوگ مت کرا و خیال کرکہ کال ابشیکہہ ہے ۔ نیاے ۔ جو کچہہ ہے کرتا ہے اور
کرتا مین ابشیکہہ نہین ہے ۔ راجا ۔ کرتا کے معنی کیا ہین ج فاعل فعل ۔ راجا پہر
بہی ابشیکہہ ہوا کیونکہ ابشیکہہ سے سب کچہہ ہوتا ہے ۔ نیای ۔ تونے معنے
علت کے بدل دئے ۔ سن اگے لائق ہے ۔ راجا ۔ ابشیکہہ سے جدا کون ہے جسکو
کوئی سزا دے کیونکہ ابشیکہہ سب پر کامن ہے ۔ نیای ۔ جو ابشیکہہ کو نہ نیا گے
وسکو کا ملنا مشکل ہے ۔ راجا ۔ جب مین ہون پہر سکہہ سے کیا مطلب ہے
نیای ۔ ابشیکہہ سے زیادہ کیا ہے ۔ راجا ۔ ابشیکہہ سے زیادہ بہی ابشیکہہ ہے
پاتانجل ۔ راجا تو کون ہے ۔ راجا ۔ ابشیکہہ ۔ جاگوالک ۔ اس کلام مین
ابشیکہہ کہان ۔ راجا ۔ جو سب اندریون سمیت دیکہنے والا ہے اور جو اشرموکہہ
ہوتا ہے ۔ اور (سواہنگ سواہنگ) کی آواز کرتا ہے وہی ابشیکہہ ہے ۔
جاگوالک ۔ جبتک سب سریر نہین دیکہتا کچہہ سکہہ نہین ۔ راجا ۔ جو دیکہتا ہے
وہی ابشیکہہ ہے ۔ لیکن جب سریر اندر جال ہے ۔ پہر اسکے دیکہنے سے کیا فایدہ ۔
کیونکہ پانچون اندریان اپنے قابو مین ہین پہر اجزا سے کیا غرض ہے ۔ جبتک اسکو
سریر سے علحدہ نہ خیال کرے کچہہ آرام نہین ۔ جاگوالک ۔ جو ایشر کو دیکہنا
چاہیئے وہ جوگ کرے ۔ راجا جو مین ہون پہر جوگ سے کیا غرض ۔ جاگوالک
جو تو ہے گیان کون کرتا ہے ۔ راجا گیان نرگلت ہے ۔ اور مین ہی پرکاش
[illegible] ہے لیکن گیان مین سونا و کہانا اور ابوانا آپ ہی آپ ہے اور وہ [illegible]
[illegible] اور جوگ دونون نہین وہ ابشیکہہ ہے ۔ سانکہہ جبتک [illegible]
کا [illegible] اوتم سکہہ نہین پاتا ۔ راجہ ۔ یہہ بہی ابشیکہہ ہے ۔ بیدابیاس

جب مین ہون نت اور انت اور اشٹبکہہ اور ابشکیہہ کوئی نہین - راجا اور نہ راجا نہ بیاس ہے اوسکو نمسکار ہے - بیاس جہان مین اور تو نہین اور نہ ابشکیہہ مین وہ ہون - راجا جسمین تینون - نہین وہی ابشکیہہ ہے - بیاس - پہر نام کیون لیتا ہے - راجہ - کسطرح نہ کہون جسمین سب ملتے ہین وہی ابشکیہہ ہے - بیاس مجہہ مین اشٹبکہہ اور ابشکیہہ دونون نہین - راجہ - پہر بہی ابشکیہہ رہا اور جتنے سنت تھے سب نے جانا کہ بیاس سے زیادہ کوئی نہین اسنے بہی ابشکیہہ کا کچہہ جواب ندیا - ادویت جسکا نام ہے اوسکا ناس ہے اور جسکا نام نہین وہی سروپ میرا ہے - راجا وہی ابشکیہہ رہا - پاراسر نے میتری سے کہا راجہ نے اچہے آدمیون کی صحبت سے کمال حاصل کیا - تجہے نوع بنوع کی ہدایت کی ہنوز روز اول ہے +

مؤلف جتنے رکہیشرون اور شاسترون کے نام اس حکایت مین درج ہوئے اوس سے یہہ غرض ہے کہ ہر ایک کا یہہ قول ہے مصنف کے پاس وقت بیر کوئی حاضر نہ تہا +

حاصل کلام کا یہہ ہے کہ اوپاسنا و جوگ و کرم و گیان سے مقصود ہے حقیقت کا جاننا ہر ایک شاستر والے نے اپنی سمجہہ کے موافق ایک راہ بتائی - جنکی سمجہہ مین وہ راہ پسند آئی وہ اوسکے پیرو ہو گئے - حقیقت کا علم و عمل نہ بیدون سے ملتا ہے اور نہ شاسترون سے اور نہ اچہے لوگون کی صحبت سے مگر جب غور و فکر اپنا کامل ہووے - تینون مدد کرے +

بیدانت کا خلاصہ فقط اتنا ہے - ۱ - جملہ موجودات جو کہ نظر آتی ہے - اور اجرام و اجسام کہلاتی ہے - یا خیال مین ہے بہشت و دوزخ سبکو ایک تصور کرنا یا تو یا روے - تو یا بوے تو ۲ تمنا آرام و بہشت و دیدار حق و خوف دوزخ اور ہر قسم کا دل سے دور کرنا - ۳ - دنیا مین علم معقول حاصل کرکے خوش گذران رہنا نہ آپ دبنا و نہ دوسرے کو دبانا کسی پر ستم نکرنا وقت کو بیفایدہ نہ کہونا - اور دنیا دارون کی بہلائی انتہہ کرن و گیان اندری و کرم اندری سے کرنا اور عوض نہ چاہنا - ۴ - ہر ایک شاستر ہر ایک زبان کی دیکہنا اور اونکے کلام پر غور

کرنا اور پسندیدہ بات کو انمین سے چن لینا - ۵ - جو شبد اور سپرس اور روپ اور رس اور گندہ مین داخل ہے کہ اسکے اندر بہشت و دوزخ بھی ہین -- اور برہما و لبس و مہنس بھی نام و گن رکھتے ہین - سبکو فانی سمجھنا - وہ جو ازہ بھی ہے اور اروپ ہے اور نرنکار ہے اور اکرتا ہے ابد الکھہ ہے اوسکو دریا اور اپنے تئین حباب سمجھنا - جسکی اس منزل پر رسائی ہو وہ ادویت واہبید ہے - اسکو نہ کسیکی ہدایت درکار ہے - اور نہ کسی بید و شاستر کی پابندی کہ اوسکا مرتبہ عقل کل کے مرتبے سے اعلے ہے جو کہ سبب وجود موجودات ہے - جسکو یہہ مرتبہ نہین اس مرتبے والون کی نقل کرے - وہ کافر بے ایمان ناشنک و بر ہشٹ ہے - کیونکہ اوسکے فعل اچھے نہونگے بلکہ ضرور کھوٹے ہونگے - جو سمجھے کہ ہنوز اس مرتبے کو نہین پہونچا - وہ جیو آتما ہے یعنے دویت اور بہید اوسپر فرض ہے پرم آتما کا دہیان کرنا - اور بیدون اور شاسترون کے پابند رہنا جوگ کرنا یا اوپاسنا یا کرمون کو بواجبی کرنا - اگر نکریگا (ازین سو رانده و ازآن سو درمانده) ہو جاویگا - لیکن جسطرح سے آجکل روز تمام ہندو اوپاسنا کرتے ہین - یعنے مندرو دتیرتہون و گئو و برہمنون کا پوجنا - اور جوگ کرتے ہین یعنے حبس دم کرنا اور کرم کرتے ہین - پترون اور دیوتون کے واسطے جگ و دان کرنا وے بالکل بیدون کے خلاف کرتے ہین کہ اوپاشنا خالق خلقت کے دیدار کی تمنا ہے اور جوگ اشٹانگ جوگ کی جملہ شروط کا ادا کرنا ہے - اور کرم خلق خدا سے نیکی و سلوک کرنا ہے - اور گیان فقط اتنا ہے کہ نیک اور بد کو پہچاننا - اور فانی اور جاودانی کی حقیقت کو جاننا وہ مرتبہ جو ادویت ست چت آنند ادیتی کا ہے - وہ اگیان و گیان و بگیان سے بھی برتر ہے -

کمال افسوس معلوم ہوتا ہے کہ رہبر و پیرو سب گمراہی کے چاہ مین پڑے ہین اور وے فعل کرتے ہین جو برخلاف جملہ شاسترون کے ہین - سبب یہہ ہے کہ جاہل مطلق اپنے مذہبی اصول سے ہین *

آجتک کسی نے ترجمہ و تالیف مین نامہ نگار کو مدد نہین دی تھی - اس حکایت کا ترجمہ لالہ دوار کا داس نے کیا ہے جو کہ ساکن کانپور اس سبھا کے منیجر کے نایب ہین

ظہور دہم راجہ سکھ ہوج کی حکایت

یہہ راجا سورج بنسی اور رعایا پروری اور انتظام سلطنت مین بے نظیر تہا - ایک روز شکار اسکے ہاتہہ نہ آیا - بوقت واپسی ایک گیدڑ پر شست باندہی - گیدڑ نے کہا کہ خبردار میرے قتل کا قصد نکرنا کہ ترلوکی کا ناس ہو جاوے گا +

راجا نے کہا اگر ہزارون شیر اور گیدڑ مارے ترلوکی بجاے خود رہی - تیرے قتل کرنے سے کیونکر اسکا ناس ہوگا -

گیدڑ نے کہا کہ غور کرکے سمجہہ - میری دانست مین جبتک زندہ ہون دنیا اور عقبے ہے - جب مین نرہا میرے گمان مین سب معدوم ہوگئے - راجہ کو تنبیہ ہوئی اور اسکے قتل کے ارادے سے باز رہا - اور گہر آکے لذات دنیاوی سے دل کو ہٹایا وقت معین پر گندہرپ یعنے رقاص حاضر آئے یہہ ملتفت نہوا اور خاص رانی کو طلب کرکے کہا کہ ترک تعلقات کرنا چاہتا ہون - رانی نے کہا بہتر ہے مگر ایک قصور ہے ابہی تمکو یہہ دعوے ہے کہ مین راجا ہون جب یہہ انانیت پیدا ہوگی کہ سلطنت ترک کرائیت ہوا ہون - راجا نے کہا سچ ہے - لیکن براگ سے یہہ حاصل ہے توہمات محسوسات سے دل بیقرار نہین رہتا ہے اور وہ نادان ہے جو حقیقت کو سمجہہ ترک تعلقات کرے اور تکبر کرے کہ مینے کچہہ ترک کیا مین سب افکار سے متنفر ہوا ہون مگر تو اپنی راے بتا - رانی نے کہا کہ انتظام سلطنت اچہی طرح کرو - راجا نے کہا دل بیقرار ہے کیا کرون اور کس سے ہدایت طلب کرون - رانی نے کہا مین اوپدیش کرون لیکن یہہ مشکل ہے کہ تو مجہے زوجہ سمجہتا ہے اپنے دل سے غور کر دل کو تسلی دے - راجا نے کہا اسوقت دلمین وہ آگ لگی ہے کہ تصور زن و مرد کا سوختہ ہوگیا - اور بہید جاتا رہا ابہید ہوگیا جو حقیقت کو نہین جانتا وہ دنیا مین سرگین کے کرم کے مانند ہے اسوقت اندر کی اچہراؤن کی تمنا نہی - یہہ تجہپر کب نگاہ ہے - رانی نے کہا غور کر تو کون ہے اور تیرا کون ہے - جبتک آنکہین کہولی ہین سنسار نظر آتا ہے جب آنکہہ

بند ہونگی تیرا کچھ نہ رہیگا - پھر تو کسکو پکڑتا اور کسکو چھوڑتا ہے -
ان بعد راجا محل مین گیا اور مردبانون سے کہا جو آوے اوسکو کہہ کہ خواب مین ہے
نہین متعدد رانیان حسب معمول خدمت کو حاضر ہوئین - راجا نے اونکو دیکھ کے
کہا کہ اے دختران تم کس واسطے آئی ہو کہ اب مین نہین با - سب تمسے بے
غرض ہوا - انہون نے گمان کیا کہ راجہ دیوانہ ہوگیا اوس ملکہ نے جو بہتر راجا
کی تھی کہا کہ شک نکرو - راجا صحیح المزاج ہے - تھوڑی دیر راجا سوتا رہا جب بیدار
ہوا بہت رویا کہ اوسکے دل کی کدورت نہ رہی - اور بولا کہ فیل و رخش و تاج و تخت
کچھ میرا نہین ہے - سلاحات و اولاد کو بھی غرض گمان سمجھتا ہون - افسوس
اس بیقرار ہے کہ نہین جانتا ہون کون ہون اور مثل مرغ کے پنجرے مین مقید
ہون - اے رانی اس وقت میری وہ حالت ہے - جیسی ایک بیراگی کی حالت
تھی - ۲ - ایک بیراگی دریا کے کنارہ بیٹھا تھا دیکھا کہ پانی سے ایک حباب دیکھا
اور اوسسے کئی اور پیدا ہوئے اور چشم زدن مین معدوم ہوگئے وہ یہہ حالت دیکھ
کے رونے لگا - اوسوقت ایک پرم ہنس وارد ہوا اوسنے پوچھا کہ رونیکا کیا
سبب ہے اسنے حباب کے پیدا ہونے اور معدوم ہونیکا ذکر کیا - پرم ہنس نے
کہا کہ حباب کا غم کیون کرتا ہے تیری حیات بھی مثل حباب کے ہے فقط رانی نے
کہا کہ سبب تجھے یہہ سمجھ ہوئی ہر چیز کی تمنا ترک کر - راجا نے کہا کہ تمنا مثل بھوت
کے گردن دبائے اور سر پر چڑھی ہے اور مثل شیخ سدو کے بکرا مانگتی ہے - رانی
نے کہا کہ دل سے تمنا کو ترک نہین کرتا اور امداد غیرون سے چاہتا ہے - وہ کوئی
نہین جو تیرا کام کرے - جب ایک منٹ کو تیرا دل اچاٹ ہو مکت خود بخود ہوجاوے
راجا نے کہا اگر اسوقت بشن آوے کیا کرون - رانی نے کہا ہنوز محسوسات
کے دام مین پھنسا ہے اور بشن کے درشن کا بھروسہ کرتا ہے - راجہ نے کہا
سچ ہے - ایک پرم ہنس نے بھی یہی کہا تھا کہ جو تمنا کو ترک کردے خود امکت کی
منزل کو پہونچے - کیونکہ جب نرسندہ ہو تب بھگوان کے درشن ہون چنانچہ
بھگوان کا قول ہے کہ جو تصور محسوسات کا ترک کر میری طرف متوجہ ہوا اوسمین
اور مجھہ مین کچھ بھید نہین رہتا ہے - اور اس وقت میرے دل مین خواہش

بے حقیقت ہے اور دنیا و عقبی کے خیالات جھوٹھہ معلوم ہوتے ہین ۔ راجا نے کہا کہ
اسوقت اگر بھگوان روبرو ہون اونکی نذر کیا کرون ۔ اوسنے جواب دیا کہ جو کچھہ تیرا
تیرے پاس ہو وہ نذر کر ۔ راجا نے کہا یہہ قصد ہے کہ اپنا جسم قربان کرون ۔ جب
بھگوان تمہاری ہڈی و گوشت و چرم کو کیا کریگا ۔ راجا اس تصور مین رہا کہ وہ کون
وقت ہوگا ۔ جب بھگوان کو دیکھون اور نطق سے عاجز ہوا کہ رانی کو گمان ہوا
کہ راجا مر گیا ۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد راجا بولا کہ کہان راجہ اور کہان رانی جو
ہے ایک بھگوان ہے ۔ رانی نے سمجھا کہ لذات محسوسات سے سیری ہوگیا ۔
کہا کہ بھگوان آئے ہین درشن کرو ۔ راجا نے کہا کہ کہان ہین ۔ رانی نے کہا آتیت
ہو ۔ جواب دیا مین کچھہ نہین ہون اور خاموش ہو کے دیر تک خواب مین رہا ۔ پہر
بھگوان کو ہم آغوش دیکھا +

دہرم راج نے کنکر سے کہا کہ راجا مین دو تیا نرہی اور گیانی ہوگیا ۔ کنکر نے کہا کہ او جا
راجہ کا بیان کر ۔ دہرم راج نے کنکر سے کہا اوسکی سرگذشت کے سننے سے تجھے کیا
حاصل ۔ چاہیئے کہ مثل اوسکے بھگوان سے وصل ہو +

کنکر نے کہا کہ جب مین کسی آدمی کی روح قبض کرنے جاتا ہون اوس سے پوچھتا ہون
کہ تیرے بزرگ اور جورو و یار و مددگار کہان ہین ۔ وہ جواب دیتا ہے کہ اسوقت کا
کوئی نہین ۔ پس مجھے یقین ہے کہ آنے و جانے و رہنے والا وہی ایک ہے اور اسی
سمجھہ کا نام مکت ہے +

القصہ بھگوان نے راجہ سے کہا کہ جو میری نذر کو قرار دیا ہے پیش کر ۔ راجا نے جواب نہ
دیا ۔ بھگوان نے کہا جواب کیون نہین دیتا ہے ۔ راجا نے جواب دیا کہ تخت و
تاج اور جو کچھہ نظر آتا ہے وہ توہی ہے ۔ بھگوان نے کہا کہ تونے انانیت کرکے مجھے
دیا اور یہی نقص تمام عالم کے مردم مین ہے ۔ راجا نے کہا کہ اے بھگوان انانیت سے
توہی خالی نہین ۔ بھگوان نے کہا کہ جب یہہ سمجھا انانیت معدوم ہوئی مین اور تو
ایک ہوگیا جیسے قطرہ پانی کا سمندر مین ۔ زان بعد بھگوان نے راجہ سے مکرر سوال
کیا کچھہ جواب نہ پایا کیونکہ جدائی اوسمین باقی نہ رہی تھی +

رانی نے بھگوان سے کہا کہ تونے میرے شوہر کو ہلاک کیا جواب دیا کہ وہ مرا نہین

اوسنے حیات ابدی پائی — رانی نے کہا کہ مجھے بہی اس منزل پر پہونچا کہ بے شوہر زن کو زندگی بیکار ہے — بہگوان نے کہا تو عورت نہین ہے کیونکہ مجھے ابہید دیکھتی ہے — رانی نے کہا تو کون ہے — جواب دیا کہ میرا نام (ست چت انند ادویتی) ہے — رانی نے کہا کہ اسکے معنی بتاؤ — جواب ست کے معنی جو است ہے یعنی ہو اور چت اوسکو کہتے ہین جسمین جزو نہو — انند دوکہہ سے بری اور ادویت وہ ہے جسمین دوئی نہو — ر — کہا جانتی تہی تو نرنکار ہے — اب معلوم ہوا کہ سرب بکار ہو کہ تیرا قول دویت سے پرے ہے ب کہا مجہے برہم کہتے ہین بس سب شکل میری کر دکہا بجز تیرے دوسرے کو خیال نہین کرتی ب کہا تو نے اصل کو پہچان لیا لیکن میری حقیقت کوئی نہین جانتا ہے — ر — کہا اگر چاہنے کو راہ نہین جاننے کو بہی کوئی جگہہ نہین ب اگر مین ہون تو کون ہے — ر — خودی کو نہین جانتی ب کیون نہین جانتی کہ جہان پیدا ہوا ہے ر — کہ بہید بہی نہین جانتے ہین پہر میری کیا ہستی ہے — ب میرا درجہ تجہسے اعلے ہے ر — مین اونچ نیچ کو نہین جانتی کیول آتما ہے — ب ایسا نہ کہو کہ جسنے خود پہچانا خودی سے باہر ہو گیا — اور دنیادار متکبر ہوتے ہین اور چہپاتے ہین — تو نے مجھے پہچانا پہر نعمت طلب کرتی ہے — فرض کیا اگر مین ہون پہر تو کہان رہی اگر تو کچھہ نہین رہی پہر فکر کیا ہے — حق یہہ ہے کہ تم سماعی باتین کرتے ہو جبتک غور نکروگی فرحت حاصل نہوگی — پہر کنک سے کہا کہ کال کو فنا کرنے والا وہ ہے جو ابہید جانے اور دیہہ اور انانیت کو چہوڑ — جسکو یقین ہوا کہ سوای خدا کچھہ اور نہین اوسکو جنم سے کیا پردا — کیونکہ اس علم سے ترلوکی کا ناس ہوتا ہے اگر نرک وسرگ کی کیفیت جاننا چاہے تو ظاہر کرون — کنک نے کہا کہ اگر کوئی مچہلی کو سمندر سے نکال دودہ مین ڈالے اوسکو دودہ زہر کی برابر ہے — میری غرض فقط یہہ ہے کہ خودی کو پہچانو تو بہشت ودوزخ کا ذکر کرتا ہے — مینے اب جانا کہ تو جاہلون سے علم نفس کو ہٹانے والا ہے اور مین کنکر جب مینے غور کیا — بہشت ودوزخ فقط وہم ہین کیا خطا کرتا ہے کہ جانون کو تکلیف دیتا ہے — دہرم راج نے کہا تو جاہلون کو برہم سے وصل سمجہنا نادانی ہے — کنکر نے کہا تو حاکم نہین اور نہ تیرا محکوم جو ہے فقط

ایک برہم ہے تو راجا کا ذکر کر ۔ دہرم راج نے کہا تہوڑا جاننے سے تو کہتا ہے کہ تو عالم نہین جب کل حال جانیگا کہیگا کہ ترلوکی کچہہ نہین ۔ اور بیاے شاستر وغیرہ کچہہ نہین ۔ نادانون سے ایسی بات کہنا مفید نہین ۔ اے کنکر ۸۴ لاکہہ جنم ہین ۔ کنکر نے کہا کہ بجز پرمیشر نہ نرگ ہے اور نہ سرگ ۔ اور جب یہہ یقین ہوا کہ کل شئے پرمیشر ہے پہر نرگ وسرگ کہان ہے جو کچہہ ہے وہی ہے ۔ دہرم راج نے کہا اپنا کام کر راجا کا قصہ مت سن ۔ اگر اوس قصہ کو سننا چاہتا ہے انانیت چہوڑ راجا کو بہید مکت ہوی تیری طاقت نہین جو مثل اوسکے ہو ۔ چاہیئے کہ نارائن کو بہید جان تا کہ تیرا مطلب حاصل ہو ۔ جبتک ایسا نہوگا نصیحت موثر نہوگی کیونکہ غور سے مکت ہوتی ہے ۔ برہما وبشن کی نصیحت بہی کچہہ اثر نہین کرتی ہے ۔ اور نہ سنتون کی صحبت سے نہ کسی اور صورت سے کیونکہ فقط یہی تعریف پرمیشر کی ہے کہ خالق کائنات ہے اور وہ نرال خود بخود ہے ۔ انکر نے کہا کہ سدہ واسدہ کا تیاگ اور راجا کا حال ظاہر کر کہ مجہے مکت کی تمنا ہے ۔ سدہ واسدہ کچہہ نہین ہون ۔ دہرم راج نے کہا کہ بشن مین نہین ہون جو کچہہ ہے وہ تو ہے اول تو ہی تہا وسط مین تو ہی ہے اور اخیر بہی تو ہی رہیگا ۔ بشن نے کہا کہ تجہے مجہسے غرض کیا ہے ۔ راجہ نے کہا کہ تیرے ملنے سے خودی سے خارج ہوگیا ۔ پس کیا کہون جو تو کہتا ہے اپنے آپ کو کہتا ہے ۔ بشن نے کہا تو کچہہ طلب کر ۔ راجہ نے کہا کہ بجز تیرے تجہسے کچہہ درکار نہین یہی انعام کافی ہے کہ بجز تیرے غیر کی طرف نگاہ نہو ۔ بشن نے کہا کہ ابہید ہونے سے چاہ معدوم ہوجاتی ہے جب چاہ نہین رہتی آتما خود بخود ہوجاتا ہے ✣ ر چاہ کی دفع کی راہ تباؤ ب تدبیر سے ہوتی ہے اپنے تئین مطلوب مین دیکہے ۔ اور جب یہہ ارادہ مضبوط ہوتا ہے کوئی کچہہ نہین سنتا اور جسکو مجہسے الفت ہوتی ہے لعنت ہے اوسپر جو اور کسی چیز کو چاہے اور مذمت سے رنجیدہ اور مدحت سے خوش نہین ہوتا ہے ۔ یہی تعریف مکت کی ہے ۔ اے راجا مجہسے ایسی محبت کر جیسے اندریون سے اور پرانون سے کرتا ہے ۔ جیسے آسمان اندر اور باہر ہر شئی کے ہے ویسے مجہے تصور کر کسی کی حقیقت بجز نام وشکل کچہہ نہین ۔ کیونکہ پانی سے جو لہر یا حباب بنتے ہین فی الحقیقت وے پانی ہین ۔ ویسے دنیا بصورت

تو ناگون مین ہون - اگر یقین نہین خواہش کو ترک کر مکت ہوگی کہ وہی پرانی
ہستی ہے جسکو مجھسے محبت ہے - جو لذات محسوسات مین مبتلا رہتا ہے کبھی نعمتین
معدوم ہو جاتی ہین - اور وہ زندہ رہتا ہے اور کبھی نعمتین رہتی ہین اور وہ مرتا
ہے غرض کہ غم سے آزاد نہین ہوتا ہے - لکڑی جبتک آگ سے وصل نہین کرتی
ہے بصورت چوب رہتی ہے - جب لکڑی اپنے جسم کو آگ مین ڈالتی ہے
تو آگ ہو جاتی ہے - جبتک مجھے اپنے سے جدا سمجھتا ہے تب تک تو جدا
ہے جب مجھسے وصل سمجھا کہ مین جدا ہوگیا - جو شخص موت کے خوف سے اور
زندگی جاودانی کی توقع مشکلہ ہو کے ریاضت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مینے بہت
سخت عبادت کی ہوئی دل مرے اندریون کی خواہش کو چاہتا ہے غرض کہتا
ہے وہ اچھا نہین تو جونسی چاہ کو ترک کر اور شل کاش کے مجھے بیابک جان
پھر تو نہ رہیگا اور وہم بچھتا رہیگا - راجہ نے کہا کہ جب شل اکاس کے اندر و باہر
تو ہے کچھ خوف نہین چاہ ہی تو ہی ہے اسکو کون ترک کرے گے ب ... منث
حواسون کو روک معلوم ہوگا کہ یہہ جگت خطا پر ہے وہ بھگوان ہے - اور خیال
کر جس طرح حباب پانی سے جدا نہین - اوسیطرح ساکن اور متحرک تجھسے جدا
نہین - پس یاد رکھ کہ مین خود بخود آتما برس ہون اور بید ون سے بھی تو نے
معلوم کیا ہوگا کہ جسکو آتما سے یقین ہے اوسکی مکت ہوتی ہے - نراین برہم
ہے جو برہم ہے اوسکا خیال مٹی و پتھر مین مت کر - اور عقل سے سیکھے محبت ...
ر - کہا کہ اگر مین جدا ہوتا عبادت کرتا - جب مین خودی سے دور ہوگیا بھگت
کون کرے اب - کہا کہ تونے خودی کو چھوڑا یہی عبادت ہوئی - اسے
راجہ عبادت تین قسم کی ہے - اعلی - اوسط - ادنی - ادنی وہ ہے
جو مٹی و پتھر کو پوجے - اوسط وہ ہے پرمیشر کو اپنے سے جدا تصور کر عبادت
کرنا - اعلے وہ ہے جو دوئی کو چھوڑ دے اور کسی چیز کی تمنا نہ رکھے - اور پیرادر
اپنے سے جدا ہو جو بھگت کرے اور خودی کو نہ چھوڑے وہ بھگت نہین ہے
کیونکہ ہے - جب جدائی نہ رہی پھر عبادت کسکی کرے کہ بھگت و بھگت کرنے والا
اور بھگت کا ماننے والا مین ہی ہون - جب سنتا ... کو بیٹے بنایا اسکی بنیاد

ین ہی ہوا ـ ر کہا بہگت کرنیسے کیا ہوگا اور نکرنیسے بہگوان کا کیا نقصان ہوگا
اور جب یقین ہوا کہ خوف وگناہ بہی تجہسے جدا نہین پہر دوکہہ وسکہہ تجہسے جدا کس
طرح یقین ہو ب کہا دوکہہ بہگت سے جدا ہے اسکی نہ کرنیسے جدائی رہتی ہے ر
کہا میرا شک دور ہوا ب کہا یہی بہگت ہے ـ ر کہا کہ بہگت داس کرتے ہین
جب توکل شئے مین محیط ہے بہگت کون کرے ب ـ کہا کہ یہہ ابہید بہگت ہے ـ
ر ـ کہا کہ مین نے کہا کہ بغیر سیوگ کے سیوا کون کرے تو کہتا ہے کہ ابہید ہا
ہے میری سمجہہ مین نہین آیا کہ کسطرح نجات ہو ب کہا کہ خود مین اپنے تئین ...
کرتا ہون اور وہ نادان ہے ـ جو خواہش سُرگ و مکت کی کرے ـ یہہ کہہ
غایب ہوگئے ؞

راجہانے جب دیکہا کہ بہگوان نظر سے غائب ہوئے معلوم کیا کہ بغیر پرمیشر کے
دوسرا کوئی نہین ـ دہرم راے نے کہا کہ اے کنکر جب یہہ حالت پیدا ہو حقیقت
کو پہونچے ـ کنکر نے کہا کہ بغیر قرار ہونے دل کے یہہ نعمت میسر ہو نہین سکتی ہے
کہ دل محسوسات کی لذات مین مبتلا رہتا ہے اور زبان سے خدا خدا کرتا ہے جب ذرہ
امید اور بیم چہوڑ دے تب کامیاب ہو ؞

مہاراج مین کون اور میری حقیقت کیا ہے ـ د ـ کہا کہ یہہ سوال کر کیونکہ پرمیشر
کی مرضی ہے کہ آدمی خود انصاف و ظلم و نیک و بد کو تمیز کرے یہہ علم نہین ہے کہ
کسیکو بہدانت کی ہدایت کرے ـ اگر خلاف کرون گنہگار ٹہہرون اوسوقت بسشٹ
موجود ہوے اور اونہون نے کہا کہ جوا دو یا سے من ملین رکہتا ہے اوسکو حقیقت
کا علم مشکل ہے ـ علم سے حاصل ہوتا ہے ملینتا اور نہ ملینتا کا حال بیان کرتا ہون
اور دونون کی پیدایش آتما سے ہوئی ہے +

راے نے کہا کہ اے میتری دہرم راے کے کلام سے کنکر کو جواب ملا پہر کنکر نے دریافت
کیا کہ آتما مذکر ہے یا مؤنث دہرم راے نے کہا مذکر و مؤنث کا وہان حساب نہین
ہے ـ بسشٹ نے کہا کہ اگر ایک ہے دوسرا بہی ہوگا اگر دوسرا نہین ایک بہی
نہوگا ـ کنکر سنکے خوش ہوگیا پہر دہرم راے نے کہا کہ آتما دویت و ادویت
سے منزہ ہے ـ آتما برہم اتما کو کہتے ہین ـ دہرم راے خاموش ہوا گوتم دہا گر

حاضر آئے کہ لشسٹ بتاؤ میرا رنگ سفید ہے یا سیاہ جواب ملا کہ معلوم نہین کہ دوئی میرے دل سے جاتی رہی ۔ گوتم نے کہا کہ کہنے والا اور سننے والا کسطرح دو ہوتا ہے جواب دیا کہ اگر یہہ نہین تو نے کس سے سنا کہ تیرا نام گوتم ہے +

جاگولک نے کہا کہ سچ یہہ ہے کہ فقط ایک آتما ہے ۔ کنکر نے کہا کہ ہنوز مینے نہین جانا کہ سچ کیا ہے مکرر بیان کرو ۔ جاگولک نے کہا کہ جسطرح پیدائش اور پرورش و فنا موجودات کی ہوتی ہے اوسکو ست جان اور سبکو جھوٹ یعنے فانی سمجھہ ۔ کنکر نے کہا کہ جب حباب دریا سے پیدا ہوتا ہے ۔ تب گیانی کی سمجھہ مین آتا ہے ۔ بس جو ست سے پیدا ہوا وہی ست ہے ۔ اسکو است کیون کہتے ہو ۔ جاگولک نے کہا تو دویت ہے ہنوز گیان نہین ہوا ۔ کنکر نے کہا کہ مین گیانی اور اگیانی کچھہ نہین ہون ۔ یہہ دونون صفت تجھی مین ہین ۔ جاگولک نے کہا مین کون ہون ۔ کنکر نے کہا عجب ہے کہ خودی کو نہین پہچانتا ۔ اور جب خودی سے جیو دہوا پھر گیان اور اگیان کہانسے آیا ۔ بیاس حاضر آیا کہا کہ جو مکت چاہے پرمیشر کی عبادت کرے ۔ جاگولک نے کہا جو کامل ہوا اوسکو جوگ و بیوگ سے کچھہ تعلق نہین رہا ۔ کیونکہ بہت چاہ سے ہوتی ہے لیکن یقین نہین ہوتا ہے کہ وہ ادویت ہے ۔ کیونکہ اگر وہ ایک ہوتا سب جگہہ مساوی نظر آتا کوئی بھگتی کوئی کرم کانڈی کوئی جوگی غرض سبکا خیال واقوال و افعال مساوی نہین ۔ لشسٹ نے کہا کہ یقین کر کہ جسطرح پانی تلخ درخت کی جڑ مین ڈالنے سے شیرین ہوتا ہے ویسے آتما ہر گہٹ مین موثر ہے ۔ فی الحقیقت جیسے پانی ایک ہے وہ بھی ایک ہے +

جاگولک نے کہا کہ جوگ سے بھلوان ملتا ہے ۔ لشسٹ نے کہا کہ جوگی کو لذت تبتک رہتی ہے جبتک حبس دم رہتا ہے اور گیان وہ چیز ہے کہ ہر حالت مین کامیاب رکھتا ہے ۔ جاگولک نے کہا جنے کرمون کا ناس کیا اوسکا جسم کس طرح نظر آتا ہے جواب گیانی کا جسم برائے نام رہتا ہے ۔ فی الحقیقت وہ جسم سے جدا ہوجاتا ہے ۔ جیسے رسی جلنے سے معدوم ہوجاتی ہے بل اوسکا نظر آتا ہے جیسے وہ رسی اور اوسکا بل بیکار ہے ۔ ویسے گیانی کا جسم جوگ سے

اہستہ مرتبہ ملتا ہے پھر بھی حقیقت کے علم کو گیان درکار رہتا ہے۔ گیان سے ہر چیز
پر کامیابی ہوتی ہے ؏
جب پہلاد کو ماں باپ سے رنج ہوا اور اپنے ارادے سے باز رہا۔ جنکو ایسا واقع ہو وہ مدعا
کو پہونچے۔ جسطرف نگاہ کرے وہی دیکھے اور بھید ہر چیز کا معلوم ہو۔ ہر جگہ پرمیشر
او دیکھے اے جاگولک اگر تجھے گیان کی تمنا ہے جوگ اور کرم کا تیاگ کر۔ جاگولک نے کہا
کہ پرمیشر کے بہت نام ہیں کس نام و نشان سے دیکھوں جواب جب آتما و جگت میں
بھید نہیں جیسے سونے سے اقسام کے زیور بنتے ہیں سونا مبتدل نہیں ہوتا۔ اور
درخت کے صدہا قسم ہوتے ہیں مگر سب چوب ہیں۔ اور ہزاروں لہر پانی سے ہوتی
ہیں حقیقت سبکی پانی ہے۔ ویسے اول اور وسط اور آخر غرض جسطرف دیکھو وہی ہے
جاگولک خاموش ہوا کہ جب سمندر جوش کرتا ہے باغ و چاہ و تالاب سب اوس میں
پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ یعنی گیان و جوگ و کرم و اوپاشنا سب ویسے جزو ہیں
گوتم نے کہا مکت کا یہی بندوبست ہے کہ دل و زبان پر ایک ہی رہے۔ اور بھجن
وہ ہے کہ ابھید ہو تمنا سے خالی ہو اور تصور ہو کہ پنچ تت کا اصل وہ ہے جو چیز
نظر نہیں آتی اوسکی کیفیت بیان کرنا مشکل ہے۔ گوتم نے کہا کہ میں سنیاس کو
بھی ترک کرنا چاہتا ہوں۔ جواب دیا کہ برکت اوسکو کہتے ہیں جو کسی سے بحث
نہ رکھے جب تو ایک کو چھوڑ دوسرے کو گرفت کریگا برکت نہوگا۔ پس چھوڑ دے
سنیاس کو اور مت پکڑ کسی اور کو۔ گوتم نے کہا برکت بھیکہ دھاری رکھے ہوتے
ہیں۔ جواب تیری سمجھ پر ہنسی آتی ہے۔ بھیکہ سے اور برکت سے کیا نسبت
اہنکار کے تیاگ کو برکت کہتے ہیں۔ جاگولک نے کہا پرانایام ضرور کرنا چاہیئے۔
کہ بغیر جوگ کے مکت نہیں ہوتی ہے کہ اندر وغیرہ جنہوں نے مکت پائی ہے سب
نے جوگ سے۔ بیاس نے پوچھا کہ پرانایام کی تعریف کرو جواب کمبھک و پورک
و ریچک یعنے دم کے چڑھانے و روکنے و چھوڑنے سے کہ اس سے دل صاف ہو جاتا
ہے۔ بیاس نے کہا کہ جتنے مر گئے سبکا جسم ویسا ہی ہوا جیسے بدکاروں کے
جوگی کا کمال کچھ مرنیکے بعد نظر نہیں آتا ہے۔ پس بغیر بھجن کچھ نہیں۔ کیونکہ جوگی
ناک وغیرہ اجزاے جسم کا تصور کرتا ہے جو پیشاب سے بنا ہے اندرونی آنکھیں تب ...

اہنکار نہین ہے لیکن جیسے اہنکار سمندر ہے ویسی گیان کشتی ہے کہ خودی کچہہ نہین اور
جب یہہ نہین سمندر اور کشتی یا پار ہونیکی غرض کچہہ نہین - میتری تو نے سب کچہہ کیا
جیسے وید پڑہے مگر پرشیر کا بہی نکیا جو بات پرشیر کی کہتے ہو -
کوشش کرو کہ کامیاب ہو یہہ مرتبہ گیانی کی صحبت سے میسر ہوگا - میتری نے کہا
مین برہم ہون - پارسر نے کہا کہان تو اور کہان برہم ہنوز خودی مین گرفتار ہے
اور برہم ہونیکا دعوی کرتا ہے - میتری نے کہا جب وہ سب جگ مین ہے تو نے
برہم کہا کیا خطا ہے - پارسر نے کہا کہ تجہے موت سے خوف نہین - جتنے راج رکہی
اور دیو رکہی ہین سب موت سے ڈرتے ہین - میتری نے کہا خوب ہو جو سوائے
برہم دوسریکا خیال نہو جب سب کچہہ برہم ہے کال بہی برہم ہے - دوکہہ اور
دوکہہ کا دینے والا اور دوکہہ پانے والا بہی برہم ہے - پارسر نے کہا کہ اب تجہے برہم
رکہہ کہونگا - میتری نے کہا کہ مین نام و روپ سے آزاد ہون - پارسر نے کہا جہوٹ
نہ بول جبتک اہنکار ہے نام و روپ سے بری نہین ہو سکتا ہے +

مؤلف - ۱ عقلمند کو نصیحت پتہرون درختون و جانورون سے ملتی ہے جیسے
اس راجہ کو گیدڑ سے +

۲- عقلمند نصیحت اونے اور حقیر سے پاتا ہے اور یہہ گمان نہین کرتا ہے کہ یہہ کمین ہے
جیسے راجہ نے اپنی جورو سے نصیحت پائی اور یہہ بہی ظاہر ہے کہ عقل خداداد ہوتی
ہے اسکے واسطے شرط جنس مرد یا عورت و قوم مثل برہمن چہتری نہین ہوتی ہے

۳ اس حکایت کے فحوای سے معلوم ہوتا ہے کہ سب کلام پارسر کا ہے نہ کوئی
میتری نہ بشن نہ دہرم راے و نہ کنکر وغیرہ اسنے اپنے دل کے خیال کے ظاہر کرنیکو مثل
عمر و زید نام رکہے ہین +

۴ بشن پوران بہی منجملہ ۱۸ پوران کے ہے اور اسمین بالکل اہمید نصیحت ہین
یا بہید عوام جو بت پرستی کرتے ہین اوسکا ذکر اسمین نہین ہے اگر یہہ غلط ہے غلط
سمجہنے والا فتوا لکہے کہ یہہ جہوٹا ہے اگر صحیح ہے اسپر عمل کرنے کو فتوا دے یہہ انصاف
نہین ہے کہ بے وقوف ناخواندہ رہنے کو حکم لکہے اور ناخواندون سے پتہر پوجواوے
اور حقیقت کو نہ بتاوے - اے میرے پیارے بہائیو حقیقت کی راہ یہی ہے

جو اس سالہ مین درج ہے — چرڈوست کیونکہ مین تمہارا دشمن نہین — تمہارا طبیب ہون جو تمکو تمہاری بیماری کی حالت مین مٹہائی کہلاتے ہین وے تمہارے ترک کے مدعی ہین — مین تمکو تلخ دوا پلاتا ہون کہ تم زندہ رہو مثل ڈیمون فیوسکے دو فرشتے ملک الموت کے دو طرف تمکو کہیچے کو استادہ ہین یہہ وہ ہتیار ہے جس سے وے دونون بہاگ جاوین — اگر تم چاہو او نکو اپنے دامن کے تلے پناہ دو اس کمند سے ہینچ لو — بے نوا ہین کسی پرزور نہین یا محبوب جو سنے اوسکا ہی بہلا — جو نہ سنے اسکا بہی بہلا — افسوس اس نسخہ کو دیکہہ کے اکثر اطفال بہاگتے جیسے بہوت سے یہہ نہین جانتے کہ یہہ چینتامن مہرہ اور امرت پہل اور آب حیات اور اسٹ مدہی کا داتا ہے +
نارد اور بہرتہری وغیرہ جوامر کہلائے اونہون نے اس درخت کا پہل کہایا تہا مرے او نکا بہی نہین رہا مگر نام او نکا رہ گیا — پتہر کے پوجنے والے پتہر ہوگئے کیونکہ جو جیسا چاہتا ہے ویسا ہوتا ہے کسی نے پوچہا تہا کہ ہر کیسے مجیب نے جواب دیا تہا جیسے کو تیسے +

ظہور یازدہم کاک بہسنڈ کی حکایت

ایک وقت اودیت کاک بہسنڈ کے دیس مین گیا — اور شہر کے باہر ایک جگہہ سو رہا (کمار) کاک بہسنڈ کا بیٹا اسکے پاس آیا اور دیکہا کہ اودیت مثل شیر کے بیخبر سوتا ہے کہ جانور اوسکے جسم پر بیٹہے بولتے ہین — اس حال کو دیکہہ کے بیٹے نے باپ سے جاکے خبر کی کہ ایک پرم ہنس تمہارے دیس مین وارد ہوا ہے — کاک بہسنڈ نفسانیت کو چہوڑ اوسکے دیکہنے کو آیا — اور پرم ہنس کو سوتا پایا اور خاک سے جسم کو آلودہ دیکہا حیران ہوا کہ اسکا برن اور آسرم کیا ہے — پہر جگا کے پوچہا اے رام روپ تو کون ہے +
اودیت نے ہنس کے کہا کہ جب تو مجہے رام روپ کہتا ہے پہر کیون پوچہتا ہے کہ تو کون ہے جب تو نے جانا کہ رام ہے پہر تحقیقات کیا باقی رہی اگر خواہ مخواہ مجہسے دریافت کرتا ہے اسسے ثابت ہوتا ہے کہ تو پابند برن اور آسرم کا اور

اگیان روپ ہے تیرا مطلب مجھہ سے کچھہ [illegible] نہوگا کہ تو مقید ہے ۔ جو شل تیرے ہو
اوس سے مل +
کاک بھسنڈ نے اندک غور کرکے کہا کہ تو بر ہنہ پھرتا ہے کیا کوئی وہرم آتما تجھے کپڑا نہین
بخشتا ہے اوسنے جواب دیا کہ زمین و آسمان میری پوشاک ہے ۔ پس لباس کی تمنا
بوالہوسی ہے اگر کوئی مجھے کپڑے دیدے اونکے پہننے سے بھی عذر نہین ہے ملا ہذالقیاس
جو خوشی سے کہانا دیتا ہے لے لیتا ہون ۔ اگر بے طلب و بے تکلف کچھہ آجاوے
اوسکو واپس نہین کرتا ہون ۔ اور نفس کی خواہش سے طلب نہین کرتا ہون ۔
اور جو شیر کی کہال ملجاوے ۔ اوسکو اوڑہ لیتا ہون ۔ اور سانپ کی بمبی کو پلنگ
سمجھہ اوسپر بہی آرام کرتا ہون تجھے میرے حال کے دریافت سے کیا حاصل ہے کہ
مین ادویت ہون تجھے واجب ہے کہ خلوت مین بیٹھہ رام رام کیا کر +
کاک بھسنڈ نے کہا کہ مہربانی کرکے شہر مین تشریف لیچلو تاکہ تمہارے قدم کی برکت
سے وہ پاک ہوجاوے ۔ اسنے جواب دیا کہ میری سمجھہ مین شہر اور جنگل مساوی ہین
پس مجھے کچھہ پروا نہین غور کرکے سمجھہ یہہ جسم نگر ہے +
تجھے جنگل مین کچھہ خوف ہے شہر مین چلا جا +
کاک بھسنڈ نے کہا جب مین اپنی درخواست سے تمکو شہر مین لیجانا چاہتا ہون ۔
پہر کیون انکار کرتے ہو اسنے جواب دیا کہ مین شہر مین نہ جاؤنگا اور طرف کو جاتا ہون
اگر خواہ مخواہ شہر مین لیجانا چاہتا ہے اہنکار کو تیاگ دے ۔ اگر تجھے خیال ہو کہ
پرم ہنس دولت کا محتاج ہے ۔ سمجھہ کہ سمیر پربت ہمہ تن طلا ہے اسکی کچھہ وقعت
نہین کیونکہ مینے زنبور سے ہدایت پائی ہے +
وہ شہد کو فراہم کرتی ہے ۔ اور یقین رکھتی ہے کہ ضرورت کے وقت میری غذا ہوگی
لیکن کوئی آدمی اوسکے چھتے کے تلے دہوان کرکہیون کو عاجز کر شہد کو لیجاتا ہے
اس حالت کو دیکھہ کے فراہمی اسباب معیشت سے نفرت کی ہے ۔ تجھے چاہیے
کہ فراہمی اسباب معیشت کا خیال دل سے دور کر اگر یہہ عذر رکھتا ہے کہ انتظام
دنیاداری بغیر زر و مال کے نہین ہوتا ہے یہہ نادانی ہے کیونکہ قسمت از خود وہ سامان
مہیا کر دیتی ہے جو شدنی ہے +

جو جیسا نگار تصور کرتا ہے وہ پرمیشر ہو جاتا ہے - افسوس تو ہنوز زاغ ہی رہا تو یقین
کیون نہین کرتا ہے کہ قسمت ایسی زور آور ہے کہ پرمیشر بھی اوسکو ترمیم کر نہین سکتا
ہے - اور بقدر خواہش اور نفرت کرنیسے خواہ مخواہ واصل ہوتا ہے - اور جو شدنی
نہین ہر چند اوسکی خواہش کوئی کرے کچھہ حاصل نہین اگر انانیت کو ترک کرے
تیرے شہر مین چلون +

کاک بھسنڈ نے کہا کہ ادویت تو جدہر جانا چاہتا ہے چلا جا یعنے اس ہم سے پرمیشر کی
بھگت حاصل کیئی ہے اسکو جدا کرنا مشکل ہے - اسنے جواب دیا - مین یہہ سنکے یہان
آیا تہا کہ تو بھی پرم ہنس ہے دیکھنے سے ثابت ہوا کہ ہمہ تن زاغ ہے - اور سچ ہے
کہ ہوشیار زاغ نجاست کہاتا ہے +

اے نادان جو جسم کو کچھہ چیز سمجھتا ہے یا جسم کے متعلقات نجاست کو وہی زاغ ہے تو
رام کا بھجن کرتا ہے رام میرا بھجن کرتا ہے پس مین ہون جو کچھہ کہ ہے - اگر عقل ہو
سمجھہ کہ برہما سے تا چیونٹی یعنے تمام موجودات ایک ہے - تمام مخلوق مین جو رہتا
ہے وہی رام ہے مگر تیری سمجھہ مین آنا مشکل ہے کہ باپ تیرا زاغ اور ماں تیری ہنسی
ہے - تیرے گمان مین ہے کہ مایا میرے پاس نہین آئی مگر تو ہمہ تن مایا ہے - یہہ غلط
فہمی ہے جو تو اپنے تئین داس اور کسی غیر کو سوامی سمجھتا ہے اس جسم کو جو فنا شدنی
ہے جاودانی سمجھتا ہے +

نیاے شاستر کے دیکھنے سے ثابت ہوا کہ تو کچھہ نہین جو ہے پرمیشر ہے اور مایا سو
ہے - ادویت نے کہا موہ کی تعریف کر جواب دیا کہ سچ و اولاد کو اپنا سمجھنا موہ ہے
لیکن یہہ غلط فہمی ہے (تو م پد) مایا نہین ہے بعض سنت (تت پد) کہتے ہین جواب
دیا کہ یہہ بھی مایا ہے (کہت پدم) مایا سے رہت ہے کیونکہ کرشنا کو تیاگ کر اپنے تئین
کرشنا جانتا ہے اور (اسی پد) گلیان سے حاصل ہوتا ہے - عرفان وہ ہے جو دکھہ و
سکھہ سے منزہ ہے جانتا تہا کہ تو مایا سے آزاد ہو گیا ہے لیکن ہنوز مایا مین مبتلا ہے تو
سنتون سے ملنا چاہتا ہے اونکو تجھسے کیا غرض ہے - سنت وہ ہے جسکو حیا
نہو افسوس تو نے مدت تک بھجن کیا ہنوز کچھہ حاصل نہوا - پس رخصت
کاک بھسنڈ نے نہایت التجا سے کہا کہ ہنوز مین بھگت کو سبب سعادت جانتا [illegible]

اب چاہتا ہون کہ ہدایت کرو +

ادویت سے کہا سنسار سے نجات تب ہو جب تجھے یقین ہو کہ مین ہی رام روپ ہون

۱ مانساشاستر کا خلاصہ ہے کہ جبتک نیک افعال نہو رام روپ نہین ہو سکتا ہے

ادویت نے کہا کہ کرم جسم کرتا ہے یا آتما اگر کہے کہ جسم کرتا ہے وہ جڑ ہے اور آتما اکرتا ہے

پس کام کرنے والا کون ہوا اسکا جواب نہین +

۲ بشیشک کا عقیدہ ہے کہ کال سے تعلق جہان کا ہے جواب دیا کہ کرم

کے متعلق ہے جب کرم کی حقیقت کچھہ نہین۔ پھر کال کی کیا حقیقت رہی

اکرتا سے اسکا کیا تعلق ہے +

۳ نیاے شاستر کا عقیدہ ہے کہ فاعل افعال کا کرتا ہے جواب دیا کہ کرم سے کرتا

ہوتا ہے ۔جب کرم کی حقیقت کچھہ نہین پھر کرتا کی کیا حقیقت ہے +

۴ پتنجل کا عقیدہ ہے کہ جوگ سے سکھہ ہوتا ہے جواب دیا جوگ بھی ایک جزو

خواہش ہے +

۵ سانکھہ شاستر کا عقیدہ ہے نت وانت کا بچار نیسے سروپ کو پہچانتا ہے

جواب بچار دویت مین ہوتا ہے آتما ادویت ہے +

۶ بیدانت شاستر رام روپ سلاحات لیکے آیا اور بولا کہ توحید پر یقین کر ضمایر

من و تو واین و آن) کو فنا کر ادویت نے کاگ بھسنڈ سے کہا کہ بیخوف ہو کے کہہ کہ مین

رام روپ ہون کہ تمام عالم ایک ہے ۔پس کاگ بھسنڈ متیقن ہو رام روپ کہنے لگا۔

مؤلف ادویت مذہب اختیار کرنا ہر بشر کا کام نہین ہے جو ناخواندہ دوسرے کی

تحریر و تقریر دیکھہ کے ادویت ہو جاتا ہے وہ محض گمراہ ہو دین و دنیا سے جاتا ہے اس

طریق کے واسطے شرط ہے اول ۔ برہم چرج کر تمام جہان کے معقول و منقول

سے آگاہی حاصل کرنا دوم گرہست آسرم کر قواے نفسانی و خیالی کو لذات محسوسات

سے متنفر و سیر کرنا سوم مانسا بشیشک نیاے پتنجل سانکھہ و بیدانت شاستر

کے وجوہات سے آگاہ ہونا چہارم اپنے غور و فکر و معقول حجت سے ہر ایک شاستر

کے عقیدہ کو رد کرنا اور تعصب کو دخل نہ دینا پنجم نفسانیت اور لذات

محسوسات سے ترک مطلق کا مرتبہ حاصل کرنا جب جو اس صفت سے موصوف

وہ بیرم ہنس ہے جو ایسا نہین ہے وہ اگہوری و بر سشٹ و نالایق ہے —
نقال ہر ایک کی نقل کرتا ہے مگر مہاجن کی نقل کو عاجز ہوتے ہین کیونکہ مہاجن کی نقل
تب درست ہو جب روپیہ و اشرفی کا ڈہیر لگاوے — اسیطرح ادوبت مذہب
بغیر عرفان کامل کے نہین ہو سکتا ہے +
جتنے مذہب ہین سب معلم کی تعلیم سے سمجھہ مین آتے ہین — اس مذہب کو بعد معلومات
حقیقت موجودات علم لدنی ہی مطلوب ہے یعنے ذکاوت ذہن +
جو شرابی یا مجنون یا عاشق خودداری کرتا ہے اور کہائی و خندق و پستی و بلندی
کی حالت کی خبر رکہتا ہے وہ ہنوز ہوشیار ہے جو ہوشیار ہے وہ مست نہین ہے
مست وہ ہے جو (ہرچہ ہست) سے بیخبر ہے جو (ہرچہ ہست) سے بیخبر ہے وہ ہرچہ
ہست سے باخبر ہے جو (ہرچہ ہست) سے باخبر ہے وہ ہرچہ ہست ہے +

ظہور دوازدہم مان دہاتا کی حکایت

رسالہ ۱۸۸۲ء ص ۲۶۶

پاراسر نے کہا کہ قدیم زمانہ مین یہہ راجا تہا ایک شب وہ پلنگ پر آرام کرتا تہا کہ اسکو
اشتہا کہانیکی ہوئی اور رانی سے طعام طلب کیا — اوسنے کہا کہ دل تیرا مدام طعام
و شراب و خواب مین مبتلا رہتا ہے عاقبت کی کچہہ خبر نہین رکہتا ہے — راجا نے
کہا ہدایت کر جس سے عاقبت کی بہلائی ہو — رانی نے کہا کہ نیک کارون کی مصاحبت
سے یہہ مرتبہ ملتا ہے — راجا پرمیشر کا نام لینے لگا اور متفکر ہوا کہ اگر پرمیشر آئے تن و
من اور خواہش کو نذر کرنا چاہیئے — پہر سوچا یہہ سب ناپاک چیز سے مرتب ہوے
ہین نذر کے لایق نہین — رانی نے کہا جواہرات کو نذر کر راجا نے کہا کہ یہہ بجز سنگ
کچہہ نہین — رانی نے کہا کہ جو ہزارون برس عبادت کرتے ہین اونکو پرمیشر نظر نہین
آتا تجہے ایسا جلد کسطرح نظر آویگا — راجا نے کہا کہ تمہارا قول سچ ہے لیکن کانون
سے سنا ہے کہ مجرد ترک کرنے خواہش محسوسات درشن ہوتا ہے اور گیتا مین
کرشن نے ارجن سے یہی کہا ہے ہنوز یہی تقریر ہو رہی تہی کہ پرمیشر نے درشن دیئے
راجا درشن کر کے بیہوش ہو گیا — جب ہوش مین آیا جسطرف اوسکی نظر جاتی تہی

اوسکو بشن نظر آتا تہا +

پاراسر نے کہا کہ بشن کچہہ راجا کے پلنگ پر آکے نہین بیٹہا۔ راجا کے تصور نے اوس شکل کو قایم کر لیا۔ راجا نے کہا کہ اے بشن تجہے گلے لگاتا کہ میرا جسم پاک ہو جاوے۔ اور پاپ اور پن سے بری ہو جاؤن۔ اور جو تو کہے کہ بحالت سلطنت تو نے قتل و قصاص کیا ہے۔ فی الحقیقت جو کچہہ کیا تیرے ارادے سے کیا۔ اور مینے اور یا سے گمان کیا ہے کہ مین راجا ہوا حقیقت مین کچہہ نہ تہا جو تہا تو ہی تہا۔ بشن نے اوسکو گلے سے لگایا گناہون سے پاک اور خواہشون سے آزاد ہوا آخر فرط اتحاد سے کہنے لگا کہ مین ہی بشن ہون۔ مدتے در گمان این بودم + کہ منم ذاکر و توی مذکور + شد یقینم کنون کہ غیر تو نیست + ذاکر و ذکر ست کرد مشکور + من خدایم من خدایم من خدا + فارغم از کبر و کینہ و از ہوا +

اے میتری جب راجا خودی سے خارج ہوا۔ بشن نے کہا کہ کچہہ مانگ راجا نے جواب دیا کہ جو نعمت سب سے اعلے ہے یعنے درشن تیرا وہ پایا اب کچہہ درکار نہین۔ بشن نے کہا کہ قبل میرے آنے کے تو فکر کرتا تہا کہ اگر بشن کے درشن ہون کچہہ نذر کرون پس جو نذر کو ہے حاضر کر۔ بلکہ بہتر ہے کہ اہنکار کو نذر کر۔ راجا نے جواب دیا کہ جب اہنکار نرہیگا تیرے قدم کے رہنے کو جگہہ نرہے گی۔ پس معلوم کرو کہ جب میری خودی معدوم ہو گی تو مجہسے جدا کہان رہیگا یہہ کہہ راجا بشن مین جا ملا اور بشن غایب ہوا +

مؤلف خلاصہ یہہ ہے دوئی کا نام و نشان معدوم ہوا +

پاراسر نے کہا اے میتری راجا ایک لمحہ کی ریاضت عقلی سے کامیاب ہوا۔ تجہے بارہا ہدایت کی ہنوز روز اول ہے جواب مینے یقین کیا کہ جو کچہہ ہے فقط ایک آتما ہے مگر یہہ ثابت کرو کہ برہما سے تا چیونٹی ہر ایک گرفتار خواہش ہے وہ کسطرح آزاد ہوا جواب ایسا سوال ایکوقت نکل نے بہیم کیا تہا کہ وہ تدبیر بتا کہ جنم پوری جانا نہ پڑے۔ بہیم نے کہا کہ کاتک نام ایک رکہیشر میرے پاس آیا تہا اوسنے کہا تہا کہ ایک وقت کنکر نے جم سے پوچہا تہا کہ تیرا خوف جاندارون کے دل سے کیونکر جاوے۔ دہرم راے نے کہا کہ جب تک آدمی لواگیان رہتا ہے تبتک مجہسے ڈرتا ہے جب وہ سمجہے کہ بجز آتما اور کچہہ نہ تہا نہ ہے نہ ہوگا میرے خوف سے خود بخود

ازاد ہوجاوے - کیونکہ خالق وپروردگار وفنا کرنے والا وہ ایک ہی ہے جس نے اوسکو پہچانا اور اوسکا مقرب ہوا وہ مجہہ کچہہ حقیقت نہین سمجہتا ہے ✣

اہنکار و نام وروپ وکارج محض گمان ہین جب یہہ دل سے دور ہوجاوین - فوراً مکت پاوے - اور بیشنو وہ ہے جو بشن کو پہچانے وہ نہین ہے جو بار بار غسل کرے یا سترتہہ وغیرہ کرے اور اوسکا جاننا یہی ہے کہ سمجہے مین اوسے اور وہ مجہسے جدا نہین ہے جیسے ایک طلا سے اقسام کے زیور بنتے ہین ویسے ایک پرمیشر سے تمام دیوتا وغیرہ ہین حقیقت مین جیسے سونا ایک ہے ویسے جگ وجگدیش ایک ہے - پس جسنے اہنکار کو دور کیا اوسنے ناتہی وجیتوی کو ایک سمجہا اور ابہید بہگتی ہوگیا اور اوسنے اپنے دلمین آتما کو دیکہا اور مکت کو پایا جو مکت کو چاہے وہ بسو کی محبت دور کرے - لنکر نے کہا کہ مین ہروقت بہت جاندارون کو بیجان کرتا ہون - لیکن یہہ نہین جانتا کہ کیا چیز ہے جسکو اوسکے جسم سے نکالتا ہون اور وہ اوسکے نکلنے سے بیجان ہوجاتا ہے پس تو مجاسبہ پاپ وپن کس سے پوچہتا ہے اور سزا وجزا کسکو دیتا ہے - دہرم راے نے کہا کہ ایسی بات دریافت نکر اور جو مین کہون وہ سن - لنکر نے کہا کہ مین جس کام کو کرتا ہون اوسکی حقیقت کو نہین جانتا - پس ظاہر کر نرک وسرگ کیا ہے اور تو کیون کہتا ہے کہ بعوض اوسکی بد افعالی کے نرک مین اور نیک افعال کو بہشت مین ڈالو مجہے معلوم نہین ہوتا کہ دوکہہ یا سکہہ کون پاتا ہے کیونکہ جو جسم سے جدا ہے وہ پاپ وپن اور دکہہ وسکہہ سے منزہ ہے - پس مین جانتا ہون تمہارا قول ایک کہانی ہے - دہرم راے نے کہا جیو پاپ وپن مین مبتلا ہے - لنکر نے کہا کہ اوسکی شکل کا نشان دے کہ سیاہ ہے یا سفید - دہرم راے نے کہا کہ پرمیشر کی قدرت کوئی نہین جانتا جسنے کہا کہ اگر خدا کی قدرت کو نہین جانتا ہے پاپ وپن کو کسطرح جانتا ہے ✣

دہرم راے نے کہا کہ اسکے ظاہر ہونے سے میری فضیلت معدوم ہوجاویگی - لنکر نے کہا کہ لعنت ہے مجہپر اگر مین عذاب وثواب کی حقیقت کو نہ جانون اور اپنے تئین لنکر سمجہون - دہرم راے نے کہا تو دخل در معقولات کیون کرتا ہے - اپنی خدمت کیا کر اور پرمیشر کو یاد کر کہ دل صاف ہوجاوے پہر خود بخود حقیقت معلوم ہوجاویگی لنکر نے کہا کہ جب بعض کر خودی سے خارج ہونا پڑے اس سے کیا حاصل ہے - دہ

کہا بے شک جب خودی کو پہچانیگا ہیچ نہ کرسکیگا۔ ک۔ کہا اگر خودی کو نہین جانتا ہیچ سے کیا حاصل ہے د۔ مین جواب دینا نہین سکتا بشسٹ جی سے دریافت کر۔ ک کہا کہ مین بشسٹ سے کیا غرض رکہتا ہون تو میرا مالک ہے بہتر ہے کہ سوال کا جواب دے ورنہ خودکشی کرونگا۔ د۔ کہا کہ ہنوز تیرا دل صاف نہین ہوا جبتک دل کو صاف نکرے اصل مطلب کا جاننا تجہے مشکل ہے۔ پس جا اور بدری ناتہہ کے پہاڑ مین عبادت کر جب خواہش سے دل صاف ہوگا خودبخود حقیقت ظاہر ہوگی۔ کنک نے کہا کہ دل کیا چیز ہے جسکو صاف کرون جواب من مانک ہے گمراہ دیا اور داگ دویش سے مبتلا ہو رہا ہے اور چہہ فساد سے جہدا ہے کہ حقیقت کو بہول اپنے تیئن جسم مانتا ہے اور کام و کرودہ وغیرہ مین مبتلا رہتا ہے۔ اور انواع و اقسام کے افکار مین مبتلا رہتا ہے۔ جب وہ جانتا ہے کہ مین پران ہون تب بہوکہہ و پیاس لگتی ہے اور جب اپنے تیئن دل تصور کرتا ہے۔ تب شادی و غمی مین مبتلا ہوتا ہے ان سب اسباب سے اپنے تیئن جسم مانتا ہے۔ جب آئینہ دل کا صاف ہوجاتا ہے پہر کچہہ نہین +

مؤلف آدمی پرمیشر کی صورت و قدرت و حکمت کا علم نہین رکہتا ہے نہ حیات کی صورت و شکل کو نہ اپنے بہشت و دوزخ کو دیکہا نہ دہرم راے و کنکر اور محاسبہ کے محکمہ کو نہ تناسخ کو اور نہ ان باتون کا ان کے پیشواؤن کو علم ہوا کہ اگر کچہہ علم ہوتا کہین کچہہ لکہتا حالانکہ ہر ایک نے بہت کاغذ سیاہ کیئے پس یقین کرو کہ اس سے بہتر اور کوئی راہ سمجہنے کو نہین ہے کہ دنیا مین خوش گذران رہو کہ جس سے تمکو کوئی تکلیف ندے اور نہ تم کسیکو رنجیدہ کرو اور سمجہتے رہو کہ جملہ خیالات اوس وقت تک ہین جبتک روح قالب مین ہے بعد مرگ جو ہوگا وہ دیکہا جاویگا حماقت ہے کہ دنیا مین جنگ و جہاد کر بتوقع موہوم چند روزہ آسایش اپنی و غیرون کی کہودے۔ ہم جو بہلا سمجہتے ہین وہ لکہتے ہین جو اسکو ناقص سمجہے ہماری بلا سے۔ جاہے چاہ مین پڑے نام کو ۱ ناستک ۲ ادویت ۳ دویت ۴ بشسٹادویت چار مذہب ہین فی الحقیقت ۱ و ۲ ایک ہین کیونکہ ناستک حرارت غریزی کو اور ادویت آتما یعنے روح کو ست سمجہتے ہین اور ۳ و ۴ خالق کو جدا سمجہتے ہین اور اوسکی مہربانی کو درمیانی کے خواستگار ہوتے ہین۔ اگ کو اکب مین ہے کہ آفتاب مین نظر آتی ہے۔ اور جمادات مین سے پتہر کو

تہر پر مارنے سے نکلتی ہے - اور نباتات مین ہے کہ کانٹے کو کانٹے سے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے - اور حیوانات کا جسم گرم محسوس ہوتا ہے پس آگ ہر شئی مین ظاہر ہے - ایک چولہے مین جو آگ روشن ہے وہ جب بوجہائی جاوے گویا وہ مرجاتی ہے - لیکن اوس چولہے کی آگ کے مرنے سے آگ نہین مرتی ہے - اسیطرح آب و ہوا و خاک و خلا کا حال ہے - پس روح کا بہی یہی حال ہے خواہ وہ حرارت عزیزی ہے - یا برہم یا برہم کی مایا +

دویت خدا کو جدا اس وجہ سے قرار دیتے ہین کہ بدی خدا کا نہین سکتا ہے مگر نیکی اور ادویت اپنے سے ملا اس وجہ سے سمجہتے ہین کہ جب سوای خدا او کسیکو قیام نہین - نیکی و بدی سب اسکا فعل ہے - ناستک سمجہتے ہین کہ انقلاب صورت کا ہوتا ہے حقیقت بجاے خود رہتی ہے - پاک روح سے عناصر کو وہ نسبت ہے جو دہوپ کو آفتاب سے کہ جب تک آفتاب ہے دہوپ ہے - اور لبشٹا دویت اپنے تئین حقیر اور خدا کو شریف سمجہہ متوسط کو چاہتے ہین - مکت کے مرادی معنے ہین گل در گل ہونا اور جزو کا کل سے ملنا یہہ بغیر ادویت مت ممکن نہین ہے - اور بہشت کو دویت مت والون نے بنایا ہے کیونکہ خدا کی مہربانی سے اوس مین جگہہ پاتے ہین +

دویت مذہب کے شروع مین ایک خدا کو قرار دیتے ہین مگر اخیر مین ارواح نیک و بد کو واسطے مدام کے باقی رکہتے ہین - بعض کو بہشت مین بعض کو دوزخ مین بعض کو اعراف مین - ادویت مذہب والے درمیان مین گوناگون کے تماشے دیکہتے ہین ابتدا اور انتہا کو مساوی سمجہتے ہین - ناستک افراط کو مایل ہین - اور لبشٹا دویت تفریط کو - اور دویت مبتدی - اور ادویت منتہی ہین - حقیقت کیا ہے کوئی نہین جانتا ہے شعر ہر کس بخیال خود گرفتار + صاحب نظران بروے منظور +
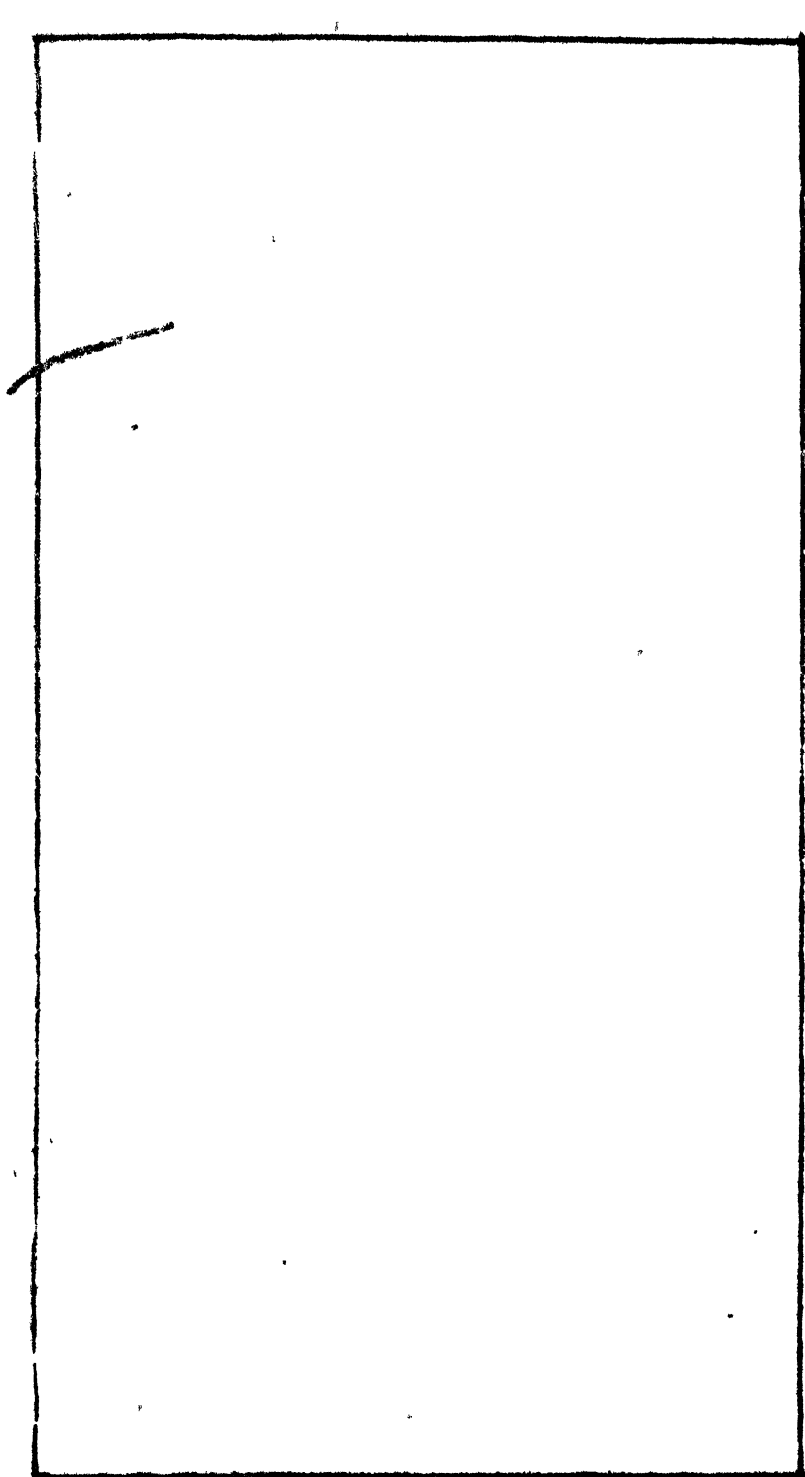
فصل ۱۳ - ۱۶ اسنسکار

س ہنود کے واسطے ۱۶ اسنسکار رقم ہین اور تم ہر ایک سنسکار کا نام جانتے ہو ہر ایک کے واسطے راے لکہو +

۱ - رقم ہے کہ مرد کو چاہیئے کہ وہ ترکیب کرے اور اون دواؤن کا استعمال کرے جس سے نطفہ زیادہ ہو ج - ہماری راے مین لکہنے والے کی یہہ غرض ہوگی کہ جو بیمار ہو وہ ایسا عمل کرے اس ہدایت نے ہندؤن کو ایسا آمادہ کر دیا کہ ہنوز لڑکا ۱۴ برس کا نہین ہوتا کہ وہ ضماد اور پٹی وطلا و بیج بند اور اونگن کی تلاش مین رہتا ہے یہہ خیال اونکا اونکی اصلی طاقت کو بہی ضایع کرتا ہے اور بہت امراض مثل قبض و رتیہ وغیرہ پیدا ہوتے ہین اور طبیب اور بید ایسے واہیات خیال مین مبتلا کر خوب لوٹتے ہین خلقی طاقت اگر جاتی رہے علاج سے برابر کرنی چاہیئے زیادتی طاقت کے واسطے یہہ حکایت سنو - حکایت - ایک اونٹ نے مہادیو کی عبادت کی - مہادیو نے کہا جو چاہتا ہے مانگ - اونٹ نے کہا کہ میری گردن اتنی بڑی ہو جاوے کہ تمام دنیا کے درخت کو بیٹہا کہا سکون چنانچہ ایسا ہو گیا - گردن شتر صاحب کی بڑہی ہو گئی مگر دم اتنا بڑا ہوا جو اوس کے دن کی جہوک اوٹہا سکے پس جو خلقی طاقت نہی اوسے بھی محروم ہوا +

ہر ایک ہندوستانی کو چاہیئے پیر ہو یا جوان اس واہیات فکر کو دل سے دور کرے - عمدہ اتنی کہاوے کہ بدہضمی نہو اور لطیف کہاوے اور عورتون کی صحبت اندازے سے کرے اور ہماری تحریر سے پرانی تحریر کو منسوخ سمجہو +

۲ - رقم ہے جو کام کرے اوسکے شروع مین پرمیشر کی مدد کرے اور اوس سے دعا مانگے - ج یہہ نصیحت اچہی ہے +

۳ - رقم ہے کہ جب عورت کو حمل ہو کسی قسم سے پوجا کرے - ج یہہ واہیات ہے عورت کو اچہی خوراک دے اور اچہا لباس - اور کسیطرح اوسکو آزردہ ہونے ندے اور تا بمقدور کوشش کرے کہ بیمار نہو +

۴ - رقم ہے جب آٹہہ مہینے کا حمل ہو کسی قسم سے پوجا کرے - ج پوجا اور پوجاریون کے سونہہ مین خاک دے اور دائی جنائی حاضر رکہے - گو ڈہی تیار کراوے - عورت کو دوڑ سکے

چلنے نہ دے اور ایسی غذا دے کہ بچہ جننے مین آسانی ہو +

۵۔ جب لڑکا پیدا ہوا اوسوقت کی پوجا اور چہوت کا ذکر ہے ج یہہ سب واہیات ہین لڑکا پیدا ہو یا لڑکی اوسکو نہلادین اور اوسکے بدن کو ملایم کرین اور اوسکے بدن کے نشیب و فراز کو درست کرین۔ ہمیشہ اوس مکان اور لڑکے کو صاف رکہین۔ کتہ۔ بلی کی حفاظت کرین۔ بہوت۔ چڑیل۔ مسان وہان کوئی جانے نہین پاویگا۔ مینے سبکو کیل دیا ہے نظر کوئی نہین لگادیگا۔ مین نے راچہسون کے ہاتہہ پر کلنگ کا ٹیکا لگادیا۔ موسم کی ہوا ناموافق سے بچادین۔ اور موافق ہوا کہلادین اور وہ تدبیر کرین کہ عورت بیمار نہو جاوے۔ پاٹ پوجا کچہہ فایدہ مند نہین دینا لینا ایک کوڑی ضرور نہین ہے +

۶۔ جاتی کرم یعنے قوم کی رسومات مثل زنار بندی۔ ج۔ اگرچہ یہہ رسم فرنگیون مین بپ لسما اور مسلمانون مین سنت ہے مگر محض نادانی ہے۔ اس عمر مین چاہیے حکمت نظری و عملی کی تعلیم کرین جب ۲۱ برس کا ہوکے مرد معقول ہووہ اگر نالایق ہوگا عیسی و اس محمد و اس منہومان داس۔ غرض کسی کا غلام بن جاویگا۔ اور جو خدا اوسکے دل کو روشن کر دیگا۔ کہیگا۔ دور مجنون گذشت و نوبت ماست +

۷۔ رقم ہے نام رکہنا ج مضایقہ نہین باعتبار سمجہہ کے نام رکہا جاوے۔ مگر ایسا نام رکہا جاوے جیسے آدمی عزت دار اور صاحب شان و شوکت معلوم ہو۔ جیسے ناہر سنگہہ اور سورج سنگہ۔ نہ ایسے جیسے بلال و پلال +

۸۔ لڑکے کو باہر نکالنا اسمین بہی ایسی واہیات باتین ہین۔ ج جب عورت چلہ کا غسل کرے۔ لڑکا۔ لڑکی کو تمام میدانون مین۔ جنگلون مین یا جہان مردے گڑتے ہون۔ جلتے ہون پہرانے کو لیجاوے۔ ننگے بدن۔ میلا کپڑے۔ ننگے پانو۔ دہوپ مین کیچڑ مین نہ لیجاوے اور نہ جانے دے +

۹ غلہ کہلانے کا دستور ج جب لڑکے کے دانت نکلنے شروع ہون غلہ کہلاوے اور کسیکو اسوقت کچہہ لینا دینا ضرور نہین ہے اور نہ پوجا کی کہ اوس لڑکے پر کسیکے باوا کا پچہلے جنم کا قرض نہین +

۱۰ مونڈن کرنے کی رسم ج بے وقوف مونڈن کے واسطے صدہا کوس لڑکے کو لیجاتے ہین اور اپنے مقدور سے زیادہ حرام خورون کو اوس وقت کہلاتے ہین۔ جبتک

مقدار

لڑکا - لڑکی بے تمیز رہے اور سرد ہونا نہ جانے اور جون پڑنے کا خوف رہے تب تک
اوسکے بال - ۴ - انگل سے زیادہ مرد کے نرہے اور اٹہہ انگل سے زیادہ عورت کے
جب ہوشیار ہو چاہیئے اپنے سر مین دم لگاوے اور چاہے اپنے رخسار پر جہاج باندہے
بالون سے اگر کچہہ صواب ہوتا ریچہہ کو - عذاب ہوتا بہینس کو *
۱۱ - کان چہیدنے کی رسم - ج - اسوقت مین بہی برہمن لوگ خوب مال مارتے ہین
کوئی فائدہ کان چہیدنے سے نہین * عورت و مرد کے لیے ناک و کان چہیدے سنجاوین اور
نہ کسیکے بدن پر گدنا لگایا جاوے اور نہ کوئی مہر لگائی جاوے - کتے کے کان اسواسطے
کاٹتے ہین کہ اوسکی کلنی پڑ جاتی ہین - اور گہوڑے کی دم اسواسطے کاٹتے ہین کہ اگر پانی
مین چلے کپڑے خراب کرے آدمی کے ناک - کان چہیدنے سے حاصل کیا ہے -
بیل اور اونٹ کے ناک و کان چہیدنے چاہیئے *
۱۲ - زنار بندی کی رسم - ج - یہہ علامت ہے کہ یہہ آدمی جسکے گلے مین یہہ رسی ڈالی
گئی - برہما جو اپنی بیٹی کے پیچھے دوڑا تہا اور شن جو جلندہر کی جورو پر عاشق ہوا تہا
اور مہادیو جسکا آلہ تناسل قطع کیا گیا تہا اونکا غلام ہے - جتنے آدم زاد ہین سب خدا
کے بیٹے ہین اور سب خدا کے دوست - کچہہ ضرور نہین ہے انکے گلے مین رسی ڈالنا -
۱۳ - بیدخوانی - ج - اول معقولات کا عالم بنانا چاہیئے اور پہر منقولات بہی پڑہانا
چاہیئے کچہہ خصوصیت بیدون کی نہین - ہر مذہب اور ہر ولایت کی کتاب لڑکے
لڑکی کو دکہانا چاہیئے - جیسے بلی اپنے بچون کو سات گہر دکہاتی ہے *
۱۴ - بیاہ اگرچہ اتنی واہیات رسم جتنی کہ اب مروج ہین بید اور شاستر مین نہین
ہین - مگر سب کا خلاصہ بیان کرتے ہین کہ جب مرد ۲۱ برس کا اور عورت ۱۶ برس
کی ہو اپنی پسند اور والدین کی رضامندی سے بگواہی معتبران مذہب و پیشہ و محلہ
عقد کر لے اور جب جگ ٹوٹے اسی آئین سے دوسرا جگ باندہ لین جو اسوقت
کچہہ مانگے اوسکو دہکا دیکے نکالدین - جب لڑکی کے باپ کو لڑکے سے اور لڑکے کے باپ
کو لڑکی کے باپ سے لینا نادرست ہے جو اسوقت اور مانگتے ہین اون بہڑوون کا
کیسا حق ہے ہم گہر آباد کرنے کی رسم بتاتے ہین گہر بگاڑنیکی نہین -
۱۵ - دنیاداری - ج معاملات دنیاداری جو مثل زراعت - تجارت - علالت

ہین - راستی اور عقل سے کرے نہ آپ کسی سے دبے نہ دوسرے کو دباوے - ہر کرم دیو کرم کچھہ نکرے - نہ مردے کہانے کو آتے ہین نہ دیوتے - اور دسہرہ وغیرہ ایک ایک راجا کی یادگار ہین اونکے کنبہ کے خوشی کرین یا ماتم کرین +

۱۶ جب ہاتہہ پانو تہک جاوین ایک گوشہ مین بیٹہہ رہے اور جب موت آوے - جب مرجاوے اُسکے واسطے کچھہ ہدایت درکار نہین - کوئی آدمی اپنی خوشی سے نہین مرتا ہے - جتنی باتین برہمنون نے لکہی ہین سب بیوقوفون کے ٹہگنے کو - انکو کبہی ایک کوڑی ندے اور نہ انکی کبہی کوئی بات سنے +

فصل ۱۴ اوین متعدد اقوال

پہلا ظہور - اتم پربودہ اوپنشد کا خلاصہ اتم گیان

آتما کا گہر دل ہے اور یہی آتما تمام جانداروں کے دلمین اور نباتات وجمادات اور موجودات کے مرکز مین اور جملہ کو اکب و عناصر مین موجود ہے - روشنی آنکہون اور حواسون اور انتہہ کرن کی آتما ہے اور شکت جو ہر شئی مین ہے وہی آتما ہے کوئی شئی نہین ہے جسمین آتما نہو اور آتما دو یا متعدد نہین ایک ہی ہے جو ایک کو دو سمجہتا ہے وہ رنج و اندوہ مین رہتا ہے اور جسکے دلکو حق الیقین سے یکتائی ہوتی ہے وہی کمال کو پاتا ہی اور جو سب مین بیاپک ہے اور جسکو ایسی سمجہہ ہے اوسکو نمسکار ہے +

دوسرا ظہور برہم گیان اوپنشد کا خلاصہ برہم بدہیا

جو کل کا کل ہے اوسکے جاننے کو جزو کل کا علم اور جزو و کل سے پرہیز چاہیے جسکو یہ شوق ہو - ۱ - غذا کو کم کرے ۲ غضب کو دور کرے ۳ مخلوقات کی صحبت سے پرہیز کرے ۴ رنج و راحت کو مساوی سمجہے ۵ تعریف و مذمت کو خیال نکرے ۶ انانیت اور امید و خوف دارین دل سے دور کرے ۷ عزمیت درست رکہے

۸ منومی اس مطلب کے دوسرا خیال نرکہے ۹ حالت ناسوت و ملکوت و جبروت کو محسوسات کے متعلق سمجہہ ۱ ہوت مین قیام کرے ۱۰ تینون لوگ کو محسوسات کے متعلق سمجہے ۱۱ مایا کے دام سے نکلنے کو توجہ کرے +

۱ عداوت ۲ کینہ ۳ الفت ۴ نفرت ۵ ہوس ۶ رشک ۷ حرص ۸ حسد ۹ خوف ۱۰ امید ۱۱ جہل ۱۲ شہوت ۱۳ غضب ۱۴ ظلم پہلے ست کی حقیقت کا علم حاصل کرے پہر ست کو فانی سمجہہ دل سے دور کرے کہ دوئی کا اثر نرہے +

تیسرا ظہور — آنندبلی اوپنشد کا خلاصہ پانچون کوس کی تعریف +

۱ انّ مَی کوس — بہوت کاش برہم سے اور ہوا کاس سے اور اگ ہوا سے اور پانی اگ سے اور مٹی پانی سے اور جمادات مٹی سے اور نباتات جمادات سے اور نباتات سے غذا موجود ہوئی — اور غذا سے حیوانات مطلق و ناطق +

جسم جیو آتما کا گہر اور جیو آتما اوس گہر کا صاحب ہے اور یہہ دونون لازم و ملزوم مثل دہوپ و آفتاب کے ہین +

سرتی غذا سے سب جاندار پیدا ہوتے اور زندہ رہتے ہین پس یہ واجب التعظیم ہے

۲ پران مَی کوس پران باد سر اور بیان دہنا ہاتہہ و سمان بایان ہاتہہ اور اپان بانو یہہ جسم اوسی جیو آتما کا ہے +

سرتی پران غذا سے بنے ہین اور اسی کے سبب سے جاندار متحرک ہین اور پران و حیات مترادف ہے +

۳ منومی کوس درمیان پران اور دل کے جو ہے اوسکا سر ججر اور دست یمین رکہہ اور دست یسار شام اور بانو اتہربن بید ہین اور تعمیل احکام بیدون کی اوسکی جان ہے — اور برہم وہ ہے جسکی تعریف کرنا امکان سے بشر کے محال ہے +

۴ بگیان مَی کوس — دل و آتما و پران و بگیان براے نام جدا فی الحقیقت ایک ہے اسکا سر یقین اور دہنا بازو نیک افعالی اور بایان بازو راستی اور استغراق اوسکی جان اور عقل اوسکے

باٹوین ۔ سرتی صاحب علم وعقل جگ وغیرہ افعال کا محتاج نہین ہے کہ جسکو نجات ہوئی گیان سے ہوی ہے +

۵ اسندہی کوسس عشق سے وصل دست یمین و تصور دست چپ سے ور باٹوین سرتی جو اسہستی ظاہری کو فانی سمجہے وہ اسسے آزاد ہو جاوے اور جو برعکس سمجہے اوسکی حالت برعکس ہے ۔ ایضاً عالم کے موجود ہونے سے پیشتر نام و صورت مقام کچہہ نہتا جب یہ صفات موجود ہوئین نقل مین اصل محجوب ہوا ۔ چونکہ اصل و نقل دو نہین گویا دریا درون کشتی و کشتی درون دریا ہیں جو کچہہ ہے حق ہے غیر حق کچہہ نہین +

جو جیو آتما در برہم آتما اور آتما مین تفریق کرتا ہے وہ خوف کے سمندر مین بار بار غوطہ کہاتا ہے اور تسلی نہین پاتا ہے ۔ اسسے اعلےٰ تر عقل کا اور مرتبہ نہین ہے یہی سمجہہ سب سے زیادہ شریف ہے اور یہ جسم فرضی ہے ۔ لحمی یا حجری نہین ہے +

چوتہا ظہور بید کی چار سرتی کا ترجمہ

۱ ایشر جملہ مخلوق مین بیاپک ہے کہ وہی سبکی جان ہے ۔ گیانی ہر شے مین اوسکو موجود جانتے ہین اور اوسمین محویت پیدا کرتے ہین اور اوسی کو سرب سکہہ جانتے ہین اور نیک افعال کرتے ہین اور جو ایسے ہین وہی تپشاوان ہین +

۲ ۔ وہ سب سے بڑا اور لطیف سے زیادہ لطیف ہے اور اوسکی ماہیت کسی کی سمجہہ مین نہین آتی ہے اور دور سے زیادہ دور اور پنہان ہے اور نزدیک و عیان بھی ہے اور گیانی جیو آتما کے دل مین موجود رہتا ہے +

۳ وہ آنکہوں یا دیگر حواس سے پہچانا نہین جاتا ہے اور اوسکی حقیقت زبان سے بیان ہو نہین سکتی ہے اور تپشا و جگ وغیرہ کرم کرنے سے بہی نہین ملتا ہے لیکن جسکا من سدہ ہوتا ہے اوسکے دہیان مین وہ بے جون اور چرا برہم بیاپک ہوتا ہے +

۴ اوسمین پریتی اور اوسکے پسندیدہ کاموں کا عمل کرنا ہی اوسکی پوجن ہے ۔

ادہمین پریتی — یعنے پرم آتما سے محبت چاہیے چونکہ الفت بغیر معرفت کے نہین ہوتی ہے پس لازم ہوا کہ بیدون و شاسترون و پرانون اور جہان کے معقول و منقول علوم سے بوجہ حکمت نظری و عملی کے اصول و فروع مین حاصل کرے تاکہ معرفت حق حاصل ہو +

اوسکے پسندیدہ کامون کا عمل — یعنے نیک افعالی جو کہ دہرم شاستر و تہذیب اخلاق و ترکیب منزلی و سیاست مدنی مین رقم ہین کرے اور بدفعلی جو کہ شاسترون اور حکام وقت کے آئین او مصلحت وقت سے منع ہو نکرے +

یہی اوسکی پوجن ہے — یعنے وہ پرمیشر جسنے سرشٹ کو رچا ہماری نذر او نیاز اور دان پن اور خوشامد کا خواستگار نہین ہے اوسکی مخلوق کو خوش رکہنا اور اونسے صاف دل رکہنا ہی اوسکی عبادت ہے کہ جو سب مین پرمیشر کو جانیگا وہ معلوم کریگا کہ جو اوسکے انتظام کا مد ہے وہی اوسکا عابد ہے پس عباد کا حق ادا کریگا +

جو مخلوق کے حقوق ادا کریگا وہ بدکار نہوگا اور جو فرایض کو ادا کریگا ضرور نیک افعال ہوگا پس یہی شرط عبادت ہے +

چاہیے کہ ہر متنفس اسس سرتی کے مدعا کو مدام دلمین رکھے اور عمل مین لاوے +

رسالہ ۱۸۷۳ء صفحہ ۵۸ نمبر ۳۶

پانچوان ظہور — دہرم شاستر کی ترجمون کو رائے

ظاہر ہے کہ دہرم شاستر کے مصنف مثل منو و جاگولگ وغیرہ بہت ہین — انمین کئی راجے اور کئی رکہیشر ہین اور یہہ شاستر ایک دیس یا ایک وقت مین سب نہین بنے وقت بوقت دیس دیس مین حسب مصلحت وقت و رواج بلکہ اور تجربہ افعال مرتب ہوے ہین اور جس فعل سے جس وقت مین کچھہ نقصان نظر آیا اوسکو ترمیم کیا اگر سب سمرتیون کا ایک ہی مطلب ہوتا متعدد نہ ہوتین +

جب ان سب سمرتیون کا دیسی عام فہم زبان مین ترجمہ ہو اور ہر ایک مرد اور عورت اوسکے فحوای کلام سے واقف ہو تب معلوم ہو کہ بموجب اصول و فروع مذہب کے ہمکو کیا کرنا چاہیے اُسوقت جتنی رسومات نالایق اب مروج ہین بعض اپنی تجویز سے اور بعض پنچایتیون کے سمجہانے سے خود بخود چہوڑ دین — اسوقت جو کوئی اونکو کسی فعل مروجہ سے روکتا ہے

وے سمجھتے ہین اپنا حکم چلاتا ہے یا بید ہی ہے کیونکہ وے نہین جانتے ہین کہ دہرم شاستر مین کیا رقم ہے ۔ اس راے کو انگلستان کی تواریخ تقویت دیتی ہے کہ اوس سے ظاہر ہے کہ جبتک انجیل اور دعا وغیرہ لاطینی زبان مین تھی اور عوام پڑہنے کو مجاز نہ تھے ۔ اور پوپ کے توابع خود غرضی سے پوشیدہ رکھتے تھے جب سے انگلستانی زبان مین ترجمہ ہوے ۔ اور کیتھلک کی مداخلت اوس ولایت سے معدوم ہوئی اور پروٹسٹنٹ یعنے اعتراض کرنیوالا مذہب جاری ہوا اور خاص و عام مرد اور عورت پڑہنے کو مختار ہوئے انکے دین اور روشنی ہوئی اور بد افعالی کم ہوئی اور گرجون مین جتنے بت تھے توڑے گئے اور تصویرین مٹا دین گئین اور انکی عقاید ۴۲ دفعات مین قایم ہوئے ۔ آج تمام ہنود کا عمل باپ دادا کی تقلید پر ہے یا ناخواندہ اوستادون کے اقوال پر ۔ دہرم شاسترون کے موافق کوئی کام دنیا و عقبیٰ کا نہین ہے ۔ بالکل شک نہین اور ہر طرح سے امید ہے کہ جب دیسی زبان مین شاسترون کا ترجمہ ہو ہر ایک مرد و عورت پڑہ سکے اور سمجھ سکے پس بد فعلی خود چھوڑ دے اور اپنے توابعین سے چھوڑا وے ✣

اگر کسی ملک کے والی کا دل اس کار خیر عام ہنود پر متوجہ ہو بیس پنڈت اور بیس محرر ایک سال مین ۲۰ سمرتی کا ترجمہ کر چہاپ سکتے ہین اور اونکے قیمت سے اونکا خرچ نکل سکتا ہے اور اسکا نام مدت تک قایم رہے اور اوسکے طفیل ہندو مذہب باقی رہے اور اسمیدہ جگ اور راجسو جگ سے زیادہ ثواب پاوے کہ بدیا دان ہر قسم کے دانون سے سرشٹ ہے اگر ایسا ہو پانچ برس کے اندر ہنود کی عقل درست ہو جاوے اور اوسکی پیروی اور راجے کر بیدون اور شاسترون اور انگریزی و یونانی و چینی حکمت نظری و عملی کا ترجمہ کرین اور یہہ یادگار اوسکی دلی کے قطب کی لاٹ سے زیادہ بلند ہووے ۔ لیکن افسوس ہے غریب کی بات پر امیر کا دل متوجہ نہین ہوتا امیر کی بات یا حکم سننے کو امیر کا دل لگتا ہے ۔ اور جو طبیب تلخ دوا النسخہ مین لکھتا ہے وہ نکا جاتا ہے پس طبیب اپنی مصلحت اندیشی سے شیرین دوا لکھتے ہین اور سمجھتے ہین کہ حیات کی ضد موت اور موت کی ضد حیات ہے ✣

اس خیال کو حد سے زیادہ محال سمجھکے اوس سے کم کی طرف فکر کرتا ہون کہ جتنے ممبر دہرم سبہا کے ہر ضلع مین ہر ایک کمیٹی مین اور جتنے مالک ہندو مطبعون کے

ہین وے ایک ایک سمرتی کے ترجمہ اور لاگت کا تخمینہ کر اور اُس کی قیمت فی
کتاب قرار دیکر اشتہار دین — اور جب پانچ چار سو درخواست جمع ہون تو پھر
اوسکی طبع کا فکر کرین یقین ہے کہ نقصان کچھہ نہو بلکہ نفع ہو +
نامہ نگار بھی اپنے تئین ایک مطبع کا کچھہ تعلق دار سمجھتا ہے ایک یا دو سمرتی کے
طبع کا ذمہ وار ہوجاویگا اور سوائے خرچ نفع کو یا حق تالیف کو روادار نہوگا —

چھٹا ظہور سانکھہ شاستر کا عقیدہ

۱ پرکرتی بنای موجودات ہے — قدیم ہے — غیر محسوس ہے +
پردھان مایا ہے + قدرت قدیر کی ہے — مشیت ایزدی ہے +
۲ پرش — جیو آتما — نفس ناطقہ — روح — جان —
۳ مہتت — عقل کل ۴ — آہنکار — خودی — ان سب مین پرکرتی و
پرش کو شرف ہے + پنج تن ماترا کی تفصیل — ۱ شبد — آواز —
قوت سامع سے تمیز ہوتا ہے — ۲ — سپرش — قوت لامسہ سے معلوم ہوتا
ہے — ۳ — روپ — قوت باصرہ سے دریافت ہوتا ہے — ۴ — رس —
ذائقہ — زبان کی قوت سے سمجھہ مین آتا ہے — ۵ — گندہ — شامہ —
ناک کی قوت سے پہچانی جاتی ہے + پنج تت یعنے عناصر اربعہ و خلا + —
۱ — اکاش — خلا — ۲ — بایو — ہوا — ۳ — اگنی — آگ — ۴ — جل —
پانی — ۵ پرتھوی — خاک — گیان اندری — ۱ — کان — ۲ — چرم — ۳
آنکھہ — ۴ — زبان — ۵ — ناک — کرم اندری — ۱ — ہاتھہ — ۲ — پاؤں — ۳
آلہ تناسل — ۴ — جاے اخراج کثافت — ۵ — دہن مرقومہ بالا کے عدد ۲۴
ہوتے ہین — من یعنے دل نمبر ۲۵ ہے ان ۲۵ ست کا انتظام ہے — ۲ — پرکرتی
سے پرش کے تعلق کو بندھن یعنے حبس کہتے ہین اونکا تعلق چھوڑنے کو مکت یعنے
نجات بولتے ہین + ۳ — جب روح نجات پاتی ہے دوی یعنے تفرقہ نہین رہتا ہے
معترض اعتراض کرتے ہین کہ جب اتصال سے پرکرتی اور پرش کے حبس رہتا ہے

چاہیئے کہ مرنیسے نجات ہو جاوے بجواب اوسکے ظاہر کیا جاتا ہے کہ مرگ استہول سریر کو ہوتی ہے ۔ سو کہشم سریر روح کے ہمراہ رہتا ہے اور وہ اٹھارہ شئے سے مرکب ہے ۔
۱ ۔ عقل ۔ ۲ ۔ اہنکار ۔ ۳ ۔ من ۔ ۴ ۔ پنچ تن ماترا ۔ ۹ ۔ پانچ گیان اندری ۔ ۱۵ ۔ پانچ کرم اندری + پرکرتی کی تین صفت ہین ۔ ۱ ۔ ست یعنے تمیز ۔ ۲ ۔ رج یعنی شہوت ۔ ۳ ۔ تم ۔ یعنی غضب انکا اثر حیوانات مطلق و ناطق پر رہتا ہے ۔
۳ ۔ پرمان ۔ یعنے ثبوت ہر شئی کا تین طرح ہوتا ہے ۔ ۱ ۔ پرتیکش یعنے گیان اندریون سے نظر آوے ۔ ۲ ۔ انمان یعنے انتہہ کرن سے ثابت ہووے جیسے دہوان سے آگ اور دہوپ سے آفتاب کا ثبوت ہوتا ہے ۳ شابدہ ۔ یعنے متقدمین کے کلام سے اور دانشمندون کے بیان سے +
۴ ۔ پیدائش دو قسم کی ہے ایک جسمانی اسکے ذیل مین تینون لوک ہین +
۱ ۔ سرگ لوک اعلی ۔ ۲ ۔ انترچھ لوک اوسط ۔ ۳ ۔ پاتال لوک یعنے ادنے ۔ اعلے درجے کے لوک کی ۸ قسم سے تفریق کئی ہے + اوسط کے لوک کی فقط ایک قسم بتائی ہے + ادنے لوک کی پانچ قسم سے مشابہت دی ہے +
۵ ۔ تینون گن کا اثر تینون لوک مین رہتا ہے لیکن ست کا سرگ مین ۔ رج کا انترچھ لوگ مین ۔ تم کا ۔ ادنے لوک مین زیادہ رہتا ہے +
۶ ۔ دوسری قسم پیدائش دلی ہے اور اوسمین تین قسم کا عارضہ رہتا ہے +
۱ ۔ پرکرتی کی صنعت کو ایزد لایزال یعنے آتما سمجھنا + ۲ ۔ پرکرتی اور پرش کی حقیقت کو نہ جاننا اور جاہل رہنا ۔ ۳ ۔ جگ وغیرہ افعال کرکت کی تمنا کرنا ۔
۷ ۔ دل کی حرکات بنوع مختلف ہین سبکی تشریح اس مختصر مین مشکل ہے +

ساتوان ظہور ۔ پاتنجل شاستر کا عقیدہ

دل کے خیالات کے روکنے کو جوگ کہتے ہین اور کمال اسکا سمادہی ہے اور سمادہی کے دو نوع ہین ۱ سمپرگیات سمادہی ہے ۲ اسمپرگیات سمادہی ۔
سمپرگیات سمادہی مین ۔ ۱ ۔ دہیاتا ۔ ۲ دہیان ۳ دہیہ ۔ یعنے فاعل و فعل

مشغول یا تصور کرنے والا اور تصور اور جسکا تصور ہو دلمین رہتا ہے اور ابتدا مین اسم
و موسوم کا خیال رہتا ہے جب یہ جاتا رہتا ہے صورت و وقت و جگہہ کا تصور
جاتا ہے - پہر پرکرتی اور پرش کی تمیز نہ رہ غیر محسوس کا تصور رہ جاتا ہے اور
محسوسات کا تصور معدوم ہو جاتا ہے - پہر اپنی ہستی اور پرم آتما کو پہچان لیتا ہے -
اسم نرگیات سمادہی - اسمین فقط روح کا تصور رہتا ہے +
جوگی کو واجب ہے کہ تصور آتما کا کرے - یا برہانڈ کا - یا کسی جزو برہانڈ کا -
سمادہی کے آٹھہ جزو ہین - ۱ - یم - ۲ - نیم - ۳ - آسن - ۴ - پرانایام -
۵ - پرتیاہار - ۶ - دہارنا - ۷ - دہیان - ۸ - سمادہی -
۱ - یم - اسکے دس جزو ہین - ۱ - اہنسا یعنے جاندار کو نہ ستانا اور نہ بیجان کرنا
۲ - ست یعنے جہوٹھہ نہ بولنا - ۳ - استے غیر کے مال کو چوری و سینہ زوری و
مکاری سے نہ تکنا - ۴ - برہم چرج یعنے مباشرت زنان سے پرہیز کرنا - ۵ - دیا
یعنے رحم عاجزون و ناتوانون پر کرنا - ۶ - آرجو یعنے عقل سے کام کرنا اور کسی کو
حقیر نہ سمجھنا - ۷ - چھما یعنے مکروہ و مرغوب کو ساوی سمجھنا - ۸ - دہرت -
یعنے صبر و قناعت رکھنا - ۹ - الپ اہار یعنے تہوڑا کہانا - ۱۰ - شوچ یعنے طہارت
جسم و لباس و مکان و اسباب +
۲ - نیم اسکے دس جزو ہین - ۱ - تپ نیک افعالی کو توجہ - ۲ - سنتوکھہ
تہوڑے مین خوش رہنا - ۳ - آستک اعتقاد درست رکھنا ۴ - دان عاجزون
کو تا بمقدور دینا - ۵ - ایشر پوجن یعنے پرمیشر کو بدل چاہنا اور اوسی سے بہروسا
رکھنا نہ کسی اور سے - ۶ - سدہانت شرون علم معقول پڑہنا اور سننا اور عاقلون
سے صحبت رکھنا - ۷ - شری بد افعالی سے ندامت و شرم کرنا - ۸ - مت نیک
کام کی خواہش - ۹ - جپ ہمیشہ پرم آتما کو یاد کرنا - ۱۰ - ہوم عیان ہے +
۳ - آسن - بہت قسم کے ہین اور یہہ بہی رقم ہے کہ جسطرح با آرام بیٹھہ سکے بیٹھے
۴ - پرانایام - یعنے حبس دم اسکے تین جزو ہین +
۱ - پورک یعنے دم کو دماغ کی طرف کہینچنا - ۲ - کمبہک دم کو دماغ مین روکنا -
۳ - ریچک یعنے دم کو باہر کی طرف چہوڑنا +

۵ ۔ پرتیاہار یعنے حواس ظاہری کو اونکے افعال سے روکنا کہ کسی کی آواز بھی مسموع نہو اور یہہ پانچون انتر نگ سادہن کہلاتے ہین +
۶ ۔ دہارنا پرم آتما مین دل ایسا محو ہوجاوے کہ دوئی کا خیال بھی دور ہو جاوے
۷ ۔ دہیان یعنے تصور ایسا قایم ہووے کہ جنبش نکرے +
۸ ۔ سمادہی مثل سکتہ کے مستغرق ہو جاوے + ان تینونکو انتر نگ سادہن کہتے ہین یعنے مشق اندرونی یا باطنی +
سنجم یعنے یم و نیم کے مکمل ہونے سے عامل کو ۲۵ قسم کے کمال یعنے سدہی ہوتی ہے شاستروں مین لکہا ہے +
۱ ماضی و حال و استقبال کا علم ہوجانا ۲ آواز پر دل لگانے سے علم لدنی ہوجاتا ہے کہ کوئی شاستر ہو اوسکا مدعا و عبارت سمجہہ جاتا ہے ۳ کف دست کے خطوط پر نگاہ کرنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ تناسخ کی کیا حقیقت ہے ۴ جسکے دل کا حال معلوم کرنا ہو اوسکے دل کا تصور کرے + ۵ اپنی شکل کا تصور کرے عوام کی نظر سے غایب ہوجاوے ۶ اپنے افعال کا خیال کرے نتیجہ اوسکا علوم ہوجاوے ۷ ترحم کا تصور کرے رحیم ہوجاوے ۸ جس قوت کا خیال کرے وہی قوت پیدا ہوجاوے ۹ آفتاب کا تصور کرے نور ہمہ تن ہو جاوے +
۱۰ چاند کے تصور کرنیسے بہشت کے لذات پاوے ۱۱ قطب کے تصور سے ہیئت افلاک ثابت ہوجاوے ۱۲ دل کا تصور کرنیسے تشریح جسم معلوم ہوجاوے ۱۳ گلو کا تصور کرے بہوکہہ و پیاس نہ رہے ۱۴ کورمی رگ کے خیال سے ایسا گران ہوجاوے کہ کوئی اوٹہانہ سکے ۱۵ و ۱۶ دل پر تصور باندہنے سے غیب کا علم ہوجاوے + ۱۷ مکت کا خیال کرنے سے بجز آتما کچہہ نہ رہے ۔ یہہ منجملہ اشٹ سدہی ہین ۱۸ انمان نہایت خورد ہوجانا ۲۰ لکہان نہایت سبک ہوجانا ۲۱ پراپتی جو چاہے سو پانا ۲۲ پراکام سب خواہش کو پورا کرنا ۲۳ مہان ۔ نہایت کلان ہوجانا ۲۴ ایشتا کل کا مالک ہوجانا ۲۵ بشتا جس کو چاہیئے اوپر حکومت کرنا ۱۹ کا اوشتا کل مراد حاصل کرنا +
اصل مصنف کا قول ہیکہ کوئی سدہی حاصل ہو اوسمین محو نہو جاوے اور محویت ذات

بحث کا استلاشی رہے +
شبیہ جوگ کا عمل یعنے پرانایام جو بغیر اوستاد کسی کتاب مین کچھہ لکھا دیکھہ کے کرتا ہے وہ بعض امراض مین مبتلا ہو جاتا ہے - چنانچہ دو تین شخص نے الکھہ امواج و الکھہ پرکاش کو دیکھہ کے جوگ کیا - نتیجہ نیک نہوا بلکہ ایسے مرض مین مبتلا ہوئے کہ علاج اونکا نہو سکا منجملہ آٹھہ حصہ کے سات حصہ کا عمل جو کوئی کتاب دیکھہ کے کرے - بہتر ہے پرانایام کرنے کو بغیر استاد کامل کے قدم نہ دہرے +
صفائی قلب اور قایم رہنا تصور کا ضرور جوگ سے ہوتا ہے اور جتنے کمالات رقم ہین جنہون نے امتحان کیا ہوگا ثابت کیا ہوگا +
ہر چیز کے ثبوت کو پانچ ترکیب ہین + ۱ پرتکش یعنے جو جو اس سے نظر آوے ۲ انومان جو قیاس سے معلوم ہو ۳ اوپمان تجربہ سے معلوم ہو ۴ پراکت جو غیر کے قول سے ظاہر ہو ۵ انبھو یعنے جو علم لدنی سے معلوم ہو +
جوگ سے صفائی قلب ہوتی ہے اور صفائی قلب سے انبھو ہوتا ہے اور انبھو سے محسوسات اور غیر محسوس کے تمیز ہو جاتی ہے اِس زمانی کو چھوڑ ہماد دانی کو چاہتا ہے باریک بین یا تیز فہم یا نازک خیال اس مشق مطول سے فقط علم و عمل کو بہتر سمجھتے ہین کہ علم مثل بارود کے ہے اور جوگ چیونٹی کی چال فقط جنکی عقل تیز ہو اور جفاکش ہون اونکو لِشہ ملیگا استاد کامل مثل پارس جو پتہر ملجاوے تو امتحان کرسکے +

اٹھوان ظہور ایک شاستر کی عقید

انسان کی طبعی خاصیت ہے ۱ ایک شی کے بہتر جاننا ۲ اسکی حاصل ہونے کو سعی کرنا اِس سے کرم کانڈ کو مقدم سمجھا ہے +
اِس شاستر کے مصنف کا عقیدہ ہے کہ کرمون کا نیک یا بد پھل خواہی نخواہی ملیگا + اپوربھ - اور شت - برابر بدہ یعنے قسمت نتیجہ نیک و بد افعال کا ہے تا وقتیکہ اوسکا نتیجہ نہ ملے اُسکی تاثیر معدوم نہین ہوتی ہے +
اِس عقیدہ سے رنج و راحت و بیماری و تندرستی و مفلسی و تونگری وغیرہ افعال کا

نتیجہ سمجھتے ہین ـ لنبوسرا جو کہ اس شاستر کا ایک پیروھی اوسکے پوتہی سے دواسلوک کا
ترجمہ مصدق ہے +
۱ دیوتاؤن کو نمسکار کیون کرین کہ وے بدہاتا کے زیر حکم ہین اور بدہاتا کی حمد وصفت سے
کیا حاصل کہ وہ کرمون کا عوض دینے والا ہے پس شئی سے کرم مقدم ہین +
۲ دیوتاؤن سے ہمکو کیا غرض اور بدہاتا سے ہمکو کیا مطلب اُن کرمون کو نمسکار ہے
جن پر بدہاتا کی ہیش رفت نہین ہے +
عوام اس شاستری کو ناستک کہتے ہین لیکن جب یہہ بدہاتا کا نام لیتا ہے اور وجود
واجب الوجود کا قایل ہے اُسکی سمجہہ کا خلاصہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ بدافعال پر وہ عادل
رحم نکریگا اور نیک افعال کو رنج ندیگا بس خوشامد وچاپلوسی سے نیک افعالی مقدم ہے ـ

نوان ظہور راجہ اندر

رکہہ وید کے پہلے حصہ کے اکثر منترون مین راجہ اندر کی تعریف اور اوس سے بھلائی کی
درخواست ہے اور مترجم نے دیباچہ مین لکہا ہے کہ اندر کوئی شئی مجسم نہین ہے
آسمان جو کہ محیط عالم ہے اور یہی انتہاے نظر ہے اسکو اندر فرض کیا ہے اور عوام نے
اندر بارش کے دیوتا کو قرار دیا ہے اور اوسکو گوتم رکہیشر کی جورو کا عاشق اور اوسکا
اکہارہ بنایا ہے اور اوسمین پریون کو نچایا ہے اور بارش کے واسطے اوسکے خوش
کرنے کو ہوم قرار دیا ہے ماشکل اوپ نشد کے دیکہنے سے یقین ہوتا ہے کہ خداوند عالم و
عالمیان کے متعدد نامون سے ایک نام اندر بہی ہے اور وہ فقط آسمان کا بادشاہ نہین
جو کچہہ مفہوم و معلوم ہوسکا بنانے اور پالنے اور فنا کرنیوالا ہے ـ اور صورت و
شکل و رنج وراحت سے منزہ ذات بحت ہے +
اوس اوپ نشد کا خلاصہ یہہ ہے کہ جدہاتہہ نامے رکہیشر کو اندر کی طرف سے الہام ہوا
کہ تو جو ریاضت اور جگ دیوتاؤن کے خوش کرنے کو کرتا ہے وے ناچیز ہین جو کچہہ
نیک یا بد ہوتا ہے اوسکا کرنے والا مین ہون ـ دیوتا وجود و عدم مین مثل تیرے جسم
کے ہین اور اونکو یک سر مو قدرت نہین ہے اور جو محسوس ہوتا ہے از قسم عناصر و

و کواکب و اشکال مختلف و افکار و اوہام سب مین ہون - تو مجھے پہچان مین تیرے دل مین مقیم ہون - جب غور کر دیکھے مجھے پاوے گو کہ اشکال مختلف سے نمایان ہون جو جھوٹھ بولتا ہے اور بدفعلی کرتا ہے وہ ہزار عبادت و خیرات کرے مین اوسسے راضی نہین ہوتا ہون - تو سچے دل سے مجھے تلاش کرتا ہے اور نیک افعال ہے پس تو مجھسے وصل ہوا +

دسوان ظہور گیان پردانتی ہنر کا -

۴۰ - اشلوک شباب مین وہ کام کرے جو اخیر عمر تک کام آوے اور زندگی مین وہ کام کرے جسسے عاقبت بخیر ہو غرض یہہ ہے کہ علم و ہنر حاصل کرے کہ تمام عمر کام دے - اور نیک افعالی کرے جسسے عاقبت بخیر ہو +

۴۱ مرنے کی تمنا نکرے اور نہ جینے کی جو پیش آوے اوسکو ایسا سمجھے جیسے نوکر آقا کے حکم کو +

رودر آگ کا نام ہے اور آگ کو سرب - بھوپشوبھی - اگنی بھی کہتے ہین - عوام نے جو مہادیوجی کو رودر سمجھا ہے یہ صحیح نہین ہے +

بیدون کے بموجب ۳۲ دیوتاؤن کی پوجن مقرر ہوئی اونمین برہما وشن رودر جن صفات سے پورانونمین مذکور ہین رقم نہین ہین +

اوتی آسمان کو کہتے ہین اور آسمان کو دیوتاؤن کی مادر سمجھتے ہین +

مؤلف اسسے یہ غرض نہین ہے کہ جس طرح بچہ شکم مادر سے پیدا ہوتا ہے یہہ ۳۲ دیوتا آسمان کے شکم سے پیدا ہوئے ہین مگر یہ کہ جسطرح ایک کرنیل صاحب نے ایک رسالہ اونٹون کا بنایا تہا اور اپنی رپورٹ مین لکھا تہا کہ میرے رسالہ کے ہر ایک سپاہی کے آٹھہ پانوٴن جیسے اور سپاہیون کے دو پاؤن ہوتے ہین اور اونہون نے چار پانوٴ شتر دو پانوٴ شتربان اور دو پانوٴ سپاہی کے ملا آٹھہ پانوٴ بنائے تھے -

پس جو کچھہ آسمان کے اندر ہے اوسکی مان آسمان ہے اور باپ اوسکا انتظام کرنیوالا اور آسمان اور اوسکا منتظم محسوس نہین - غیر محسوس ہے - پس نہ کوئی مان ہے اور نہ کوئی باپ ہے +

قدیم زمانے کے بہی عاقل اور عالم تہے اور اونکی تحقیقات واجبی تہی یقین ہے کہ ۳۲ دیوتا قوای ذیل کو قرار دیا +

رج دست وتم کرم اندری گیان اندری انتہہ کرن پران تت عقلا کے اقوال سے ثابت ہے کہ جو کچھہ کرہ بیضاوی مین ہے ہر متنفس کے جسم مین موجود ہے اور قیامت صغرا حالت سکوت اور قیامت کبرا مرگ ہے +

شاسترون کا قول رمز و کنایہ ہے ۔ عوم کی سمجھہ اور خاص کی سمجھہ برابر نہین ہو سکتی ہے کرشن گیتا کی ۵۲ ٹیکا ہوے ہین اگر سبکا اختلاف نہوتا متعدد ہونا فضول ہوتا پس جسکی جو سمجھہ ہوی اور جسکا جیسا عقیدہ ہوا اوسنے اینچ تان سکے اپنے مطلب کی طرف معنے و مدعا کو لگادیا +

عالم کے کلام کا مدعا سمجھنے کو عالم اور بادشاہ کے کلام کے سمجھنے کو بادشاہ چاہیئے +

سندشہ گرقہ رسش چہ داند میغر و شد بنگری +

گیارہون ظہور گیان کرم و اوپاشنا کی کیفیت بابا رام سنگہ
نرلا سادہ نے اسن سبہا کے ۱۸ جنوری ۳ ؁ کے جلسہ مین بیان کیے

ہر متنفس کے دل مین ۳ دوش رہتے ہین ۱ مل یعنے بدافعالی ۲ بکہیپ یعنے حیرت اور پریشانی ۳ اورن یعنی جہالت +

مل کے دفع کو کرم کانڈ ۔ بکہیپ کی اصلاح کو اوپاشنا ۔ اورن کے دور کرنیکو گیان ہے کرم کانڈ کے تین نوع ہین +

۱ نت ۔ اشنان ۔ سندہیا ۔ گایتری ۔ ترپن ۔ بندنا ۔ پوجن وغیرہ +
۲ نمت یعنے زنار بندی ۔ شادی ۔ غمی ۔ تہوار ۔ مہمانداری وغیرہ غیر معمولی +
۳ پرائسچت جیسے چندراین برت وغیرہ جسنسے کفارہ گناہون کا ہو ۔

اوپاسنا کی چار جز ہین

۱ بیراٹ برہمانڈ کا دہیان یعنے کرہ بیضادی کی ہیئت مجموعی کا تصور کرنا +
۲ پنڈ دہیان یعنے کہٹ چکر کا دہیان کرنا اسکی شرح جوگ شاستر مین ہے +

۳ روپ دہیان یعنے ستوگنی روپ کا تصور کرنا +
۴ روپ انت دہیان یعنے سن یعنے خلا کا تصور کرنا +
۳ گیان یعنے بیدون اور شاستردن اور پورانون کے علم سے ست و است کو جاننا اور است کو تیاگ ست کو گرہن کرنا +

بارہوان ظہور - چار برن کی طبعی افعال کرشین گیتا کی اٹہارہوین دہیای سے
۴۲ - ۴۴ - اشلوک تک
برہمنون کے خلقی سوبہاو

۱ ناپاکی سے نفرت ۲ طہارت سے رغبت ۳ تحصیل علم بیدون و شاسترون کا شوق
۴ صبر و قناعت ۵ اعتقاد درست ۶ نیک افعالی کا خیال ۷ حواسون و پرانون کے ضبط کا خیال ۸ ریاضت کا شوق ۹ پرم آتما کا ہر وقت دہیان

چہتری کا سوبہاو

۱ انتظام سلطنت کی عقل اور علم ۲ جنگ کی ترکیب کا علم ۳ دلاوری کہ وقت جنگ کے پیٹھہ نہ دکہادے ۴ صاحب جلال و بارعب ۵ قایم مزاج ۶ تہور ۷ فیاض +

بیئش کا سوبہاو ۱ زراعت کی عقل و علم ۲ مویشی کے پرورش کا علم و عقل ۳ تجارت کی عقل و علم ۴ صنعت کی عقل و علم +

شودر کا سوبہاو خدمت کرنا برہمنون و چہتریون و بیئشون کی +

اگرچہ ہند مین باعتبار ولدیت کے تفریق اقوام کی ہوئی جو کہ کسی اور ولایت مین نہین ہے لیکن چارون برن کے مردم ہر ولایت مین ہین +

یورپ مین جو پادریون کا کام اختیار کرتے ہین وے اولین صفات سے معزز ہوتے ہین - ملیٹری چہتریون کی صفت رکہنے سے عزت پاتے ہین +

سیول اور تجار اور کلون کے کاریگر اور تصویر اور گہڑی وغیرہ کے دست کاری شین ہین [illegible] علم [illegible] کی اور ذلت نہین ہوتی ہے وہ خدمت گاری یا مزدوری کرنا ہے اور وہ حقیر مثل شودر کے متصور ہوتا ہے +

محمدی سلطنت مین مولوی اور صوفی اور مجتہد قایم مقام برہمنون کے شمار ہوتے ہین - اور جہادی منتری سمجہے جاتے ہین اور سوداگر وغیرہ کو شل بیشون کے سمجہتے ہین - اور جو کسی قسم کی طاقت علمی و جسمی و دولت نہین رکہتا ہے وہ کمین تخیل ہوتا ہے - پس آدمی کو چاہیئے کہ تا بمقدور وہ کوشش کرے کہ اعلے مرتبہ پاوے ❖

تیرہوان ظہور بہاگوت کے ۱۱ - اسکند کی ۱ - ادہیا کا خلاصہ

۱ سم درشتی وہ نہین ہے جو دوست دشمن سے مساوی سلوک کرے مگر وہ ہے جو تمام مخلوق مین پرمیشر کو بیاپک دیکہے +

۲ سورما - وہ نہین جو وقت جنگ کے دلیری کرے مگر وہ ہے جو کام کرودہ موہ لوبہ اور باشنا کو ہلاک کرے +

۳ بہگونت وہ نہین ہے جسکے پاس بہت دولت ہو مگر وہ ہے جسکو عشق الہی ہو -

۴ علام سمجہتے ہین کہ گہوڑا یا گاے یا آدمی کے ہوم کرنیسے جگ ہوتا ہے - خاص کہتے ہین کہ انتہہ کرن اور گیان اندری اور کرم اندریون کے کباب کرنے سے جگ ثمر رن ہوتا ہے

۵ دانی وہ نہین ہے جو زن زمین اور زر برہمن کو دے مگر وہ ہے جو من تن دہن کو پرمیشر کی راہ مین خرچ کرے +

۶ چور و رہزن سے محفوظ وہ نہین ہے جسکا مال چوری نہ گیا ہو مگر وہ ہے جسکا علم و عقل ایسا قوی ہو مخالف اوسکے سمجہ کا اوسکو زیر نہ کرسکے +

۷ گنونت وہ نہین ہے جو تیر اندازی مین فایق ہو مگر وہ ہے جو عارف ہو اور تمام کو نفع پہونچاتا ہو +

۸ بہاگونت وہ نہین ہے جو کسیکا محتاج نہو مگر وہ ہے جو علم و دولت اور پرمیشر سے پریت رکہتا ہو +

۹ راہ کا واقف وہ نہین ہے جو سیدہی راہ چلے مگر وہ ہے جو موجب علم معقول کے عمل رکہتا ہو +

۱۰ صاحب عزت وہ نہین ہے جو اپنی عورتون کو پردہ مین رکہے مگر وہ ہے جو اپنے

گناہون سے شرمندہ ہو +

۱۱ بہجانند وہ نہین ہے جو بہت مالا پہیرے کیونکہ مرشد سے جدا ہو تو اوسکو یاد کرے پس وہ ہے جسکو گیان ہو جاوے +

۱۲ بیدو مین مختلف احکام ہین لیکن سبکا خلاصہ یہہ ہے کہ کام کرودہ موہ لوبہہ کو تیاگے الا جبتک تیاگ نہو ۔ سنتوکہی سنیاس اور رجوگنی بہگتی اور تموگنی کرم کرتا رہے +

۱۳ بعضون نے پانچ بعضون نے نو بعضون نے گیارہ اور بعضون نے چوبیس کو علت و اصل مخلوقات کا سمجہا سبب اختلاف کا یہہ ہے کہ کسی نے ڈالی اور کسی نے پتے کسی نے پہولون کو شمار کیا بیج سبکی ایک ہے ۔ اور ہر ایک مصنف نے اپنا عقل کا زور دکہایا ہے +

۱۴ علم معقول یونان اور فرنگستان اور ہندوستان کا ایک ہے صرف نا معقول اور منقولات مین بحث ہوتی ہے +

پندرہوین فصل الکھہ امواج یعنے جوگ بشسٹ بموجب فہرست علیحدہ

سولہوین فصل گیان پرکاش یعنے گیتا بموجب فہرست علیحدہ

خاتمہ

بیدون اور شاسترون اور سمرتیون اور پورانون وغیرہ کے متعلق اور بھی بہت مضمون کلیات
الکھہ دہاری مین ہین جیسے الکھہ پرکاش ترجمہ اوپ نشدون کا اور دہرم پرکاش خلاصہ
اور بہاگوت وہربنس پوران کا اور الکھہ ترنگنی ترجمہ بیدانت سنگتا کا اور مہندر سار
ترجمہ کا سندکی راج نیتی کا اور بینی ناٹک اور یادون و پرسرام اور پانڈون کا وقایع
اکادشی مہاتم اور تلسی سالگرام مہاتم اور مہادیو کے لنگ کی پوجا کی بحث اور گنیش
کی پوجا کی وجہ ہین لیکن اس باب مین اون کتابون کو درج کرنا بہتر معلوم نہوا او
وے مختلف ابواب مین سب کتابین شامل ہونگی جو کچھہ اس باب مین رقم ہو
اوسی پر بس کیا - اگر کوئی اور مختصر مضمون جسکا شامل کرنا اس باب مین مقصود
اور سہو سے رقم نہین ہوا اوسکو بعد متفرقات کسی باب مین شامل کیا جاویگا -
نامہ نگار کی تصنیفات کے پانسو جزو سے زیادہ ہین دو برس سے اونکی تفریق
تقسیم و ترتیب کی جاتی ہے مگر ہنوز روز اول ہے کیونکہ مین پیراز کار رفتہ ہون اور یا
مددگار کوئی نہین - مین امید کرتا ہون کہ ناظرین اس باب کو بیشتر مضامین امور نہ
اپنے مذہب کے معلوم ہونگے اور بیشتر امور مین محتاج دریافت کرنے کے برہمنون
سے نرہینگے - اور جو غور کرینگے وہ اون رسومات و خیالات و عادات کو جو خلاف
بیدون اور شاسترون کے ہین ترک کرینگے اور جسطرح مینے اپنے وقت کو اس کام
مین صرف کیا اسیطرح اپنا وقت صرف کرنے کو متوجہ ہونگے - جبتک تمام شاسترون
کتب کا ترجمہ اردو زبان مین نہوگا ہندون کو جو مثل موش کے ہین برہمنون کے چنگل سے
جو مانند گربہ مسکین کے ہین نجات نہوگی - اللہ بس باقی ہوس -

۹ دسمبر ۱۸۷۹ء
مقام لودیانہ

منشی کنہیا لعل صاحب
الکھہ دہاری